Presented by: Rana Jabir Abbas

لغات القرآن

فہرست الفاظ



مولانا محمد عبدالرشید نعمانی

دار الاشاعت
اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

مکمل

لغات القرآن

مع فہرستِ الفاظ

جلد ششم - ن تا ی

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Saheed-e-Sakina

تالیف
مولانا سید عبید الدائم الجلالی

دار الاشاعت
اردو بازار، ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

کاپی رائٹس رجسٹریشن نمبر

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : اپریل ۲۰۰۷ء علمی گرافکس

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Saaleel-e-Sarma

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی غیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121 HALLIWELL ROAD
BOLTON BL3 3NE U.K.

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

امریکہ میں ملنے کے پتے

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET
BUFFALO, NY 14212 U.S.A.

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست لغات القرآن جلد ششم

نمبر شمار	ابواب و فصول	نمبر صفحہ
۱	باب النون	۵
۲	فصل الالف	۵
۳	فصل الباء	۱۹
۴	فصل التاء المثناۃ	۲۳
۵	فصل الثاء المثلثۃ	۲۶
۶	فصل الجیم المعجمۃ	〃
۷	فصل الحاء المہملۃ	۳۱
۸	فصل الخاء المعجمۃ	۳۴
۹	فصل الذال المعجمۃ	۳۹
۱۰	فصل الراء المہملۃ	۴۱
۱۱	فصل الزاء المعجمۃ	۴۴
۱۲	فصل السین المہملۃ	۴۵
۱۳	فصل الشین المعجمۃ	۵۵
۱۴	فصل الصاد المہملۃ	۵۸
۱۵	فصل الضاد المعجمۃ	۶۳
۱۶	فصل الطاء المہملۃ	۶۴
۱۷	فصل الظاء المعجمۃ	۶۸
۱۸	فصل العین المہملۃ	۷۰
۱۹	فصل الغین المعجمۃ	۷۹
۲۰	فصل الفاء	۸۰
۲۱	فصل القاف	۸۸
۲۲	فصل الکاف	۹۲
۲۳	فصل المیم	۹۵
۲۴	فصل النون المعجمۃ	۹۷
۲۵	فصل الواؤ	۱۰۲
۲۶	فصل الہاء	۱۰۶
۲۷	باب الواؤ	۱۰۸
۲۸	فصل الالف	۱۰۸
۲۹	فصل الباء الموحدۃ	۱۱۹
۳۰	فصل التاء المثناۃ	〃
۳۱	فصل الثاء المثلثۃ	۱۲۰
۳۲	فصل الجیم المعجمۃ	۱۲۱
۳۳	فصل الدال المہملۃ	۱۲۴
۳۴	فصل الراء المہملۃ	۱۲۵
۳۵	فصل الزاء المعجمۃ	۱۲۷
۳۶	فصل السین المہملۃ	۱۲۸
۳۷	فصل الصاد المہملۃ	۱۲۹
۳۸	فصل الضاد المعجمۃ	۱۳۱
۳۹	فصل الطاء المہملۃ	۱۳۲
۴۰	فصل العین المہملۃ	〃
۴۱	فصل الفاء	۱۳۳
۴۲	فصل القاف	۱۳۴

jabir.abbas@yahoo.com
www.kitaabistan.com
Sabeel e Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	ابواب و فصول	صفحہ
۴۳	فصل الکاف	۱۳۶
۴۴	فصل اللام	۱۳۷
۴۵	فصل الہاء	۱۳۹
۴۶	فصل الیاء	۱۴۰
۴۷	باب الہاء	۱۴۳
۴۸	فصل الالف	۱۴۳
۴۹	فصل الباء الموحدة	۱۴۸
۵۰	فصل الجیم المعجمة	〃
۵۱	فصل الدال المہملة	〃
۵۲	فصل الذال المعجمة	۱۵۱
۵۳	فصل الرآ المہملة	۱۵۲
۵۴	فصل الزآ المعجمة	〃
۵۵	فصل الشین المعجمة	۱۵۳
۵۶	فصل الضاد المعجمة	〃
۵۷	فصل الکاف	۱۵۴
۵۸	فصل اللام	〃
۵۹	فصل المیم	۱۵۸
۶۰	فصل النون المعجمة	۱۶۰
۶۱	فصل الواو	۱۶۱
۶۲	فصل الیاء المثناة	۱۶۴
۶۳	باب الیاء	۱۶۴
۶۴	فصل الالف	۱۶۶
۶۵	فصل الباء الموحدة	۱۷۴
۶۶	فصل التآ المثناة	۱۸۳

نمبر شمار	ابواب و فصول	صفحہ
۶۷	فصل الثاء المثلثة	۱۹۵
۶۸	فصل الجیم المعجمة	۱۹۶
۶۹	فصل الحاء المہملة	۲۰۰
۷۰	فصل الخاء المعجمة	۲۱۱
۷۱	فصل الدال المہملة	۲۱۷
۷۲	فصل الذال المعجمة	۲۲۳
۷۳	فصل الرآء المہملة	۲۲۶
۷۴	فصل الزآء المعجمة	۲۳۴
۷۵	فصل السین المہملة	۲۳۷
۷۶	فصل الشین المعجمة	۲۵۴
۷۷	فصل الصاد المہملة	۲۵۹
۷۸	فصل الضاد المعجمة	۲۶۶
۷۹	فصل الطاء المعجمة	۲۷۳
۸۰	فصل العین المہملة	۲۷۵
۸۱	فصل الغین	۲۸۷
۸۲	فصل القاف	۲۹۰
۸۳	فصل الکاف	۲۹۶
۸۴	فصل المیم	۳۰۴
۸۵	فصل النون	۳۰۸
۸۶	فصل الواو	۳۲۰
۸۷	فصل الہاء ہوز	۳۲۴
۸۸	فصل الیاء تحتانیہ	۳۲۷

jabir.abbas@yahoo.com
www.sibtain.com
Sayed-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب النون

فصل الالف

ن ۲۹/۳ منجملہ حروف تہجی کے ایک حرف ہے جس کا لفظ مفرد اور بسیط ہے ایسے مفردات کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے بعض لوگ اس کا لفظ مرکب کرتے ہیں یعنی نُوْن بصورتِ لفظ مرکب اس کو حرف بھی کہا جاتا ہے اور اسم بھی اسمیت کی صورت میں اس کے مختلف معانی ہیں۔ نعمت مچھلی۔ دوات۔ تلوار کی تیزی۔ یہاں کسی معنی کی تعیین نہیں کی جاسکتی۔ خود ساختہ تعیین ناقابلِ قبول ہے۔ روایت میں کسی خاص معنی کی تعیین نہیں۔ اسی لیے اہلِ تحقیق نے تمام حروف مقطعات کی تعیینی تشریح سے گریز کرتے ہوئے لکھا ہے اللہ اعلم بمرادہ، نون مفرد لفظ کے آخر میں مختلف صورتوں کے ساتھ مختلف معانی کیلئے آتا ہے ۱۔ تاکید کے لیے خفیفہ اور ثقیلہ یعنی ساکن اور مشددہ۔ دونوں اصل ہیں (بصری علماء) ثقیلہ اصل ہے (کوفی اہلِ ادب) خفیفہ سے تاکید کم اور ثقیلہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ (خلیل بن احمد فراہیدی) دونوں فعل کے ساتھ مخصوص ہیں اسم پر نہیں آتے لَيُسْجَنَنَّ میں نون ثقیلہ ہے اور وَلِيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِيْنَ میں خفیفہ۔

اَتَاَئِلُنَّ اَحْضِرُوا الشُّهُوْدَ میں شاذ ہے صرف ضرورتِ شعری کی وجہ سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسم پر لایا گیا ہے یعنی کیا تو کہتا ہے گواہوں کو حاضر کرو۔

افعال میں سے امر پر مطلقاً آتا ہے خواہ امر دعائی اور التجائی ہو۔ جیسے حضرت عبد اللہ بن رواحہ کے شعر میں فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا اے اللہ ہم پر طمانیت نازل فرما۔

مستقبل پر بصورت تاکید وجوباً آتا ہے جیسے وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کے ساتھ فریب کروں گا۔ اِمَّا کے بعد بھی تاکید بالنون قریب وجوب ہے جیسے وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ اگر کسی قوم کی طرف سے تم کو بیگانہ اندیشہ ہو وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ اگر تم کو کوئی قطعی وسوسہ پیدا ہو۔

نہی کے صیغوں میں بطور جواز بکثرت آتا ہے وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا یقیناً اللہ کو غافل نہ سمجھو اگر مضارع بمعنی حال ہو تو نون تاکید نہیں آتا۔ ماضی کی تاکید بھی نون سے نہیں آتی۔ مندرجہ ذیل شعر میں دَامَ کی تاکید نون ثقیلہ سے کی گئی ہے۔

دَامَنَّ سَعْدُكِ لَوْ رَحِمْتِ مُتَيَّمًا

لَوْلَاكِ لَمْ يَكُ لِلصَّبَابَةِ جَانِحًا

لیکن یہ استعمال شاذ ہے۔

۲ نون تنوین یعنی وہ تلفظی زائد (بعض صورتوں میں املائی) نون جو زائد ہوتا ہے ساکن ہوتا ہے لفظ کے آخر میں آتا ہے تاکید کیلئے نہیں ہوتا حَسَنٌ کا نون اصلی ہے زائد نہیں صَنِيْفَنْ کا نون متحرک ہے ساکن نہیں مُنْكَسِرًا اور اِنْكَسَرَ کا نون آخر میں نہیں، لَنْسَفَعًا کا آخری نون خفیفہ تاکید کے لیے ہے اس لیے یہ چاروں نون، نون تنوین نہیں ہیں بلکہ زَيْدٌ رَجُلٌ رِجَالٌ کے آخر میں جو تلفظی نون ہے اس کو تنوین کہا جائیگا۔ تنوین کی قسمیں چند ہیں:۔

۱ تنوین تمکین یا تنوین صرف اسم معرب منصرف پیدا کرتی ہے اور بقاء علی الانصراف پر دلالت کرتی ہے صرف کے مشابہ ہوتی ہے کہ اسم مبنی ہو جائے نہ فعل کے مشابہ ہوتی ہے کہ اسم غیر منصرف بن جائے جیسے زَيْدٌ عَمْرٌو رَجُلٌ مُسْلِمٌ وغیرہ۔

۲ تنوین تنکیر بعض مبنی اسماء پیدا کرتی ہے تاکہ نکرہ کو معرفہ سے ممتاز کر دے جیسے اِيْهٍ کا معنی کچھ اور بیان کرو کچھ بھی ہو اور اِيْهٍ کا معنی ہے جو بیان کر رہے ہو اسی کو اور بیان کرو اسی طرح صَهٍ مَهٍ

۳ تنوین مقابلہ جو جمع مؤنث کے آخر میں آتی ہے تاکہ جمع مذکر کے نون کے مقابل ہو جائے جیسے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسلمات کی تنوین مُسْلِمِیْنَ کے نون کے مقابل ہے
۴ تنوین عوض۔ جو کسی حرف اصلی یا حرف زائد
یا مضاف الیہ مفرد یا مضاف الیہ مرکب کے
عوض آتی ہے۔ ۱ جیسے جَوَارٍ اور غَوَاشٍ کے اصل
میں جواری اور غواشی تھا۔ تنوین محذوف یاء کے
عوض ہے ۲ جیسے جَنْدَلٌ کی تنوین جَنَادِلُ
کے الف کے عوض ہے الف کو حذف کر دیا گیا
۳ جیسے لفظ کُلٌّ اور بَعْضٌ کی تنوین جبکہ یہ دونوں
منقطع عن الاضافت ہوں مضاف الیہ مفرد کے
عوض ہوتی ہے مثلاً وَکُلًّا ضَرَبْنَا لَہُ الْاَمْثَالَ
یعنی کُلَّ وَاحِدٍ اور فَضَّلْنَا بَعْضَہُمْ عَلٰی
بَعْضٍ یعنی عَلٰی بَعْضِہِمْ ۴ وہ تنوین جو اِذٍ پر
ہے اور مضاف الیہ جملہ محذوف ہے تنوین
جملہ محذوفہ کے عوض ہے جیسے وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَہِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاہِیَۃٌ یعنی یَوْمَ اِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَآءُ پورا جملہ اِنْشَقَّتِ السَّمَآءُ حذف کر دیا
گیا اور اِذَا پر تنوین لا کر اِذٍ بنا کر یَوْمَئِذٍ کر دیا
گیا۔
۵ تنوینِ ترنم جو شعر کے قافیہ کے آخر
میں ہوتی ہے اور حرفِ اطلاق یعنی الف واؤ
یاء کے عوض ہوتی ہے ابن یعیش نے کہا یہ
تنوین ترنم پیدا کر دی ہے سیبویہ نے کہا
قاطع ترنم ہے ترنم کو ختم کر دیتی ہے یہ پانچویں
قسم قرآن مجید میں نہیں ہے کیوں کہ قرآن شعر نہیں
ہے باقی چاروں قسمیں کلام مقدس میں موجود
ہیں۔

نَاٰی ۔ ۱۵/۹ ۲۵/۱ ماضی واحد مذکر غائب۔
نَاْیٌ مادہ و مصدر (باب فتح) دور ہو گیا۔ ابو عبیدہ
روگردانی کی، موڑا (ابو عمرو بن العلاء) چونکہ آیت
میں متعدی بالباء ہے اس لیے بر قول ابو عبیدہ
ترجمہ ہوگا اس نے اپنے پہلو کو دور کر لیا اور
بر قول ابو عمرو ترجمہ ہوگا اس نے پہلو پھیر لیا۔ بعض قرأتوں
میں نَاٰ بِجَانِبِہٖ آیا ہے اس کا مصدر
نَوْءٌ ہے (باب نصر) یعنی پہلو کو تکبر سے
اٹھا لیا۔ اگر نَاٰی کے بعد عَنْ ہو تو دور ہونے
کا معنی ضرور ہوتا ہے اِنَاءٌ (افعال) دور
کرنا تَنَائِیْ (تفاعل) باہم ہر ایک کا دوسرے
سے دور ہونا مُنْتَأٰی مقام بعید نَوْءٌ
خیمہ کے آس پاس کی خندق۔

نَاْتِ ۔ جمع متکلم مضارع۔ اَتْیٌ مادہ (باب
ضرب) فعل لازم ہے اصل میں نَاْتِیُ تھا۔ ہم آتے
ہیں لیکن آیت میں اس کے مفعول

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پر باء مذکور ہے اس لیے ترجمہ ہوا ہم لاتے ہیں یعنی ہم دیتے ہیں ۱/۱۳ (دیکھو اٰتی اور اٰتینا اور اٰتینا)

نَاْتِیْ - جمع متکلم مضارع (باب ضرب) ہم چلے آتے ہیں (زمین کو گھٹاتے ہوئے) ۱۳/۱۲ ۔ ۱۷/۴۱ ۔

نَاْتِیْکُمْ - نَاْتِیْ جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول اول دوسرے مفعول پر باء ہے ہم تمہارے پاس لے آئیں ۱۳/۱۲

نَاْتِیَنَّکَ - جمع متکلم مضارع بانون ثقیلہ ک مفعول اول دوسرے مفعول پر باء ہے ہم تیرے پاس لے آئیں گے ۔ ۱۶/۱۲

نَاْتِیَنَّھُمْ - جمع متکلم مضارع بانون ثقیلہ ھم ضمیر جمع مذکر غائب ہم ان کے پاس لائیں گے ۔ ۱۹/۱۸ ۔

نَاجٍ - اسم فاعل واحد مذکر اصل میں ناجی تھا نَجَاۃٌ مصدر باب نصر نجات پانیوالا رہائی پانیوالے چھٹکارا پانیوالا ۱۲/۱۵

مُنْجَاۃٌ رہائی پانی اور رہائی کا ذریعہ نَاجِیَۃٌ تیز رفتار اونٹنی ۔ اِنْجَاءٌ (افعال) رہائی دینا چھڑانا تَنْجِیَۃٌ (تفعیل) رہائی پانا ۔ رہائی دینا لازم و متعدی اِسْتِنْجَاءٌ (استفعال) رہائی حاصل کرنا ۔ حاجت پوری کرلینا آبدست کرنا ۔

نَجْوٰی راز کی بات ۔ ابر باراں نَجْوَۃٌ اونچی زمین نَجْوٰی سرگوشی ۔ راز نَجِیٌّ ہمراز مُنَاجَاۃٌ (مفاعلہ) چپکے چپکے کان میں بات کہنا ۔ راز کی بات کہنا ۔ اللہ سے اپنی دلی مراد عرض کرنا تناجی (تفاعل) باہم راز کی بات کہنا)

نَاجَیْتُمْ - جمع مذکر حاضر ماضی مُنَاجَاۃٌ مصدر باب مُفَاعَلَۃٌ (جب تم آہستہ سے (رسول کے) کان میں کوئی بات کہو یعنی اپنے مقصد کی کوئی خاص بات رسول اللہ سے الگ کہو ۲۸/۱۵ لوگ رسول اللہ سے بہت زیادہ سوال کیا کرتے تھے جن سے آپ پریشان ہو جاتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بار ہلکا کرنے کے لیے یہ آیت نازل ہوئی (ابن عباس) مالدار لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت زیادہ باتیں چپکے چپکے کرتے تھے جن سے غریبوں کو تکلیف ہوتی تھی بیچاروں کو کچھ عرض معروض کا موقع ہی نہیں ملتا تھا تو یہ آیت نازل ہوئی (مقاتل بن حیان) مجاہد کی روایت ہے کہ اس حکم کے نازل ہونے کے بعد سب سے پہلے حضرت علی نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ آہستہ آہستہ عرض کی لیکن گزارش

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرنے سے پہلے ایک دینار صدقہ میں دیدیا۔ (معالم)

نَأْخُذُ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب (اس کی وجہ سے) اَخْذٌ مصدر باب نصر کہ ہم پکڑ لیں۔ ہم رکھ لیں۔ ۱۳/۲ (دیکھو اَخَذَ اَخَذْنَا)

نَادَتْهُ :- واحد مؤنث غائب ماضی ہٗ ضمیر مفعول نِدَاءٌ مصدر (باب مُفَاعَلَةٌ) اوسکو پکارا۔ ۳/۱۲ (دیکھو اَلْمُنَادِ)

اَلنَّادِمِيْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر معرفہ مجرد اَلنَّادِمُ واحد نَدَمٌ ونَدَامَةٌ مصدر باب سمع پشیمان۔ ۶/۹ نَدِمٌ ہوشیار آدمی نَدَمٌ نشان علامت۔ نَدَامَةٌ پشیمانی نَدِيْمٌ شراب نوشی کا ساتھی نُدَمَاءُ اور نِدَامٌ جمع نَادِمٌ پشیمان نَدَمٌ اور نَدَامَةٌ مصدر باب سمع پشیمان ہونا، اِنْدَامٌ پشیمان اور شرمندہ کرنا، مُنَادَمَةٌ صحبت شرابخوری، ہم نشینی، تَنَدُّمٌ پشیمان ہونا۔

نَادِمِيْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر منصوب نکرہ نَادِمٌ واحد پشیمان۔ ۱۸/۳ ۱۹/۱۲ ۲۶/۱۲

نَادَوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت انہوں نے پکارا ۲۳/۱۰ ۲۵/۱۳ ۲۷/۹

نَادُوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت تم پکارو۔ ۱۵/۱۹

نَادَى ۔ واحد مذکر غائب ماضی نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت اس نے پکارا ۸/۱۲ ۱۳/۱۲

۱۲/۴ ۱۶/۴ ۱۷/۶ ۱۹/۶ ۲۳/۳ ۲۵/۱۱ ۲۹/۴ ۳۰/۳۔

نَادَيْتُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی نِدَاءٌ مصدر تم نے پکارا۔ ۶/۱۳

نَادِيْكُمْ ۔ نادی اسم مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ تمہاری دن کی مجلس مشاورت۔ ۲۰/۱۵

نَادَيْنَا ۔ جمع متکلم ماضی نِدَاءٌ مصدر ہم نے پکارا۔ ۱۶/۷ ۲۰/۸

نَادَانَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی نا ضمیر جمع متکلم مفعول نِدَاءٌ مصدر اس نے ہمکو پکارا ۲۳/۷

نَادَاهُ ۔ واحد مذکر غائب ماضی ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب نِدَاءٌ مصدر اس نے اس کو پکارا ۳۰/۲۱

نَادِيَهُ :- اسم مضاف منصوب ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ اپنی مجلس یعنی مجلس کے ساتھیوں کو۔ ۳۰/۲۱

نَادَاهَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اس (عورت) کو پکارا ۱۶/۵

نَادَاهُمَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی ھُمَا ضمیر تثنیہ غائب مفعول اس نے اُن دونوں کو پکارا۔ ۸/۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(تمام الفاظ کی تنقیح کے لیے دیکھو اَلْمُنَادِ)

اَلنَّارُ - اسم معرف باللام منصوب۔ آگ مراد

دوزخ ۱/۹ ۲/۱۱ ۳/۷،۱۰ ۴/۱۴ ۶/۲ ۸/۹ ۱۱/۲ ۱۲/۱۰،۲ ۱۳/۱۹،۱۱

۱۷/۱۶ ۱۸/۱۳،۶ ۲۰/۱۵ ۲۱/۱۵ ۲۲/۱۸،۱۷ ۲۵/۲۰

۲۶/۶ ۲۷/۱۸ -

اَلنَّارَ - اسم معرف باللام منصوب۔ آگ، مراد

دوزخ ۱/۳ ۲/۵ ۱۲/۹ ۱۲/۱۴ ۱۵/۱۹ ۱۷/۳ ۲۷/۱۵ ۲۸/۲۰ ۳۰/۱۲

اَلنَّارِ - اسم معرف باللام مجرور آگ، مراد دوزخ

۱/۴ ۲/۱۵،۴ ۳/۱۱،۹،۲ ۴/۱۱،۳،۲ ۵/۱۲ ۶/۱۰،۹ ۷/۹

۸/۱۳،۱۲،۱۱ ۹/۱۶ ۱۰/۹ ۱۱/۸ ۱۲/۹ ۱۳/۱۷،۸،۷

۱۹/۱۶ ۲۰/۱۵،۷،۳ ۲۱/۱۵ ۲۲/۱۱ ۲۳/۱۵،۱۳،۱۱ ۲۴/۱۰،۶

۲۴/۱۳،۱۹ ۲۶/۱۸،۶،۲ ۲۷/۱۰ ۲۸/۱۵،۶،۵،۳

۲۹/۱۵ ۳۰/۱۰ ۔

نَارُ - اسم معرفہ مرفوع مضاف۔ آگ، مراد

دوزخ ۱۰/۱۷ ۲۲/۱۶ ۳۰/۲۹ -

نَارُ - اسم منادیٰ مرفوع۔ اے آگ، ۱۷/۵

نَارَ - اسم معرفہ منصوب مضاف آگ

۱۰/۱۴،۱۵ ۲۹/۱۲

نَارِ - اسم معرفہ مجرور مضاف آگ یعنی دوزخ

۱۰/۱۱ ۱۴/۳ ۲۷/۳ ۳۰/۲۳

نَارٌ - اسم نکرہ مرفوع۔ آگ یعنی دوزخ ۱۸/۱۱،۱۵،۲۶ ۳۰

نَارٍ - اسم نکرہ مجرور۔ آگ ۵/۹ ۱۷/۹ ۲۳/۴ ۲۷/۱۱،۱۲

نَارًا - اسم نکرہ منصوب آگ ۱/۲ ۴/۱۲،۱۳،۲ ۵/۲ ۵/۳

۶/۱۳ ۱۵/۱۶ ۱۶/۱۰،۲ ۱۹/۱۶ ۲۰/۷ ۲۳/۴ ۲۸/۹ ۲۹/۱۰

۳۰/۱۳،۱۷،۳۶ (تنقیح کے لیے دیکھو مُنْذِر)

اَلنَّازِعَاتِ: اسم فاعل جمع مؤنث۔

اَلنَّازِعَةُ واحد۔ نَزْعٌ مصدر باب ضرب کھینچنے والیاں۔ کھینچ کر نکالنے والیاں۔ بغوی نے معالم میں لکھا ہے کہ اس آیت میں ملائکہ مراد ہیں جو انتہائی طور پر کافروں کی جانیں اُن کے بدنوں سے اس طرح کھینچتے ہیں جس طرح کمان کھینچنے والا آخری حد تک تانت کو کھینچتا ہے۔

حضرت ابن مسعود نے فرمایا موت کا فرشتہ ہر بال اور ناخن کی نوک کے اندر سے جان کو کھاڑتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے پھر کھینچتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے کافروں کے ساتھ اس کا یہ عمل یونہی جاری رہتا ہے مقاتل نے کہا فرشتہ تو اور اس کے کارندے کافروں کی روحوں کو اس طرح کھینچتے ہیں جیسے شاخدار آنکڑا دھنی ہوئی بھیگی ہوئی اون میں سے کھینچا جاتا ہے،

مجاہد کے نزدیک بھی ملک الموت مراد ہے۔

سدی نے کہا نازعات سے سینہ میں ڈوبتی ہوئی سانسیں مراد ہیں حسن قتادہ اور ابن کیسان

jabir.abbas@yahoo.com
http://www.ziaraat.com/Saeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے نزدیک ستارے مراد ہیں جو ایک افق سے نکلکر دوسرے افق میں ڈوبتے ہیں۔ عطاء اور عکرمہ نے کہا کھینچی ہوئی کمانیں مراد ہیں بعض لوگوں کا قول ہے کہ تیر اندازوں کی جماعتیں مراد ہیں۔ عام اہل تفسیر نے ملائکہ مراد لیے ہیں یہی قول زیادہ قوی ہے۔ ن ۳ ع ۳

نَزْعَۃٌ پیشانی کا ایک طرف کا رُخ۔

نَزَعَ سر کی سیپیوں کا بالوں سے صاف ہو جانا۔

نَزِیْعٌ مسافر نَزَاعَۃٌ جھگڑا نَازِعَۃٌ کمان ستارہ

اَنْزَعُ کھلی ہوئی سیپیوں والا آدمی نَزْعٌ کھینچنا نکالنا۔ جان کنی (باب ضرب) مُنَازَعَۃٌ باہم کشیدگی خصومت۔ تَنَازُعٌ باہم خصومت کرنا۔ تناؤ۔ اِنْتِزَاعٌ اکھڑ جانا اکھاڑنا۔ باز رکھنا ہٹ جانا۔ (تاج و مفردات)

نُزُوْعٌ شدتِ شوق۔ نَزَعَ عَنْہُ اس سے باز رہا۔ (المفردات)

اَلنَّاس۔ اسم جمع یا جمع بعض لوگوں کے خیال میں النّاس کی اصل اناس تھی ہمزہ محذوف کے عوض الف لام لایا گیا اسی لیے الف لام مع ہمزہ کے نہیں آتا اور الاناس نہیں کہا جاتا (بیضاوی) بعض نے کہا اس کا ماخذ نسی رہبھولنا ہی سین اور یا کی جگہ کو بدل کر نَیِسَ کیا گیا پھر نیس سے ناس بنا لیا گیا اس صورت میں انسان کی اصل انسیان ہوگی بعض اہل لغت نے ناس کا ماخذ نَاسَ یَنُوْسُ نَوْسًا کو قرار دیا ہے نَوْسٌ کا معنی لہریں مارنا مضطرب ہونا۔ ایک یمنی شاہزادہ کے شانوں پر زلفیں یا گیسو لہریا تے تھے اس لیے اس کو ذو نواس کہا جانے لگا۔ اس صورت میں ناس کی تصغیر نُوَیْسٌ ہوگی اور واو اصلی قرار پائے گا۔

الناس اسم جمع ہے مرد، عورت، اچھے، برے اچھے، برے مسلمان، کافر، دانا، نادان سب کو یہ لفظ شامل ہے کبھی اہل فضل و دانش ہی مراد ہوتے ہیں یعنی صرف وہ لوگ جو خصوصیت انسانی میں کامل ہوں۔ (المفردات)

حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ قرآن مجید میں جہاں یا ایہا الناس کے لفظ سے خطاب کیا ہے وہاں اہل مکہ مخاطب ہیں۔ ابن عباس کی مراد یہ ہے کہ اول ترین مخاطب اہل مکہ ہیں اور اگر حکم صرف اہل مکہ کے لیے مخصوص نہ ہو تو بطور نیابت و بدلیت تمام لوگ مخاطب ہیں کسی زمان و مکان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی قید نہیں۔

خطابی صورتوں میں الناس سے وہی لوگ مراد ہوں گے جن میں مخاطب ہونے کی صلاحیت ہے یعنی عاقل، بالغ، دیوانے اور بچوں کو اگرچہ حیاز روی لغت الناس شامل ہے لیکن خطابی شکل میں رو ئی خطاب اُون کی طرف نہیں ہے

۱
۲ د ۳ د ۵ د ۱۰ د ۱۱ د ۱۲ د ۱۵

۲
۱ د ۲ د ۳ د ۴ د ۵ د ۷ د ۸ د ۹ د ۱۰ د ۱۱ د ۱۲ د ۶ د ۱۷

۳
۳ د ۴ د ۵ د ۹ د ۱۰ د ۱۱ د ۱۲ د ۱۵ د ۱۶ د ۱۷

۴ ۵
۱ د ۳ د ۵ د ۹ د ۱۰ د ۱۲ ۳ د ۵ د ۸ د ۱۳ د ۱۶ د ۱۸

۶ ۷ ۸
۲ د ۳ د ۴ د ۹ د ۱۱ د ۱۵ ۳ د ۵ د ۶ د ۷ ۲ د ۴ د ۱۸

۹ ۱۰ ۱۱
۴ د ۷ د ۱۰ د ۱۳ د ۱۷ ۲ د ۷ د ۱۱ ۶ د ۷ د ۸ د ۱۰ د ۱۱ د ۱۲ د ۱۵

۱۲ ۱۳
۲ د ۸ د ۹ د ۱۰ د ۱۳ د ۱۵ د ۶ ۲ د ۵ د ۷ د ۸ د ۱۰ د ۱۳ د ۶ د ۸ د ۱۹

۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷
۱۱ د ۱۲ د ۴ د ۱۵ ۶ د ۱۰ د ۱۱ د ۱۲ د ۲۰ ۴ د ۵ د ۱۲ ۱ د ۵ د ۸

۱۷ ۱۸ ۱۹
۹ د ۱۰ د ۱۱ د ۱۳ د ۱۴ د ۱۶ د ۱۷ ۱۱ ۲ د ۳ د ۷ د ۱۴ د ۱۹

۲۰ ۲۱
۲ د ۶ د ۸ د ۱۳ د ۱۶ ۳ د ۴ د ۷ د ۸ د ۹ د ۱۰ د ۱۱ د ۱۲ د ۱۳ د ۱۵

۲۲ ۲۳ ۲۴
۲ د ۵ د ۹ د ۱۰ د ۱۳ د ۱۵ د ۱۲ د ۱۷ ۱۱ د ۱۷ ۱ د ۱۱ د ۲

۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸
۵ د ۹ د ۱۴ د ۱۸ د ۱۹ ۱ د ۵ د ۱۱ د ۱۴ ۸ د ۱۹ ۷ د ۱۱ د ۱۹

۳۰
۸ د ۱۴ د ۲۶ د ۳۵ د ۳۹

نَاسِكُوْهُ - اسم فاعل جمع مذکر مضاف اصل میں نَاسِكُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا اوس پر چلنے والے۔ ۱۷/۱۶

(مزید تنقیح کے لیے دیکھو مَنَاسِكَنَا)

اَلنَّاشِرَاتِ - اسم فاعل جمع مؤنث اَلنَّاشِرَةُ واحد نَشْرٌ مادہ باب نصر پھیلانے والی (ہوائیں)، نرم چال سے چلنے والی ہوائیں (لغوی)، بارش کی بشارت دینے والی ہوائیں (حسن بصری)، ابر کو پھیلا کر اٹھا کر بارش لانیوالی ہوائیں (عام اہل تفسیر)، اعمالنامے تقسیم کرنیوالے فرشتے۔ (مقاتل)

۲۹/۲۱

نَشْرٌ پریشان۔ نَاشِرٌ پریشان بکھرنے کے بعد زندہ ہوکر اٹھنے والا آدمی۔ نَشُوْرٌ دھیمی چال سے چلنے والی ہوا۔ نَشَارَةٌ لکڑی کا برادہ نَشْرٌ خوشبو منشارٌ آدہ مَنْشُوْرٌ پریشان خاطر شاہی فرمان۔ نُشُوْرٌ زندہ ہوکر اٹھنا، زندہ کرکے اٹھانا (لازم و متعدی)۔

(تفعیل) پھیلانا۔ جادو کرنا۔ اِنْتِشَارٌ پھیلاؤ پراگندگی خبر کا پھیلنا۔ (تاج و مفردات)۔

اَلنَّاشِطَاتِ - اسم فاعل جمع مؤنث اَلنَّاشِطَةُ واحد۔ بند کھولنے والے (ترجمہ تھانوی) ناشطات کی مراد مختلف فیہ ہے فرّاء نے بطور نقل بیان کیا کہ آسانی سے مومنوں کی روحوں کو قبض کرنیوالے فرشتے مراد ہیں جسطرح اونٹ کے زانو بند کی گرہ کھولدی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جاتی ہے فراء نے اس قول کو نقل کرنے کے بعد کہا کہ اَنْشَطْتُ الْعِقَالَ (باب افعال سے) میں نے اونٹ کا زانو بند کھول دیا اور نَشَطْتُہٗ میں نے اس کو باندھ دیا فراء کی مراد یہ ہے کہ نشط مصدر (باب نصر) کا معنی ہی گرہ لگانا اور انشاطٌ مصدر (باب افعال) کا معنی ہے گرہ کھولنا اس لیے ناشطات (باب نصر سے) کا ترجمہ بند کھولنے والے کہنا غلط ہے حدیث میں آیا ہے کما انشط من عقال جیسے اونٹ کو زانو بند کھولکر آزاد کر دیا گیا۔

حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ مومنوں کی خوش ہونے والی روحیں مراد ہیں جو مرنے کے وقت خوشی خوشی نکلتی ہیں اون کے سامنے نکلنے سے پہلے ہی جنت آجاتی ہے حضرت ابن عباس کے قول پر ناشطات باب سمع سے ہوگا کیونکہ نشطٌ مصدر باب سمع کا معنی ہے خوش ہونا خوشی کرنا۔

حضرت علی نے فرمایا کھال اور ناخن کی تہ سے کافروں کی روحوں کو سختی کے ساتھ کھینچنے والے ملائکہ مراد ہیں لغوی نے کہا نَشْطٌ کا معنی ہے جذب اور کھینچنا نَشَطْتُ الدَّلْوَ نَشْطًا میں نے ڈول کو کھینچا اس وقت ناشطات باب ضرب سے ہوگا کیوں کہ باب ضرب سے نَشْطٌ کا معنی ہے جگہ سے باہر لانا کھینچنا خلیل بن احمد فراہیدی نے کہا کہ نَشْطٌ اور اِنشاطٌ دونوں کا معنی ہے کسی چیز کو اتنا کھینچنا کہ وہ کھل جائے اس صورت میں ناشطات کا ترجمہ ہوگا اتنا کھینچنے والے کہ روحوں کے بند کھل جائیں۔ سدی نے کہا قدرت سے کھینچ جانیوالی روحیں مراد ہیں قتادہ نے کہا ستارے مراد ہیں جو ایک افق سے دوسرے افق کی طرف جاتے ہیں نَشْطٌ کا معنی ہے جلدی نکلنا (باب ضرب) نَشَطَ مِنْ بَلَدٍ اِلَی بَلَدٍ ایک شہر سے نکلکر دوسرے شہر کو گیا حِمَارٌ نَاشِطٌ ایک شہر سے نکلکر دوسرے شہر کو جانے والا گدھا عطاء اور عکرمہ نے کہا ناشطات سے مراد ہے ہلاک کرنے والے۔ مولانا تھانوی کا ترجمہ خلیل کے قول پر مبنی ہے۔ ۳۰/۳

نَشِیْطٌ خوش تَنَشُّطٌ خوش ہونا۔ ہلکی گرہ لگانا اِنْتِشَاطٌ (افتعال) گرہ کھولنے کے لیے کھینچنا۔ (قاموس)

نَاشِئَۃٌ۔ مصدر بروزن اسم فاعل رات کو خواب سے بیدار ہوکر اٹھ کھڑا ہونا ۲۶/۱۳ دیکھو المنشآت)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَاصِبَۃٌ - اسم فاعل واحد مؤنث - نَصْبٌ مصدر باب سمع عاجز مصیبت میں مبتلا ہونے والی - ۳۰/۱۲ -

نَصَبٌ بیماری سختی - انجام نشان - بت اور ہر چیز جس کو پوجا کے لیے کھڑا کیا جائے -

نِصْبٌ نَصِیْبَۃٌ نُصُبَۃٌ ستون نَصِیْبٌ بیماری سختی، بلا - نشان - بت وغیرہ - نَصِیْبٌ حصہ - بچھایا ہوا جال - حوض - اَنْصِبَاءٌ اور اَنْصِبَۃٌ جمع نَصِیْبَۃٌ قائم کردہ نشان نِصَابٌ ہر چیز کی اصل لوٹنے کی جگہ - آفتاب ڈوبنے کی جگہ نُصُبٌ جمع اَنْصَابٌ کعبہ کے گرداگرد مشرکوں کے استھان - بھینٹ چڑھانے کے پتھر نواصب خارجیوں میں ایک گروہ مَنْصِبٌ لوٹنے کی جگہ - ہر چیز کی اصل ا ناصیب اور مناصیب پتھر کے وہ نشان جو سر راہ بطور علامت کھڑے کر دیئے جاتے ہیں مِنْصَبٌ لوہے کا چولھا

نَصْبٌ مصدر (باب ضرب) دکھی بنا دینا پست کر دینا - اونچا کر دینا (اضداد) دشمن سمجھنا - کسی چیز کی بنیاد رکھنا - نَصَبٌ مصدر (باب سمع) عاجز ہونا - مصیبت زدہ اور دکھی ہونا کوشش کرنا - اِنْصَابٌ (افعال) عاجز کر دینا دکھ پہنچانا، دکھی بنا دینا - تَنْصِیْبٌ (تفعیل) پست کر دینا - اونچا کر دینا - ستون کھڑا کرنا - کسی کا خاص طور پر حصہ لگانا - تَنَصُّبٌ (تفعیل) پاؤں پر خود اٹھنا - عبادا اٹھنا، انتصاب (افتعال) خود اٹھ کھڑا ہونا -

نَاصِحٌ - اسم فاعل واحد مذکر خیر خواہ نصیحت کرنے والا - ۸/۱۶

نَاصِحُوْنَ - اسم فاعل جمع مذکر مرفوع - خیر خواہی کرنے والے - ۱۲/۱۲ ۲۰/۴

نَاصِحِیْنَ - اسم فاعل جمع مذکر مجرور - خیر خواہی کرنے والے نصیحت کرنیوالے - ۸/۱۰،۹ ، ۲۰/۵

نَصِیْحَۃٌ خیر خواہی نصیحت نَصِیْحٌ خیر خواہ نصیحت کرنے والا نِصَاحٌ تاگہ، لڑی نَاصِحٌ خیر خواہ واعظ نُصَّحٌ اور نُصَّاحٌ جمع ناصح درزی کو اور خالص شہد کو بھی کہتے ہیں نَصَّاحٌ درزی مِنْصَحَۃٌ اور مِنْصَحٌ سوئی -

نُصْحٌ نَصَلَۃٌ نَصَاحِیَۃٌ تینوں مصدر ہیں (باب فتح) نصیحت کرنا - سیراب کرنا - ٹھیک کرنا کسی چیز کا خالص بے آمیزش کے ہونا - سیر ہو کر پانی پینا - کپڑا سینا - تَنَصُّحٌ کپڑا سینا - اِنْتِصَاحٌ نصیحت قبول کرنا - (تاج و مفردات)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَاصِرٍ - اسم فاعل واحد مذکر مجرور نَصْرٌ مصدر (باب فَعَلَ یَفْعُلُ) کوئی مدد کرنے والا۔ مدد کر کے چھڑانیوالا **اَلنُّصْرَۃُ** مدد **نَصِیْرٌ** مددگار **اَنْصَارٌ** جمع ۳۰/۱۱ (دیکھو انصروا اور الانصار)

نَاصِرَ - اسم فاعل واحد مذکر منصوب بتفصیل مذکور۔ کوئی مدد کرنے والا۔ مدد کر کے چھڑانے والا ۲۶/۴

نَاصِرًا بتفصیل مذکور۔ ۲۹/۱۲

نَاصِرِیْنَ - اسم فاعل جمع مذکر نکرہ نَصْرٌ سے مدد کرنیوالے۔ مدد کر کے چھڑانیوالے ۳/۱۱۱ (۱۴/۱۷)

۱۴/۱۱ ۲۰/۱۵ ۲۱/۷ ۲۵/۲۰

اَلنَّاصِرِیْنَ - اسم فاعل جمع مذکر معرفہ بتفصیل مذکور ۴/۷۔ (دیکھو انصروا)

اَلنَّاصِیَۃِ - اسم معرفہ مفرد پیشانی مراد پورا آدمی (اطلاق جزء علی الکل) ۳۰/۲۱

نَاصِیَۃٍ - اسم نکرہ مفرد پیشانی مراد پورا آدمی (اطلاق جزء علی الکل) ۳۰/۲۱

نَاصِیَتِہَا - اسم مضاف ھَا ضمیر مضاف الیہ اسکی پیشانی کے بال۔ پیشانی کے بال پکڑنے سے مراد ہے پورا قبضہ کر لینا۔ اقتدار کامل (مدارک و معالم) ۱۲/۵

نَوَاصِیْ جمع نَاصِیَۃٌ واحد پیشانیاں اور پیشانی کے بال۔ **نَضْوٌ** مصدر (باب نصر) پیشانی کے بال پکڑنا پیشانی کے بال پکڑ کے کھینچنا **اِنْتَصَرَ** (باب افتعال) کا بھی یہی معنی ہے **مُنَاصَاۃٌ** (مفاعلہ) باہم پیشانی کے بال پکڑ کے کھینچنا۔ **تَنَضِّیْ** (تفعل) بالوں میں کنگھا کرنا **اِنْتِصَارٌ** (افتعال) بالوں کا لمبا ہونا۔

نَاضِرَۃٌ - اسم فاعل مؤنث۔ **نَضْرٌ** اور **نَضَارَۃٌ** مصدر (نَصُرَ کرم و سمع) تر و تازہ پر رونق۔ ۲۹/۱۷

نَضْرٌ سونا چاندی نضائر اور **اَنْضُرٌ** جمع **نَضِرَۃٌ** تر و تازگی۔ تازہ روئی۔ رونق زندگی نعمت **نَضِیْرٌ** تر و تازہ۔ پر رونق پانی سونے چاندی والا۔ خیبر کے یہودیوں کا ایک قبیلہ تھا۔ **نَضْرٌ** اور **نَضَارَۃٌ** تر و تازہ ہونا تر و تازہ کرنا **اِنْضَارٌ** (افعال) کا بھی یہی معنی ہے لیکن صرف متعدی ہے **تَنْضِیْرٌ** ناز و نعمت میں پالنا۔

نَاظِرَۃٌ - اسم فاعل واحد مؤنث **نَظْرٌ** مصدر (نصر سے) ۱۹/۱۸ انتظار کرنے والی (ضرب اور سمع سے) ۲۹/۷ دیکھنے والی۔

نَظْرٌ (باب نصر) متعدی بنفسہ مہلت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دینا۔ کسی چیز کا اندازہ کرنے کے لئے سوچنا غور کرنا امید رکھنا۔ فال گوئی کرنا (اگر اس کے بعد بَیْنَ مذکور ہو تو) فیصلہ کرنا۔ نَظَرٌ مَنْظِرٌ نَظَرَانٌ اور تنظارٌ مصدر (باب ضرب و سمع) اگر اس کے بعد لام ہو تو۔ رحم کرنا۔ مہربان ہونا۔ مدد کرنا۔ (اگر اس کے بعد فی ہو تو) غور کرنا اور (اگر اس کے بعد بَیْنَ ہو تو) فیصلہ کرنا اور اگر خود متعدی ہو تو غور کر کے دیکھنا مراد ہوتا ہے۔

نَظْرَةٌ شرم، عار، عیب، خوف، بدصورتی بیہوشی، شیطانی وسوسہ، مہربانی۔

نَظْمٌ اور نَظِیْرٌ مثل، مانند نَظَرٌ ہمسر نَظِرَةٌ تاخیر، انتظار، مہلت، نَظِیْرَةٌ قوم کا سردار سرگروہ۔ فوج کا محافظ۔ نَظَارَةٌ پاکی پرہیزگاری نِظَارٌ دانائی ناظُوْرٌ باغبان۔ باغ کا نگران ناظُوْرَةٌ سردار قوم مِنْظَارٌ آئینہ۔ عینک مَنَاظِرُ اونچی زمینیں۔

نَاظِرِیْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور نکرہ واحد۔ انتظار کرنیوالے راہ تکنے والے ۲۲/۴

اَلنَّاظِرِیْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر معرفہ منصوب ومجرور۔ دیکھنے والے ۱/۷ ۹/۳ ۱۴/۲ ۱۹/۶

نَاعِمَةٌ اسم فاعل واحد مؤنث نُعُوْمَةٌ مصدر باب سمع خوش اور تروتازہ۔ ۳۰/۱۳

نَعْمَةٌ فراخی حال۔ آسودگی۔ آسودہ ہونا نِعْمَةٌ ہر بھلائی۔ احسان، خوشی، آسودگی، آرام نَعِمٌ اَنْعُمٌ نِعْمَاتٌ۔ جمع نُعُمٌ نرمی نزاکت بھلائی اَنْعُمٌ جمع نَعِمٌ اور نَعَمٌ اونٹ بکری (اسم جنس) اَنْعَامٌ اور نُعْمَانٌ جمع نَعَمٌ حرف ایجاب بمعنی ہاں نَعِیْمٌ نعمت۔ راحت فراخی عطیہ۔ نُعْمٰی نازک عورت۔ آرام کی زندگی۔ اچھا کھانا۔ سبزہ نُعْمٰی لغت آسائش فراخی بھلائی۔ نَعَامٰی جنوبی ہوا مُنْعَمٌ جھاڑو۔ نُعُوْمَةٌ مصدر (باب سمع، نصر، ضرب، کرم، حسب) نرم و نازک ہونا اور (صرف باب سمع) سرسبز۔ تروتازہ اور پر رونق ہونا۔ اِنْعَامٌ (باب افعال) نعمت دینا، خوش کرنا زیادہ دینا۔ ننگے پاؤں آنا۔ ہر کام میں مبالغہ کرنا۔ مُنَعَّمَةٌ نازپرور خوش حال عورت۔ اچھا کھانا۔ تَنْعِیْمٌ (تفعیل) زندگی کو آسودہ بنانا۔ تَنَعُّمٌ زندگی کا آسودہ ہونا اور زندگی کی آسائش طلب کرنا تَنَاعُمٌ (تفاعل) تن آسان ہونا اور آرام طلب بنانا۔

نَافَقُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُنَافِقَۃٌ اور نِفَاقٌ مصدر انہوں نے دو رخی کی، منافقت کی، کفر کو دل میں چھپایا اور اسلام کو ظاہر کیا۔ ۲۵/۸ (دیکھو المنافقات)

نَافِلَۃً - اسم فاعل واحد مؤنث۔ نفل مصدر باب نصر زائد ۱۵/۹ یعنی پانچ فرائض سے زائد چھٹا فریضہ تہجد ہے، کم و بیش آدھی رات تک نماز پڑھنی سورۂ مزمل کی ابتدائی آیات کی بنا پر رسول اللہ صلعم اور صحابہ پر فرض تھی پھر فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ نے امت کے لیے قیام شب کے وجوب کو منسوخ کر دیا اور حضور والا کے لیے تہجد واجب زائد باقی رہا ام المومنین حضرت عائشہ سے مرفوع روایت ہے کہ حضور والا نے فرمایا تین چیزیں مجھ پر فرض ہیں اور تم لوگوں کے لیے سنت ہیں، وتر، مسواک اور قیام شب (معالم) حضرت عائشہ کی روایت کی بنا پر محی السنۃ کے بیان کی روشنی میں نافلۃً کا معنی یہ ہوا کہ دوسروں پر پانچ وقت کی نماز فرض ہے اور آپ پر چھٹا فریضہ تہجد کا زائد ہے یہ تشریح عام اہل تفسیر کے قول کے موافق ہے لیکن مجاہد اور قتادہ کی توضیح کے مطابق نافلۃً کا یہ مطلب ہے کہ تہجد کی نماز آپ کے لیے نفل ہے کیونکہ آیت میں نَافِلَۃً فرمایا ہے نَافِلَۃً عَلَيْكَ نہیں فرمایا اگر علیک ہوتا تو وجوب مستفاد ہوتا اور یہ مطلب ہو جاتا کہ تہجد کی نماز آپ پر زائد واجب ہے لیکن تہجد کا نفل ہونا تو امت کے لیے بھی ہے پھر رسول اللہ کی اس میں کیا تخصیص ہے اس اعتراض کو دفع کرنے کے لیے بعض علماء نے یہ توجیہ کی ہے کہ امت کے نوافل اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں ہر نفل سے گناہ کا بار کم ہو جاتا ہے یا اتر جاتا ہے لیکن رسول اللہ کی ہر لغزش تو بہر حال پہلے ہی معاف کر دی گئی ہے اسلئے حضور کے حق میں نوافل ترقی درجات کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

آیت ۱۷/۵ میں جو نافلۃً آیا ہے اس کی مراد میں بھی علماء قرآن کا اختلاف ہے مجاہد اور عطاء نے کہا نَافِلَۃً اے عطاءً احسن اور ضحاک نے کہا فضلاً دونوں لفظوں کا حاصل مطلب یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) دونوں بطور بخشش اور مہربانی کے عطا کئے تھے۔ لیکن حضرت ابن عباس حضرت ابی بن کعب اور قتادہ اور ابن زید کا قول ہے کہ نافلۃً کا تعلق صرف یعقوب سے ہے کیونکہ بیٹے کے لیے دعا تو حضرت ابراہیم نے کی تھی دعا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قبول ہوئی اور دعا کے موافق بیٹا دیدیا گیا اور یعقوب یعنی پوتے کا ذکر دعا ر ابراہیم میں نہ تھا یہ اللہ نے زائد عطا فرمایا (معالم)

نَفْلٌ عطیہ۔ وہ عبادت جو واجب نہ ہو نَفْلٌ مال غنیمت بخشش اَنْفَالٌ جمع نَافِلَةٌ مالِ غنیمت بخشش غیر واجب عبادت۔ زائد نوافل جمع نَوْفَل دریا بخشش۔ بہت سخی۔ خوبصورت جوان نَوْفَلَةٌ نمک زار شورستان۔ نمکستان نَفْلٌ مصدر باب نصر عطیہ دینا۔ مالِ غنیمت دینا اَنْفَالٌ اور تنفیل بھی مالِ غنیمت دینے کو کہتے ہیں تَنَفُّلٌ مالِ غنیمت لینا۔

اَلنَّافُوْرِ۔ اسم سنکھ پھونکنے کا سینگ مراد صور۔ ۲۹/۱۵۔

نَقْرٌ چٹکی بجانے کی آواز نَقْرَةٌ کھجور کے ریزے تھوڑی چیز نِقْرَةٌ ہوشیار آدمی نُقْرَةٌ پگھلا ہوا چاندی سونا چھوٹا گڑھا۔ آنکھ کا گڑھا نَقِرٌ غصہ ناک نَقِیْرٌ کھجور کے ریزے۔ لکڑی کا کٹھلا غریب تنگدست آدمی نَاقِرَةٌ مصیبت رنج، بلا۔ بات کی لوٹ پوٹ۔ ناقور سنکھ صور۔ منقار چونچ۔ پھاڑ ڈرا۔ بسولہ۔ نَقْرٌ مصدر (فتح) عیب جوئی کرنا، سوراخ کرنا پھونک مارنا۔ لکڑی میں کھدائی کا کام کرنا نَقْرٌ (سمع) غصہ ہونا۔ مال ضائع ہونا تَنْقِیْرٌ نام رکھنا کسی چیز سے لکڑی وغیرہ کو کھودنا۔ پرندہ کا چونچ سے دانہ اٹھانا (تاج وقاموس وبعض از مفردات)

نَاقَةٌ۔ ۱۲/۱۸ ناقَتَا ۱۲/۲۶ ناقَةً ۱۲/۱۹ النَّاقَةُ ۱۲/۱۹ النَّاقَةَ ۱۲/۲۵ النَّاقَةِ ۱۲/۲۷ اونٹنی۔

نَاقَةٌ مفرد نَاقٌ نِیَاقٌ اَنْوَاقٌ نُوْقٌ۔ جمع اَنِیْقٌ اَنَائِقُ اور نِیَاقَاتٌ جمع جمع نِیْقٌ پہاڑ کی چوٹی نِیَاقٌ اَنْیَاقٌ اور نُیُوْقٌ جمع نُوْقَةٌ دانائی ہر چیز میں مہارت۔ نَیِّقٌ خوش لباس آدمی نِیْقَةٌ کام کی عمدگی لباس اور طعام کی خوبی اور خوبصورتی اِنْیَاقٌ (افعال) نِیَاقٌ (مفاعلہ) تعجب میں ڈالنا۔ اِنْتِیَاقٌ (افتعال) منتخب کرنا۔ تَنَیُّقٌ اور تَنَوُّقٌ (تفعل) ہر کام عمدگی سے کرنا اَنِیْقٌ عمدہ۔

نَاكِبُوْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ مرفوع نَاكِبٌ واحد نَكْبٌ اور نُكُوْبٌ مصدر (نصر وسمع) پھر جانیوالے۔ مڑ جانیوالے۔ ہٹ جانیوالے۔ ۱۸/۱۴ (دیکھو ناکبہا)

نَاكِسُوْا: اسم فاعل جمع مذکر نَكْسٌ مصدر باب نصر۔ سروں کو جھکانیوالے۔ سرنگوں ۲۱/۱۵ نِكْسٌ سست اور کمزور آدمی انکاسٌ جمع

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نکسٌ ضعف، پیری کے سبب ایک جگہ پڑا رہنے والا۔ ناکسٌ سر جھکانیوالا۔ سرنگون نکسٌ سر جھکانا، لوٹانا لوٹنا (نصر) تنکیسٌ (تفعیل) سرنگوں کر دینا۔ اِنتکاسٌ (افتعال) اوندھا گر پڑنا۔ اوندھا ہو جانا۔

نَاکُلُ۔ جمع متکلم مضارع اَکْلٌ مصدر (باب نصر) ہم کھانا چاہتے ہیں۔ ہم (چاہتے ہیں کہ) کھائیں ۵/۷

اَلنَّاهُوْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر اَلنَّاهِیْ واحد نَہْیٌ مصدر باب فتح روکنے والے منع کرنیوالے۔ ۱۱/۳ (دیکھو مُنْتَهُوْنَ اور اِنْتَهُوْا)

نَائِمُوْنَ: اسم فاعل جمع مذکر نَائِمٌ واحد نَوْمٌ مصدر۔ باب سَمِعَ سونے والے سوئے ہوئے ۹/۲ ۲۹/۳ (دیکھو المنام)

فَصْلُ الْبَاءِ الْمُوَحَّدَةِ

نَبَأَ: اسم منصوب مضاف ۶/۹ ۹/۱۲ ۱۱/۱۳ ۱۵/۴ ۱۹/۹ ۲۳/۱۴ خبر۔ اطلاع۔

اَلنَّبَاُ۔ اسم معرف باللام مجرور ۳۰/۱ خبر۔ اطلاع

نَبَاِ: اسم مجرور مضاف ۱۰/۷ ۲۰/۴ خبر

نَبَاُ: اسم مرفوع مضاف ۱/۱۵ ۱۲/۱۴ ۲۳/۲۱ ۲۸/۱۵ خبر

نَبَاٍ: اسم مجرور نکرہ ۱۴/۷ ۱۹/۱۷ ۲۶/۱۳ خبر

نَبَاَۃٌ۔ ہلکی آواز کتے کی آواز نَبِیٌّ نبی اللہ کا پیغمبر اونچا مقام۔ کھلا ہوا راستہ۔ انتقال، مکانی کرنیوالا۔ نُبُوَّۃٌ پیغامبری نابی اونچی جگہ۔ نَبَأٌ اور نَبُوَّۃٌ بلند ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ آواز دینا۔ خبر دینا۔ انتقالِ مکانی کرنا (باب فتح) اِنْبَارٌ (افعال) اور تَنْبِئَۃٌ (تفعیل) خبر دینا۔ آگاہ کرنا مُنَابَاۃٌ ایک کا دوسرے سے دور ہو جانا۔ ہمسائگی چھوڑ دینا۔ تَنَبُّؤٌ (تفعل) نبوت کا دعویٰ کرنا۔ اِسْتِنْبَارٌ کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا۔

نَبَّاَ۔ ماضی واحد مذکر غائب تَنْبِئَۃٌ مصدر باب تفعیل خبر دی۔ اطلاع دی۔ آگاہ کیا۔ ۱۱/۱ ۲۸/۱۹ (دیکھو نَبَأٌ)

نَبِّأْ: واحد مذکر حاضر امر تَنْبِئَۃٌ سے خبردار کر آگاہ کر دے۔ خبر دیدے۔ ۱۴/۴

نَبَّاَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی مصدر اوس عورت نے اطلاع دی، خبر دی ۲۸/۲۹ (دیکھو نَبَأٌ)

نَبِّئْنَا۔ واحد مذکر حاضر امر مصدر ف۔ ہم کو خبردار کر۔ ۱۲/۱۵ (دیکھو نَبَأٌ)

نَبَاتَ۔ اسم منصوب مضاف۔ گھاس سبزی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمین کی پیداوار۔ روئیدگی۔ زمین سے پیدا کرنا ۱۸/۷
اس جگہ مراد سبزی زمین سے اگنے والی ہر چیز۔
نَبَاتُ ۔ اسم مرفوع مضاف۔ روئیدگی سبزی
۱۱/۸ ۱۵/۱۸
نَبَاتٍ ۔ اسم مجرور نکرہ۔ گھاس سبزہ۔ ۱۶/۱۱
نَبَاتًا ۔ اسم منصوب نکرہ ۳۰/۱ سبزہ زمین سے
اگنے والی چیز ۲۹/۹ مصدر یعنی پیدا کرنا۔ ۳/۱۲ نشوونما
نَبَاتُہٗ ۔ اسم مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف
الیہ۔ اس کی پیداوار ۸/۱۴ ۲۷/۱۹
نَبْتٌ اور نَبَاتٌ گھاس۔ سبزہ نَبِیْتَۃٌ
شاخ۔ نبائث جمع نَابِتَۃٌ اُگنے والی۔ نوجوان
لڑکا۔ نوخیز اونٹ۔ خوشخو اور بہت احسان کرنے والا
آدمی مَنْبِتٌ اُگنا۔ اُگنے کی جگہ مَنْبُوْتٌ اگی ہوئی چیز
نُبُوْتٌ مصدر۔ باب نصر باہر نکل آنا۔ ابھر آنا۔
نَبْتٌ مصدر باب نصر اُگنا۔ اگانا (لازم و متعدی)
اِنْبَاتٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے تَنْبِیْتٌ (تفعیل)
درخت لگانا۔ لڑکے کو پالنا۔
نَبَّأْتُکُمَا ۔ واحد متکلم ماضی۔ کُمَا ضمیر تثنیہ مخاطب
مفعول میں نے تم دونوں کو آگاہ کر دیا بتا دیا ۱۲/۱۵
(دیکھو نَبَأَ)
نَبْتَغِیْ جمع متکلم مضارع اِبْتِغَاءٌ مصدر بَغْیٌ
مادہ باب افتعال، ہم (نہیں) چاہتے (جاہلوں کو)
یعنی ہم اختیار نہیں کرتے جاہلوں کی صحبت کو ۲۰/۹
(دیکھو ابتغ، اِبْتِغَاءَ، تَبْتَغِیْ)
نَبْتَلِیْہِ ۔ جمع متکلم مضارع اِبْتِلَاءٌ مصدر
(افتعال) ضمیر مفعول ہم اس کو آزمائش کریں
۲۹/۱۹ (دیکھو مُبْتَلِیْکُمْ اور مُبْتَلِیْنَ)
نَبْتَہِلْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اِبْتِہَالٌ
مصدر (افتعال) ہم زاری کریں، گڑگڑا کر دعا کریں
امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ باہل اس
اونٹ کو کہتے ہیں جو بندش سے آزاد ہو۔
ابہلتہ میں نے اس کو آزاد چھوڑ دیا جن لوگوں
نے اس جگہ لعنت کرنے کا معنی بیان کیا ہے انکے
قول کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس جگہ دعا لعنت ہی
کیلئے ہے۔ (ہذا آخر کلام الراغب) لیکن علامہ
زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے کہ بہلۃ کی اصل
دعا لعنت ہے پھر مطلقاً دعا کے معنی میں استعمال
ہونے لگا (خواہ دعا لعنت ہو یا اور کسی قسم کی دعا)
۳/۱۴ و
نَبْدِلَ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْدِیْلٌ مصدر
(تفعیل) عوض میں لے آئیں۔ ۲۷/۱۵ ۲۹/۸ دیکھو
مُبَدِّل)

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Ziaraat-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَبَذَ: واحد مذکر غائب ماضی نَبْذٌ مصدر (باب ضرب) اس نے پھینک دیا۔ ۱/۱۲

نَبْذٌ تھوڑی چیز آسان نَبْذَةٌ اور نُبْذَةٌ گوشہ کنارہ۔ نَبِیْذٌ پھینکا ہوا نچوڑا ہوا عرق۔ اَنْبَاذٌ بے علم عام لوگ، مُنْبَذَةٌ سرہانا۔ مَنْبُوْذٌ حرامی بچہ۔ راستہ میں پڑا ہوا بچہ۔

نَبْذٌ مصدر (باب نصر) پھوڑنا۔ نَبْذٌ اور نَبْذَانٌ مصدر (باب ضرب) پھینکنا اِنْبَاذٌ (افعال) نچوڑنا تَنْبِیْذٌ (تفعیل) نچوڑنا۔ پھینکنا مُنَابَذَةٌ (مفاعلۃ) باہم ہر ایک کا دوسرے پر کوئی چیز پھینکنا۔ اِنْتِبَاذٌ (افتعال) نچوڑنا کنارہ پر ہو جانا۔ نبیذ بنانا

نُبِذَ - واحد مذکر غائب ماضی مجہول وہ پھینک دیا جاتا۔ ۲۹/۴

نَبَذْتُهَا: - واحد متکلم ماضی معروف ھا ضمیر مفعول میں نے اس کو ڈال دیا۔ ۱۶/۱۴

نَبَذْنَا جمع متکلم ماضی معروف۔ ہم نے پھینک دیا۔ ہم نے ڈال دیا ۲۰/۷ ۲۳/۹ ۲۷/

نَبَذُوْا - جمع مذکر غائب ماضی معروف انہوں نے پھینک دیا۔ ۱۰۱/۲

نَبْرَءَهَا: جمع متکلم مضارع بَرْءٌ مصدر (باب فتح) ھا ضمیر مفعول اس کو پیدا کرنے سے پہلے، ۲۲/۱۹

بُرْءٌ بَرَاءٌ تَبَرِّیٌ سب کا معنی ہے کسی مکروہ چیز سے چھٹکارا پانا۔ بَرِئْتُ مِنَ الْمَرَضِ میں نے بیماری سے چھٹکارا پایا بَرِئْتُ مِنْ زَیْدٍ میں زید سے بیزار ہو گیا میں نے چھٹکارا پایا۔ تَبَرَّأْتُ میں بیزار ہو گیا۔ میں نے چھٹکارا پایا بَرَّأْتُ زَیْدًا اور اَبْرَأْتُ زَیْدًا میں نے زید کو چھٹکارا دے دیا۔ بری کر دیا اور دیکھو تَبَرَّؤُوْنَ بَرَاءَةٌ بَرِیْءٌ بَرِیْئُوْنَ بُرَاءُ بَرَاءٌ بَرْءٌ تَبَرُّءٌ بَارِئٌ اَلْبَرِیَّة کے معانی کے لیے دیکھو باب الباء فصل الراء)

(لن) نَبْرَحَ - جمع متکلم مضارع منفی مؤکد بہ لن ہم ہرگز نہیں ہٹیں گے۔ ہم برابر رہیں گے۔ ۱۶/۱۴

بَرَاحٌ کشادہ میدان جس میں نہ کوئی درخت ہو نہ عمارت بَرِحَ الْخَفَاءُ (سمع) پوشیدگی ظاہر ہو گئی بَرَاحُ الدَّارِ گھر کا صحن بَرَحَ (فتح) میدان میں گیا بَارِحٌ وہ شکار جو شکاری کی زد سے باہر ہو کر کسی طرف کو مڑ جائے اس کو منحوس سمجھا جاتا تھا سَانِحٌ وہ شکار جو شکاری کی زد پر سامنے آ جائے یہ مبارک سمجھا جاتا تھا اَلْبَارِحَة

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گذشتہ رات۔

بَرْحٌ ہٹنا جب اس پر حرف نفی آتا ہے تو نہ ہٹنے اور برابر جمے رہنے کا معنی ہو جاتا ہے لَا اَبْرَحُ میں برابر چلتا رہوں گا تَبْرِیحٌ اور تَبَارِیحٌ تکلیف، رنج، دکھ ضَرْبٌ مُبَرِّحٌ سخت تکلیف دہ ضرب بَرَّحَ بِیْ زَیْدٌ فِی التَّقَاضِیْ تقاضا کرنے میں زید نے مجھ پر سختی کی اَبْرَحْتُ جَارًا میں نے مہمان یا ہمسایہ کی عزت کی بُرَحَاءُ شدت سختی۔

نُبَشِّرُ۔ جمع متکلم مضارع تَبْشِیْرٌ مصدر باب تفعیل ہم خوشخبری دیتے ہیں ۱۴/۴ ۱۶/۴ (دیکھو مُبَشِّرٌ)

نَبْطِشُ۔ جمع متکلم مضارع بَطْشٌ مصدر باب ضرب ہم سختی سے پکڑیں گے ۲۵/۱۴ (دیکھو بطشتم، بطش۔

نَبْعَثُ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع بَعْثٌ مصدر (باب فتح) ۱۴/۱۸ ہم قائم کر دیں گے ہم کھڑے کر دیں گے (دیکھو مَبْعُوْثُوْنَ

نَبْعَثَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب بَعْثٌ مصدر باب فتح ۱۵/۲ ہم بھیج دیں۔

نَبْغِ: جمع متکلم مضارع بَغْیٌ مصدر (باب ضرب) ہم ڈھونڈتے تھے اصل میں نبغی تھا ۱۵/۲۱ (دیکھو اِبْتِغَاءَ، تَبْتَغِیْ)

نَبْغِیْ۔ جمع متکلم مضارع بَغْیٌ مصدر باب ضرب ہم (اور کیا) ڈھونڈیں ہم کو (اور کیا چاہیئے ۱۵/۲۱

نَبْلُوْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم بَلَاءٌ مصدر باب نصر ۹/۱۱ ہم آزمائش میں ڈالنے لگے ۱۷/۳ ہم مبتلا کرتے ہیں۔

نَبْلُوَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب بَلَاءٌ مصدر باب نصر ۱۵/۱۳ ۲۶/۸ (تاکہ) ہم جانچ کریں۔

نَبْلُوَنَّکُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ۲۱/۳۱ ۲۶/۸ ہم ضرور ضرور تمہاری جانچ کریں گے (دیکھو مُبْتَلِیْکُمْ)

نُبَوِّئَنَّهُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول تَبْوِئَةٌ مصدر باب تفعیل بَوْءٌ مادہ ہم ان کو ضرور جگہ دیں گے ہم اُن کو ٹھیرائیں گے۔ ہم ان کو ضرور اتاریں گے ۱۴/۱۲ ۲۱/۲ (دیکھو مُبَوَّءَ اور تُبَوِّئُ)

اَلنُّبُوَّةُ۔ اسم منصوب۔ اللہ کی طرف سے پیغمبری ۳/۱۶ ۷/۱۶ ۲۰/۱۵ ۲۵/۱۸ ۲۷/۲۰ (دیکھو نَبَاءَ)

نَبِیٍّ۔ صفت مشبہ مجرور نکرہ مفرد اصل میں نَبِیْءٌ تھا ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کر دیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیغمبر ۲/۱۶ ب ۴/۸،۶ ب ۹/۲ ب ۱۷/۱۴ ب ۱۹/۱ ب ۲۵/۷

نَبِیًّا ۔ صیغہ صفت منصوب نکرہ مفرد پیغمبر

۳/۱۲ ب ۶/۷،۶،۵ ب ۲۳/۷

اَلنَّبِیُّ ۔ صیغہ صفت معرف باللام مفرد مرفوع

پیغمبر ۳/۱۵ ب ۱۰/۱۶،۶،۴ ب ۲۱/۲۰،۱۷ ب ۲۲/۵،۳ ب ۲۸/۲۰،۱۹،۱۷،۸ ۔

اَلنَّبِیَّ ۔ صیغہ صفت معرفہ مفرد منصوب

پیغمبر ۹/۹ ب ۱۰/۱۴ ب ۲۱/۱۸

اَلنَّبِیِّ ۔ صیغہ صفت معرفہ مفرد مجرور پیغمبر

۶/۱۵ ب ۹/۱۰ ب ۱۱/۳ ب ۲۲/۴،۲۰ ب ۲۶/۱۳ ۔

اَلنَّبِیُّوْنَ ۔ صیغہ صفت معرف باللام جمع مرفوع النبی واحد۔ اللہ کے پیغمبر ۱/۱۶ ب ۳/۱۷ ب ۶/۱۱

اَلنَّبِیّٖنَ ۔ صیغہ صفت معرفہ منصوب و مجرور۔ النبی واحد۔ اللہ کے پیغمبر ۱/۷ ب ۲/۱۰

۳/۱۱،۱۶ (منصوب) ب ۲/۶ ب ۳/۱۷ ب ۵/۶ ب ۶/۳ ب ۱۵/۶ ب ۱۶/۷

۲۱/۱۷ ب ۲۲/۲ ب ۲۴/۴ (مجرور) (دیکھو نَبَأٌ)

نَبِیُّهُمْ نبی مضاف ھُمْ مضاف الیہ

ان کے پیغمبر نے۔ ۲/۱۶

نَبِّئْهُمْ ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف تنبئۃ مصدر ھُمْ ضمیر مفعول۔ ان کو آگاہ کردے ۱۴/۴

۲۷/۹ ۔ (دیکھو نَبَأٌ)

نَبِّئُوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف۔ بتاؤ۔ ۸/۴

(دیکھو نَبَأٌ)

نُبَیِّتَنَّهٗ ، **نُبَیِّتَنَّ** جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ، ضمیر مفعول تبییتٌ مصدر باب تفعیل ہم اس کو ضرور رات میں جالیں گے۔ ہم اس پر ضرور رات میں حملہ کردیں گے ۱۹/۱۹ تبییتٌ رات کو حملہ کا ارادہ کرنا۔ رات کو دشمن پر حملہ کردینا رات کو کسی کام کی تدبیر کرنا۔ رات سے کسی کام کی نیت کرنا (المفردات) (دیکھو بَیَاتًا و بیت)

نُبَیِّنُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْیِیْنٌ مصدر (تفعیل) ہم بیان کرتے ہیں۔ ۶/۱۴

نُبَیِّنُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْیِیْنٌ مصدر (تفعیل) ہم ظاہر کردیں ہم کھول دیں ۱۷/۸ ہم کھول کر بیان کردیں ہم تشریح کردیں ۷/۱۹ (دیکھو مبینٌ اور مُبَیِّنَۃٌ اور بیان)

فصل التاء المثناۃ

نَتَبَرَّأُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبَرُّءٌ مصدر تفعل ہم بیزار ہوتے۔ ہم بیزار ہوں گے۔ ۲/۴ (دیکھو مُبْرَءُوْنَ)

نَتَّبِعُ ۔ جمع متکلم مضارع اِتِّبَاعٌ مصدر افتعال ۲/۵ ہم پیروی کرتے ہیں ۱۹/۷ ہم پیروی کریں ۲۱/۱۲ ہم پیروی کریں گے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَتَّبِعُ - بہ تفصیل مذکور ۱۳/۱۹ ہم پیچھے چلیں ہم پیروی کریں۔ ۲۰/۹ ہم پیروی کریں۔

نَتَّبَعَ - بتفصیل مذکور ۱۶/۱۷ ب ۲۰/۸ ہم پیروی کرتے

نَتَّبِعُكُمْ - جمع متکلم مضارع اِتِّبَاعٌ مصدر کُمْ ضمیر مخاطب مفعول ہم تمہارے پیچھے چلیں یعنی تمہارے ساتھ چلیں۔ ۲۶/۱۰

نَتَّبِعُهُ - جمع متکلم مضارع کا ضمیر مفعول ہم اسکی پیروی کریں ۲۷/۹ (دیکھو تتبیع کے لیے مُتَّبَعُوْنَ)

نُتْبِعُهُمْ - جمع متکلم مضارع اِتْبَاعٌ مصدر باب افعال هُمْ ضمیر مفعول ہم ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ۲۹/۲۱ (دیکھو اتبعہ اور متبعون)

نَتَبَوَّءُ - جمع متکلم مضارع تَبَوُّءٌ مصدر باب تفعل ہم رہیں سکونت پذیر ہوں۔ مقیم ہوں۔ ۲۴/۵ (دیکھو مُبَوَّءَ اور تَبَوَّءُوْا)

نَتَجَاوَزُ - جمع متکلم مضارع تَجَاوُزٌ مصدر باب تفاعل ہم درگذر کریں گے (ترجمہ تھانوی) ۲۶/۲ (دیکھو جَاوَزَ اور جَاوَزْنَا)

نَتَّخِذَ - جمع متکلم مضارع اِتِّخَاذٌ مصدر باب افتعال ۱۲/۱۳ ۲۰/۴ ہم بنالیں گے ۱۷/۲ ہم بنائیں ۱۸/۱۷ ہم بنالینے۔ (دیکھو مُتَّخِذَ)

نَتَّخِذَنَّ - جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ اِتِّخَاذٌ سے ہم ضرور بنائیں گے ہم ضرور تعمیر کریں گے۔ ۱۵/۱۵ (دیکھو مُتَّخِذٌ)

نُتَخَطَّفُ - جمع متکلم مضارع مجہول تَخَطُّفٌ مصدر باب تفعل ہم کو اچک لیا جائیگا ۲۰/۹ یعنی قتل کردیا جائیگا لوٹ لیا جائیگا۔ خَطْفٌ اور اِخْتِطَافٌ اُچک لینا کسی چیز کو جھپٹا مار کر لے لینا خَطْفَةٌ جھپٹا بسمع اور ضرب دونوں سے مستعمل ہے اَخْطَفُ لَحْشَا اور مُخْتَطِفُ الْحَشَا وہ شخص جس کا پیٹ لگا ہوا ہو۔ (دیکھو تَخَطَّفُ اور خَطِفَ)

نَتَرَبَّصُ - جمع متکلم مضارع تربص مصدر باب تفعل ہم انتظار کر رہے ہیں۔ ۱۰/۱۳ ۲۷/۴ (دیکھو متربصون)

نَتْرُكَ - جمع متکلم مضارع تَرْكٌ مصدر باب نَصَرَ ہم چھوڑ دیں۔ ۱۲/۸

تَرْكٌ کسی چیز کو چھوڑ دینا قصداً اپنے اختیار سے ہو یا اضطراراً بلا اختیار۔ ترک غیر اختیاری ہی کا نتیجہ وہ مال ہوتا ہے جس کو مردہ چھوڑ کر جاتا ہے۔ (المفردات)

نَتَقَبَّلُ - جمع متکلم مضارع تَقَبُّلٌ مصدر باب تفعل ہم قبول کرتے ہیں ہم قبول کریں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۶/۲ (دیکھو قابل)

نَتَقْنَا - جمع متکلم ماضی معروف نَتْقٌ مصدر باب نصر ہم نے اٹھایا (سیوطی) ہم نے اکھاڑ دیا (بغوی) ہم نے معلق کر دیا (فراء) ۹/۱۱

نَتْقٌ مصدر (ضرب و نصر) کھینچنا۔ ہلانا بات کہنا (قاموس) کسی چیز کو اس طرح کھینچنا اور ہلانا کہ وہ ڈھیلی پڑ جائے (راغب) نَتُوقٌ موٹا ہونا۔ اِنْتَاقٌ سخت پتھر اٹھانا۔ سائبان لگانا رمضان کے روزے رکھنا۔

نَتَكَلَّمُ - جمع متکلم مضارع تَكَلُّمٌ مصدر باب تفعل ہم منہ سے نکالیں ۱۸/۸ (دیکھو کلام اور کلم)

نَتْلُوْا - جمع متکلم مضارع تلاوت مصدر باب نصر۔ ہم تلاوت کرتے ہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں۔ ۲/۱۷ ۳/۱۴ ۴/۲ ۲۰/۴ ۲۵/۱۷

تُلُوٌّ اور تِلْوٌ مصدر باب نصر کسی کے پیچھے بغیر فاصلہ کے چلنا یا حکم کی پیروی کرنا۔

تِلَاوَةٌ مصدر باب نَصَرَ اللہ کی کتاب کو پڑھنا یا اس کے معانی پر غور کرنا۔ قرأت عام ہے ہر تحریر کے پڑھنے کو کہتے ہیں۔ اور تلاوت خاص ہے صرف کتب الٰہیہ کے پڑھنے کو کہتے ہیں۔ نامہ اعمال کے پڑھنے کیلئے بھی لفظ تلاوت استعمال کیا گیا ہے کیوں کہ وہ بھی تحریر الٰہی ہو گی۔

اگر تلاوت کے بعد عَلٰی ہو جیسے نَتْلُوْا عَلَيْكَ يَتْلُوْ عَلَيْهِمْ بَكْرٌ۔ تو کبھی تہمت تراشی اور بہتان بندی کا معنی مراد ہوتا ہے کبھی پڑھ کر سنانے کا۔ بعض استعمالوں میں اَتْلُوْ اور تَلَوْتُ کی بجائے تَلَوْتُ اور اَتْلِيْ اور تَلَيْتُ (باب ضرب سے) بھی آیا ہے مگر یہ استعمال اصلی نہیں۔ نادر ہے۔ اَتْلَى عَلَيْهِ بِحَقٍّ (باب افعال) اس پر حق کو محول کر دیا) مثلاً زید پر جو قرضہ تھا اس کا کفیل عمر کو بنا دیا۔

نَتَنَزَّلُ - جمع متکلم مضارع (منفی) تَنَزُّلٌ مصدر باب تفعل ہم (نہیں) اترتے ہیں ۱۶/۷ (دیکھو منازل)

نَتَوَفَّيَنَّكَ - جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ك ضمیر خطاب مفعول تَوَفِّيْ مصدر باب تفعل ہم تیری زندگی پوری کر دیں ہم تیری روح قبض کر لیں ۱۰/۱۱ ۱۲/۱۳ ۱۳/۲۴ (دیکھو متوفیک اور الموفون)

نَتَوَكَّلُ - جمع متکلم مضارع (منفی) تَوَكُّلٌ مصدر باب تفعل (کہ) ہم بھروسہ (نہ) کریں ۱۴/۱۳۔

(دیکھو المتوکلین)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل الثاء المثلثة

نُثَبِّتُ ۔ جمع متکلم مضارع تَثْبِیْتٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم قائم رکھتے ہیں۔ ہم جمائے رکھتے ہیں۔ ۱۲/۱۰

نُثَبِّتَ ۔ جمع متکلم مضارع تَثْبِیْتٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم قائم رکھیں۔ جمائے رکھیں۔ ۱۹/۱

ثَبَاتٌ مصدر و باب نصر، محکم ہونا زائل نہ ہونا نہ ٹلنا جسمانی طور پر جما رہنا ہو جیسے فَاثْبُتُوْا ثابت قدم رہو۔ رَجُلٌ ثَبْتٌ وَ ثَبِیْتٌ فِی الْحَرْبِ لڑائی میں جما رہنے والا آدمی۔ یا ثبوت عقلی و علمی ہو جیسے اَلتَّوْحِیْدُ ثَابِتٌ عِنْدِیْ توحید میری نظر میں ثابت ہے۔ نُبُوَّۃُ الرَّسُوْلِ ثَابِتَۃٌ پیغمبر کی نبوت ثابت ہے۔

إِثْبَاتٌ (افعال) عدم سے وجود میں لانا اَثْبَتَ اللّٰہُ اللہ نے پیدا کیا۔ کوئی حکم کسی پر قائم کر دینا اَثْبَتَ الْحَاکِمُ عَلٰی زَیْدٍ حاکم نے زید پر فلاں حکم قائم کر دیا جاری کر دیا۔ کسی چیز کو صرف قولی طور پر پختہ کر دینا خواہ صحیح ہو یا غلط جیسے زَیْدٌ اَثْبَتَ التَّوْحِیْدَ زید نے توحید کو اپنے قول سے ثابت کر دیا یا اَثْبَتَ الشِّرْکَ اس نے صرف اپنے کلام سے شرک کو ثابت کر دیا۔ رد کر دیا جیسے لِیُثْبِتُوْکَ کہ وہ تم کو روک دیں۔

تَثْبِیْتٌ قوی کرنا جیسے یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا الخ اللہ مسلمانوں کو دلائل کی قوت عطا کرتا ہے کسی عقیدے یا عمل پر قائم رکھنا جیسے وَلَوْلَا اَنْ ثَبَّتْنَاکَ اگر ہم آپ کو قائم نہ رکھتے ثابت قدم رکھنا جمائے رکھنا جیسے ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا ہمارے قدموں کو جمائے رکھ ہم کو ثابت قدم رکھ عنوان کی دونوں آیتوں میں تَثْبِیْتٌ کا دوسرا معنی مراد ہے۔

فصل الجیم المعجمہ

نَجَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نجاۃ مصدر باب نصر اس نے رہائی پائی وہ بچ گیا۔ ۱۲/۱۶ (دیکھو ناجٍ)

اَلنَّجَاۃِ ۔ مصدر یا اسم باب نصر رہائی پانا چھٹکارا حاصل کرنا۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ بچاؤ۔ ۲۴/۱۰ (دیکھو ناجٍ)

نُجِبْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اِجَابَۃٌ مصدر باب افعال ہم قبول کر لینگے۔ (دیکھو مجیبٌ)

نُجَازِیْ ۔ جمع متکلم مضارع مجازاۃ مصدر (مفاعلۃ) ہم سزا دیتے ہیں ۲۲/۸ (دیکھو جزاء)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ قرآن میں جازی (یعنی باب مفاعلۃ) نہیں آیا کیونکہ باب مفاعلت باہم تبادلہ کو چاہتا ہے اگر دو آدمیوں میں سے ہر ایک دوسرے کو بدلہ دے تو مجازاۃ اور مکافاۃ کا لفظ استعمال کیا جائے گا اور چونکہ اللہ کی نعمت کا مقابلہ نہیں ہو سکتا یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص اللہ کو کوئی نعمت دے اور اللہ اس کو کوئی نعمت دے اس لیے انعام الٰہی کے معاملہ میں مجازات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہاں اللہ کے انعام کو جزاء کہا جا سکتا ہے اور کہا گیا ہے

امام راغب نے پ ۲۲ کے لفظ نجازی پر غور نہیں فرمایا اسجگہ مجازات کو بُری جزاء یعنی سزا کے معنی کے لیے استعمال کیا گیا ہے اگر مجازات خیر کیلئے دونوں طرف سے تبادلہ نعمت (بقول راغب) ضروری ہے تو مجازات سوء کیلئے بھی دونوں طرف سے تبادلہ شر ضرور ہونا چاہیے اور جس طرح بندہ مومن کیطرف سے اللہ کو کوئی نعمت نہیں دی جا سکتی اسی طرح کافر کی طرف سے اللہ کو کوئی ضرر نہیں پہنچایا جا سکتا۔ معلوم ہوا کہ مجازات کے اصلی لغوی وضعی معنی اللہ کے معاملہ میں نہ خیر کیلئے استعمال ہو سکتا ہے نہ شر کے لیے لیکن سزا دینے کے معنی کیلئے تو اس جگہ استعمال کیا ہی پھر کوئی مانع نہ تھا اگر ثواب دینے کے معنی میں مجازات کا لفظ استعمال کیا جاتا۔ راغب نے وضع لغوی کے اعتبار سے خاصیت باب کا لحاظ کرتے ہوئے فرمادیا کہ اللہ کی طرف سے جزاء کے معاملہ میں لفظ مجازاۃ استعمال نہیں کیا جا سکتا لیکن مزید کو مجرد کے معنی میں استعمال کرنا کثیر الوقوع ہے خود اسی آیت میں جزینا هو بما کفروا وهل نجازی الا الکفور آیا ہے لفظ جزاء بھی اور مجازات بھی دونوں کو ایک ہی معنی کے لیے استعمال کیا ہے بات صرف اتنی ہے کہ اللہ کی طرف سے ثواب ہو یا عذاب بہر حال اعمال کی پاداش اور بدلہ میں ہوتا ہے توحید و اطاعت کا بدلہ ثواب اور شرک و معصیت کا بدلہ عذاب پس جس طرح توحید و اطاعت کو اللہ کے لیے فائدہ رسان نعمت نہیں قرار دیا جا سکتا اسی طرح شرک اور معصیت کو اللہ کے واسطے ضرر رسان کہہ بھی نہیں کہا جا سکتا حقیقت میں وہ ہر تاثر سے پاک ہے صرف ظاہری تبادلہ کیلئے مجازات کا استعمال کیا گیا ہے اس لیے اگر مجازات شر کی طرح خیر کیلئے بھی مجازات کا استعمال ہوتا تو غلط نہ ہوتا۔ واللہ اعلم

نَجِدْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم وَجْدٌ مصدر باب ضرب۔ ہم نے (نہیں) پایا۔ ۱۶/۱۵

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وجود (پانا) چند طرح کا ہوتا ہے ۱ چھونے چکھنے سننے سونگھنے اور دیکھنے سے کسی چیز کو محسوس کر لینا میں نے اس کی نرمی یا مزہ یا آواز یا خوشبو یا صورت پالی یعنی اس کو چھو کر یا چکھ کر یا سن کر یا سونگھ کر یا دیکھ کر محسوس کر لیا۔ ۲ کسی چیز کو باطنی طور پر محسوس کرنا اثر پذیر ہونا جیسے میں نے خوشی پالی یا غم پالیا۔ ۳ عقل کے ذریعہ سے کسی چیز کا علم حاصل کر لینا جیسے اللہ کی ذات صفات اور انبیاء کی نبوت کو پانا یعنی ان چیزوں کی معرفت کو حاصل کرنا۔ یہ تینوں صورتیں تو انسان کیلئے مستعمل ہیں اگر انسان کسی چیز کو پاتا ہے تو اس کے یہی تین معنی ہوتے ہیں لیکن اللہ اگر کسی چیز کو پاتا ہے تو اس کا پانا ان تمام صورتوں سے بالاتر ہوتا ہے۔ نہ اس کا پانا بیرونی یا اندرونی احساس کرنے کے معنی رکھتا ہے نہ عقلی اور فکری علم کے۔ مجازاً وجود بمعنی قدرت بھی مستعمل ہے جیسے فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً اور تم کو پانی نہ ملے یعنی تمہاری دسترس سے خارج ہو تم حاصل نہ کر سکتے ہو۔

وُجْدَانٌ جِدَةٌ کا معنی دولت مالداری

وَجْدٌ وِجْدٌ اور وُجْدٌ کا بھی یہ معنی آیا ہے

وَجْدٌ غم، عشق، مَوْجِدَةٌ غصہ

غضب، مصادر کا یہ معنوی فرق ہے ماضی امر مضارع وغیرہ میں کوئی فرق نہیں۔

اَلنَّجْدَيْنِ۔ اسم تثنیہ منصوب اَلنَّجْدُ واحد دو روشن راستے یعنی نیکی اور بدی کے راستے۔ ۳۰/۱۵

نَجْدٌ مفرد اَنْجَادٌ نِجَادٌ نُجُوْدٌ نُجُدٌ جمع اونچی زمین۔ روشن راستہ ماہر راہنما گھر کی زینت کا سامان جیسے بستر، تکیہ، فرش فروچر، رنج۔ غم، غلبہ زبردستی۔ بے مثل بہادر۔ نَجْدَةٌ دلیری لڑائی۔ قوت، سختی نَجِدٌ اور نَجِيْدٌ بے نظیر بہادر نُجُدٌ غمگین، مصیبت زدہ نُجَدَاءُ جمع نِجَادٌ پرتلا انجَادٌ فراش ناجُوْدٌ شراب غلاف زعفران مَنْجُوْدٌ غمگین مصیبت زدہ۔

نَجْدٌ مصدر (نصر) جاری ہونا راستہ کا روشن ہونا۔ غلبہ پانا نَجُدٌ مصدر (سمع) تھک جانا۔ تھک کر پسینہ آجانا۔ سست اور ماندہ ہو جانا نَجْدٌ نَجَادَةٌ اور نَجْدَةٌ مصادر (کرم) دلیر ہونا۔ اِنْجَادٌ (افعال) نجد میں آنا۔ پسینہ لانا مدد دینا۔ اونچا ہونا۔ خلا کا ابر سے صاف ہو جانا۔ دعوت قبول کرنا۔ اونچی آواز سے پڑھنا۔ تَنْجِيْدٌ (تفعیل) دوڑنا۔ گھر کو سجانا۔ آزمانا۔

نَجْزِيْ جمع متکلم مضارع جزاءٌ مصدر سم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باب ضرب۔ ہم بدلہ دیتے ہیں۔ ہم بدلہ دینگے ۴/۶

۷/۱۶ ب ۸/۱۲، ۷ ۹/۹ ب ۱۱/۷ ۱۲/۱۳ ۱۳/۳ ۱۶/۱۶ ۱۷/۲ ۲۰/۵

۲۲/۱۶ ب ۲۳/۸، ۷ ۲۶/۳ ۲۷/۹ ۲۹/۲۲

جزاء ہر بدلہ کو کہتے ہیں اچھا ہو یا برا۔ کبھی صورتِ جزاء کو بھی جزاء کہہ لیتے ہیں خواہ واقع میں بدلہ نہ ہو۔ (مزید تنقیح کے لیے دیکھو مجازی)

نَجْزِيَنَّ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ہم ضرور بدلہ دیں گے ۱۴/۱۹ ۲۰/۱۲ ۱۴/۱۸

نَجْزِيَهُ۔ جمع متکلم مضارع ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ ۱۷/۲

نَجَسٌ۔ نَجَسٌ اور نَجَاسَةٌ مصدر (سمع و نصر) مراد ناپاک پلید ہے یعنی عقائد و اخلاق کے لحاظ سے ناپاک۔ گویا نجس ہونے سے مراد ہے غیر حسی نجس ہونا۔ راغب نے اسی معنی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے نجس جن کی نجاست بصیرت سے معلوم ہوتی ہے بصر سے محسوس نہیں ہوتی۔ ضحاک اور ابو عبیدہ نے کہا نَجَسٌ قَذِرٌ (یعنی گندے پلید) گویا ضحاک اور ابو عبیدہ کی مراد حسی نجاست ہے حکمی نجاست نہیں۔ قتادہ نے کہا نجس اس لیے ہیں کہ غسلِ جنابت اور وضو نہیں کرتے، علامہ بغوی نے معالم میں لکھا ہے کہ نَجَسٌ مصدر ہے مذکر مؤنث تثنیہ جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور نَجَسٌ تنہا استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ رِجْسٌ نَجَسٌ کہا جاتا ہے اور نَجَسٌ غیر محسوس نجس کو کہتے ہیں جس میں صرف نجاستِ حکمیہ ہوتی ہے مرئی محسوس نجاست نہیں ہوتی نَجَسٌ اور نَجَاسَةٌ (سمع و نصر) ناپاک ہونا۔ اَنْجَاسٌ ناپاک کرنا تَنْجِيْسٌ ناپاک کر دینا اور ناپاکی کو دور کر دینا (اضداد) تَنَجُّسٌ ناپاک ہونا ایسا کام کرنا جس سے ناپاکی ہو جائے۔

نَجْعَلُ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح ۲۰/۷ ب ۲۳/۱۲ ۲۹/۴ ہم کر دیں گے۔

نَجْعَلَ۔ جمع متکلم مضارع جعلٌ مصدر باب فتح ۱۵/۱۸ (کہ) ہم (ہرگز نہیں) کریں گے ۲۲/۱۰ ہم بنائیں

نَجْعَلِ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح ۲۹/۲۱ ب ۳۰/۱ (کیا) ہم نے (نہیں) بنایا۔

نَجْعَلُ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح ۳/۴ ہم کریں ۱۶/۳۲، ۴ ہم نے (نہیں) بنایا (نہیں) کیا ۳۰/۱۵ (کیا) ہم نے (نہیں) بنائے۔

نَجْعَلَكَ۔ جمع متکلم مضارع کَ ضمیر خطاب مفعول ہم تجھ کو بنائیں، ۳/۳

نَجْعَلَهُ۔ جمع متکلم مضارع ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مفعول ہم اس کو بنائیں ہم اس کو کریں ۱۶/۵۔

نَجْعَلَهَا ۔ جمع متکلم مضارع۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ ۲۰/۱۲ ہم اس کو کریں گے ۲۹/۵ (تاکہ) ہم اس کو بنا دیں۔

نَجْعَلَهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہم ان کو کر دیں۔ ہم ان کو بنا دیں ۲۰/۴ ۔ ۲۵/۱۸۔

نَجْعَلُهُمَا :۔ جمع متکلم مضارع هُمَا ضمیر تثنیہ غائب ۲۴/۱۸ ہم ان دونوں کو کریں۔

جَعْلٌ کا معنی کرنا۔ فِعْلٌ اور صَنْعٌ سے جَعْلٌ عام ہے اس کے معانی مختلف اور استعمال کے طریقے جدا جدا ہیں۔

۱ معاونِ فعل ہوتا ہے اور اس کے بعد جو فعل آتا ہے اس کے آغاز پر دلالت کرتا ہے اس وقت لازم ہوتا ہے مفعول کو نہیں چاہتا جیسے جَعَلَ زَيْدٌ يَقُوْمُ زید کہنے لگا۔ زید نے کہنا شروع کیا۔

۲ ایجاد کرنے اور پیدا کرنے کیلئے آتا ہے اس وقت ایک مفعول کو چاہتا ہے جیسے جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ اس نے تاریکیوں اور نور کو پیدا کیا

۳ کسی چیز کو کسی صفت یا حالت پر بنانا یا پیدا کرنا اس وقت دو مفعول ہوتے ہیں جیسے جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً اس نے سورج کو روشن بنایا۔

۴ قرار دینا مقرر کرنا جیسے جَعَلَنَا لَهُمْ مَّوْعِدًا ہم نے ان کے لئے وعدہ کا ایک وقت مقرر کیا ہے

اَلنَّجْمِ :۔ اسم جنس النُّجُوْم جمع ۱۴/۸ ستارے یا ثریا فرقدین۔ بنات النعش اور جدی مراد ہیں۔ (مدارک) ۲۷/۵ مجاہد سے مروی ہے کہ عام ستارے یا نجوم القرآن مراد ہیں۔ عام مفسرین نے ثریا کی تعیین کی ہے۔

اَلنَّجْمُ ۔ اسم جنس ۲۷/۱۱ بیلدار گھاس ۳۰/۱۱ ثریا یا زحل یا کل ستارے۔

نَجْمٌ۔ ستارہ۔ بیلدار گھاس۔ ثریا۔ وقت کا ایک حصہ۔ ہر چیز کا ایک ٹکڑا۔ اصل بنیاد۔

نَجَّامٌ نجومی **مُنَجِّمٌ** روشن راستہ۔ کان معدن **نُجُوْمٌ** مصدر نصر، گھاس یا ستارہ یا دانت یا سینگ نکلنا۔

اِنْجَامٌ طلوع ہونا بادل سے آسمان کا صاف ہو جانا۔ سردی کا چلا جانا۔

تَنْجِيْمٌ (تفعیل) تھوڑی تھوڑی کر کے قیمت ادا کرنا۔ وقت اور ستارہ کو پہچاننا۔

تَنَجُّمٌ (تفعل) بے خوابی کی وجہ سے ستارہ شماری کرنا

نَجْمَعُ ۔ جمع متکلم مضارع منفی موکدہ لَنْ نَجْمَعَ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر باب فتح ھُجُوْ (ہرگز، جمع (نہیں) کریں گے ۲۹/۱۷
(دیکھو اَلْمَجْمَعَ اور مجموع)

نَجِّنَا: واحد مذکر حاضر امر معروف نا مفعول
ہم کو نجات دے۔ ۱۱/۱۴ (دیکھو ناجٍ)

نَجِّنِي: نَجِّ واحد مذکر حاضر امر معروف نی ضمیر
مفعول مجھ کو نجات دے ۹/۱۰ و ۱۳ ب ۲۰/۵ ۲۸/۲۰ (دیکھو
ناجٍ)

نَجَوْتَ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف۔ نَجَاةٌ
مصدر تو نے نجات پائی۔ ۲۰/۶ (دیکھو ناجٍ)

اَلنُّجُوْمُ اسم۔ جمع مرفوع النجم واحد ستارے
۱۴/۸ ۱۷/۹ ۲۹/۲۱ ۳۰/۶

اَلنُّجُوْمَ۔ جمع منصوب النجم واحد ستارے ۸/۱۴

اَلنُّجُوْمِ۔ جمع مجرور النجم واحد ستارے
۲۳/۷ ۲۷/۱۶، ۴ (دیکھو النجم)

اَلنَّجْوٰى: اسم معرف باللام سرگوشی (مصدر
ہی ہے) سرگوشی کرنا۔ ۱۶/۱۲ ۱۷/۱ ۲۸/۲

نَجْوٰى۔ اسم نکرہ۔ سرگوشی ۲۸/۲ سرگوشی کرنے
والے۔ ۱۵/۵

نَجْوٰكُمْ: مضاف اور مضاف الیہ۔ تمہاری
سرگوشیاں۔ ۲۸/۲

نَجْوٰهُمْ۔ مضاف و مضاف الیہ ان کی
سرگوشیاں ۵/۱۴ ۱۰/۱۶ ب ۲۵/۱۳

نُجِّيَ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَنْجِيَةٌ
مصدر باب تفعیل اس کو بچایا گیا اسکو بچا دیگئی ۱۳/۶

نَجِيًّا: صفت مشبہ۔ ۱۳/۴ ۱۶/۷ چپکے چپکے
سرگوشیاں کرنیوالے چپکے چپکے مشورہ کرنیوالے۔

نَجَّاكُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف تَنْجِيَةٌ
مصدر کُمْ ضمیر خطاب مفعول اس نے تم کو نجات دی ۱۵/۷

نَجَّانَا: واحد مذکر غائب ماضی معروف تَنْجِيَةٌ
مصدر نَا ضمیر متکلم مفعول۔ اس نے ہم کو نجات دی ۹/۱

نَجَّيْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف تَنْجِيَةٌ مصدر ہم
نے نجات دی ہم نے بچایا ۱/۶ ب ۱۱/۵ ۱۲/۸، ۶ ۱۶/۱۱

۱۷/۵، ۶ ۱۹/۱۳ ۲۳/۸، ۷ ۲۴/۱۶ ۲۵/۱۵ ۲۷/۹

نَجَّاهُمْ: نَجَّا واحد مذکر غائب ماضی تَنْجِيَةٌ
مصدر ھُمْ ضمیر مفعول اس نے ان کو نجات دی
۲۱/۳ ۲۱/۱۳
(النجوٰی تا انجاھم کو ناجٍ کی تشریح میں دیکھو)

فصل الحاء المهملة

نُحَاسٌ۔ ۲۷/۱۲ اسم۔ مدارک۔ معالم۔ جلالین
خازن، ابوالسعود، صاوی وغیرہ ہم نے اس کا ترجمہ کیا ہے
دھواں سعید بن جبیر اور کلبی کا بھی یہی قول

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے عطا نے حضرت ابن عباس سے بھی یہی روایت کیا ہے لیکن مجاہد اور قتادہ نے کہا نحاس پگھلایا ہوا تانبا جو دوزخیوں کے سروں پر ڈالا جائیگا۔ عوفی نے حضرت ابن عباس سے یہی قول نقل کیا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا النحاس هو المهل یعنی نحاس وہی مہل ہے المهل قرآن مجید میں تین جگہ آیا ہے ۱۵/۱۶ میں ۲۵/۱۶ میں اور ۲۹/۱۸ میں۔ اور اہل لغت نے مہل کے مختلف معانی لکھے ہیں تیل کی تلچھٹ پگھلے ہوئے لوہے کا پانی زرد لہو مردہ سے بہنے والا زرد آب وغیرہ معلوم نہیں حضرت ابن مسعود کی مراد کیا ہے هو المهل کہنے سے بظاہر تلچھٹ مراد معلوم ہوتی ہے کیونکہ آیات مذکورہ میں عام اہل تفسیر نے مهل کا ترجمہ تلچھٹ ہی کیا ہے امام راغب نے المفردات میں اس آیت کی تشریح میں لکھا ہے فالنحاس اللهيب بلا دخان وذلك تشبيه في اللون بالنحاس یعنی نحاس سے مراد ہے بغیر دھوئیں کی لپٹ۔ چونکہ لپٹ کا رنگ تانبڑا ہوتا ہے رنگ میں مشابہت کی وجہ سے لپٹ کو نحاس کہا جاتا ہے۔ امام راغب نے وجہ مشابہت بیان کر کے اپنے ترجمہ کی عقلی تائید کر دی۔

صاحب قاموس نے نحاس کا معنی آگ لکھا ہے اور وہ چنگاریاں بھی جو لوہا لال کر کے پیٹا جاتے ہیں نکلتی ہیں صاحب تاج نے صرف آخری معنی لکھا ہے فراء نے نحاس کا ترجمہ دھواں کیا ہے غالباً سلموناً اہل تفسیر نے فراہی کے ترجمہ کو باد ثوق سمجھ کر نقل کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

نَحْبَهٗ: نَحْبَ مضاف ہٗ مضاف الیہ: نذر، منت کنایتہً مراد موت کیوں کہ ہر جاندار کے گلے میں موت بھی نذر کی طرح لازم ہے راغب نے لکھا ہے قضیٰ نحبہٗ کا اصل استعمال ادائے نذر کے لیے ہے اگر کوئی شخص اپنی منت پوری کر دے تو قضیٰ نحبہٗ کہا جاتا ہے مگر کبھی کنایتہً اس سے مراد موت ہوتی ہے

۲۲/۲۱ نَحْبٌ: قصد، دلیل، حاجت، نذر، کھانسی، موت وقت، خواب، غنی، فربہی، نُحْبَةٌ قرعہ نَحِيْبٌ چلا کر رونے کی آواز۔ نَحْبٌ مصدر (فتح وضرب) اونچی آواز سے رونا (فتح) مرنا۔ نذر ماننا جلدی چلنا ہنسنا چلنا۔ کھانسنا۔ نُحَابٌ مصدر (نصر وضرب) کھانسنا۔ تَنَاحُبٌ (تفاعل) باہم معاہدہ اِنْتِحَابٌ (افتعال) خوب رونا۔ چلا کر رونا۔ تیز سانس لینا (قاموس)

نُحَرِّقَنَّهٗ۔ جمع متکلم مضارع بالنون تاکید تَحْرِيْقٌ مصدر۔ ہم اس کو خوب جلائیں گے۔ ۱۶/۱۴

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَحْس: منحوس ۲۷/۸ **نَحْسٌ** مصدر (فتح) ظلم کرنا۔ برائی کرنا۔ سرکشی کرنا (سمع و کرم) منحوس اور بدنصیب ہونا۔ **تَنَحُّسٌ** ڈھونڈنا پوچھنا **اِسْتِنْحَاسٌ** خبر پوچھنا۔

امام راغب نے لکھا ہے نحس کا اصل معنی یہ ہے کہ نحاس یعنی آگ کی لپٹ کی طرح آسمان کا کنارہ ہر جانب زمین سے متصل ہے آسمان تانبے کا ہو گیا یعنی بادل نہ ہونے اور سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے تپش بڑھ کر التہاب کی حد تک پہنچ گئی۔

نِحْسَاتٍ جمع مؤنث **نَحِسَةٌ** مفرد مؤنث **نَحِسٌ** مفرد مذکر منحوس یا سخت سردی والے (قحط) کے دن (المفردات) **نُحُسٌ** ہر مہینہ کی انیسویں بیسویں اکیسویں راتیں۔ ۲۴/۱۶

نَحْشُرُ۔ جمع متکلم مضارع **حَشْرٌ** مصدر (نصر) ۷/۹ ۱۱/۸ ۱۶/۱۴، ۹/۳ ۲۰ ہم جمع کریں گے اکٹھا کریں گے ۱۵/۱۱ ۱۶/۱۶ ہم اٹھائیں گے۔ (دیکھو **مَحْشُورَةً**)

نَحْشُرَهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ **هُمْ** ضمیر مفعول ہم ان کو اٹھائیں گے جمع کریں گے۔ ۱۶/۸

نُحْضِرَ نَّهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید **هُمْ** ضمیر مفعول۔ **اِحْضَارٌ** مصدر باب افعال ہم ان کو حاضر کریں گے سامنے بلائیں گے سامنے لائینگے ۱۶/۸ (دیکھو **مُحْضَرًا**)

نَحْفَظُ: مضارع جمع متکلم **حِفْظٌ** مصدر (باب سمع) ہم حفاظت کریں گے۔ ۱۳/۲ (دیکھو **مَحْفُوظًا**)

نِحْلَةً ۔ مصدر (اسم۔ باب فتح) خوش دلی کے ساتھ۔ بطیبِ خاطر۔ ۴/۱۲

النَّحْلِ ۔ اسم جنس شہد کی مکھی اور مکھیاں ۱۴/۱۵

نَحْلٌ عطیہ بخشش، لاغر۔ نیا چاند **نِحْلَةٌ** اور **نُحْلَةٌ** بلا طلب بے معاوضہ خوش دلی سے عورت کا مہر ادا کرنا۔ ظاہر کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ مہر مقرر کرنا **نُحْلٌ** عطیہ مہر **نَحِيلٌ** اور **نَاحِلٌ** بلا تخلی بخشش عطیہ **نُحَالَةٌ** عطا کردہ مال۔

نَحَلَةٌ اور **نَحْلٌ** مصدر (باب فتح) عطا کرنا بخشش کرنا۔ **نَحْلٌ** مصدر (باب فتح) کسی کو گالی دینا اگر اس کے بعد علی آئے تو افترا کرنے اور کسی پر جھوٹ بات لگانے کا معنی ہوتا ہے **نُحُولٌ** مصدر (کرم، سمع، نصر) دبلا ہو جانا۔ **اِنْحَالٌ** (افعال) مال دینا۔ غم کا لاغر کر دینا۔ **اِنْتِحَالٌ** سرقہ شعری پرائی چیز کو اپنا لینا۔ کسی مذہب کا پابند ہو جانا **تَنَحُّلٌ** بھی سرقہ شعر کو کہتے ہیں۔

امام راغب نے لکھا ہے کہ **نَحْلٌ نُحْلٌ نِحْلَةٌ**

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نُحلۃ وغیرہ کا اصل ماخذ نحل (شہد کی مکھی) ہے

(ل) نَحمِلُ ۔ جمع متکلم امر معروف حَمل مصدر (باب ضرب) ہم اٹھائیں گے (انشاء بمعنی خبر) ۲۰/۱۳

حَمل اٹھانا کسی چیز کا ہو یہاں تک کہ گناہ اور پیام رسانی کیلئے اس لفظ کا استعمال ہوا ہے تمام معانی کے لیے افعال ضرب سے آتے ہیں ہاں مصادر کی حرکات میں اختلاف ہے (تحقیق کے لیے حمل کے مشتقات باب الالف فصل الحاء باب التاء فصل الحاء باب الیاء فصل الحاء باب الحاء فصل المیم پڑھو)

حِمل وہ بوجھ جو ظاہر مرئی اور باہر سے لادھا گیا ہو جیسے کسی جانور کی پشت یا آدمی پر لدھا ہوا بار حَمل وہ بوجھ جو اندرونی ہو یا بیرونی ہو مگر مرئی نہ ہو جیسے عورت کا حمل ابر میں پانی درخت میں پھل ۔ پیام رسانی اور گناہ کا بار ۔

مَحمُولَۃ لدھا ہوا بار اور وہ جانور یا چیز جس پر کچھ لدھا ہوا ہو ۔ حَمِیل وہ ابر جس میں بہت پانی بھرا ہوا ہو ۔ سیلاب کا کوڑا ۔ مسافر پیٹ کے اندر بچہ کفیل حَمَّالُ الحَطَبِ (ایندھن کی لکڑیوں کو اٹھانا) یعنی چغلخوری کرنا حَمَّالَۃَ الحَطَبِ چغل خور عورت)

نَحنُ ضمیر جمع متکلم مرفوع منفصل ہم ہم نے

۱ / ۲ و ۴ و ۱۲ و ۱۸	۲ / ۱۶	۳ / ۱۷ و ۱۳	۴ / ۱۰	۶ / ۷	۷ / ۹	۸ / ۶								
۹ / ۴ و ۵	۱۰ / ۱۳	۱۱ / ۲ و ۱۳	۱۲ / ۱۲ و ۱۵ و ۱۶	۱۳ / ۱۴	۱۴ / ۱ و ۱۱ و ۱۲	۱۵ / ۴ و ۵								
۱۵ / ۶ و ۱۴	۱۶ / ۳ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۵ و ۸ و ۵	۱۸ / ۵ و ۶	۱۹ / ۷ و ۱۵ و ۱۸	۲۰ / ۲ و ۹ و ۱۶										
۲۲ / ۱۰ و ۱۸	۲۳ / ۶ و ۹	۲۴ / ۱۸	۲۵ / ۹ و ۱۷ و ۲۰	۲۶ / ۱۶ و ۱۷	۲۷ / ۱۰ و ۱۵ و ۱۶	۲۸ / ۱۰								
۲۹ / ۳ و ۸ و ۲۰														

نَحیٰی ۔ مضارع جمع متکلم حیوٰۃ (باب سمع) ہم جیتے ہیں ۱۸/۲ ۲۵/۱۹ (دیکھو نَحیَا اور مَحیَای اور مات)

نُحیِی :۔ جمع متکلم مضارع اِحیاءٌ مصدر باب افعال ہم زندہ کرتے ہیں ۱۴/۲ ۲۳/۱۸ ۲۶/۱۷ ہم سرسبز کرتے ہیں کاشت کے قابل بناتے ہیں ۱۹/۳ (دیکھو مُحیَا اور مات)

نُحیِیَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ۔ ہ ضمیر مفعول اِحیاءٌ مصدر ۔ ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے ۔ ۱۴/۱۹ (دیکھو محیا اور مات)

فصل الخاء المعجمۃ

نَخَافُ ۔ جمع متکلم مضارع خَوفٌ مصدر باب سَمِعَ ہم ڈرتے ہیں ۔ ۱۶/۱۱ ۲۹/۱۹

کسی نامرغوب ضرر رساں چیز کے وقوع کے اندیشہ کو خوف کہتے ہیں خوف کی ضد امن ہے لیکن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرآن مجید نے خوف کے مقابل طمع کو بھی ذکر کیا ہے اللہ سے خوف کا معنی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ دل میں ڈر پیدا ہو جائے۔ رونگٹے کھڑے ہو جائیں بلکہ گناہوں سے اجتناب اور طاعت کی طرف میلان بھی ضروری ہے، خِیْفَۃٌ مصدر بھی ہے بمعنی خوف اور حالت خوف کو بھی کہتے ہیں۔ تَخْوِیْفٌ (تفعیل) ڈرانا۔

تَخَوُّفٌ (تفعل) خوف ظاہر ہونا۔

نَخْتِمُ: جمع متکلم مضارع خَتْمٌ مصدر باب ضرب، ہم مہر لگا دیں گے (دیکھو مختوم)

نُخْرِجُ: جمع متکلم مضارع اِخْرَاجٌ مصدر باب افعال۔ ہم نکالتے ہیں، ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم نکالیں گے، ہم پیدا کریں گے، ہم نکال کر دکھائیں گے ۷/۸ ہم نکالتے ہیں ۸/۱۴ قبروں سے زندہ کر کے نکالیں گے ۱۵/۲ نکال کر دکھائیں گے ۲۱/۱۶ پیدا کرتے ہیں۔ (دیکھو مخرج)

نُخْرِجَ: جمع متکلم مضارع اِخْرَاجٌ مصدر (تاکہ) ہم پیدا کریں ۳۰/۱ (دیکھو مُخْرِجٌ)

نُخْرِجَکُمْ۔ جمع متکلم مضارع کم ضمیر مفعول ۱۶/۱۲ ہم تم کو نکالیں گے ۱۷/۸ ہم پیدا کرتے ہیں۔

نُخْرِجَنَّکَ۔ جمع متکلم مضارع بالنون ثقیلہ ک ضمیر مفعول ہم تجھ کو ضرور ضرور نکال دیں گے، ۹/۱

نُخْرِجُنَّ جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ۔ خُرُوْجٌ مصدر، باب نصر ہم ضرور ضرور نکلیں گے۔ ۲۸/۵

(دیکھو مخرج)

نُخْرِجَنَّکُمْ: جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ اِخْرَاجٌ مصدر باب افعال۔ ہم ضرور ہی تم کو نکال دیں گے ۱۳/۱۵

(دیکھو مخرج)

نُخْرِجَنَّہُمْ۔ جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ اِخْرَاجٌ مصدر ھُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ضرور ہی انکو نکال دیں گے ۱۹/۱۸ (دیکھو مخرج)

نَاخِرَۃً: صیغہ صفت نخر مصدر باب سمع بوسیدہ چور چور ۳۰/۳

نَخِرَۃً مُنْخُوْرٌ ناک کا نتھنا۔ نُخْرَۃٌ ہوا کا تیز چلنا۔ نَخِرٌ بوسیدہ۔ چورا نَخِرَۃٌ بوسیدہ چور ہڈیاں نَاخِرٌ اور نَاخِرَۃٌ بوسیدہ چور چور نَخُوْرِیٌ فراخ ذہن فراخ شکم نخواز شریف۔ بزرگ طبع سست نخاوِرَۃٌ جمع۔

نَخْرٌ اور نَخِیْرٌ مصدر (باب ضرب و نصر) منہ نا ناک میں سے آواز نکالنا نَخْرٌ مصدر (فتح) انگلی ناک میں ڈال کر کھجانا۔ نَخْرٌ مصدر (سمع) بوسیدہ ہونا ریزہ ریزہ ہو جانا تَنْخِیْرٌ (تفعیل) بات کہنا (قاموس و تاج)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَخْزٰی۔ جمع متکلم مضارع خِزْیٌ مصدر (باب سمع) ہم رسوا ہوں ۱۶/۱۷ (دیکھو مخزی)

نَخْسِفُ۔ جمع متکلم مضارع خَسْفٌ مصدر (باب ضرب) ہم دھنسا دیں۔ ۲۲/۴

خُسُوفٌ چاند گرہن ہونا۔ کسوف سورج گرہن ہونا بعض اہل لغت کا قول ہے کہ سورج کا ہو یا چاند کا۔ اگر تھوڑا گرہن ہو تو کسوف اور پورا گرہن ہو تو خسوف کہلاتا ہے۔

خَسْفٌ دھنسنا دھنسانا (لازم و متعدی) عَیْنٌ خَاسِفَۃٌ اندر کو دھنسی ہوئی آنکھ جس کا ڈیلا پھوٹ گیا ہو بِئْرٌ مَخْسُوفَۃٌ اندھا کنواں جس میں پانی نہ ہو۔ خَسْفٌ سے بطور استعارہ ذلت بھی مراد ہوتی ہے تَحَمَّلَ زَیْدٌ خَسْفًا زید نے ذلت برداشت کی (المفردات)

نَخْشٰی: جمع متکلم مضارع خَشْیَۃٌ خوف باب سمع ہم ڈرتے ہیں۔ ہمیں اندیشہ ہے۔ ۶/۱۲

ایسا خوف جس میں مخوف عنہ کی تعظیم کی بھی آمیزش ہو خَشْیَۃٌ کہلاتا ہے اس لئے خشیۃ خاص اور خوف عام ہے (المفردات) (مزید تنقیح کے لیے دیکھو خَشِیَ اِخْشَوْنِی۔ لَا تَخْشَوْھُمْ۔ خَشْیَۃَ خَشِینَا

نُخْفِی۔ جمع متکلم مضارع اِخْفَاءٌ مصدر (باب افعال) ہم چھپا کر کرتے ہیں۔ ہم پوشیدہ کرتے ہیں ۱۳/۱۸

خِفْیَۃً اور خفاء مصدر (باب سمع) چھپنا خِفْیَۃً اور خِفَارٌ (اسم) وہ پردہ جس میں چھپا جائے خِفَارٌ مصدر (باب ضرب) پوشیدگی کو دور کر دینا یعنی پردہ ہٹا کر ظاہر کر دینا اِخْفَارٌ (افعال) مخفی بنا دینا کسی چیز کو چھپانا چھپا کر کرنا۔

اِسْتِخْفَارٌ (استفعال) چھپا رہنا چھپنے کی طلب کرنا خوافی پرندہ کے چھوٹے پر جو بڑے پروں کے اندر چھپے رہتے ہیں۔ (المفردات و قاموس) (دیکھو خِفْیَۃً تُخْفُوا اَخْفَیْتُمْ۔ خَافِیَۃٌ)

اَلنَّخْلَۃِ ۱۔ اسم مفرد۔ تا وحدت کھجور کا ایک درخت۔ ۱۶/۵

اَلنَّخْلُ ۱۔ اسم جنس معرفہ مرفوع کھجوریں کا اور کھجور کے درخت ۲۷/۱۱

اَلنَّخْلِ ۱۔ اسم جنس معرفہ مجرور کھجور کے درخت ۷/۱۹ ۔ ۱۶/۱۲ ۔

اَلنَّخْلِ: ۱۔ اسم جنس معرفہ منصوب کھجور کے درخت ۸/۴ ۲۶/۱۵

نَخْلٌ: ۔ اسم جنس نکرہ مرفوع کھجوریں ۲۷/۱۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَخْلٌ: اسم جنس نکرہ مجرور۔ کھجور کے درخت ۱۵/۱۷ ب ۲۹/۱۲ ب ۲۷/۸ ب ۲۹/۵ ب۔

نَخْلًا: اسم جنس نکرہ منصوب۔ کھجوریں یا کھجور کے درخت۔ ۳۰/۵ ب۔

"نَخْلٌ" اور "نَخِیْلٌ" اسم جنس ہے۔ کھجور کے درخت۔ "نَخْلٌ" کھجوروں کو بھی کہتے ہیں۔ "نَخِیْلَۃٌ" خصلت۔ نصیحت۔ خیر خواہی۔ "نَخَالَۃٌ" بھوسی "مُنْخُلٌ" چھلنی۔ "نَخْلٌ" مصدر (باب نصر) اچھا اعمدہ چیز کو اختیار کرنا۔ "تَنَخَّلَ" کا بھی یہی معنی ہے۔ "اِنْتِخَالٌ" تلاش کرنا۔ (قاموس)

نُخْلِفُہٗ: جمع متکلم مضارع "اِخْلَافٌ" مصدر (افعال) "ہٗ" ضمیر مفعول ہم اوس کے خلاف (نہ) کریں ۱۶/۱۲ ب (دیکھو "مُخْلِفَ، المخلفون")

نَخْلُقُکُّمْ جمع متکلم مضارع "خَلْقٌ" مصدر باب نصر۔ "کم" ضمیر خطاب مفعول (کیا) ہم نے تم کو پیدا (نہیں) کیا۔ ۲۹/۲۱ ب۔ (دیکھو "مُخَلَّقَۃٌ")

نَخُوْضُ جمع متکلم مضارع۔ "خَوْضٌ" باب نصر ہم باتوں کا مشغلہ کرتے تھے ۱۰/۱۴ ب ۲۹/۱۶ ب۔

خوض کا اصل معنی ہے پانی میں گھسنا اور چلنا۔ مجازاً کسی کام میں گھسنے کو خوض کہا جاتا ہے قرآن مجید میں اکثر قابلِ ذم کام کو مشغلہ بنانے کے معنی میں اس لفظ کا استعمال کیا گیا ہے (دیکھو "خَاضُوْا۔ خُضْتُمْ۔ خَوْضِھِمْ") "اخاضۃً" (افعال) پانی میں داخل کر دینا "اَخَضْتُ دَابَّتِیْ فِی الْمَاءِ" میں نے پانی میں اپنا گھوڑا داخل کر دیا۔ "تَخَاوُضٌ فِی الْحَدِیْثِ" باہم باتوں میں مشغول ہونا۔

(المفردات)

نُخَوِّفُھُمْ: جمع متکلم مضارع تخویف مصدر باب تفعیل ہم ضمیر مفعول ہم اون کو ڈراتے ہیں ۱۵/۶ ب (دیکھو "نُخَافُ")

اَلنَّخِیْلَ: ۱۴/۸

اَلنَّخِیْلِ: ۱۴/۱۵

نَخِیْلٌ: ۱۳/۷

نَخِیْلٍ: ۱۳/۴ ۱۵/۱۰ ۱۸/۱۰ ۲۳/۲

کھجوریں۔ کھجور کے درخت (دیکھو "نَخْلًا")

فصل الذال المهملة

نِدَآءً: مصدر اور اسم۔ پکارنا ۲/۵ ب ۱۶/۴ (دیکھو "النداء")

اَلنَّدَامَۃَ: اسم۔ پچھتاوا۔ پشیمانی۔ ۲/۵ ب ۱۶/۴ (دیکھو "النادمین")

نُدَاوِلُھَا: جمع متکلم مضارع "مُدَاوَلَۃٌ" مصدر (باب مفاعلۃ) "ہا" ضمیر واحد مؤنث مفعول، ہم

jabir.abbas@yahoo.com
www.jabirabbas.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوس کو ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ پ۴ دَوَل اور دُوَلٌ دُول۔ دَوْلَۃٌ اور دُوْلَۃٌ مالی چکر۔ دَوْلَۃٌ زمانہ کی گردش۔ فتح۔ غلبہ۔ دُوَلَۃٌ سختی مصیبت۔ دَالَّۃٌ شہرت۔ دالٌ جمع۔ دَوْلٌ مصدر باب نصر پیاتا ہونا۔ گھوم جانا۔ لٹک جانا۔ ظاہر ہونا۔

اِدَالَۃٌ مصدر (افعال) دولت دینا۔ غلبہ حاصل کرنا۔ مُدَاوَلَۃٌ (مفاعلۃ) گھمانا۔ زمانہ کو چکر دینا۔ تَدَاوُلٌ (تفاعل) باری باری سے لینا۔

نُدْخِلَكُمْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اِدْخَال مصدر۔ کم ضمیر مفعول۔ ہم تم کو داخل کریں گے۔ پ۵

نُدْخِلَنَّهُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِدْخَالٌ مصدر۔ ہُم ضمیر مفعول۔ ہم ان کو ضرور داخل کریں گے۔ پ۲۰

نُدْخِلُهُمْ: جمع متکلم مضارع ہُم ضمیر مفعول ادخالٌ مصدر۔ ہم اون کو داخل کریں گے۔ پ۵ ۱۵،۵

نَدْخُلَهَا: جمع متکلم مضارع دُخُولٌ مصدر۔ باب نصر۔ ہا ضمیر مفعول ہم اوس میں (ہرگز) داخل (نہ) ہوں گے پ۶ (دیکھو مدخل و مدخلاً)

نَدْرِیْ: جمع متکلم مضارع دِرَایَۃٌ مصدر باب ضرب۔ ہم (نہیں) جانتے۔ پ۲۵ ۲۹/۱۱

دِرَایَۃٌ کسی قدر چالاکی سے پہچان لینا جان لینا (باب ضرب) متعدی ہے دری ماضی یدری مضارع۔

دِرْیَۃٌ نیزہ بازی کا تختہ مشق۔ دِرَایَت کی نسبت اللہ کی طرف نہیں کی جاتی ہے کیونکہ اللہ ہر چالاکی سے پاک ہے۔ ایک شاعر نے ضرور اللہ کو دَارِی کہا ہے۔

الٰہی میں نہیں جانتا اور تو جاننے والا ہے۔ لیکن بقول راغب یہ شاعر اوس طبقہ میں سے ہے جسکا استعمال ناقابل قبول ہے۔ (مزید تنقیح کیلئے دیکھو اَدْرٰی اَدْرَاک تَدْرِیْ)

نَدْعُ: جمع متکلم مضارع اصل میں نَدْعُوُ تھا دَعْوَۃٌ مصدر باب نصر۔ ہم بلالیں۔ ہم بلائیں گے پ۳ ۱۴/۲۱ پ۲۰ ۲۱/۱۳۔

نَدْعُوْ: جمع متکلم مضارع دُعَاءٌ اور دَعْوَۃٌ مصدر باب نصر۔ پ۷ ۱۵ ہم پکاریں یعنی عبادت کریں۔ پ۱۸ ۱۴ ہم پکارتے تھے یعنی عبادت کرتے تھے پ۸ ۱۵ ہم بلائیں گے ۱۵/۱۴ ہم (نہیں پکاریں گے یعنی نہیں عبادت کریں گے (اس جگہ لَنْ نَدْعُوَ ہے) پ۱۲ ۲۴/۱۴ ہم پکارتے (نہ) تھے یعنی عبادت اور پوجا نہیں کرتے تھے پ۳ ۲۷ ہم اوس سے دعا کرتے تھے۔

(دیکھو دعاء۔ دعوۃ۔ دعویٰ)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَدُلُّكُمْ: جمع متکلم مضارع دَلَالَۃٌ مصدر باب نصر۔ کم ضمیر مخاطب مفعول۔ ہم تم کو بتلائیں ۲۲/۷

دَلٌّ ناز اچھی عادت۔ نیک رفتار دَلَالٌ ناز۔ دَلِیلٌ راہ نما۔ راہنما۔ فارورہ۔ دَلَّالٌ بائع اور مشتری کو فراہم کرنے والا۔ دُلٌّ روشن راستہ دِلَالَۃٌ اور دَلَالَۃٌ دلال اور راہنمائی کی اجرت دُلُولَۃٌ اور دَلَالَۃٌ مصدر باب نصر راہنمائی کرنا توفیق دینا۔ اِدْلَالٌ مصدر (افعال) گستاخی کرنا۔ ناز کرنا جرأت کرنا۔ پکڑ لینا۔ دبلا ہونا۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی پر اعتماد کرنا۔ تَدَلُّلٌ (تفعل) ناز کرنا۔ گستاخی کرنا اِسْتِدْلَالٌ (استفعال) دلیل چاہنا۔ دلیل لانا۔

نَدِيًّا: وہ محفل جہاں لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔ ۱۶/۸۔ (دیکھو النادِ)

فصل الذال المعجمة

نَذْرٍ: اسم۔ منت۔ مصدر۔ منت ماننا۔ ۳/۵

نُذُرًا: مصدر۔ ڈرانا ۲۹/۲۱

اَلنُّذُرُ: جمع۔ اَلنَّذِیْرُ واحد۔ ڈرانے والے یعنی پیغمبر ۳۶/۷۔ ڈراوے۔ ڈرانے والی نشانیاں ۱۱/۱۵ ۲۷/۸

اَلنُّذُرِ: جمع۔ النذیر واحد۔ ڈراوے۔ ۲۷/۹

آیت ۳۶۔ ڈرانے والے پیغمبر ۱۱/۷ اور ۲۷/۹ دو جگہ

نُذُرِیْ: جمع۔ نَذِیْرٌ واحد اصل میں نُذُرِی تھا۔ میرے ڈراوے ۲۷/۸ تین جگہ ۲۷/۹ تین جگہ۔ میرا ڈرانا یا میرے ڈراوے ۲۷/۷۔

نَذْرٌ: منت۔ عہد۔ مشروط التزام جمع نُذُرٌ

نُذُرٌ (جمع نَذِیْرٌ واحد) ڈرانے والے۔ ڈراوے

نُذُرٌ: مصدر و اسم ڈرانا اور ڈر۔ **نَذِیْرٌ** (مصدر) ڈرنا (بمعنی فاعل) پیغمبر۔ ڈرانے والا (بمعنی مفعول) ڈرایا گیا

اِنْذَارٌ: مصدر (افعال) ڈرانا۔ **مُنْذِرٌ** ڈرانے والا پیغمبر۔

نَذَرُ: جمع متکلم مضارع وَذْرٌ مصدر باب سمع ہم ناقابل پرواہ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں ۷/۱۹ ۸/۱۶

۱۱/۷ **وَذَرَ** ناقابل پرواہ سمجھ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا (سمع) اس کا ماضی مستعمل نہیں صرف مضارع اور امر مستعمل ہے (راغب) **وَذَرَۃٌ** گوشت کا حقیر ٹکڑا جو ناقابل پرواہ ہوتا ہے۔

نَذَرْتُ: واحد متکلم ماضی معروف نَذْرٌ مصدر (باب ضرب و نصر) میں نے منت مانی۔ میں نے نذر مانی۔ ۳/۱۲ ۱۶/۵

نَذَرْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی معروف نَذْرٌ مصدر (باب ضرب و نصر) تم نے منت مانی۔ ۳/۵

نَذَارَۃٌ اور **نُذُرِیْ** خوف و ہراس۔ نَذْرٌ مصدر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(نصر) ڈرانا۔ جاسوسوں کا دستہ مقرر کرنا جو دشمن کی فوج سے باخبر ہو کر اپنی فوج کو آگہ کرے۔ ڈراتا ہے۔

نَذْرٌ اور نُذُرٌ مصدر (نصر و ضرب) منت ماننا کسی عبادت خانہ کی خدمت کے لئے کسی کو وقف کر دینا (باب سمع) جان کر پرہیز کرنا۔

نُذِقْهُ: جمع متکلم مضارع اِذَاقَةٌ مصدر باب افعال، ضمیر مفعول ہم اس کو چکھائیں گے۔

۱۷/۱۰ ۱۸/۱۷ ۲۲/۸

ذَوْقٌ ذَوَاقٌ۔ مَذَاقٌ تَذَاقَةٌ مصادر باب نصر چکھنا۔ اِذَاقَةٌ (افعال) چکھانا، سخی ہونا کسی کام کا بدلہ دینا۔ تَذَوُّقٌ (تفعل) تھوڑا تھوڑا چکھنا۔ ذَوَّاقٌ رنجیدہ آدمی (قاموس)

نَذْكُرُكَ: جمع متکلم مضارع ذِكْرٌ مصدر باب نصر۔ كَ ضمیر خطاب مفعول تجھے یاد کریں۔ ۱۶/۱۱ (دیکھو نَذْكُرُ)

نَذِلَّ: جمع متکلم مضارع۔ ذُلٌّ ذِلَّةٌ مصدر باب ضرب (کہ) ہم ذلیل ہوں ۱۶/۱۷ (دیکھو ذَلِيلًا ذَلَلْتُ، ذِلَّةٌ)

نُذُرٌ: جمع منصوب مضاف۔ نذرٌ واحد متکلم ۱۷/۱۱ (دیکھو نُذُرِي اور نَذَرْتُمْ)

نَذْهَبَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ ۱۵/۱۰ (متعدی بالباء) ہم لیجائیں گے یعنی قرآن کو سینوں سے مٹا دیں گے۔ ۲۵/۱۰ ہم تم کو لیجائیں گے یعنی (اگر) تم کو وفات دیں گے۔ (دیکھو ذَهَبَ ذہاب وغیرہ باب الذال فصل الہاء)

نَذِيرٌ: صفت مشبہ مرفوع نکرہ۔ ڈرانیوالا

۶/۱۳ ۹/۱۲ ۱۱/۱۷ ۱۲/۳ ۱۷/۱۴ ۱۹/۱۰ ۲۱/۱ ۲۲/۱۵ ۲۳/۱۴ ۲۶/۱

۲۷/۷ ۲۹/۹ آیات مذکورہ میں قرینہ کی وجہ سے بعض جگہ ڈرانے والے سے مراد پیغمبر ہے جیسے

۱۳/۳ ۲۲/۱۷ ۲۳/۱۴ ۲۷/۷ وغیرہ۔

نَذِيرٍ: صفت مشبہ مجرور نکرہ۔ ڈرانے والا پیغمبر ۲۰/۸ ۲۱/۱۴ ۲۲/۱۱ ۲۵/۸۔

نَذِيرِ: مصدر مضاف مجرور بمعنی انذار۔ ڈرانا ۲۹/۲

النَّذِيرُ: صفت مشبہ مرفوع معرف باللام ۱۴/۴ ڈرانے والا ۲۲/۱۶ ڈرانے والا پیغمبر۔

نَذِيرًا: صفت مشبہ منصوب نکرہ۔ ڈرانیوالا

۱/۱۴ ۱۵/۱۲ ۱۸/۱۶ ۱۹/۳ ۲۲/۱۵ ۲۴/۱۵ ۲۶/۹ ۲۹/۱۶

نوٹ:۔ یاد رکھو کہ قرآن مجید میں ہر جگہ نذیر یعنی ڈرانے والے سے مراد ہے نافرمانوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانیوالا۔ (دیکھو نُذُرٌ اور نَذَرْتُمْ۔

نُذِيقَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِذَاقَةٌ مصدر باب افعال ہم ضرور ضرور چکھائیں گے

jabir.abbas@yahoo.com
www.siratemustaqeem.net

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بدلہ دیں گے۔ ۲۴/۱۸ (دیکھو نُذِقہٗ)

نُذِیْقَنَّھُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِذَاقَۃٌ مصدر باب افعال۔ ہم ضرور ضرور ان کو چکھائیں گے۔ بدلہ دیں گے ۲۱/۵ ۲۵/۱ (دیکھو نُذِقہٗ)

نُذِیْقَہٗ: جمع متکلم مضارع اِذَاقَۃٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ ہم اوس کو چکھائیں گے۔ ہم اوس کو بدلہ دیں گے ۱۷/۸ (دیکھو نُذِقہٗ)

نُذِیْقَھُمْ: جمع متکلم مضارع اِذَاقَۃٌ مصدر ھُمْ مفعول۔ ہم ان کو چکھائیں گے ۱۱/۱۲ ۲۴/۱۸ (دیکھو نُذِقہٗ)

فصل الراء المھملہ

نُرَاوِدُ: جمع متکلم مضارع مُرَاوَدَۃٌ مصدر باب مُفَاعَلَۃٌ رَوْدٌ مادہ ہم پھیرنے کی کوشش کریں گے۔ ۱۳/۲

رَوْدٌ مصدر (باب نصر) نرمی اور آہستگی کے ساتھ کسی چیز کی طلب کرنے کی کوشش کرنا۔ رَائِدہ شخص جو قافلہ کے اونٹوں کے لئے پانی اور چارہ کی تلاش میں پہلے سے آگے بڑھ جاتا ہے۔ رَادَتِ الْاِبِلُ فِیْ مَشْیِھَا اونٹوں نے چال میں آہستگی اختیار کی آہستہ چلے۔ اِرْوَادٌ (افعال) نرمی اور آہستگی کرنا اسی سے رُوَیْدًا (نرمی کرو آہستگی اختیار کرو) بنایا گیا ہے۔

مُرَاوَدَۃٌ (مفاعلہ) کا معنی ہے ارادوں میں باہم اختلاف ایک کا ارادہ کچھ ہو اور دوسرے کا کچھ۔ یا طلب میں اختلاف کہ کسی شخص کو اوس کے قصد و طلب سے پھیرنے کی کوشش کیجائے ایک کی طلب کچھ اور ہو اور دوسرا اوس کو اوسکی طلب سے پھیرنے کی کوشش کرے۔ آیت میں یہی معنی مراد ہے حضرت یوسف کے بھائیوں نے کہا کہ ہم باپ کو پھیرنیکی کوشش کریں گے اور بن یامین کو روک رکھنے سے اوسکی خواہش کو بدلیں گے اور آمادہ کریں گے کہ وہ بن یامین کو ہمارے ساتھ بھیج دیں۔

رَوْدٌ سے ہی ارادہ بنایا گیا ہے ارادہ کی معنوی ترکیب تین چیزوں سے ہوتی ہے اشتیاق و خواہش۔ حاجت اور امید، جو قوت ان تینوں کا مجموعہ ہے اسی کا نام ارادہ ہے لیکن محاورہ میں لفظ ارادہ کا استعمال دو معنی کے مجموعہ کے لئے ہوتا ہے نفس کا کسی جانب میلان اور میلان کے ساتھ اوس کے ہونے نہ ہونے کا فیصلہ کر دینا یعنی ارادہ کا یہ معنی ہوتا ہے کہ نفس کا کسی طرف میلان ہو جائے اور میلان کے ساتھ نفس اس بات کا

jabir.abbas@yahoo.com
www.sirat-e-mustaqeem.net

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فیصلہ بھی کرلے کہ اوس چیز کو ہونا چاہیے یا نہ ہونا چاہیے مثلاً زید ایک کام کا ارادہ کرتا ہے تو دل زید اس کام کی طرف میلان کرتا ہے پھر اوس کو کرنے نہ کرنے کا فیصلہ کرلیتا ہے اسی کا نام ارادہ ہے لیکن کبھی ارادہ کا اطلاق ایک ایک جز پر بھی ہوتا ہے مثلاً نفس کی صرف خواہش کو بھی ارادہ کہا جاتا ہے یا صرف فیصلہ پر لفظ ارادہ کا اطلاق ہوتا ہے جیسے اللہ ارادہ کرتا ہے یعنی کسی چیز کے ہونے نہ ہونے کا حکم دیتا ہے چونکہ اللہ نفس اور نفسیات سب سے پاک ہے اسی لئے میلانِ نفس کا تصور بھی اوس کے متعلق نہیں کیا جاسکتا اس کے ارادہ کرنے کا معنی صرف حکم دینا ہے۔

جس طرح ارادہ اختیاری ہوتا ہے اسی طرح اضطراری اور غیر اختیاری بھی یہ ثانی صورت مجازی ہے حقیقی ارادہ وہی ہے جو اختیاری ہو مثلاً جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ دیوار گرنا چاہتی تھی یعنی گر ہی پڑ رہی تھی، گری جارہی تھی، گرنے کے قریب ہی تھی۔

(راغب مع بعض زیادت)

نُرَبِّكَ: جمع متکلم مضارع تَرْبِیَۃٌ مصدر باب تفعیل اصل میں نُرَبِّیُکَ تھا۔ لم کی وجہ سے یاء کو ساقط کردیا (کیا ہم نے تجھ کو پرورش نہیں کیا تھا۔ پ ۱۶

رَبُوْبِیَّۃٌ اور رَبٌّ مصدر رَبَّ ماضی یَرُبُّ مضارع (باب نصر) کسی کو آہستہ آہستہ بڑھا کر درجہ کمال تک پہونچانا۔ رَبُوْبِیَّت اور پرورش کہلاتا ہے باب تفعیل سے مصدر تَرْبِیَۃٌ بھی آتا ہے اور تَرْبِیْبٌ بھی۔ تَرْبِیَت سے ماضی رَبّا اور مضارع یُرَبِّی ہے اور ترْبیب سے رَبَّبَ اور مضارع یُرَبِّبُ ہے آیت میں تربیت سے مضارع کا صیغہ ہے۔ مزید تنقیح کے لئے دیکھو (رَبَّ رَبَّانِیُّوْنَ رُبُوْنَ)

نَرِثُ: جمع متکلم مضارع مِیْرَاثٌ اور اِرْثٌ مصدر باب ضرب۔ ہم تنہا مالک ہیں پ ۱۶ ع ۵

نَرِثُ: جمع متکلم مضارع مِیْرَاثٌ اور اِرْثٌ مصدر باب ضرب اوس کے ہم تنہا مالک ہونگے پ ۱۶ ع ۸

نَرْجُمَنَّكُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ رَجْمٌ اور رُجُوْمٌ مصدر باب نصر ہم ضرور ضرور تم کو سنگسار کردیں گے۔ پ ۲۲ ع ۱۹

رَجْمٌ: دوست۔ ہم نشین، عیب۔ لعنت۔ گالی۔ وہ کام جس کی حقیقت معلوم نہ ہو۔ رُجُوْمٌ مار ڈالنا۔ سنگسار کرنا کسی کی طرف بے حیائی کی نسبت کرنا۔ حرف گمان سے بات کرنا۔ ہانکنا۔ دور کرنا۔ نشان

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Shoeel-e-Najaat

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنانا۔ قبر پر پتھر رکھنا "مَرَاجَمَۃ" (بواسطہ عن)

باہم مقابلہ گالیوں میں مقابلہ (بذریعہ بِیْ)

سخت منافرت کرنا۔ (دیکھو المرجومین)

نَرُدُّ: جمع متکلم مضارع معروف رَدٌّ مصدر

باب نصر۔ ہم پھیر دیں۔ لوٹا دیں۔ ۵/۴

نُرَدُّ: جمع متکلم مضارع مجہول رَدٌّ مصدر

باب نَصَرَکَ ضمیر مفعول۔ ہم ہی تجھے رزق

دیتے ہیں۔ ۷/۱۵ و ۹/۱۵

نَرْزُقُکَ: جمع متکلم مضارع رِزْقٌ مصدر باب

نَصَرَ۔ کَ ضمیر مفعول ہم ہی تجھے رزق دیتے

ہیں۔ ۱۶/۱۷

نَرْزُقُکُمْ: جمع متکلم مضارع۔ رِزْقٌ مصدر

باب نَصَرَ۔ کُمْ ضمیر مفعول ہم ہی تمکو رزق دیتے ہیں ۸/۶

نَرْزُقُہُمْ: جمع متکلم مضارع۔ رزقٌ مصدر باب

نصر۔ ہُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ہی اون کو رزق دیتے

ہیں۔ ۱۵/۴ (دیکھو رزقنا اور رزقنا)

نُرْسِلُ: جمع متکلم مضارع اِرْسَالٌ مصدر

(افعال) ہم بھیجتے ہیں۔ ۷/۱۱ ۲۷/۱ ۱۵/۲۰ و ۶

نُرْسِلَ: جمع متکلم مضارع اِرْسَالٌ مصدر

(افعال) (کہ) ہم بھیجیں۔ ۱۵/۶

نُرْسِلَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون ثقیلہ

ہم ضرور ضرور بھیج دیں گے۔ ۹/۶

(تینوں کو دیکھو مُرْسِلُ)

نَرْفَعُ: جمع متکلم مضارع رَفْعٌ مصدر (باب فتح)

ہم بلند کرتے ہیں ۷/۱۶ ۱۲/۳ (دیکھو المرفوع)

نُرِیْدُ: جمع متکلم مضارع اِرَادَۃٌ مصدر (افعال)

۷/۱۲ ۱۵/۲ ہم چاہتے ہیں ۲۰/۴ ہم چاہتے تھے

۲۹/۱۹ ہم (نہیں) چاہتے ہیں (دیکھو نزاوِدُ)

نَرٰی: جمع متکلم مضارع رویۃٌ مصدر (فتح)

۱/۷ ہم دیکھ لیں ۲/۱ ہم دیکھ رہے ہیں ۷/۱۷۔ ہم

(نہیں) دیکھ رہے ہیں ۱۹/۱ ہم دیکھ لیں ۲۳/۱۲ ہم نہیں دیکھ

رہے ہیں (دیکھو رآی اور مرادً)

نُرِیَ: جمع متکلم مضارع اِرادۃٌ مصدر (افعال)

نُرِیَ: ۷/۱۵ ہم دکھانے لگے ۳/۴ ہم دکھا دیں

نَرَاکَ: جمع متکلم مضارع رویۃٌ مصدر (فتح)

کَ ضمیر خطاب مفعول ۸/۱۶ ۱۲/۸ ہم یقیناً تجھے دیکھتے

ہیں ۱۲/۳ ہم تجھ کو (نہیں) دیکھتے ہیں ۱۲/۱۵ ۱۳/۳ ہم

تجھے دیکھتے ہیں (دیکھو رای اور مرادً ا)

نُرِیَکَ: جمع متکلم مضارع اِرَادَۃٌ مصدر۔ کَ

ضمیر مفعول ۱۶/۱۰ ہم تجھے دکھا دیں ۱۸/۶ ہم تجھے دکھانے

پر۔ (دیکھو رای اور مرادً ا)

نُرِیَنَّکَ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ مفعول اِرَاءَۃٌ مصدر (اگر) ہم تجھے دکھا دیں ب۱۱ ۱۲/۱۲ ۲۴/۱۳ ب۱۵/۱۰ ۔ (دیکھو رای اور مراءا)

نَرَاہُ : جمع متکلم مضارع رویۃٌ مصدر (فتح) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ ب۲۹/۴ (دیکھو رای اور مراءا)

نُرِیَہٗ : جمع متکلم مضارع اراءۃٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوس کو دکھا دیں۔ ب۱۵/۱ (دیکھو رای اور مراءا)

نَرَاھَا : جمع متکلم مضارع رویۃٌ مصدر ہا ضمیر واحد مؤنث مفعول۔ ہم اوس کو دیکھتی ہیں یعنی جانتی ہیں۔ ب۱۲/۱۴ (دیکھو رای اور مراءا)

نُرِیَھُمْ : جمع متکلم مضارع۔ اراءۃٌ مصدر ہم ضمیر مفعول ب۲۵/۱ ہم اون کو دکھلائیں گے ب۲۵/۱۱ ہم ان کو (نہیں) دکھلاتے ہیں (دیکھو رای اور مراءا)

فصل الزاء المعجمۃ

نَزَّاعَۃً : صیغہ مبالغہ۔ نَزْعٌ مصدر (فتح) سخت کھینچنے والی یعنی اتار لینے والی ب۲۹/۷ (دیکھو النّٰزِعٰت)

نَزِدُ : جمع متکلم مضارع مجزوم زیادۃٌ مصدر (ضرب) ہم بڑھا دیں گے۔ ب۲۵/۴ (دیکھو مزید اور زیادۃٌ)

نَزْدَادُ : جمع متکلم مضارع از دیادٌ مصدر (باب افتعال) ہم زیادہ لیں گے۔ ب۱۳/۲

نَزَعَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف نَزْعٌ مصدر (فتح) اوس نے باہر نکالا۔ ب۹/۳ ب۱۹/۶

نَزَعْنَا : جمع متکلم ماضی معروف نَزْعٌ مصدر (فتح) ب۸/۱۲ ہم نکالدیں گے ب۱۲/۲ ہم نکال دیں یعنی چھین لیں ب۱۴/۴ ہم نکالدیں گے ب۲۰/۱۴ ہم نکال لیں گے یعنی چھانٹ کر۔

نَزْغٌ : حاصل مصدر۔ باب فتح وسوسہ (مدارک) ب۹/۱۴ ب۲۴/۱۹ ۔

نَزْغٌ مصدر (فتح) طعن کرنا۔ غیبت کرنا۔ وسوسہ پیدا کرنا۔ فساد ڈلوانا بہکانا۔ مِنْزَاغٌ اور مِنْزَغَۃٌ بہکانیوالا فساد ڈلوانے والا (قاموس)

نَزَلَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف فعل لازم نُزُوْلٌ مصدر (باب ضرب) وہ اترا ب۱۵/۱۲ ب۲۷/۱۸

متعدی بالباء ب۱۹/۱۵ اوس نے اتارا۔

نَزَّلَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف فعل متعدی تنزیل مصدر۔ باب تفعیل اس نے اتارا ب۲/۵ ب۳/۹ ب۵/۱۷ ب۸/۱۶ ب۹/۱۴ ب۱۸/۱۶ ب۲۱/۳ ب۲۳/۱۷ ب۲۵/۷ ب۲۹/۲ ۔

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَزَّلَ : واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَنْزِیْلٌ مصدر باب تفعیل اتارا گیا ۲/۱ ۱۴/۱۲ و ۱۹/۱ ۲۵/۹ ۲۶/۵ ۔ (دیکھو منازل)

نُزُلًا : اسم۔ مہمانی کا کھانا۔ طعام ضیافت ۴/۱۱ ۲۱/۱۵ ۲۳/۶ ۲۴/۱۸ مکان ۱۶/۳ ۔ (دیکھو منازل)

نُزِّلَتْ : واحد مؤنث غائب ماضی مجہول اتاری گئی۔ ۲۶/۷ ۔

نَزَّلْنَا : جمع متکلم ماضی معروف تَنْزِیْلٌ مصدر ہم نے اتارا ۱/۳ ۵/۴ ۷/۸ ۱۴/۱۸ و ۱۵/۱۲ و ۱۱ ۱۶/۱۳ ۱۹/۱۵ ۲۶/۱۵ ۲۹/۳ ۔ (دیکھو منازل)

نَزْلَةً : مصدر ایک مرتبہ اترنا۔ ۲۷/۵ (دیکھو منازل)

نَزَّلَهٗ : واحد مذکر غائب ماضی معروف ہ ضمیر مفعول تَنْزِیْلٌ مصدر۔ اوس نے اس کو اتارا۔ ۱/۱۲ ۱۴/۲۰ ۔ (دیکھو منازل)

نُزُلُهُمْ : نُزُلٌ مضاف ہم مضاف الیہ اُن کی مہمانی کا کھانا۔ ۱۷/۱۵

نَزِیْدُ : جمع متکلم مضارع زیادۃٌ مصدر اب ضرب۔ ہم زیادہ دیں گے ہم بڑھائیں گے ۱/۲ ۹/۱۲ (دیکھو زیادۃ اور مزید)

نَزِیْدَكُمْ : جمع متکلم مضارع کم مفعول ہم (ہرگز) زیادہ (نہیں) کریں گے۔ تمہارے لئے ۳/۱۴ (دیکھو زیادۃ اور مزید)

فصل السین المہملہ

نِسَاء : معرفہ ونکرہ مرفوع منصوب مجرور عورتیں بیویاں۔ قریبی رشتہ دار عورتیں۔ مسلمان عورتیں خدمت کرنے والی وغیرہ۔ نِسَاءٌ نِسْوَةٌ نُسْوَةٌ ۔ نِسْوَانٌ نِسْوُنٌ سب جمع کے صیغے ہیں۔ مَرْءَةٌ اور اِمْرَءَةٌ واحد ہے۔ جس طرح اِمْرَأَةٌ کی جمع اس لفظ سے نہیں بنائی جاتی اسی طرح نِسَاء اور نِسْوَةٌ کا واحد اس لفظ سے نہیں آتا۔ لفظی ترجمہ عورتیں لیکن سیاق اور قرینے سے بیویاں یا قریبی عورتیں یا اور کسی قسم کی مخصوص عورتیں مراد ہوتی ہیں۔

۱/۲ ۲/۱۷ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱ ۳/۱۳ و ۱۴ ۳/۱۰ ۴/۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱

۵/۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۷ و ۱۱ و ۱۶ ۶/۴ ۸/۱۷ ۹/۶ و ۵ ۱۳/۳ ۱۸/۱۴ و ۱۱

۱۹/۱۶ ۲۰/۴ ۲۱/۲۰ ۲۲/۱۳ و ۵ ۲۴/۸ ۲۶/۱۴ و ۱۱ ۲۸/۱۷

اب دیکھو مندرجہ ذیل تفصیل ۱/۶ ۹/۶ و ۵ ۱۳/۱۳ ۲۰/۴ ۲۴/۸ بنی اسرائیل کی عام عورتیں کوئی ہوں۔

۴/۱۲ میں تیسری جگہ اور ۵/۳ میں اپنی بیویاں

۲/۱۴ میں دوسری جگہ وہ عورتیں جن کے شوہر مر چکے ہوں اور وہ عدت میں ہوں ۲/۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ۲۸/۱۷ میں ایک جگہ طلاق دی ہوئی عورتیں ۳/۱۴
میں قریبی رشتہ دار عورتیں ۱۴/۱۴ وہ عورتیں جن پر
میراثی مال کی طرح جاہلیت کے زمانہ میں زبردستی
قبضہ کر لیا جاتا تھا اور میت کے وارث اون کے
مالک بن جاتے تھے ۲/۴ ۱۲/۱۲ میں بیویاں ۲/۱۲ میں
وہ بیویاں جن سے ایلاء کیا گیا ہو یعنی اون کے شوہروں
نے ان سے چار ماہ یا اس سے زیادہ مدت کے
لئے قربت نہ کرنے کی قسم کھائی ہو ۲۸/۱۴ وہ عورتیں
جن سے ظہار کیا گیا ہو۔ ۴/۱۴ وہ بیویاں جن سے زنا
ایسی کوئی حرکت سرزد ہو گئی ہو ۴/۱۵ وہ بیویاں
جن کے ساتھ پہلے شوہر کی کوئی لڑکی ہو ۲۸/۱۷ وہ
عورتیں جن کو طلاق دیدی گئی ہو اور اونکو حیض آنا
بند ہو گیا ۱۸/۱۴ ۲۲/۱۴ عورتوں کی ہم جنس عورتیں یعنی
مسلمان عورتوں کیلئے مسلمان عورتیں یا خادمہ
ہمسائی وغیرہ عام عورتیں خواہ مسلمان ہوں یا کافر۔
پہلی صورت میں مسلمان عورت کو کافر عورت کے
سامنے بے حجاب ہونا اور اپنا ستر کھولنا جائز نہ ہوگا
کیونکہ کافرہ عورت مسلمہ عورت کی جنس سے نہیں
ہے۔ دوسری صورت میں اجنبی عورت کے سامنے
بے حجاب ہونا جائز نہ ہوگا خواہ وہ کوئی ہو مسلمان
ہو یا کافرہ باقی خادمہ ہمسائی اور قریب ترین
رہنے والی عورتوں کے سامنے ستر کھولنا جائز ہو جائیگا
خواہ وہ کافرہ ہی ہوں۔ ۴/۱۴ میں تیسری جگہ باپ کی
منکوحہ عورتیں جن سے جاہلیت کے زمانہ میں
باپ کے مرنے کے بعد بیٹے نکاح کر لیا کرتے تھے۔
۵/۱ نکاحی عورتیں ۵/۱۱ ۲۶/۱۱ وہ عورتیں جو ہجرت نہ
کر سکنے کی وجہ سے مکہ میں کفار کے پاس محبوس رہیں
۵/۱۶ میں دوسری جگہ یتیم لڑکیاں ۴/۱۳ ۶/۴ ترکہ کی
مستحق عورتیں ۸/۱۷ ۱۹/۱۹ قوم لوط کی عورتیں ۱۸/۱۴ وہ
بوڑھی عورتیں جو حیض اور اولاد سے مایوس ہو چکی
ہوں ۳۳/۲۰ ۳۲/۱ امہات المومنین ازواج مطہرات
۲۲/۱۴ نزول آیت کے وقت حضور کی جو نو بیویاں تھیں
ان کے علاوہ دوسری عورتیں۔ ۲/۱۲ حائضہ عورتیں
۲۲/۵ ۲۶/۱۴ مسلمان عورتیں۔ باقی آیات میں عورتیں
مفسرین نے ان آیات مذکورہ میں عورتوں کی صنفی
یا قومی یا نسبی یا اور کسی قسم کی تعیین صراحت آیات
یا سیاق اور قرینہ کی وجہ سے کی ہی ورنہ لفظ
نساء کا لغوی ترجمہ خصوصیت کے ساتھ مقید
نہیں۔

نُسَارِعُ: جمع متکلم مضارع مُسَارَعَۃٌ
مصدر باب مُفَاعَلَۃٌ ہم جلدی کر رہے ہیں۔
۱۸/۴ (دیکھو سارعوا)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نُسَاْلُ: جمع متکلم مضارع مجہول سوالٌ مصدر (فتح) ہم سے باز پرس (نہیں) کی جائیگی پ ۲۳

نَسْئَلُكَ: جمع متکلم مضارع معروف سوالٌ مصدر (فتح) اک ضمیر خطاب مفعول ہم تجھ سے (نہیں) مانگتے۔ پ ۱۶

نَسْاَلَنَّ: جمع متکلم مضارع معروف بانون تاکید (فتح) ہم ضرور ہی باز پرس کرینگے پ ۸

نَسْئَلَنَّهُمْ: جمع متکلم مضارع معروف بانون تاکید ہم ضمیر مفعول۔ ہم ضرور ہی ان سے باز پرس کرینگے پ ۱۴

نَسَبًا: اسم قرابت دار۔ باپ کے رشتہ دار پ ۱۲ ع ۹ پ ۲۳

نِسْبَةٌ اور نُسْبَةٌ باپ کی قرابت داری و ددھیال۔

نَسَبٌ واحد انساب جمع و ددھیالی رشتہ دار۔

نَسِيْبٌ مناسب اور ہم نسب۔ نَسِيْبٌ سیدھا روشن راستہ۔ نَسَّابٌ اور نَسَّابَةٌ لوگوں کے نسب کو خوب جاننے والا۔

نَسَبٌ اور نِسْبَةٌ مصدر (نصر و ضرب) نسب بیان کرنا کسی سے اپنی ددھیالی قرابت ظاہر کرنا۔ نَسَّبَ تَنْسِيْبٌ مَنْسَبَةٌ مصدر (نصر و ضرب) تغزل۔ قصیدہ کے آغاز میں عاشقانہ اشعار کہنا۔ نَسَبَ (ماضی) نَسْبَةٌ مصدر (وزن فَعْلَةٌ) چغل خوری کیلئے ادھر سے اُدھر دوڑا۔

نَسْئَلُكَ: جمع متکلم مضارع معروف سوالٌ مصدر

نَسْئَلُهُمْ: جمع متکلم مضارع معروف بانون تاکید ہم ضمیر مفعول۔ ہم ضرور ہی ان سے باز پرس کرینگے پ ۱۴

نَسَبًا: اسم قرابت دار۔ باپ کے رشتہ دار پ ۱۲ ع ۹ پ ۲۳

نِسْبَةٌ اور نُسْبَةٌ باپ کی قرابت داری و ددھیال۔

نَسَبٌ واحد انساب جمع و ددھیالی رشتہ دار۔

نَسِيْبٌ مناسب اور ہم نسب۔ نَسِيْبٌ سیدھا روشن راستہ۔ نَسَّابٌ اور نَسَّابَةٌ لوگوں کے نسب کو خوب جاننے والا۔

نَسَبٌ اور نِسْبَةٌ مصدر (نصر و ضرب) نسب بیان کرنا کسی سے اپنی ددھیالی قرابت ظاہر کرنا۔ نَسَّبَ تَنْسِيْبٌ مَنْسَبَةٌ مصدر (نصر و ضرب) تغزل۔ قصیدہ کے آغاز میں عاشقانہ اشعار کہنا۔ نَسَبَ (ماضی) نَسْبَةٌ مصدر (وزن فَعْلَةٌ) چغل خوری کیلئے ادھر سے اُدھر دوڑا۔

اِنْسَابٌ (افعال) آندھی چلنا۔ ایسی تیز ہوا چلنا جو مٹی اور سنگریزوں کو اڑا دے۔ مناسبۃ (مفاعلۃ) ہم شکل ہونا ایک جیسا ہونا۔ اِنْتِسَابٌ (افتعال) کسی سے اپنی نسبت کرنا۔ (تاج و قاموس)

نُسَبِّحُ: جمع متکلم مضارع معروف تَسْبِيْحٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ ہم سبحان اللہ پڑھتے ہیں۔ ہم پاک ہونا ظاہر کرتے ہیں۔ پ ۱۴ (دیکھو المسبحون)

نُسَبِّحَكَ: جمع متکلم مضارع منصوب ک ضمیر مفعول۔ ہم تیری پاکی بیان کریں پ ۱۶ (دیکھو المسبحون)

نَسْتَبِقُ: جمع متکلم مضارع اِسْتِبَاقٌ مصدر (افتعال) سَبْقٌ مادہ ہم دوڑنے میں لگ گئے۔ (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم تیر اندازی کرنے لگے (سیوطی) سَبْقٌ آگے بڑھنا (ضرب) مجازاً کسی کام کا پہلے سے فیصلہ ہو چکنا۔ کسی حکم کا جاری ہو چکنا۔ فضل و کمال میں برتر ہو جانا۔ اِسْتِبَاقٌ اور تَسَابُقٌ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔ پ ۱۲ ع ۱۲ (دیکھو السابقون سَبَقَتْ اِسْتِبْقًا)

نَسْتَحْوِذْ: جمع متکلم مضارع اِسْتِحْوَاذٌ مصدر (استفعال) (کیا) ہم تم پر غالب (نہ) آئے۔ پ ۵ ع ۱۲

اِسْتِحْوَاذٌ کا معنی ہے غالب آنا اِسْتَحْوَذَ الْعِيْرُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَلَی الْاَتَانِ گورخر گدھی پر غالب آیا۔ بجائے اِسْتَحْوَذَ کے اِسْتَاحَذَ بھی آتا ہے اور قیاس صرفی کے لحاظ سے یہی زیادہ صحیح ہے۔ حَوْذٌ مصدر (باب نصر) اونٹ کو پیچھے سے سخت آواز سے ہانکنا۔ (راغب) (دیکھو اِسْتَحْوَذَ)

نَسْتَحْيِ: جمع متکلم مضارع اِسْتِحْيَاءٌ مصدر (باب استفعال) ہم زندہ رہنے دیں گے۔ ۹/۵

اِسْتِحْيَاءٌ باقی چھوڑ دینا زندہ رہنے دینا۔ اللہ کے استحیاء کرنے کا معنی ہے عذاب کو ترک کرنا یہاں اول معنی مراد ہے۔ (راغب)

(دیکھو مَحْيَا اور مَات)

نَسْتَدْرِجُهُمْ: جمع متکلم مضارع اِسْتِدْرَاجٌ مصدر (استفعال) ہم اون کو بتدریج (جہنم کی طرف) لئے جا رہے ہیں (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم اون کو آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں (جلالین) ۹/۱۳ ۲۹/۴۔

استدراج کا معنی ہے مخفی طریقے سے آہستہ آہستہ کسی چیز کی طرف چلنا (مفردات) لیکن اس جگہ مراد ہی معنی مختلف طور پر بیان کئے گئے ہیں عطا نے کہا ہم اون کے ساتھ ایسی تدبیر کرنیوالے ہیں جس کا اون کو پتہ بھی نہ ہو۔ کلبی نے کہا ہم اون کے اعمال کو انکی نظر میں پسندیدہ بنا دیں گے پھر اونکو ہلاک کر دیں گے۔ ضحاک نے کہا جب وہ کوئی نیا گناہ کرتے ہیں تو ہم ان کو جدید نعمت بخشتے ہیں۔ سفیان نے کہا ہم اون پر اپنی نعمتوں کو بہاتے ہیں لیکن شکر ادا کرنا فراموش کرا دیتے ہیں (بغوی) بعض لوگوں نے کہا دَرْجٌ لپیٹے ہوئے کپڑے یا پیچیدہ کاغذ کو کہتے ہیں اس لئے نَسْتَدْرِجُهُمْ کا معنی ہوا ہم ان کو خط کی طرح لپیٹ دیتے ہیں یعنی غافل بنا دیتے ہیں۔ (راغب)

دَرَجَةٌ زینہ کی سیڑھیاں۔ مَدْرَجَةٌ۔ وسط راہ تَدَرُّجٌ درجہ بدرجہ چڑھنا۔ دُرَاجٌ تیتر۔

نَسْتَنْسِخُ: جمع متکلم مضارع اِسْتِنْسَاخٌ مصدر (استفعال) نَسْخٌ مادہ۔ ہم محفوظ رکھتے تھے۔ ۲۵/۲۰

نُسْخَةٌ وہ کتاب جس سے نقل کیا جائے نَسْخٌ مصدر (فتح) زائل کرنا، بدل دینا، بیکار کر دینا۔ ایک چیز کو دوسری جگہ قائم کرنا۔ صورت بدل دینا لکھنا۔ اِسْتِنْسَاخٌ ایک تحریر سے دوسری تحریر نقل کرنا۔ تَنَاسُخٌ (تفاعل) زمانہ کا قرن در قرن اور نوبت بہ نوبت گذرنا۔ اِنْسَاخٌ (افعال) لکھوانا اِنْتِسَاخٌ لکھنا۔ زائل کر دینا۔ آیت میں نہ لکھنا اور نقل کرنا مراد ہے نہ ایک چیز کو زائل اور باطل کر کے دوسری چیز کو اوس جگہ قائم کرنا بلکہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرشتوں کو اعمال لکھنے اور ثابت و محفوظ رکھنے کا حکم دینا مراد ہے (کرخی) امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ حقیقت میں مفہوم نسخ کے دو جزء ہیں۔ ۱ ایک چیز کو زائل کرنا۔ ۲ اور اس کی جگہ دوسری چیز کو لانا خواہ حکم سابق کو حکم لاحق سے زائل کیا جائے یا ایک صورت کو بدل کر دوسری صورت لائی جائے۔ لیکن کبھی صرف جزء ثانی پر ہی نسخ کا اطلاق ہوتا ہے یعنی دوسری چیز لائی جاتی ہے۔ اور پہلی چیز بھی اوس کی جگہ باقی رہتی ہے جیسے نسخ کتاب کہ اول تحریر اپنی جگہ باقی رہتی ہے اور دوسری تحریر میں اوس کی نقل ہو جاتی ہے کبھی باوجود اصل شئی کے زائل ہو جانے کے دوسری چیز کے محفوظ رہنے کو نسخ کہتے ہیں اول چیز کے زوال سے کوئی تعلق نہیں ہوتا جیسے اعمال انسانی کا اعمالناموں میں اندراج اور بعد آیت میں استنساخ سے یہی نسخ مراد ہے کہ اعمال انسانی باوجود فنا ہو جانے کے اعمال ناموں میں باقی رہتے ہیں۔

نَسْجُدُ : جمع متکلم مضارع سجودٌ مصدر ب نصر (کیا) ہم سجدہ کریں پ ۱۹ (دیکھو مساجد)

نُسْخَتِهَا : نُسْخَةٌ اسم مجرور مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ ان کے مضامین میں (ترجمہ تھانوی) (دیکھو نَسْتَنْسِخُ)

نُسْخَةٌ کتاب۔ لکھی ہوئی تحریر۔ مراد وہ مضامین جن پر تحریر دلالت کرتی ہے

نَسْخَرُ : جمع متکلم مضارع باب سمع ہم تجھ پر ہنستے ہیں (ترجمہ تھانوی) پ ۱۲ ع ۱۴ (دیکھو مُسْخَرًا)

نَسْرًا : اسم۔ قوم نوح کے ایک بت کا نام پ ۲۹ نَسْرٌ گدھ انسر اور نُسُورٌ جمع۔ ناسورٌ بہتے والا زخم نواسیر جمع۔ مَنْسِرٌ اور مِنْسِرٌ چونچ نَسْرٌ مصدر (نصر) عیب کرنا (نصر و ضرب) برہنہ کرنا زخم کا پھوٹ جانا۔ خون کھولنا۔ چونچ سے کوئی چیز اٹھانا۔ کھانے میں سے تھوڑا سا لے لینا۔ تَنَسَّرٌ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر منتشر ہو جانا۔ (تاج و قاموس)

نَسْفًا : مصدر (باب ضرب) بکھیر کر اڑا دینا پ ۱۶ ع ۱۴ نُسْفَةٌ اور نَسَفَةٌ جلا ہوا سیاہ پتھر۔ نَسِيفٌ۔ پیشانی اور ہتھیلی کی شکن۔ چھپی ہوئی بات۔ راز۔ نَسَافَةٌ خاکستر بعیر نُسُوفٌ گھاس کو جڑ سے اکھاڑ دینے والا اونٹ۔ فرس نَسُوفٌ سم سے زمین کو اکھاڑ کر غبار اڑانے والا گھوڑا۔ عقبة نَسُوفٌ دشوار گذار گھاٹی۔ مَنْسَفٌ اور نِسْفٌ پھٹکنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کا چھاج۔ سوپ۔ مِنْسَفَۃٌ اور مِنْسِفَۃٌ بنیاد کھودنے کا پھاوڑا۔

نَسْفٌ اور نُسُوفٌ مصدر (نصر) کاٹنا

نَسْفٌ مصدر (ضرب) بنیاد اکھاڑنا پہاڑ کھودنا کھود کر برابر کر دینا ریزہ ریزہ کر کے اڑا دینا۔

تَنَاسُفٌ باہم چپکے چپکے راز کی بات کہنا۔ اِنْتِسَافٌ (افتعال) بنیاد کھودنا خاک اڑانا۔ بات کو پورا نہ کرنا۔ ڈر کی وجہ سے چپکے چپکے کہنا (قاموس و بعض از مفردات)

نُسِفَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی مجہول نَسْفٌ مصدر (ضرب) اڑتے پھریں گے (ترجمہ مولانا تھانوی) ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دیئے جائیں گے (محلی) ۲۹/۲۱

نُسْقِطُ: جمع متکلم مضارع مجزوم اسقاطٌ مصدر (افعال) ہم گرا دیں۔ ۲۲/۷

سَقَطٌ سُقَاطٌ حقیر۔ گری پڑی چیز سَقْطٌ وہ ناتمام جنین جو مدت ولادت پوری ہونے سے پہلے گر جائے کسی چیز کا حقیر ٹکڑا اسقوطٌ مصدر (نصر) اوپر سے نیچے کو گرنا۔ حقیر ہونا۔ ساقِطٌ گرنے والا حقیر اِسْقَاطٌ (افعال) تَسَاقُطٌ (تفاعل) مُسَاقَطَۃٌ (مفاعلہ) گرانا۔

نُسْقِیْ: جمع متکلم مضارع سقیٌ اور سُقیاً مصدر (ضرب) ہم (انہیں) پلاتے ہیں۔ ۲۰/۶

سَقْیٌ اور سُقیاً پینے کی کوئی چیز دینا اِسْقَاءٌ (افعال) کسی کے لئے پینے کی چیز فراہم کر دینا کہ وہ جس طرح اور جتنی چاہے پیئے اِسْقَاءٌ اور سَقْیٌ دونوں متعدی ہیں لیکن بقول راغب اِسْقَاءٌ میں زیادہ مبالغہ ہے۔ سَقْیٌ (اسم) پینے کی بقدر کوئی چیز سِقْیٌ سینچی ہوئی زمین۔ سِقَایَۃٌ پانی کا آلہ برتن یا کوئی ظرف۔ اِسْتَیْنَکَ جلد ۱۔ میں نے مشکیزہ بنانے کے لئے تجھے چمڑا دیا۔

نُسْقِیَکُمْ: جمع متکلم مضارع اِسْقَاءٌ مصدر (افعال) کم ضمیر مفعول ہم تم کو پلاتے ہیں۔ تمہارے پینے کے لئے فراہم کرتے ہیں۔ ۱۴/۱۵ ب ۱۸/۱ (دیکھو نسقی)

نُسْقِیَہٗ: جمع متکلم مضارع اسقاءٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ ہم (وہ پانی) پلائیں پینے کے لئے فراہم کریں۔ ۱۹/۳۔

نُسُکٌ: اسم۔ قربانی۔ ۲/۸ (دیکھو مَنَاسِکَنَا)

نُسْکِنَنَّکُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِسْکَانٌ مصدر (افعال) کم ضمیر مفعول

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم کو ہم آباد کر دیں گے یا آباد رکھیں گے (ترجمہ تھانوی) ۱۳/۱۵ (دیکھو مساکن)

نُسُکِیْ: نسک مضاف۔ ی ساکن مضاف الیہ۔ میری عبادت۔ ۸/۲ (دیکھو مناسکنا)

اَلنَّسْلَ: اسم منصوب واحد۔ مویشی۔ ۲/۹

نَسْلٌ واحد اَنسال جمع اولاد۔ نَسْلٌ سبز انجیر کا دودھ۔ خود بخود پستان سے بہنے والا دودھ نَسِیْلٌ اور نَسَالٌ جھڑے ہوئے پر اور اون۔ فَسِیْلَۃٌ پگھلا ہوا شہد۔ فَخِذٌ نَاسِلَۃٌ دبلی ران نَسْلٌ اور نُسُوْلٌ (نصر) جھنا۔ گرنا بہانا۔ نَسْلٌ نَسَلٌ اور نَسَلَانٌ مصادر (فتح) جلدی سے سر کبھی نا۔ کاندھے سے چادر گر پڑنا۔ اِنْسَالٌ (افعال) جھنا۔ اون جھڑ جانا۔ نیچے گرانا (لازم و متعدی) (تاج و مفردات)

نَسْلَخُ: جمع متکلم مضارع سَلْخٌ مصدر (نصر و فتح) کھال کی طرح ہم اتار لیتے ہیں۔ ہم الگ کر دیتے ہیں۔ ۳۳/۲

سَلْخٌ بکری کی کھال۔ مہینہ کا آخری حصہ سَلْخٌ تکلے پر لپٹا ہوا دھاگہ۔ سِلْخٌ سانپ کی کینچلی۔ سالِخٌ کالا سانپ۔ اونٹ کی خارشت سَلَاخَۃٌ (کرم) بے مزہ ہونا۔ سَلْخٌ مصدر (فتح و نصر) کھال اتارنا۔ گذر جانا۔ رات کے اندر سے دن نکل آنا۔ سانپ کا کینچلی سے باہر نکل آنا۔ اِنْسِلَاخٌ (انفعال) گذر جانا۔ رات کے اندر سے نکل آنا۔ اِنْسِلَاخٌ (انفعال) گذر جانا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے اندر سے نکل آنا۔ سانپ کا کینچلی سے باہر نکل آنا۔ (قاموس)

نَسْلُکُ: جمع متکلم مضارع (باب نصر) ہٗ ضمیر واحد غائب مفعول۔ ہم اوس کو داخل کر دیتے ہیں۔ ۱۴/۱۔

سلک ماضی (نصر) لازم ہے۔ چلا۔ متعدی ہے چلایا۔ داخل کیا۔ (تاج)

نُسْلِمَ: جمع متکلم مضارع اِسْلَامٌ مصدر (باب افعال) کہ ہم فرمانبردار ہو جائیں ۷/۱۵ (دیکھو مستسلمون)

نَسْلَہٗ: مضاف مضاف الیہ اوس کی اولاد۔ نسل۔ ۲۱/۱۴ (دیکھو النسل)

نَسْمَعُ: جمع متکلم مضارع سَمْعٌ مصدر (باب فَعِلَ یَفْعَلُ) ۲۵/۱۳ ہم (نہیں) سنتے ہیں ۳۹/۱ (حال ماضی کی حکایت) ہم سن لیتے۔ (دیکھو مستمعون)

نَسِمُہٗ: نَسِمُ جمع متکلم مضارع اصل میں نَوْسِمُ تھا وَسْمٌ مصدر (ضرب) ہم داغ لگائیں گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نشان بنادیں گے۔ پ ۲۹ ۔

وسم" مصدر نشان دار بنانا۔ سِمَۃٌ نشان تو سَمٌ" علامت اور نشان سے پہچان لینا تو سَمٌ" کو ہی کچھ لوگ زکانت یا فراست یا فطنت کہتے ہیں۔ وَسِیْمٌ خوبصورت وَسَامَۃٌ اور مَیْسَمٌ حسن (المفردات دیکھو المتوسمین اور مسمّن)

نَسُوا: جمع مذکر غائب ماضی معروف نِسْیَانٌ مصدر (باب سمع) وہ بھول گئے یعنی انہوں نے چھوڑ دیا۔ پ ۶ ع ۱۱ پ ۹ ع ۱۱ پ ۱۰ ع ۱۵ پ ۱۸ ع ۱۷ پ ۲۸ ع ۶ اور انہوں نے بھلا دیا۔ پ ۸ ع ۱۳ پ ۲۲ ع ۱۱ پ ۲۸ ع ۱ (منسیاً)

نَسُوْقُ: جمع متکلم مضارع سَوْقٌ مصدر (نصر) پ ۱۶ ع ۴ ہم ہانکیں گے۔ پ ۲۱ ع ۱۶ ہم چلاتے ہیں ہم روان کرتے ہیں (دیکھو الساق)

نِسْوَۃٌ: جمع اِمْرَأَۃٌ واحد عورتیں۔ پ ۱۲ ع ۱۷۸۴ (دیکھو نساء)

نُسَوِّیَ: جمع متکلم مضارع۔ تَسْوِیَۃٌ مصدر باب تفعیل ہم درست کر دیں گے (کہ درست کر دیں۔ پ ۲۹ ع ۱۷۔

مولانا تھانوی کے ترجمہ کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ تَسْوِیَۃُ الْبَنَانِ سے مراد ہے پورے پور تک انگلیوں کو درست کر دینا اور چھوٹے سے چھوٹے جوڑ کو صحیح پیوست کر دینا۔ زجاج اور ابن قتیبہ نے یہی مطلب بیان کیا ہے۔ لیکن بقول بغوی اکثر مفسرین نے تسویۃ البنان کا مطلب بیان کیا ہے انگلیوں کو جوڑ کر اونٹ یا گدھے کے پاؤں کی طرح کر دینا جس کی وجہ سے ضروریات پوری کرنے سے آدمی معذور ہو جائے نہ مٹھی بند کر سکے نہ کھول سکے۔ امام راغب نے لکھا ہے کہ بعض لوگوں کے نزدیک مراد ہے سب انگلیوں کو برابر کر دینا۔ چھوٹی بڑی نہ رکھنا۔ اختلاف کی بنیاد پر حقیقت میں یہ ہے کہ لغت میں تَسْوِیَۃٌ کا معنی ہے برابر کر دینا۔ برابر کرنے کا ایک معنی تو ظاہر ہی ہے کہ کمی بیشی نہ رہے صغر اور کبر نہ رہے۔ یہ معنی تو وہی ہے جو امام راغب نے نقل کیا ہے۔ برابر کر دینے کا دوسرا معنی ہے ٹھیک کر دینا درست کر دینا۔ ابن قتیبہ اور زجاج کا بیان اسی معنی کا حامل ہے۔ برابر کر دینے کا تیسرا معنی ہے برباد کر دینا بیکار کر دینا جیسے مکانوں کو گرا کر زمین نے برابر کر دیا قرآن مجید میں آیا ہے فَسَوّٰىهَا یعنی اللہ نے ان کے مکانوں کو گرا کر زمین کے ساتھ برابر کر دیا۔ بقول بغوی اکثر اہل تفسیر نے اسی معنی کو اختیار کیا ہے (مزید تفصیح

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے لئے دیکھو سوّی۔ سَوَّاھَا۔ اِسْتَوٰی بسواء)

نُسَوِّیکُمْ: جمع متکلم مضارع۔ تَسْوِیَۃٌ مصدر کُمْ ضمیر مفعول ہم تم کو (عبادت میں اللہ کے) برابر کرتے تھے۔ ۱۹/۹۔

نَسِیَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نِسْیَانٌ مصدر (سمع) وہ بھول گیا ۱۵/۲۰ ۱۶/۱۳ ۲۳/۱۵، ۴ کسی چیز کے فراموش ہونے کے بعد اس کا ترک ہو جانا لازم ہے اسی لئے ۱۶/۱۵ اور ۲۳/۱۵ میں محلی اور بیضاوی وغیرہ نے ترجمہ کیا ہے اس نے ترک کر دیا۔

نَسِیًّا: صفت مشبہ نسیان سے بھولنے والا یعنی چھوڑنے والا۔ ۱۶/۴۔

نَسْیًا: اسم بھولی ہوئی ایسی متروک جس کو نہ کوئی پہچانے نہ یاد کرے نَسْیًا مَنْسِیًّا کا ترجمہ ہوا بھولی بسری۔ ۱۶/۵۔

نَسِیَا: تثنیہ مذکر غائب ماضی معروف نَسِیَ واحد۔ نِسْیَانٌ مصدر (سمع) وہ دونوں بھول گئے۔ ۱۵/۲۱۔

نَسِیْتَ: واحد مذکر حاضر ماضی معروف نِسْیَانٌ سے (ضرب) تو بھول جائے۔ ۱۵/۱۶۔

نَسِیْتُ: واحد متکلم ماضی نسیان سے۔ میں بھول گیا۔ میں غافل ہو گیا۔ ۱۵/۱۶ و ۲۱ و ۲۲

نَسِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی۔ نسیان سے تم بھول گئے۔ تم نے ترک کر دیا ۲۱/۱۵ ۲۵/۲۰

نَسِیْتُھَا: واحد مذکر حاضر ماضی ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔ تو اون کو بھول گیا۔ تو نے اُن کو ترک کر دیا یعنی ایمان لانا ترک کر دیا۔ ۱۶/۱۶۔

نَسِیْنَا: جمع متکلم ماضی۔ نسیان سے۔ ۲/۲۸۶ اگر ہم بھول جائیں (ترجمہ تھانوی) ۲۱/۱۵ ہم نے تم کو بھلا دیا یعنی تمہاری طرف نظر رحمت نہیں کی۔

نَسِیَھُمْ: واحد مذکر غائب ماضی۔ ھُمْ مفعول اوس نے اونکو بھلا دیا یعنی اون کی طرف نظر رحمت ترک کر دی۔ ۱۰/۱۵ (نَسِیَ سے نَسِیْتُمْ تک کل الفاظ کی مزید تنقیح کے لئے دیکھو مَنْسِیًّا)

نُسَیِّرُ: جمع متکلم مضارع تَسْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) ہم چلائیں گے۔ ۱۵/۱۸۔

سَیْرٌ مصدر (ضرب) لازم ہے چلنا متعدی بالباء ہوتا ہے چلانا جیسے سَارَ بِاَھْلِہٖ وہ اپنے گھر والوں کو لے گیا۔ متعدی بنفسہٖ بھی ہوتا ہے جیسے سِرْتُہٗ میں اس کو لے گیا۔ تیسری قسم کی مثال قرآن مجید میں نہیں ہے (راغب) تَسْیِیْرٌ باب تفعیل چلانا کسی کو مجبور کر کے چلانا ہو کہ چلنے والے کو چلنے کی قدرت ہی نہ ہو نہ وہ صاحب ارادہ ہو جیسے پہاڑوں کو چلانا یا چلنے کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکم دینا ہو کہ چلنے والا حکم کو مان کر خود چلے اور چلنے کی اوس کو قدرت ہو جیسے آدمی کو چلانا یعنی چلنے کا حکم دینا کہ آدمی حکم کو مان کر خود چلتا ہے اول تسییر تسخیری ہے دوسری اختیاری۔ آیت میں تسخیری تسییر مراد ہے۔

اَلنَّسِیْئُ : ماہِ حرام کو حلال اور اس کی جگہ ماہِ حلال کو حرام قرار دینا۔

نَسَاءَ وقت کو مؤخر کر دینا وقت میں تاخیر کر دینا جیسے نَسَأَ اللّٰہُ اَجَلَکَ اللہ تیری موت کو مؤخر کر دے یعنی تیری زندگی دراز کر دے۔ نُسِئَتِ الْمَرْءَۃُ عورت کے حیض کا مقرر وقت ٹل گیا حیض آنے میں تاخیر ہو گئی۔ (دیکھو مُسَائَہ)

جاہلیت کے زمانہ میں یعنی اسلام سے پہلے عرب کا دستور تھا کہ ماہِ رجب، ذیقعد، ذی الحجہ اور محرم میں امن سے رہتے تھے کوئی شخص یا قبیلہ اپنے دشمن سے نہیں لڑتا تھا نہ کوئی کسی کو لوٹتا تھا نہ شبخون مارتا تھا۔ ان مہینوں میں ہر شخص آزادی کے ساتھ جہاں چاہتا گھومتا پھرتا تھا لیکن ایک ایسی قوم جس کا کوئی معاشی نظم نہ ہو نہ کوئی باضابطہ تجارت ہو نہ صنعت نہ زراعت نہ ملک میں دولت نہ جائز کمائی کی کوئی صورت اس پر تعلیم سے خالی اور انسانیت سے کوری ہو اس کی زندگی کا دار و مدار صرف رہزنی ڈاکہ چوری اور قتل و سفاکی پر ہو اگر اوس کو خون ریزی اور غارتگری سے روک دیا جائے تو اوس کو ناقابلِ برداشت بار محسوس ہوتا ہے کیونکہ زندہ رہنے کا اوس کے سامنے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہوتا یہی حالت عرب کی تھی۔ جائز کمائی کی عمومی راہیں اون کے لئے بند تھیں۔ لوٹ کھسوٹ اون کا پیشہ تھا غارت گری کے چراغ کو جہالت کا تیل مزید امداد دے رہا تھا مگر ملکی رواج یا بزرگوں کے قائم کئے ہوئے دستور سے مجبور تھے چار مہینے ہر قسم کے قتل اور غارت گری سے دست کش رہنا ہی پڑتا تھا رجب کا مہینہ تو خیر چین سے گذر جاتا تھا ایک مہینہ کی مدت بغیر لڑے بھڑے گذر ہی جاتی تھی لیکن ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم تین مہینے تک مسلسل طور پر لمن سے رہنا کسی کو لوٹنا اور نہ لڑنا ان کے لئے سخت تکلیف دہ تھا ذیقعد کا مہینہ تو خیر سے بسہولت گذار لیتے تھے ذی الحجہ میں عکاظ میں میلہ لگتا تھا حاجی حج بھی کرتے تھے میلہ میں ہر طرح کا لین دین بھی ہوتا تھا۔ مشاعرے اور دنگل سب کچھ ہوتا تھا۔ لیکن ۲۹ یا ۳۰ ذی الحجہ کے بعد تیسرے مہینے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سکون سے بیٹھا رہنا اون کے بس کی بات نہ تھی اس لئے اون کا شیخ المشائخ بوجھ بجھکڑ میلہ ختم ہونے پر اعلان کرتا تھا کہ میں نے اس سال ماہِ محرم کو حلال کر دیا اور آئندہ صفر کو بجائے محرم کے حرام بنا دیا اس کو نسیٔ کہا جاتا تھا اس اعلان کے بعد ماہِ محرم میں ہر قسم کا فتنہ قتال لوٹ مار جائز ہوتی تھی اور پھر ماہِ صفر میں پورے مہینے ان باتوں کی بندش رہتی تھی۔

فصل الشین المعجمہ

نَشَاءُ: جمع متکلم مضارع مجزوم شَیْءٌ اور مَشِیْئَۃٌ مصدر (فتح) ہم چاہیں ۱۹/۵ ۲۲/۷ ۲۳/۲

شَیْءٌ کی تعریف میں بعض علماء نے کہا مَا یَصِحُّ اَنْ یُّعْلَمَ وَیُخْبَرَ عَنْہُ یعنی جس چیز کو جاننا اور اس کی خبر دینا جائز ہو اس کو شَیْءٌ کہتے ہیں بعض نے کہا جس چیز کا موجود ہونا محال نہ ہو اس کو شَیْءٌ کہا جاتا ہے۔

متکلمین اسلام کا مسلک ہے کہ شَیْءٌ کا اطلاق اللہ پر بھی ہوتا ہے اور مخلوق پر بھی موجود پر بھی اور معدوم پر بھی بعض کے نزدیک معدوم کو شَیْءٌ نہیں کہا جا سکتا۔

شَیْءٌ اصل میں مصدر ہے کبھی بمعنی فاعل اس کا استعمال ہوتا ہے کبھی بمعنی مفعول اول صورت میں اللہ کو بھی شَیْءٌ (یعنی چاہنے والا) کہا جاتا ہے اور مخلوق کو بھی اور دوسری صورت میں شَیْءٌ (چاہا ہوا) کا اطلاق صرف مخلوق پر ہوتا ہے اکثر متکلمین کے نزدیک۔

مشیئت اور ارادہ ہم معنی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ بندہ کی مشیئت اور ارادہ کا پورا ہونا ضروری نہیں کبھی پورا ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا اور اللہ کی مشیئت بہر حال پوری ہوتی ہے۔ البتہ ارادہ کبھی پورا ہوتا ہے کبھی پورا نہیں ہوتا مثلاً یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ اور وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ اللہ انسانوں کے لئے سہولت کا ارادہ کرتا ہے اور بندوں کے لئے ظلم کا ارادہ نہیں کرتا لیکن ارادۂ الٰہیہ کے خلاف کبھی دشواری (انسان کی خود آوردہ) پیدا ہو جاتی ہے اور ایک انسان دوسرے پر ظلم بھی کرتا ہے۔

(راغب و بیضاوی)

نَشَاءُ: جمع متکلم مضارع معروف ہم چاہتے ہیں ۷/۱۶ ۱۳/۶ ۱۵/۲ ۱۷/۸ ۲۵/۶ ہم چاہیں ۸/۳ ۹/۱۸/۳ ۱۲/۸ ۲۳/۳ ۲۴/۵ ۲۷/۱۵ ہم چاہتے ۲۵/۱۲ ۲۱/۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم چاہتے تھے۔ پ ۱۷ (دیکھو نشاء)

اَلنَّشْأَۃُ: (اسم) پیدائش (اور مصدر) پیدا ہونا (فتح وکرم) پ ۲۷ ع ۱۴ ص ۱۸۷

نَشَاءٌ۔ نَشْأَۃٌ اور انشاء پیدا کرنا۔ پرورش کرنا۔ تَنْشِئَۃٌ (تفعیل) پرورش کرنا (دیکھو نشئۃ اور نُشُوْءٌ)

نَشْتَرِیْ: جمع متکلم مضارع (منفی) اِشْتَرَاءٌ مصدر باب افتعال۔ ہم لوں کے عوض (نہیں) لینا چاہتے۔ (ترجمہ تھانوی) ہم نہیں حاصل کرتے)

شِرَاءٌ اور شَرْیٌ اپنے قبضہ کی کوئی خارجی چیز دیکر کوئی دوسری چیز لے لینا۔ جیسے شَرَوْہُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ اور انہوں نے اس کو ناقص قیمت لے کر دے دیا اپنے پاس کی کوئی چیز دے کر غیر مقبوض چیز کو لے لینا خواہ دونوں چیزوں میں سے کوئی چیز بھی بیرونی اور خارجی نہ ہو بلکہ ایک حقیقت اور معنے ہو جیسے۔

اِشْتَرَیْتُ بِالوَاضِحَاتِ الدُّرَرَا
کَمَا اشْتَرَی المُسْلِمُ اِذْ تَنَصَّرَا

میں نے چمکدار دانت دیکر پوپلا پن لے لیا جیسے مسلمان اسلام دیکر نصرانیت لے لے۔

ایک چیز یا حقیقت سے روگردانی اور دوسری چیز یا حقیقت کی طرف توجہ خواہ پہلی چیز اپنے قبضہ میں نہ ہو مگر اوس کو لے لینے کا اختیار ہو جیسے اِشْتَرُوا الضَّلَالَۃَ بِالْھُدٰی ہدایت حاصل کرنے کا اختیار تھا لیکن اونہوں نے ہدایت کی طرف سے مونہ موڑ کر گمراہی کی طرف توجہ کی (بیضاوی وغیرہ)

امام راغب نے المفردات میں کہا ہے کہ اگر کسی چیز کا تبادلہ روپیہ سے کیا جائے تو روپیہ دینے والا مشتری اور چیز دینے والا بائع کہلاتا ہے اور اگر سامان کا سامان سے تبادلہ کیا جائے تو ہر فریق کو بائع بھی کہا جا سکتا ہے اور مشتری بھی۔ اسی لئے بیع و شراء میں سے ہر لفظ دوسرے کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے (دیکھو اشْتَرٰی۔ تشتروا۔ اشتروا)

نَشُدُّ: جمع متکلم مضارع۔ شَدٌّ مصدر (نصر) ہم مضبوط کر دیں گے۔ ہم تجھ کو قوی کر دیں گے پ ۲۰ ع ۲

شِدَّۃٌ مضبوطی اور قوت کسی چیز میں ہو۔ مثلاً گرہ کی مضبوطی۔ بدن کی قوت۔ نفسانی قوتوں کی مضبوطی۔ عذاب کی قوت کنجوسی کی قوت دیکھو شُدُّوا الوَثَاقَ اوس کو مضبوط باندھو۔ کَانُوْا اَشَدَّ مِنْھُمْ قُوَّۃً طاقت میں ان سے زیادہ قوی تھے شَدِیْدُ القُوٰی۔ یعنی جبرئیل جن کی علمی اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جسمی طاقتیں بہت قوی ہیں اَلْعَذَابَ الشَّدِیْد قوی عذاب۔ شَدِیْد اور مُتَشَدِّد انتہائی کنجوس اَشُدّ جوانی کا سن جس میں تمام طاقتیں قوی ہو جاتی ہیں جوڑ جوڑ مضبوط ہو جاتا ہے۔

شَدّ (مصدر نصر) اور اِشْتِدَاد (مصدر افتعال) قوت کے ساتھ تیز دوڑنا۔ اِشْتَدَّ الرِّیْح ہوا کا تیز ہو جانا۔ شَدُّ الْعَضُدِ بازو کو قوی کرنا یعنی مضبوط کر دینا مدد دینا۔ (تاج والمفردات)

نَشْرًا: مصدر منصوب (نصر) پھیلانا (دیکھو الناشرات) ۲۹/۲۱۔

نُشِرَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی مجہول نَشْر مصدر (نصر) جب کھولے جائیں گے۔ ۳۰/۶

نَشْرَحْ: جمع متکلم مضارع (منفی) مجزوم شَرْح مصدر (فتح) کیا ہم نے (نہیں) کھولدیا۔ ۳۰/۱۹

شَرْح کا اصل معنی ہے گوشت کو پھیلا دینا تَشْرِیْح کا بھی اصل معنی یہی ہے شَرَحْتُ اللَّحْمَ اور شَرَّحْتُ دونوں ہم معنی ہیں۔ توسیع استعمال کے بعد شَرْحُ الصَّدْر کا معنی ہو گیا سینہ کو کشادہ کر دینا اللہ کی طرف سے دل میں ایک خاص نور پیدا کر دینا جس سے سکون و اطمینان پیدا ہو جائے۔ شرح الکلام کسی کلام کے پوشیدہ معانی کا اظہار مبہم کی توضیح اور مجمل کی تفصیل۔

نُشْرِكَ: جمع متکلم مضارع اِشْرَاک مصدر (افعال) ۳/۱۵ کہ ہم شریک (نہ) ٹھیرائیں ۱۲/۱۵ کہ ہم شریک ٹھیرائیں ۲۹/۱۱ ہم (ہرگز) شریک (نہ) ٹھیرائیں گے۔ (دیکھو مشرکون)

نَشَطًا: اسم یا مصدر (باب ضرب) نرمی۔ آسانی ۳۰/۳ (دیکھو النّٰشِطٰت)

اَلنُّشُوْرُ: مصدر مرفوع (نصر) جی اٹھنا یعنی جزا سزا کے لئے دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہونا ۲۲/۱۳ ۲۹/۲

نُشُوْرًا: مصدر منصوب نکرہ (نصر) ۱۸/۱۶ ۱۹/۲ جی اٹھنا یعنی قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنا ۱۹/۳ اٹھنے کا وقت یعنی کاروبار کے لئے اٹھنے اور منتشر ہونے کا وقت۔ (دیکھو اَلنُّشُر اور النّٰشِرٰت)

نُشُوْزَهُنَّ: مصدر منصوب مضاف ہُنَّ مضاف الیہ (نصر و ضرب) ان کی سرکشی یعنی نافرمانی مراد شوہر سے نفرت۔ اطاعت سے گریز شوہر کے مقابلہ میں غرور (سیوطی و بغوی و راغب) ۵/۳

نَشْزًا: اونچی زمین اور زمین پر جانے کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ارادہ۔ نشز عن مقرہ (بواسطہ عن) وہ اپنی قرارگاہ سے اٹھ گیا یعنی قرارگاہ اوس کو موافق نہ آئی۔ ناشز: نافرمان۔ ناموافق۔ عرق ناشز ابھری ہوئی رگ۔ نشز اور انشاز زندہ کرنا کیونکہ موت پستی ہے اور زندگی بلندی۔ (مفردات)۔

نُشُوْزًا: مصدر منصوب نکرہ (نصر وضرب) زیادتی۔ ناموافقت۔ شوہر کی طرف سے نشوز سے مراد ہے عورت کو ذلیل سمجھ کر ہم بستری ترک کر دینا۔ نفرت کی وجہ سے مصارفت ترک کر دینا۔ (سیوطی و بغوی) ۵/۱۶

نَشْهَدُ: جمع متکلم مضارع شہادۃ مصدر (باب سمع) ہم گواہی دیتے ہیں۔ ۲۸/۱۳ (دیکھو مشہد)

فصل الصاد المهملة

اَلنَّصَارٰی: جمع معرفہ ۱/۸، ۶/۷ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۱/۱۱ ۱۷/۱۹ عیسائی لوگ۔

نَصَارٰی: جمع نکرہ ۱/۱۳ و ۱۶/۶ ۱۵/۶۔

نصاریٰ جمع ہے نصران اور نصرانۃ کی واحد لیکن نصران اور نصرانۃ کے بعد یاء نسبت ہمیشہ آتی ہے اور ہمیشہ نصرانی کہا جاتا ہے اس لئے نصاریٰ گویا نصرانی کی جمع ہو گئی

نصرانی کی وجہ تسمیہ شاید یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ کے حواریوں نے انصار اللہ کہا تھا جو لوگ عیسائی مذہب کے مدعی ہیں وہ حضرت عیسیٰ کے انصار کی طرف منسوب ہو گئے اور ان کو نصاریٰ کہا جانے لگا (قاموس و مفردات) یا نصرانی نصران کی طرف منسوب ہے نصران ایک بستی کا نام ہے (مفردات) یا ناصرہ کی طرف منسوب ہے۔ ناصرہ ایک بستی کا نام ہے لیکن اس صورت میں نصاریٰ کا واحد نصرانی نہ ہوگا بلکہ نصری ہوگا (قاموس و بعض از مدارک)

(مزید تشریح کے لئے دیکھو ناصر اور ناصرین)

نُصُبٌ: اسم مفرد بت انصاب جمع۔ ۶/۵ جھنڈا نشان ۲۹/۸ ابو عمر نے کہا شکاری کا جال مراد ہے جس کی طرف شکاری تیزی کے ساتھ دوڑتا ہے کہ کہیں پھنسا ہوا شکار نہ نکل جائے اول ترجمہ کلبی کا ہے۔

نَصَبٌ: اسم۔ تھکان۔ مشقت۔ کوفت۔ ۱۱/۴ ۱۴/۴ ۲۲/۱۶

نُصْبٌ: اسم مفرد۔ تکلیف۔ دکھ۔ ۲۳/۱۳

نَصَبًا: اسم۔ تھکان۔ مشقت۔ ۱۵/۲۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نُصِبَتْ، واحد مونث غائب ماضی مجہول۔ نَصَبٌ مصدر (ضرب) کھڑے ہو گئے ہیں (ترجمہ تھانوی) بپا کئے گئے ہیں۔ پ ۳۰ ع ۱۳ (پانچوں الفاظ کی مزید تنقیح کے لئے دیکھو "ناصبۃ")

نَصْبِرَ: جمع متکلم مضارع منصوب منفی بلن۔ صَبْرٌ مصدر (ضرب) ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ہم ہرگز نہیں رکیں گے۔ پ ۱۳

صَبْرٌ مصدر۔ تکلیف اور ضیق میں روکنا صَبَرْتُ الدَّابَّۃَ میں نے گھوڑے کو بغیر گھاس کے روک دیا۔ صَبَرْتُ زَیْدًا میں نے زید کو ایسی ضیق میں چھوڑ دیا جس سے وہ نکل نہیں سکتا۔

نفس کو روکنا خلاف عقل اور غیر شرعی چیزوں سے یا عقلی اور شرعی امور پر نفس کو پابند رکھنا اول صورت میں صبر کے بعد عن آتا ہے اور دوسری صورت میں علیٰ۔

اگر مصیبت پر قرار ہو تو اوس کو صبر کہا جاتا ہے اور قرار نہ ہو تو جزع کہتے ہیں۔

اگر لڑائی کے وقت ثبات ہو تو اوس کو صبر کہا جاتا ہے اور ثبات نہ ہو تو جبن کہا جاتا ہے گویا اس وقت صبر کا معنی ہوتا ہے شجاعت۔

اگر کسی ضیق اور پست حوصلہ بنا دینے والی مصیبت کے وقت حوصلہ کی شکست اور دل میں کبیدگی پیدا نہ ہو تو اس کو بھی صبر کہتے ہیں اور اس کے خلاف ہو تو ضجر کہتے ہیں۔

اگر کلام کو روکا جائے بات نہ کی جائے تو ایسے صبر کو کتمان کہا جاتا ہے اس کے مقابل مذل کا لفظ مستعمل ہے۔

روزہ دار کو بھی صائم کہتے ہیں اس لئے کہ روزہ دار دن بھر روزہ شکن چیزوں سے اپنے نفس کو روکے رکھتا ہے۔ صَبُوْرٌ (مبالغہ) صبر پر قابو رکھنے والا۔ صَبَّارٌ (مبالغہ) باوجود مشقت اور کلفت محسوس کرنے کے صبر رکھنے والا۔

امام راغب نے لکھا ہے کہ صبر کا معنی انتظار بھی آتا ہے فَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ اپنے رب کے حکم کے منتظر رہو۔ ابو عبیدہ کا قول ہے کہ صبر بمعنی جرأت بھی مستعمل ہے یعنی کسی کام پر بیباکی سے اقدام ایک اعرابی نے اپنے مقابل سے کہا تھا مَا اَصْبَرَکَ عَلَی اللّٰہِ تو اللہ کے خلاف کیسا جری اور بے باک ہے ابو عبیدہ نے کہا آیت فَمَا اَصْبَرَھُمْ عَلَی النَّارِ کا یہی معنی ہے۔ امام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

راغب نے اسکی تردید کرتے ہوئے کہا یہ مجازی معنی ہے ابوعبیدہ نے مجاز کو حقیقت سمجھ لیا بعض لوگوں نے آیت کا ترجمہ کیا ہے اون کو آگ کی کیسی سہار ہے بعض کا قول ہے کہ صبر علی النار سے مراد ہے دوزخیوں جیسے کاموں پر قائم رہنا۔

نَصْبِرَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ ہم ضرور ہی صبر کریں گے۔ ۱۳/۱۴

نَصَحْتُ: واحد متکلم ماضی معروف نُصْحٌ مصدر (فتح) میں نے تمہاری خیر خواہی کی ۸/۱۷ ب ۹

نَصَحُوْا: جمع مذکر غائب ماضی۔ نُصْحٌ مصدر (فتح) (جب) وہ خلوص رکھیں۔ ۱۰/۱۸

نُصْحِیْ: مضاف ومضاف الیہ۔ (اسم) میری خیر خواہی۔ ۱۲/۳ (تینوں کو دیکھو ناصحین)

نَصَدَّقَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ تَصَدُّق مصدر (تفعیل) اصل میں نَتَصَدَّقَنَّ تھا ہم ضرور ہی خیرات کریں گے۔ ۱۰/۱۶ (دیکھو متصدقین اور متصدقات)

نَصَرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَصْرٌ مصدر باب فَعَلَ یَفْعُلُ اوس نے مدد کی ۴/۴ ب ۸/۱۲ ب ۱۰/۲۶ ۔

اَلنَّصْرُ: مدد اور مدد کرنا ۴/۹ ب ۱۵/۱۶

نَصْرُ: مصدر مرفوع مضاف۔ مدد ۲/۱۰ ب ۷/۱۱ ب ۱۳/۶ ب ۲۱/۸ ب ۳۰/۳۵ ۔

نَصْرَ: مصدر منصوب مضاف مدد۔ ۲/۱۰ ب ۹/۱۴ ب ۱۷/۴ ب ۲۳/۴ ۔

نَصْرِ: مصدر مجرور مضاف مدد۔ ۳/۱۰ ب ۹/۱۷ ب ۱۰/۴ ب ۱۷/۱۳ ب ۲۱/۴ ۔

نَصْرٌ: مصدر مرفوع نکرہ مدد۔ ۳۸/۱۰

نَصْرًا: مصدر منصوب نکرہ مدد۔ ۹/۱۴ ب ۱۸/۱۷ ب ۲۶/۹ ۔

نَصٰرٰنِیًّا: اسم مفرد منسوب۔ نصاری جمع۔ عیسائی۔ ۳/۱۵ (دیکھو نصاریٰ)

نَصَرِّفُ: جمع متکلم مضارع صَرْفٌ مصدر (ضرب) تاکہ ہم دور کر دیں (تھانوی) ۱۲/۱۳ (دیکھو مَصْرِفًا)

نُصَرِّفُ: جمع متکلم مضارع تَصْرِیْفٌ مصدر (تفعیل) ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں یعنی کھول کر ۷/۱۱ ب ۱۹/۱۴ ب ۸/۱۴ (دیکھو مصرفاً)

نَصَرْنَا: جمع متکلم ماضی معروف نَصْرٌ مصدر ہم نے مدد کی۔ ۲۳/۸ ب ۱۷/۱۶ ہم نے اوس کی حفاظت کی اگر اس آیت میں مِنْ کو مقابلہ کیلئے قرار دیا جائے تو مدد کرنے کا ہی معنی ہوگا یعنی آیات کی تکذیب کرنیوالوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے مقابلہ میں ہم نے اسکی مدد کی۔ (دیکھو نا صر اور من)

نَصَرُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف نَصْرٌ مصدر۔ اونھوں نے مدد کی ۹/۴ ۱۰/۶ ۲۸/۵ (دیکھو ناصر)

نِصْفُ: اسم مفرد مضاف آدھا النصافٌ جمع ۲/۱۵ ۴/۱۳ ۵/۱ ۶/۴۔

نَصَفٌ متوسط عمر کی عورت۔ نُصُفٌ پچاس سال کی عمر کا مرد۔ نَصِیْفٌ آدھا۔ اوڑھنی دوپٹہ عمامہ۔ چادر۔ ہر وہ لباس جو سر پر اوڑھا جاتا ہے۔ نَاصِفَۃٌ سیلاب کا پانی۔ مِنْصَفٌ اور مِنْصَفٌ خدمتگار۔ نَصْفٌ مصدر (نصر) آدھا ہونا۔ نَصَافَۃٌ اور نِصَافَۃٌ (نصر) آدھا لینا۔ نُصِّفَ نِصَافٌ نِصَافَۃٌ نَصَافٌ نَصَافَۃٌ (ضرب ونصر) خدمت کرنا۔ انصافٌ (افعال) عدل کرنا۔ آدھا آدھا کرنا۔ خدمت کرنا۔ آدھی چیز لینا دوپہر تک چلنا تَنْصِیْفٌ (تفعیل) دوپٹہ پہننا کسی چیز کے دو حصے کر دینا۔ تَنَصُّفٌ انصاف چاہنا۔ عاجزی کرنا۔ خدمت کرنا۔ خدمت چاہنا۔ پورا حق لینا۔ انتصافٌ (افتعال) دوپٹہ اوڑھنا انصاف پانا۔

نِصْفَہٗ: اسم مفرد منصوب مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ اس کا آدھا۔ ۲۹/۱۳ ۱۴/۱

نُصْلِہٖ: جمع متکلم مضارع اِصلاءٌ مصدر (افعال) صَلْیٌ مادہ۔ اصل میں نُصْلِیُہٗ تھا ہم اوسکو داخل کریں گے۔ ہم اسکو آگ میں پھینکیں گے۔ ۵/۱۴ صِلاءٌ بھونناد آگ پر آگ جلانا۔ صِلْیٌ کا بھی یہی معنی ہے صَلَایَۃٌ اور صَلَاءَۃٌ پیشانی مُصْلَاۃٌ حال مَصَالِی جمع۔

صَلْیٌ مصدر (ضرب) بھوننا آگ میں پھینکنا۔ بدخواہی کرنا۔ ہلاکت میں ڈالنا۔ دھوکہ دینا۔ خوشامد کرنا۔ داخل کرنا۔

صَلِیَ صَلِیٌ صَلًی صَلَاءٌ مصادر (سمع) تاپنا۔ جل جانا۔ سختی جھیلنا۔ اِصْلَاءٌ (افعال) آگ میں داخل کرنا۔ آگ میں ڈالنا۔ آگ میں ہمیشہ کے لئے مقیم بنا دینا۔

تَصْلِیَۃٌ (تفعیل) آگ میں ڈالنا۔ لاٹھی اور لکڑی کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔ اِصْطِلَاءٌ (افتعال) تپنا۔ گرم ہونا۔ (قاموس فتاح ومفردات)

نُصْلِیْہِ: جمع متکلم مضارع۔ اِصْلَاءٌ مصدر (افعال) ہم اوسکو داخل کریں گے۔ ۵/۲

نُصْلِیْھِمْ: جمع متکلم مضارع۔ ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ ہم اون کو داخل کریں گے۔ ۵/۵

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَصُوحًا: صیغہ مبالغہ نُصح سے۔ خالص سچی یعنی ایسی سچی توبہ کہ اوس کے بعد گناہ کا ارادہ بھی نہ کیا جائے۔ (بغوی)

نُصوحٌ مصدر (فتح) خلوص مراد خالص (صاوی) ۲۸/۲۰۔ (دیکھو الناصحین)

نَصِیبٌ: حصہ ۲/۲ ۵/۸،۲ ۲۵/۴ ثواب آخرکا حصہ ۴/۱۲ میراثی حصہ ۵/۶ حکومت کا حصہ ۵/۱۷ فتح اور کامیابی کا وہ حصہ جو مسلمانوں کے مقابل کبھی کافروں کو حاصل ہوجاتا ہے۔ (دیکھو ناصبۃ)

نُصِیبُ: جمع متکلم مضارع۔ اصابۃ مصدر۔ باب افعال ہم متوجہ کردیں (تھانوی) ہم پہنچادیں۔ ۱۳/۱۔ (دیکھو مصیبۃ اور مصیبہا)

نَصِیبًا: حصہ ۳/۱۱ ۵/۴،۵ علم توریت کا حصہ ۴/۱۲ میراثی حصہ ۵/۱۵ انسانوں میں سے وہ شیطانی گروہ جو شیطان کا فرمانبردار ہے گویا عملی اور اعتقادی اعتبار سے آدمیوں کے دو حصے ہیں ایک حصہ اللہ کا فرمانبردار ہے اور دوسرا شیطان کا۔ موخر الذکر شیطان کا حصہ قرار پایا ۸/۳ ۱۴/۱۳ اللہ کی نذر نیاز ۲۴/۱۰ دوزخ کے عذاب اور دکھ کا ایک حصہ۔

نَصِیبُکَ: اسم منصوب مضاف کاف ضمیر خطاب مضاف الیہ۔ تیرا حصہ ۲۰/۱۱

نَصِیبُهُمْ: اسم مضاف مرفوع ہم مضاف الیہ اون کا حصہ ۸/۱۱ یعنی لوح محفوظ میں لکھا ہوا رزق ہو یا عمر یا دوسرے احوال (عام اہل تفسیر) حسن اور رسدی نے کہا یعنی لوح محفوظ میں لکھا ہوا عذاب آخرت مثلاً چہروں کا سیاہ اور آنکھوں کا نیلا ہونا حضرت ابن عباس کا قول بھی بروایت عطیہ یہی ہے۔ سعید ابن جبیر اور مجاہد نے کہا یعنی مقدرہ شقاوت وسعادت۔ قتادہ اور ضحاک نے کہا یعنی اون کے اچھے برے اعمال اور اون کی سزا جزا یہ تشریح حضرت ابن عباس سے بھی مروی ہے۔ (معالم)

نُصِیبَهُمْ: اسم مضاف منصوب ہم مضاف الیہ۔ ان کا حصہ ۵/۲ میراثی حصہ ۱۲/۹ عذاب آخرت کا حصہ۔ (دیکھو ناصبۃ)

اَلنَّصِیرُ: صیغہ صفت مرفوع معرفہ نَصر سے مددکرنیوالا ۹/۱۹ ۱۷/۱۷۔

نَصِیرٍ: صیغہ صفت مجرور نکرہ۔ نَصر سے دفع کرنیوالا، بچانیوالا ۱/۱۴،۱۳ ۱۰/۱۶ ۱۱/۳ ۱۷/۱۶ ۳۰/۱۴ ۲۲/۱۶ ۲۵/۵،۳ (دیکھو ناصر)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَصِیرًا: صیغہ صفت منصوب نکرہ بحفاظت کرنیوالا۔ دفع کرنیوالا۔ مددگار۔ ۵/۴ (۵، ۷، ۹، ۱۵) ۵/۱۸ ب ۵/۶ ب ۱۵/۸ و ۹ ب ۱۹/۱ ب ۲۱/۱۸ ب ۲۲/۲۵ ب ۲۶/۱۱۔

فصل الضاد المعجمہ

نَضَّاخَتَانِ: تثنیہ مبالغہ نَضَّاخَۃٌ واحد دو ابلتے ہوئے جوش زن جن کا پانی کبھی بند نہ ہو (بغوی) ۲۷/۱۳ حضرت ابن عباس نے فرمایا اہل جنت پر خیر و برکت برسانیوالے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا اولیاء اللہ پر مشک اور کافور کا ابلتا ہوا چھڑکاؤ کرنے والے۔ حضرت انس بن مالک نے فرمایا مشک اور عنبر کا ابلتا ہوا چھڑکاؤ کرنے والے ایسا جیسا بارش کا چھینٹا۔

نَضْخٌ: مصدر (فتح) پانی چھڑکنا۔ بہت جوش زن ہونا۔ بکھیرنا۔ نیم سیراب ہونا۔ مُنَاضَخَۃٌ اور اِنْضَاخٌ (مفاعلۃ) آپس میں پانی کے چھینٹے اڑانا۔ اِنْتِضَاخٌ (افتعال) پانی چھڑکنا۔ نَضْخَۃٌ ایک بار چھڑکاؤ۔ نَضَّاخٌ خوب جوش زن۔ ابلنے والا۔ نَضْخٌ (اسم) خوشبو کا وہ نشان جو کپڑے پر رہ جاتا ہے۔ (قاموس و تاج)

نَضِجَتْ: واحد مونث غائب ماضی معروف نَضْجٌ مصدر (سمع، ارجب) پک جائیں گی۔ ۵/۵

نَضِیجٌ: پکا ہوا پھل یا کھانا یا کوئی چیز۔ نَاضِجٌ پکا ہوا گوشت پختہ پھل۔ نَضْجٌ (سمع) ہر چیز کا پک جانا۔ زخم کے پکنے پر بھی اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ اِنْضَاجٌ گوشت وغیرہ پکنا پکانا میوہ کا پختہ ہونا (تاج و اقرب)

نَضْرِبُ: جمع متکلم مضارع۔ ضَرْبٌ مصدر باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ (کیا) ہم پھیر لیں گے۔ ۲۵/۷۔

نَضْرِبُهَا: جمع متکلم مضارع۔ ضَرْبٌ مصدر باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ هَا ضمیر مؤنث غائب مفعول ہم اون کو بیان کرتے ہیں (ترجمہ تھانوی) ہم ان کو مؤثر انداز میں بیان کرتے ہیں (ترجمہ فقیر) ۲۸/۲۱ ب ۲۹/۶

ضَرْبٌ مارنا ہاتھ سے ہو یا پاؤں سے ہو یا کسی آلہ سے ضَرْبُ الْاَرْضِ بِالْمَطَرِ بارش ہونا ضَرْبُ اللّٰہِ لَہُمْ بھیجنا لگانا۔ ضرب فی الارض یا فی البحر زمین پر یا دریا میں چلنا۔ ضَرْبُ الْخَیْمَۃِ خیمہ لگانا۔ ضَرْبُ الذِّلَّۃِ وَالْمَسْکَنَۃِ ذلت اور فقیری کو خیمہ کی طرح محیط اور مسلط کر دینا ضَرْبٌ عَلَی الْآذَانِ سلا دینا۔ ضَرْبُ الْعُوْدِ وغیرہ بجانا۔ ضَرْبُ الْمَثَلِ ضرب اللہ لہم سے ماخوذ ہے یعنی کسی چیز کو اس طرح بیان کرنا کہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسرے پر اس کا اثر پڑ سکے۔ ضرب عنہ اعراض کرنا رخ موڑ لینا۔ تضریب دور ہونے پر برانگیختہ کرنا۔ اضراب عن اعراض کرنا اضطراب (افتعال) لرزش۔ ہر رخ کو بے اختیاری حرکت۔ بیچینی۔ (راغب)

نَضْرَةً: اسم منصوب نکرہ۔ تر و تازگی۔ رونق چہرہ۔ ۲۹/۱۹ (دیکھو ناضرۃ)

نَضْرَةَ: اسم منصوب معرفہ مضاف۔ تر و تازگی رونق چہرہ۔ ۳۰/۸۔ (دیکھو ناضرۃ)

نَضْطَرُّهُمْ: جمع متکلم مضارع۔ اضطرار مصدر (افتعال) ہم ضمیر مفعول۔ ہم اون کو کشاں کشاں لائیں گے۔ (ترجمہ تھانوی) ۲۱/۱۲ (دیکھو الضر اور انصر)

نَضَعُ: جمع متکلم مضارع وَضْعٌ مصدر (فتح) ہم قائم کریں گے۔ ۴۷/۱۷۔ (دیکھو موضوعۃ)

نَضِيْدٌ: صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول نَضْدٌ مصدر۔ گوندھے ہوئے (ترجمہ تھانوی) (ترجمہ فقیر) ۳۶/۱۵ (دیکھو منضود)

نُضِيْعُ: جمع متکلم مضارع اِضَاعَةٌ مصدر (افعال) ہم ضائع (نہیں) کریں گے ۳/۱۱ ۹/۱۱ ۱۵/۱۶ ضَيْعٌ اور ضِيَاعٌ مصدر (ضرب) ضائع ہونا۔ کھو جانا اِضَاعَةٌ (افعال) تَضْيِيْعٌ (تفعیل) تَضْيِيْعٌ (تفعل) ضائع کرنا۔ تَضَيَّعَ الرِّيْحُ آندھی اتنی تیز چلی کہ ہر چیز کو برباد کر گئی۔ ضَيْعَةٌ غیر منقولہ جائداد ضِيَاعٌ جمع۔ (دیکھو اضاعو)

فصل الطاء المهملة

نَطْبَعُ: جمع متکلم مضارع۔ طَبْعٌ مصدر (فتح) ہم مہر لگا دیں ۹/۳ ہم مہر لگا دیتے ہیں ۱۱/۱۳۔ طَبْعٌ ٹھپہ لگانا چھاپ لگا دینا۔ لفظ طبع ختم اور نقش سے خاص ہے طَابِعٌ ٹھپہ چھاپہ طبیعت اور طباع انسان کی خلقی حالت اور وہ عادت جو خلقی حالت کی طرح ناقابل زوال بن گئی ہو۔ آگ کی طبیعت ہوا کی طبیعت۔ زمین کی طبیعت ذوا کی طبیعت غرض ساری مادی کائنات کی طبیعت اوس فطری مزاج کو کہتے ہیں جو اللہ نے تمام کائنات کو جدا جدا عنایت کیا ہے۔ طَبْعُ السَّيْفِ تلوار کا زنگ، اسی لئے قرآن مجید میں جہاں جہاں طَبَعَ یا یَطْبَعُ یا نَطْبَعُ آیا ہے بعض لوگوں نے مہر لگانے کی بجائے اس کا ترجمہ زنگ آلود بنانا کیا ہے۔ طَبِعَتِ الْمِكْيَالُ میں نے پیمانہ بھر دیا (راغب۔ دیکھو طَبَعَ)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نُطْعِمُ: جمع متکلم مضارع اِطْعَامٌ مصدر (افعال) پ۲۳/۱۲ ہم کھانے کو دیں پ۲۹/۱۶ ہم کھانا (نہیں) کھلاتے تھے۔

نُطْعِمُكُمْ: جمع متکلم مضارع اِطْعَامٌ مصدر کُمْ ضمیر جمع مخاطب مفعول ہم تم کو کھانا کھلاتے ہیں۔ پ۲۹/۱۹ طَعْمٌ، مصدر کھانا کھانا (سمع) طَعَامٌ اور طُعْمٌ، مصدر۔ غذا۔ اِطْعَامٌ کھانا کھلانا۔ کھانے کے لئے کھانا دینا۔ رَجُلٌ طَاعِمٌ خوش حال آدمی مُطْعَمٌ، وہ شخص جسکو کھانا کھلایا جائے۔ مِطْعَامٌ بہت کھلانیوالا۔ مِطْعَمٌ، بہت کھانے والا۔ طُعْمَةٌ، لقمہ۔ کھانا۔ طَعْم کا استعمال پینے کی چیزوں کے ساتھ بھی آیا ہے۔ (دیکھو طعام، طِعْمٌ، و، اَطْعَمَ۔)

نُطْفَةٌ: اسم مفرد۔ صاف پانی مراد نطفہ انسانی۔ نُطَفٌ جمع پ۱۸/۱ پ۲۹/۱۸ موخرالذکر آیت میں نطفہ کا قطرہ مراد ہے۔

نَطَفٌ عیب۔ عیب میں آلودہ ہونا۔ برائی۔ خرابی۔ نَطْفَةٌ، چھوٹے موتی۔ صَبِیٌّ مُنَطَّفٌ، وہ بچہ جس کے کان میں موتیوں کا گوشوارہ پڑا ہو۔ نَطِفٌ پلید۔ فریبی۔ ناطِفٌ ہر سیال چیز شکر سینہ۔ لَیْلَةٌ نَطُوفٌ وہ راحت جسمیں صبح تک پانی برسے۔ نَطُفَ، نَطَافٌ، نَطَفَانٌ، نَطَافَةٌ (ضرب) پانی کا آنا جانا۔ پانی ٹپکانا۔ تہمت لگانا۔ عیب میں آلودہ کرنا۔ نَطَفٌ، نَطَافَةٌ، نُطُوفَةٌ (سمع) متہم ہونا۔ عیب میں آلودہ ہونا۔ تباہ ہونا۔ اِنْطَافٌ (افعال) متہم کرنا۔ تَنْطِیفٌ (تفعیل) عیب دار بنانا۔ متہم کرنا۔ گوشوارہ پہنانا (المفردات و تاج)

نُطْفَةٍ: اسم مجرور بنکرہ۔ نطفہ انسانی۔ پ۱۴/۱۵ پ۱۷/۸ پ۲۲/۱۴ پ۲۳/۴ پ۲۴/۱۲ پ۲۷/۷ پ۲۹/۱۹ پ۳۰/۵۔

اَلنُّطْفَةَ: اسم منصوب معرفہ۔ نطفہ انسانی۔ پ۱۴/۸

نَطْمِسَ: جمع متکلم مضارع طَمْسٌ، مصدر (ضرب) کہ ہم صورت بگاڑ دیں۔ پ۵/۴۔

طَمْسٌ کا اصل معنی ہے مٹانا بگاڑنا۔ پلٹ دینا (بغوی) آیت کی تشریح مختلف طور پر کی گئی ہے۔

۱ حضرت ابن عباس نے کہا ہم اونٹ کے موزے کی طرح چہرہ کو بنا دیں (یعنی آنکھ ناک کان منہ سب ختم ہو جائیں)

۲ قتادہ اور ضحاک نے کہا وجوہ سے مراد آنکھیں ہیں یعنی اونکو اندھا کر دیں۔

۳ ہم تمام چہرہ پر بندر کے چہرہ کی طرح بال پیدا کر دیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴ ہم آنکھ ناک منہ کان غرض ہر نشان مٹا دیں اس قول کا رجوع حضرت ابن عباس کی تشریح کی طرف ہے۔

۵ چہرہ کو پلٹا کر پیچھے کی طرف کر دیں آنکھیں گدی میں لگا دیں حضرت عبداللہ بن سلام کے واقعہ اسلام سے اس قول کی تائید ہوتی ہے کہ اس آیت کے نزول کے بعد حضرت عبداللہ فوراً گھر جانے سے پہلے چہرہ پر ہاتھ رکھے دوڑے ہوئے آئے اور مسلمان ہو گئے اور عرض کی یا رسول اللہ مجھے امید نہ تھی کہ میں حضور تک پہنچ سکوں گا قبل اس کے کہ میرا چہرہ گدی کی طرف پلٹا دیا جائے

۶ مجاہد نے کہا طمس چہرہ سے مراد ہے دل کے رخ کو موڑ دینا یعنی گمراہی میں چھوڑ دینا۔

۷ ابن زید نے کہا چہروں کو مٹانے سے مراد ہے یہودیوں کے اون تمام آثار کو مٹا دینا جو مدینہ میں تھے اور لوٹا دینے سے مراد ہے پیچھے کیطرف یعنی ملک شام کی طرف لوٹا دینا چنانچہ بنی نضیر کو جلا وطن کر دیا گیا وہ اذرعات اور اریحا علاقہ شام میں چلے گئے ابتداء میں ملک شام سے ہی آئے پھر لوٹا کر وہیں بھیج دیا گیا اور مدینہ میں جو کچھ ان کے قائم کردہ نشان تھے سب مٹا دئے گئے سب سے قوی قول حضرت ابن عباس کا ہے ہم نے بھی اوسی کے موافق ترجمہ کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

نَطْمَعُ: جمع متکلم مضارع۔ طَمَعٌ مصدر (سمع) ہم امید کرتے ہیں۔ پ ۷ ع ۱۹۔

کسی چیز کی بہت زیادہ خواہش کرنیکو طَمَعٌ اور طماعیۃ کہتے ہیں۔ طُمَعٌ اور طامع بہت زیادہ خواہش کرنیوالا۔ چونکہ طمع عموماً خواہش نفس کے زیر اثر ہوتی ہے اسی لئے طمع کا اکثر استعمال لالچ کے لئے ہوتا ہے۔ اور کبھی امید رکھنے کے معنی میں بھی۔ (راغب) (دیکھو طَمَعاً اور تطمعون)

نَطْوِیْ: جمع متکلم مضارع۔ طَیٌّ مصدر (ضرب) ہم لپیٹ دینگے۔ (ترجمہ تھانوی) پ ۱۷ (دیکھو طَیّ)

اَلنَّطِیْحَۃُ: صیغہ صفت۔ بروزن فعیلہ۔ بمعنی منطوحۃ "نَطْحٌ" مصدر (فتح و ضرب) وہ بکری جو دوسرے کے سینگ کی چوٹ سے مری ہو (راغب) لیکن بعض اہل لغت نے بکری کے ساتھ لفظ نطیحہ کی تخصیص نہیں کی صاحب قاموس نے تو نطیح اور نطیحۃ دونوں کے متعلق صراحت کی ہے کہ جو بکرا بکری دوسرے کے سینگ کی ضرب سے مر جائے اوسی کو نطیح اور نطیحہ کہا جاتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے شاید اصل لغت یہی ہو حکم تو بہرحال عام ہے بکری ہو مینڈھا ہو گائے ہو بھینس ہو کوئی ہو جو سینگ کی ضرب سے مرجائے وہ مردار ہے۔

صاحب معالم نے لکھا ہے اور ابو عبیدہ و زمخشری وغیرہ نے بھی صراحت کی ہے کہ جو فعیل بمعنی فاعل ہو اوس کے مؤنث پر تاء آخر میں داخل ہوتی ہے جیسے کریم اور کریمۃ اور جو فعیل بمعنی مفعول ہو اوس کے مؤنث پر تاء نہیں آتی وزن فعیل ہی مؤنث اور مذکر دونوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہاں نطیح بمعنی منطوحۃ ہوتے ہوئے بھی تاء داخل کی گئی اس کی وجہ بغوی نے معالم میں یہ لکھی ہے کہ موصوف مذکور نہیں جہاں موصوف مذکور ہو تو تذکیر تانیث صرف موصوف سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے صفت کو مؤنث لانیکی ضرورت نہیں لیکن جب صفت کو بجائے موصوف کے استعمال کیا گیا ہو تو جب تک مؤنث کے لئے تاء داخل نہ کیجائے اوس کا مؤنث ہونا معلوم نہیں ہو سکتا جیسے ذبیحۃ اور ذبیح۔ موصوف مذکور نہ ہونے کی وجہ سے اس جگہ تاء تانیث داخل کی گئی۔

ناطِح "وہ ہرن یا پرندہ یا کوئی شکار جو سامنے کے رخ سے سامنے منہ کئے ہوئے آئے ایسا معلوم کہ جیسے سینگ مارنے والا جانور سینگ مارنے آرہا ہے ایسے شکار کو منحوس خیال کیا جاتا تھا اسی لئے بدشگون آدمی کو رجل "نطیح" کہتے تھے نواطح بمعنی مصائب میں یہی معنی ملحوظ ہے

نَطَّاح "سینگ مارنے والا جانور" تَنَاطُح "(تفاعل) اِنْتِطَاح "(افتعال) باہم سینگوں سے لڑائی۔ شکراؤ

نُطِیْعُ: جمع متکلم مضارع۔ اِطَاعَۃٌ "مصدر (افعال) ہم کہنا نہیں / مانیں گے۔ ۲۸/۵

اِطَاعَۃٌ "حکم ماننا فرمان پذیری۔ تَطَوُّعٌ "ایسی نیکی کرنا جسکا کرنا واجب نہ ہو۔ اِسْتِطَاعَۃ اون تمام چیزوں کا فراہم ہو جانا جن پر وجود فعل موقوف ہے۔ اہل التحقیق کہتے ہیں کہ استطاعت کہتے ہیں چار چیزوں کے فراہم ہو جانے کو۔

۱ فاعل کا وجود ۲ جس چیز کو کرنا ہے اس کا تصور ۳ وہ میٹیریل اور مادہ جس میں فعل کرنا ہے۔ ۴ اگر فعل کے لئے کسی آلہ اور ذریعہ کی ضرورت ہو تو اس ذریعہ کا بھی فراہم ہو جانا۔

اگر یہ چاروں چیزیں کسی کو حاصل ہوں اور کرنے کی طاقت بھی ہو کوئی مانع جابر نہ ہو فعل کا تصور بھی کر لے پہلے سے سوچ لے کہ میں کیا چاہتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوں مادہ بھی موجود ہو مثلاً برتن بنانے کیلئے مٹی، فرنیچر کے لئے لکڑی وغیرہ اور فعل کو حاصل کرنے کے ذرائع بھی موجود ہوں مثلاً لمبے سفر کیلئے سواری کسی چیز کو بنانے کے لئے اوزار ہتھیار تو ایسے شخص کو مستطیع کہتے ہیں اور ان میں سے اگر کوئی چیز فراہم نہ ہو یا کوئی ایک چیز فراہم نہ ہو تو ایسے شخص کو عاجز کہا جاتا ہے۔

حدیث میں استطاعت کی تشریح زاد و راحلہ سے جو کی گئی ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ زاد و راحلہ حج کے ذرائع ہیں باقی چیزوں کا ہونا تو عقلاً لازم ہی ہے۔ بدیہی بات ہے کہ کسی تین چیزوں میں سے اگر کوئی چیز موجود نہ ہو مثلاً سفر کی طاقت ہی نہ ہو راستہ خطرناک زیادہ ہو یا تمام راستے بند ہوں تو تکلیف بالحج ہو نہیں سکتی ایسے شخص کو عاجز کہا جائے گا بے بس لیکن بقول راغب فعل کی مشقت نہ ہونے کی شکل میں بھی اس فعل پر مکلف کرنا صحیح ہوتا ہے جیسے لَنْ تَسْتَطِيعَا اَنْ تَعْدِلُوْا تم میں عدل کرنے کی ہرگز استطاعت نہ ہوگی یعنی عدل کے ذرائع مفقود ہوں گے یا تم عدل کرنا نچاہو گے بہر حال استطاعت نہ ہوگی لیکن اسکے باوجود عورتوں میں عدل کرنے پر شوہر مکلف ہے یا لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا یعنی خضر نے موسیٰ سے کہا تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے مطلب یہ ہے کہ حالات ہی ایسے ہونگے کہ تم رک نہ سکو گے۔ اس کے باوجود موسیٰ خضر کے حکم کے مطابق صبر پر مکلف تھے یا جیسے مَا كَانُوْا يَسْتَطِيعُوْنَ السَّمْعَ اول میں سننے کی استطاعت نہ تھی یعنی وہ سنکر اثر لینا چاہتے ہی نہ تھے لیکن عدم استطاعت کے باوجود وہ سننے اور سنکر قبول کرنے پر مامور تھے۔ (مادہ کی مزید تنقیح کے لئے دیکھو مطاع اور مُطَوَّعِيْن)

نُطِيعُكُمْ: جمع متکلم مضارع کم ضمیر مفعول ہم تمہارا کہنا مانیں گے۔ پ۲۶۔

فصل الظاء المعجمہ

نَظَرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف اور مصدر نَظَرٌ اور نَظْرٌ مصدر (نصر) اوس نے دیکھا پ۱۱ یعنی آنکھوں سے اشارہ کیا پ۲۳ غور کر کے دیکھا پ۲۶ دیکھنا (دیکھو ناظِرَةٌ)

نَظْرَةٌ: مصدر۔ مہلت دینا (ترجمہ تھانوی) پ۳۰

نَظْرَةٌ مصدر۔ ایک نگاہ بھر کر دیکھنا (ترجمہ تھانوی) پ۲۳ (دیکھو ناظِرَةٌ)

نَظَلُّ: جمع متکلم مضارع فعل ناقص ہم (اوہنی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی عبادت پر اجمے بیٹھے ہیں۔ (ترجمہ تھانوی) ہم انکی عبادت پر قائم ہیں (ترجمہ عام) محلی نے کہا ای نقیم علیٰ عبادتہا بیضاوی کے حاشیہ میں ہے لان ظل یستعمل فی افعال اللیل فی افعال النہار کما ان بات یستعمل فی افعال اللیل یعنی تفضل لہا عاکفین کا مطلب یہ ہے کہ ہم دن پر بتوں کی پوجا پر جمے بیٹھے رہتے ہیں کیوں کہ ظل کا استعمال دن کو کوئی کام کرنیکے لئے ہوتا ہے جسطرح بات کا استعمال فعل شب کیلئے ہوتا ہے۔ بغوی نے معالم میں اس آیت کی تفسیر کے سلسلے میں لکھا ہے۔ ای نقیم علی عبادتہا یعنی ہم اونکی پوجا پر جمے بیٹھے ہیں گویا بغوی کے نزدیک یہاں بتوں کی پوجا پر قائم رہنا مراد ہے دن رات کی کوئی تخصیص نہیں۔ اس کے بعد علامہ نے لکھا ہے۔ قال بعض اہل العلم انما قال فنظل لانہم کانوا یعبدونہا بالنہار دون اللیل یعنی بعض علماء نے فنظل کہنے کی یہ وجہ بیان کی کہ حضرت ابراہیم کی قوم والے دن میں بتوں کی پوجا کرتے تھے رات میں نہ کرتے تھے میری نظر میں یہ قول محتاج ثبوت ہے صرف نظل کے لفظ سے ایسا گمان کر لینا صحیح نہیں اور قابل اعتماد روایتی ثبوت مفقود ہے۔ یہ صحیح ہے کہ امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے وظلت کظللت یعبر بہ عما یفعل بالنہار یعنی ظلت اور ظللت سے ایسے فعل کا اظہار کیا جاتا ہے جو دن میں کیا جاتے لیکن اس کے بعد راغب ہی نے لکھا ہے ویجری مجری صرت یعنی ظلت (مطلقاً انتقال حالت کے لئے) بجائے صرت کے بھی استعمال کیا جاتا ہے مطلب یہ کہ اصل وضع کے لحاظ سے ظل اگرچہ دن کے فعل کے ساتھ مخصوص ہے لیکن توسع استعمال کے بعد صار کے معنی میں مستعمل ہے۔ اس لئے بغوی کی تشریح اچھی ہے اور محتاج ثبوت نہیں اور مولانا تھانوی کا ترجمہ زیادہ صحیح ہے اور محلی کا قول ثبوت طلب ہے۔ واللہ اعلم۔ (مادہ کی مزید تشریح کے لئے دیکھو ظل اور ضلال)

نَظُنُّ: جمع متکلم مضارع ظَنٌّ مصدر (نصر) ہم کبھی ایک) خیال سا ہوتا ہے (ترجمہ تھانوی) مولانا تھانوی نے ترجمہ میں سا (لفظ تشبیہ) بڑھایا ہے معلوم نہیں کیوں؟ ظن کا ترجمہ اس جگہ خیال درست ہے لیکن خیال کی طرح کسی چیز کا پیدا ہونا مذکور نہیں نہ اصل لغت اس کا موید ہے

۲۵/۲۰۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظَنّ اوس خیال کو کہتے ہیں جو علامات دیکھکر پیدا ہوا ہو اگر اس خیال میں قوت پیدا ہو جاتی ہے تو اس کو یقین اور اعتقاد کہہ لیا جاتا ہے اور اگر انتہائی درجہ کا ضعف ہو تو اٹکل اور توہم کہا جاتا ہے ورنہ زیادہ قوت ہو نہ زیادہ ضعف تو شک کا معنی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ظَنّ کا استعمال تینوں معانی میں ہوا ہے ظَنَّ دَاوٗدُ، داؤد نے یقین کر لیا۔ ظَنَّ الجاہلیۃ جاہلیت کی طرح اعتقاد۔ توہم اور شک کے معنی میں تو کثرت آیا ہے آیت مذکور میں بھی یہی معنی مراد ہے۔ (راغب)

(دیکھو ظن)

نَظُنُّكَ: جمع متکلم مضارع ک ضمیر خطاب مفرد مفعول ہم تجھے سمجھتے ہیں ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ ۸/۱۶ ۱۹/۱۲۔

نَظُنُّكُمْ: جمع متکلم مضارع کم ضمیر جمع مذکر حاضر ہم تم کو سمجھتے ہیں ہم تم کو خیال کرتے ہیں۔ ۱۱/۱۳

فصل العین المهملہ

نِعَاجِہٖ: جمع نَعْجَۃٌ واحد نعجات بھی جمع ہے اوس کی دنبیاں ۲۳/۳۸ نَعَجٌ اور نُعُوجٌ انصرا خاص سفید ہونا نَعَجٌ (سمع) فربہ ہونا دنبہ کے گوشت سے طبیعت کا بھاری ہو جانا۔ نَاعِجَۃٌ تیز رو اونٹنی نواعج جمع۔ اِنْعَاجٌ فربہ اونٹوں کا مالک ہونا (تاج) امام راغب نے مفردات میں لکھا ہے کہ نَعْجَۃٌ کا اطلاق بھیڑ نیل گائے اور پہاڑی بکری پر بھی ہوتا ہے اور ناعِجَۃٌ نرم زمین کو بھی کہتے ہیں۔

اَلنُّعَاسُ: اسم معرفہ مرفوع اونگھ (ترجمہ تھانوی) خفیف نیند (راغب) بعض اہل علم نے اس جگہ نُعَاسٌ سے مراد لیا ہے سکون، چین، شاید مراد یہ ہے کہ نعاس کے بعد مسلمانوں کو سکون اور اطمینان حاصل ہو گیا کیونکہ میدان جنگ میں گھمسان کی لڑائی کے وقت مسلمانوں کا اونگھ جانا اور اونگھ کے بعد تازہ دم ہو جانا اور سکون پانا تو صحیح روایات سے ثابت ہے حضرت ابوطلحہ انصاری حضرت زبیر بن عوام حضرت ابن عباس وغیرہم مختلف صحابہ اس کے راوی ہیں بعض نے اپنی سرگذشت بیان کی ہے بعض نے دوسروں کا قول نقل کیا ہے بہرحال روایات صحیح ہیں۔ صحاح میں ہیں۔ ۹/۱۶

نُعَاسًا: اسم نکرہ منصوب۔ اونگھ۔ ۱۱/۸

نَعْشٌ نرمی۔ رانے کی کمزوری جسم کی سستی بانہار کا مدھا ہو جانا۔ نعاس حواس کا سست

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو جانا اونگھ۔ نُعَاسٌ نیند سے بھرا ہوا آدمی اونگھتا ہوا۔ نَعْسٌ اور نُعَاسٌ مصدر (فتح) سو جانا۔ اِنْعَاسٌ (افعال) سست اور کاہل اولاد پیدا کرنا۔ کسی کو سلا دینا تَنْعِیس (تفعیل) سلا دینا تَنَاعُسٌ (تفاعل) اپنے کو سوتا ہوا ظاہر کرنا۔

نَعْبُدُ: جمع متکلم مضارع۔ عِبَادَۃٌ مصدر (نصر) پ ۱ ع ۱۶ ہم عبادت کریں گے پ ۱ ع ۹ ہم پوجا کرتے ہیں کریں گے۔

نَعْبُدَ: جمع متکلم مضارع۔ عبادۃ مصدر (نصر) پ ۳ ع ۱۵ کہ ہم عبادت (نہ) کریں پ ۸ ع ۱۶ کہ ہم عبادت کریں پ ۱۲ ع ۸ کہ ہم پوجا کریں۔ (دیکھو عبد۔ تعبدوا۔ اُعبدوا۔ عبادًا۔)

نَعْجَتِكَ: اسم مجرور مضاف کی ضمیر خطاب مضاف الیہ۔ تیری بھیڑ (کی طرف) پ ۲۳ ع ۱۱ (دیکھو نعاج)

نُعْجِزَ: جمع متکلم مضارع۔ اِعْجَازٌ مصدر (افعال) عجز مادہ ہم ہرگز ہرا (نہیں) سکینگے (دیکھو معاجزین)

نَعْجَۃً اور **نَعْجَۃٌ**: ایک دنبی پ ۲۳ ع ۱۱ (دیکھو نعاج)

نَعُدُ: جمع متکلم مضارع عَوْدٌ مصدر (نصر) ہم بھی دوبارہ کریں گے۔ ہم بھی لوٹیں گے پ ۹ ع ۱۶ (دیکھو عاد۔ عادوا۔ عدتم۔ عدنا۔ نعود وا وغیرہ

نَعِدُ: جمع متکلم مضارع وَعْدٌ مصدر (ضرب) ہم وعدہ عذاب کرتے ہیں پ ۱۱ ع ۱۳ پ ۱۲ ع ۲۴ پ ۱۳ ع ۲۔ (دیکھو مَوْعِدَۃٍ)

نَعُدَّ: جمع متکلم مضارع عَدٌّ مصدر (نصر) پ ۲۶ ع ۹ ہم شمار کر رہے ہیں پ ۲۳ ع ۱۳ ہم شمار کرتے تھے۔ (دیکھو مَعْدُوْدٍ)

نُعَذِّبُ: جمع متکلم مضارع مجزوم تَعْذِیبٌ مصدر (تفعیل) ہم سزا دینگے۔ پ ۱ ع ۱۴

نُعَذِّبَہٗ: جمع متکلم مضارع مرفوع تَعْذِیبٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول ہم اوسکو سزا دینگے یعنی قتل کریں گے محلی، پ ۱۶ ع ۲

نُعَذِّبُہُمْ: جمع متکلم مضارع مرفوع تَعْذِیبٌ مصدر ہُمْ ضمیر مفعول۔ ہم اونکو سزا دیں گے یعنی دنیا میں رسوائی یا قتل اور عذاب قبر (سیوطی) پ ۱۱ ع ۲

نَعْفُ: جمع متکلم مضارع مجزوم اصل میں نَعْفُوُ تھا۔ عَفْوٌ مصدر (نصر) ہم معاف کردیں۔ پ ۱۴ عَفْوٌ مصدر کسی چیز کو لینے کا قصد کرنا۔ اِعْتِفَاءٌ (افتعال) کا بھی یہی معنی ہے عافی اور مُعْتَفِی بھیک مانگنے والا عفت الریح الدار ہوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نے مکان کو یعنی مکان کے آثار اور نشانات کو لے لیا یعنی مٹا دیا۔ عَفَتِ الدَّارُ مکان نے لے لیا یعنی فرسودگی بوسیدگی اور تباہی کو، مراد یہ کہ مکان مٹ گیا۔ عَفَا النَّبْتُ وَالشَّجَرُ اور سبزی درخت نے نمو اور زیادتی کو لے لیا یعنی بڑھنے لگے۔

عَفْوٌ کے بعد اگر عَنْ آتا ہے تو دور کرنے زائل کرنے اور معاف کرنے کے معنی ہوتے ہیں عموماً مفعول محذوف ہوتا ہے اور اتفاقاً مذکور جیسے عَفَوْتُ عَنْهُ میں نے اوس سے درگزر کی اصل کلام اس طرح تھا عَفَوْتُ اِزَالَةَ الذَّنْبِ عَنْهُ میں نے ارادہ کیا کہ اوس کے گناہ اوس سے زائل کر دوں، دور کر دوں کبھی مفعول مع عَنْ کے محذوف ہوتا ہے جیسے وَاَنْ تَعْفُوْا فَمِنْ عَفَا۔

(باقی تنقیح کے لئے العفو۔ عفا۔ تعفوا۔ عافین وغیرہ)

نَعْقِلُ: جمع متکلم مضارع عَقْلٌ مصدر (ضرب) ہم سمجھ لیتے یعنی سمجھ کر مان لیتے۔ پ ۲۹۔

عقل قوت علمیہ کو بھی کہتے ہیں اور علم و دانش کو بھی، حضور والا نے فرمایا تھا مَا خَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا اَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنَ الْعَقْلِ اللہ نے عقل سے بڑھ کر عزت والی کوئی مخلوق نہیں پیدا کی اس سے مراد قوت علمیہ ہے۔

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا مَا كَسَبَ اَحَدٌ شَيْئًا اَفْضَلَ مِنْ عَقْلٍ يَهْدِيْهِ اِلٰى هُدًى اَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رَدًى کوئی شخص اوس علم سے بہتر کوئی چیز نہیں کماتا جو اوس کو ہدایت کا راستہ بتا دے یا ہلاکت سے روک دے۔ اس میں مراد علم و دانش ہی

قرآن مجید میں عدم عقل کی بنا پر جس جگہ کافروں کی مذمت کی گئی ہے وہاں فقدان علم و دانش مراد ہے اور جہاں عدم عقل کی وجہ سے بندہ سے تکلیفات شرعیہ کو اٹھا لیا گیا ہے وہاں مراد قوت فہم و علم کا فقدان ہے۔

عقل کا اصل معنی ہے بندش عقال اونٹ کا زانو بند عَقَلَتِ الْمَرْاَةُ شَعْرَهَا عورت نے اپنے بال باندھ لئے عَقَلَ الدَّوَاءُ الْبَطْنَ دوا نے پیٹ کو باندھ دیا عَقَلَ لِسَانَهُ اس نے اپنی زبان باندھ لی یعنی خاموش رہا مَعْقِل قلعہ چھاؤنی۔ اِعْتَقَلَ رِمْحَهُ اوس نے اپنا نیزہ باندھ لیا۔ عَقِيْلَةٌ وہ عورت یا موتی جس کو چھپا کر حفاظت سے رکھا جائے۔

نَعْلَمُ: جمع متکلم مضارع مرفوع عِلْمٌ مصدر (سمع) ہم جانتے ہیں پ ۱ ع ۸ پ ۱ ع ۱۲ پ ۲۰ ع ۶ پ ۲۳ ع ۱۲ پ ۲۹ ع ۶

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَعْلَمَ: جمع متکلم مضارع منصوب (سمع)
تاکہ ہم چھانٹ دیں الگ الگ کر دیں پ ۲ ع ۱۵/۱۳
پ ۲۷ ع ۲۶/۸ تاکہ ہم کو بخوبی معلوم ہو جائے ہمارا علم
بڑھ جائے (سیوطی بغوی مدارک بیضاوی تاکہ ہمارا
علم شہودی ہو جائے ہم مشاہدہ کر لیں (فقیر) پ ۵
یاد رکھو کہ عالم الغیب ہے حوادث کے
وقوع سے پہلے وہ سب کو جانتا ہے اسلئے
جہاں اللہ نے اپنے کسی فعل کی غرض حصول علم کو
قرار دیا ہے اس سے مراد علم ازلی نہیں بلکہ جانچنا
اور جانچکر فرماں برداروں کو نافرمانوں سے الگ
الگ چھانٹ دینا مقصود ہے اگرچہ اللہ کسی کام
کا حکم دینے سے پہلے بھی فرماں بردار کو نافرمان سے
الگ کر سکتا تھا لیکن کسی کو شکایت کا موقع نہ رہے
اور حجت تمام ہو جائے اس لئے اس نے حکم
بعد نافرمانوں کو فرمانبرداروں سے الگ چھانٹ
دیا۔ مفسرین نے ایسی جگہ تفسیری ترجمہ نَعْلَمُ کا
یُمَیِّزُ کیا ہے اور یُمَیِّزُ کا ترجمہ اکثر اہل
ترجمہ چھانٹنا یا چھانٹ لینا کرتے ہیں مگر یہ
غلط ہے اصل ترجمہ چھانٹ دینا اور الگ الگ
کر دینا ہے دونوں میں بڑا فرق ہے فتدبر
آیت ۵ میں ان مومنوں کا قول نقل کیا ہے
جو حضرت عیسیٰ کی رسالت پر ایمان لائے تھے
اور باوجود مومن ہونے کے پھر انہوں نے کہا
تھا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا اور ہم جان لیں کہ آپ
نے ہم سے سچ کہا بظاہر یہ لفظ گستاخی
کے ہیں جن سے ایماندار نہ ہونا مترشح ہوتا ہے
اس لئے اہل تفسیر نے اس جگہ نَعْلَمَ کا ترجمہ نَزْدَادُ
عِلْمًا کیا ہے کہ ہمارا علم بڑھ جائے اور ہم نے
ترجمہ کیا ہے ہم مشاہدہ کر لیں ہمارا علم شہودی ہو
جائے۔ بات یہ ہے کہ ایمان بالغیب ایمان
کامل ہوتا ہے لیکن معائنہ اور مشاہدہ سے اوس
میں مزید قوت پیدا ہو جاتی ہے اسی لئے اہل
تصوف اور معارف شناس کہتے ہیں کہ عین الیقین
(ایمان شہودی) کا درجہ علم الیقین (ایمان بالغیب)
سے اونچا ہے اور عین الیقین سے اوپر حق الیقین
کا مرتبہ ہے۔ یوں سمجھو کہ یقینی غائبانہ طور پر
کسی چیز کو جان لینا نمبر ابتدائی ہے اور پھر
اوس چیز کو آنکھوں سے دیکھ کر ماننا درجہ
دوئم ہے اور پھر اس کا تجربہ کرنا اور ثمرہ حاصل
کر لینا انتہائی مرتبہ ہے جنگل میں چشمہ ہونے کی خبر
سنکر مان لینا پھر جاکر آنکھوں سے دیکھ لینا
پھر اوس میں سے پانی پی لینا یہ ترتیبی درجات ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نُعَلِّمَ: جمع متکلم مضارع تعلیم مصدر (تفعیل) تاکہ ہم اوسکو سکھائیں۔ ۱۲/۱۳۔

نَعْلَمُهُمْ: جمع متکلم مضارع عِلْمٌ مصدر (سمع) ہم اون کو جانتے ہیں۔ ۱۱/۲ (علم تعلیم اور اون کے مشتقات و متعلقات کی تشریح کے لئے دیکھو مُعَلَّمٌ)

نُعْلِنُ: جمع متکلم مضارع اِعْلَانٌ مصدر (افعال) ہم ظاہر کرتے ہیں۔ ۱۳/۱۸۔

عَلَانِیَۃٌ: جو چھپا ہوا نہ ہو سِرٌّ کا ضد۔ عَلَنَ ظاہر ہوا اَعْلَنَ ظاہر کیا اول ضرب سے اور دوسرا افعال سے آتا ہے اشیاء خارجیہ کے ظہور و اظہار کو علن یا اعلان نہیں کہتے بلکہ اندرونی حقائق اور معانی کے ظہور و اظہار کے لئے اس مادہ کا استعمال اکثر ہوتا ہے۔

(دیکھو تُعْلِنُوْنَ)

نَعْلَیْکَ: تثنیہ منصوب مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ نعل واحد۔ نِعَال جمع اپنے دونوں جوتوں کو۔ ۱۳/۱۸۔ نَعْلَۃٌ اور نَعْلٌ پاؤں کا جوتہ نَعْلٌ گھوڑے کا نعل۔ نَعِیْلَۃٌ چھوٹی جوتی۔ ذلیل آدمی۔ بیوی۔ حَافِرٌ نَاعِلٌ سخت کہر۔ مَنْعَلٌ سخت زمین۔

نَعْلٌ مصدر (فتح) جوتہ دینا گھوڑے کے پاؤں میں نعل لگانا (فتح و سمع) جوتہ پہننا اِنْعَالٌ اور تَشْعِیْلٌ نعل لگانا تَنَعُّلٌ جوتہ پہننا زمین میں پیدل چلنا، سخت زمین میں تخم ریزی کرنا (تاج و بعض از قاموس)

اَلنَّعَمِ: اسم جنس چوپایہ اونٹ بکری گائے بھینس وغیرہ اَنْعَامٌ اور نُعْمَانٌ جمع ۳/۶۔

(دیکھو اَنْعَامٌ اور نَاعِمَۃٌ)

نَعَمْ حرف ایجاب ہے۔ ہاں۔ جی ہاں عام عرب عین پر زبر اور قبیلہ کنانہ والے عین پر زیر پڑھتے ہیں قرآن میں کنانہ کے مطابق کسائی کی قرأت ہے حضرت ابن مسعود کی قرأت میں نِعِمْ آیا ہے فارسی نے شَہِدَ پر قیاس کرتے ہوئے کہا ہو مقتضی القیاس ولم اسمعہا یعنی شَہِدَ کو جس طرح شَہِدَ پڑھنا جائز ہے قیاس چاہتا ہے کہ نِعِمَ بھی جائز ہو لیکن میں نے (کسی قرأت میں) نہیں سنا۔ ابن ہشام نے کہا حضرت ابن مسعود کی قرأت میں نون اور عین کے کسرہ کے ساتھ آیا ہے مگر فارسی کو اس قرأت کی اطلاع نہیں ملی۔ ۸/۱۲ ۹/۴۔

نعم کا استعمال تین طرح ہوتا ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱ تصدیق مخاطب یہ مثبت یا منفی خبر کے جواب میں آتا ہے جیسے کسی نے کہا قَامَ زَیْدٌ یا لَمْ یَقُمْ زَیْدٌ اوس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ جی ہاں یعنی صحیح ہے۔ آپ نے صحیح کہا۔

۲ مخاطب سے وعدہ کرنے کے لئے جیسے کسی نے کہا اِضْرِبْ (مار) یا لَا تَضْرِبْ (مت مار) اور اس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ اچھا یعنی جیسا آپ نے حکم دیا ہے ویسا ہی کروں گا۔ یا جیسے کسی نے کہا ھَلْ تُعْطِیْنِیْ کیا تو مجھے دیگا اور جواب میں کہا جائے نَعَمْ ہاں یعنی میں دونگا

۳ مخاطب کو صرف اطلاع کے لئے جیسے

فَھَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّکُمْ حَقًّا

جو کچھ تمہارے رب نے تم کو عذاب کی وعید دی تھی وہ تم نے صحیح پالی اس کے جواب میں کہیں گے نَعَمْ جی ہاں یعنی پالی یا جیسے اَاِنَّ لَنَا لَاَجْرًا کیا ہم کو کچھ معاوضہ ملیگا جواب دیا گیا نَعَمْ جی ہاں! یعنی تمکو معاوضہ ملیگا۔ ابن عصفور مؤلف المقرب نے کہا کہ استفہام کے جواب میں نَعَمْ ہمیشہ وعدہ کے لئے آتا ہے ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب نے کہا یہ کلیہ جامع نہیں ہے آیت فَھَلْ وَجَدْتُمْ کے جواب میں نَعَمْ وعدہ کیلئے نہیں ہے اطلاع کیلئے ہے سیبویہ نے تیسری قسم بیان ہی نہیں کی۔ اول الذکر دونوں قسمیں ہی ذکر کی ہیں لکھا ہے وَاَمَّا نَعَمْ فَعِدَةٌ وَتَصْدِیْقٌ۔ نعم وعدہ اور تصدیق ہے گویا سیبویہ کے نزدیک ھَلْ قَامَ زَیْدٌ کے جواب میں نَعَمْ کہنے سے قیام زید کی تصدیق ہو جاتی ہے صاحب مغنی نے کہا یہ غلط ہے کیونکہ نَعَمْ کی جگہ جواب میں صَدَقْتَ (تو نے سچ کہا) کہنا جائز نہیں انشاد کے جواب میں صَدَقْتَ کہنا کیسے درست ہو سکتا ہے یعنی جواب کا سوال سے کچھ جوڑ نہ ہوگا۔ قرآن مجید میں اطلاع کے لئے مستعمل ہے اور وعدہ کے لئے بھی آخری آیت میں قرار دیا جا سکتا ہے تصدیق کے لئے نہیں آیا۔

استعمال میں لَا نَعَمْ اور بَلٰی کا فرق

کلام استفہامی مثبت کے جواب میں نَعَمْ یا لَا آئے گا بَلٰی نہیں کہا جائیگا ھَلْ قَامَ زَیْدٌ جواب میں نَعَمْ کہا جائیگا یا لَا۔ کلام استفہامی منفی کے جواب میں نَعَمْ کہا جائیگا یا بَلٰی۔ لَا نہیں کہا جائیگا۔ اثبات منفی کے لئے بَلٰی اور اثبات نفی کے لئے نَعَمْ آئیگا جیسے اَوَ لَمْ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو مومن کے جواب میں اگر ایمان کا اقرار کرنا ہے تو بلیٰ کہا جائے گا اور عدم ایمان کو ظاہر کرنا ہے تو نعم کہا جائے گا (یعنی ہاں میں ایمان نہیں لایا) اسی لئے حضرت ابن عباس نے الست بربکم کی تشریح میں فرمایا کہ اس کے جواب میں نعم کہنا کفر ہے اس سے اقرار نفی ہو جائے گا اور ربوبیت کا انکار ثابت ہو گا۔

نِعْمَ: کلمہ مدح ہے اہل نحو کہتے ہیں کہ جسطرح بئس فعل ذم ہے اسی طرح نعم فعل مدح ہے لیکن نعم (واحد مذکر) اور نعمت (واحد مونث) ماضی کے علاوہ اس سے ماضی اور مضارع کا کوئی اور صیغہ مستعمل نہیں اور قرآن مجید میں تو نعمت بھی نہیں آیا بہر حال نحویوں کی اصطلاح میں نعم فعل ہے۔ راغب نے لکھا ہے کہ نعم کا ماخذ یا نعمۃ ہے جیسے نعم وعین یا نعمۃ وعین یا نعمی وعین سب کا ماخذ نعمۃ ہے یا اس کا ماخذ النعم ومنہ ہے جس کا معنی ہے بہت نرم بہت سہل۔ ۴/۵ ۹/۱۹ ۱۳/۹ ۱۴/۱۰ ۱۵/۱۶ ۱۷/۱۷ ۱۹/۷ ۲۱/۲ ۲۳/۱۳ ۲۴/۵ ۲۷/۲ ۲۹/۲۱۔

نِعِمَّا: یہ لفظ مرکب ہے نعم اور ما سے ما محل رفع میں ہے اگر اس کے بعد نکرہ ہو گا تو منصوب ہو گا اور معرفہ ہو گا تو مرفوع ہو گا ورش کے علاوہ اہل مدینہ اور ابو عمرو اور ابو بکر کی قرأت میں نعما آیا ہے کسائی ابن عامر اور حمزہ نے نعما پڑھا ہے ابن کثیر اور نافع نے بروایت ورش نعما کہا ہے۔

نعما اگرچہ کلمہ مرکبہ ہے لیکن کبھی صفتی شکل میں بصورت بسیط بھی مستعمل ہے جیسے غسلتہ غسلا نعما میں نے اوسکو خوب دھویا یہ استعمال قرآن مجید میں نہیں ہے۔ ۳/۵۔

نَعْمَاءُ: واحدی نے کہا نعماء وہ انعام ہے جسکا اثر نعمت پانے والے پر ظاہر ہو ۱۲/۲ (دیکھو نعمۃ) مراد راحت آسائش

نِعْمَتَكَ: اسم منصوب مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ تیری نعمت تیرا انعام ۱۱/۲۶ ۱۷/۲

نِعْمَتَهُ: اسم منصوب مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ اوس کا انعام نعمت اصل میں وہ چیز ہے جو کسی کو دی جائے لیکن بعقل محلی و سیوطی و صاحب خازن و مدارک وغیرہ اس جگہ انعام (افعال) کے معنی میں ہے یعنی نعمت دینا اوس کا انعام ۶/۲ ۱۲/۱۱ ۱۴/۱۷ ۲۶/۲۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نِعْمَتِہٖ: اسم مجرور مضاف ہ مضاف الیہ
اوس کا فضل و انعام۔ پ ۲ ع ۲

نِعْمَتِیْ: اسم مضاف ی متکلم مضاف الیہ۔ میرا انعام و فضل پ ۱ ع ۵، ۶ پ ۲ ع ۲ پ ۶ ع ۵

نِعْمَۃً: اسم منصوب نکرہ انعام و احسان
پ ۲۶ ع ۹ پ ۲۷ ع ۱۳ نعمت پ ۳ ع ۱۵ پ ۲۳ ع ۲ پ ۲۴ ع ۲۔

نِعْمَۃٍ: اسم مجرور نکرہ۔ انعام و احسان
پ ۴ ع ۸، ۹ پ ۱۴ ع ۱۳ احسان پ ۳۰ ع ۱۷۔

نِعْمَۃُ: اسم مرفوع نکرہ احسان پ ۱۹ ع ۶ پ ۲۹ ع ۴

نِعْمَۃً: اسم منصوب مضاف اس کے بعد آنیوالا اسم ظاہر مضاف الیہ۔ انعام۔ پ ۲ ع ۱۰ و ۱۳ پ ۴ ع ۲ پ ۶ ع ۶ و ۸ پ ۱۳ ع ۱۳، ۱۷ پ ۱۴ ع ۸ و ۱۷ و ۲۱ پ ۲۱ ع ۱۸ پ ۲۳ ع ۱۳ پ ۲۵ ع ۷۔

نِعْمَتِ: اسم مجرور مضاف۔ انعام پ ۱۴ ع ۱۹ پ ۲۱ ع ۳ و ۱۳ پ ۲۷ ع ۴ پ ۲۹ ع ۳ پ ۳۰ ع ۱۸۔

نِعْمَتٍ: آسائش تنعم پ ۲۵ ع ۱۴

اَلنَّعْمَۃِ: اسم تنعم عیش آسائش یعنی آسائش و تنعم والے عیش پرست۔ پ ۲۹ ع ۱۳۔

نِعَمَہٗ: نعم، جمع نعمۃ واحد بمعنی انعام ہ ضمیر غائب اوس کے انعام پ ۲۱ ع ۱۲۔

مذکورۂ بالا تصریح سے واضح ہو گیا کہ قرآن مجید میں نعمۃ سے عموماً مراد انعام ہے یعنی نعمت دینا احسان کرنا بغیر کسی استحقاق اور رتبہ معاوضہ کے محض اپنے فضل سے عنایت کرنا لیکن پ ۱۰ ع ۳ پ ۲۳ ع ۱۵ پ ۲۴ ع ۲ میں نعمت سے مراد نعمت ہی ہے یعنی وہ چیز جو بلا استحقاق بغیر معاوضہ کے دی گئی۔

اب بتانا یہ ہے کہ انعام یا نعمت کی صورت کیا ہوئی کیا ہر آیت میں ایک ہی نوع اور ایک ہی قسم کا انعام مراد ہے یا مفہوم جنسی کے اشتراک کے باوجود انعامات کی نوعیت اور صنفیت جدا جدا تھی اہل تفسیر نے ہر انعام کی نوعیت جدا جدا لکھی ہے اور بعض جگہ کوئی مخصوص صنف مراد نہیں ہے عمومی نعمت مراد ہے جہاں سیاق قرائی یا صراحت مفسرین سے مخصوص نوع کا انعام مراد ہے اوس کو ہم لکھتے ہیں۔ پ ۲ آیات الٰہیہ پ ۳ ع ۱۳ پ ۶ ع ۶ پ ۲۳ ایمان و اسلام پ ۴ ع ۸ ثواب پ ۴ ع ۹ سلامتی پ ۶ ع ۸ نبوت اور بادشاہت کا سلسلہ۔ پ ۱۳ ع ۱۳ بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دینا پ ۲۱ ع ۳ مکہ کو مقام امن بنا دینا پ ۲۲ ع ۱۳ حرم کے اندر سکونت کرا دینا اور لوٹ مار سے حفاظت کرنا پ ۲۱ ع ۱۳ سمندر کے اندر جہازوں کو چلانا پ ۲۱ ع ۱۸ مسلمانوں کو غزوۂ احزاب میں شکست سے بچا لینا پ ۲۵ ع ۷ کشتیاں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہاز اور ہر قسم کی سواری دنیا پ ۲۵/۱۴ نعمۃ بمعنی تنعم یعنی باغوں چشموں اور ہر سبزہ زاروں سے فائدہ اٹھانا اور عیش اڑانا پ ۲۱/۱۴ رحمت پ ۲۰/۸ نبوت وغیرہ پ ۳۰/۱۷ احسان پ ۲۹/۱۳ اَلنَّعمۃ بمعنی تنعم عیش اندوزی پ ۱۹/۱۰ فرعون کا احسان پروردش حضرت موسیٰ پر، باقی آیات میں عمومی انعام اور احسان مراد ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم

نَعَّمَہٗ: نَعَّمَ واحد مذکر غائب ماضی تَنْعِیْم، مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول اوس کو آسائش دی اوس کو نعمت دی۔ پ ۳۰/۱۴ (دیکھو ناعمۃ)

نُعَمِّرُ: جمع متکلم مضارع مجزوم نَعْمِیْر، مصدر (تفعیل) کیا تم کو ہم نے عمر (نہیں) دی تھی پ ۲۲/۱۶ ہم عمر زیادہ کرتے ہیں پ ۲۳/۲۲ (ترجمہ تھانوی)

(دیکھو مُعَمَّرًا اور المعمور)

نَعْمَلْ: جمع متکلم مضارع مجزوم ہم عمل کرینگے ہم عمل کریں یعنی اقرار توحید۔ شرک سے بیزاری فرماں پذیری۔ اطاعت اوامر کی پابندی، منہیات سے اجتناب۔ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۲/۱۶۔

نَعْمَلُ: جمع متکلم مضارع مرفوع ہم عمل (نہیں) کرتے تھے پ ۱۴/۱۰ ہم کرتے تھے پ ۲۲/۱۶۔

نَعْمَلَ: جمع متکلم مضارع منصوب۔ کہ ہم عمل کریں گے ہم عمل کریں شرک سے اجتناب اور فرماں پذیری۔ پ ۸/۹۔

عَمَلٌ اور عَمِلَ کرنا مصدر (سمع) اَعْمَالٌ (افعال) کام میں لانا کسی کو کارندہ بنانا۔ عَمَلٌ اوس فعل کو کہتے ہیں جس کا صدور کسی جاندار سے بلا ارادہ ہو گویا عمل خاص ہے اور فعل عام فعل بلا ارادہ کام کرنے کو بھی کہتے ہیں اور جمادات کی طرف بھی اس کی نسبت کی جاتی ہے۔ انسان کے علاوہ دوسرے جانوروں کی جانب عمل کرنیکی نسبت صرف عرب کے اس قول میں آئی ہے اَلْبَقَرُ الْعَوَامِلُ۔ کام کرنے والے بیل۔ ہاں نَعْلَۃٌ کا بھی ماخذ ہی ہے بارکش یا بوجھ اونٹنی (راغب)

(دیکھو عمل)

نَعُوْدَ: جمع متکلم مضارع۔ عَوْدٌ مصدر (نصر) ہم لوٹ کر آجائیں (تھانوی) پ ۹/۱ (دیکھو عَادَ اور مِیْعَادٌ)

نُعِیْدُ: جمع متکلم مضارع اعَادَۃ مصدر (افعال) ہم لوٹا کر پھر کر دیں گے پ ۱۶/۱۱ ہم لوٹا کر لے جائیں گے پ ۱۶/۱۲ دوبارہ کر دیں گے۔ پ ۱۷/۷ (دیکھو عَادَ اور مُعَادٍ)

نَعِیْمًا: اسم منصوب کثیر نعمت پ ۲۹/۱۹ (دیکھو ناعمۃ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلنَّعِیْم: اسم معرفہ مجرور نعمت راحت عیش

۶ ۱۱ ۱۴ ۱۵ ۱۹ ۲۱ ۲۳ ۲۷ ۲۹ ۳۰
۱۳ ۶ ۱۴ ۹ ۱۰ ۶ ۱۴ ۴ ۸

نعمت یعنی شکر نعمت۔ ۳۰/۲۷۔

نَعِیْم: اسم نکرہ مجرور۔ نعمت راحت عیش ۲۷ ۲۹ ۳۰
۱۳ ۱۶ ۸ ۷

نَعِیْمٌ: اسم نکرہ مرفوع نعمت راحت ۱۰/۹۔

فصل العین المعجمۃ

نُغَادِرُ: جمع متکلم مضارع مجرد منفی مُغَادَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہم نے (انہیں) چھوڑا یعنی نہیں چھوڑیں گے۔ جب کسی چیز کا آئندہ آنا یقینی ہوتا ہے اور مستقبل قریب میں وہ ضرور آنیوالی ہی ہوتی ہے تو اوسکے لئے ماضی کا صیغہ استعمال کر لیا جاتا ہے گویا وہ چیز ہو چکی نُغَادِرُ (مضارع کو لَمْ نے ماضی بنا دیا اور بجائے مستقبل کے ماضی استعمال کرنے کی وجہ یہی ہے کہ قیامت کے دن کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ ۱۵/۱۸۔

غَدْرٌ (اسم) بے وفائی۔ غَدْرٌ بڑا پتھر پتھریلی جگہ۔ رَجُلٌ ثَبْتُ الْغَدْرِ میدانِ جنگ میں ثابت قدم آدمی۔ مَا اَثْبَتَ غَدْرَہٗ اوس شخص کے متعلق کہا جاتا ہے جسکی زبان خصومت اور ہر لغزش کے مقام میں قابو میں رہے۔

مُغْدِرَۃٌ اور غَدْرَۃٌ تاریک رات غَدْرَاءُ تاریکی۔ غُدَرٌ مُغْدَرٌ غُدُرٌ بے وفا غَادِرٌ بے وفا مرد۔ غُدَّارٌ سخت بے وفا مرد یا عورت غَدْرٌ اور غَدْرَانٌ مصدر (نصر ضرب سمع) بے وفائی کرنا مفعول پر بادا آتا ہے اور کبھی نہیں آتا (صرف ضرب سے تالاب سے پانی پینا صرف سمع سے) بارش کا پانی پینا لیکن اس وقت مصدر غُدْرَۃٌ آتا ہے۔

غَدِرَ اللَّیْلُ رات اندھیری ہو گئی۔ غَدِرَتِ الْاَرْضُ زمین پتھریلی ہو گئی۔

غَدِرَتِ الْغَنَمُ فِی الْمَرْتَعِ بکریاں چراگاہ میں چر کر سیر ہو گئیں لیکن اگر فی نہ ہو اور اس کی جگہ عَنْ ہو مثلاً یوں کہا جائے غَدِرَتِ الشَّاۃُ عَنِ الْغَنَمِ تو ترجمہ ہو گا گلہ سے بکری پیچھے رہ گئی۔

اِغْدَارٌ (افعال) بکری اونٹ وغیرہ کو پیچھے چھوڑ کر پیچھے چھوڑنے اور رہجانے کی اجازت دینا۔ مُغَادَرَۃٌ اور غِدَارٌ (مفاعلۃ) رہجانا چھوڑنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(تاج و قاموس و بعض از مفردات)

نُغْرِقْهُمْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اغراق مصدر (افعال) ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ اون کو ہم غرق کر دیں۔ پ ۲۳ (دیکھو مغرقون)

نُغْرِيَنَّكَ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اغراء مصدر (افعال) ک ضمیر خطاب مفعول۔ ہم ضرور ہی تم کو مسلط کر دیں گے پ ۲۲ (دیکھو اغْرَيْنَا)

نَغْفِرْ: جمع متکلم مضارع مجزوم "مَغْفِرَة" مصدر (ضرب) ہم معاف کر دیں گے پ ۱۹ (دیکھو غافر)

فصل الفاء

النَّفَّاثَاتِ: صیغہ مبالغہ جمع "النَّفَّاثَة" و احد "نَفْثٌ" مصدر (ضرب و نصر) خوب دم کرنے والیاں "نَفْثٌ" مصدر (ضرب و نصر) قدرے تھوک تھوکنا۔ تھکار نا "تَفْل" بھی تھوکنے کو کہتے ہیں لیکن "نَفْثٌ" میں تھوک کی کمی اور "تَفْل" میں تھوک کی زیادتی ہے۔ یہ اصل معنی ہے (راغب) اس کے بعد خون تھوکنے اور دم کرنے کے لئے بھی نفث کا استعمال ہونے لگا۔ "دَمٌ نَفِيثٌ" زخم سے بہتا ہوا خون۔ "نُفَاثَةٌ" وہ خون جو ریض کے منہ سے نکلتا ہے (قاموس) مسواک کے وہ ریشے جو دانتوں میں رہ جاتے ہیں اور آدمی ان کو تھوکتا ہے (راغب) "نَفَّاثٌ" دم کرنیوالا "نفاثۃ" مؤنث "نفاثات" جمع۔

"اَلنَّفَّاثَاتُ فِی الْعُقَدِ" جادوگر عورتیں (بغوی) ابو عبیدہ نے کہا لبید بن اعصم یہودی کی لڑکیاں مراد ہیں جنہوں نے رسول اللہ پر جادو کیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عباس اور ام المومنین حضرت عائشہ کا قول ہے کہ ایک یہودی لڑکا رسول اللہ کا خدمتگار تھا یہودیوں نے سازش کر کے رسول اللہ کی کنگھی کے بال اور کنگھی کے چند دندانے اس لڑکے کی وساطت سے حاصل کر لئے اور لبید بن اعصم کو کام کا ذمہ دار بنایا (معالم) حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ پر ایسا جادو کیا گیا تھا کہ کبھی نہ کئے ہوئے کام کو حضور اقدس خیال کرتے کہ میں کر چکا ہوں۔ سرکار عالی نے دعا کی۔ مجھ سے فرماتے تھے عائشہ تجھے معلوم ہے کہ میں نے اپنے رب سے اس کا حل پوچھا تھا۔ اللہ نے مجھے حل بتا دیا میں نے پوچھا یا رسول اللہ وہ حل کیا تھا فرمایا (خواب میں) دو آدمی میرے پاس آئے ایک سرہانے بیٹھا دوسرا پائنتی۔ ایک نے دوسرے سے پوچھا اس شخص کو کیا دکھ ہے اوس نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہا اس پر جادو کیا گیا ہے اول نے پوچھا کس نے کیا ہے دوسرے نے کہا لبید بن اعصم نے۔ اول بولا کیسے کیا ہے دوسرے نے کہا کنگھی سے ٹوٹے ہوئے بالوں پر کنگھی کے دانتوں پر اور نر کھجور کے شگوفہ پر اول نے کہا یہ چیزیں کہاں ہیں دوسرے نے کہا ذروان میں (بنی زریق کے ایک کنوئیں کا نام ذروان تھا۔)

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلعم وہاں تشریف لے گئے تھے اور واپس آکر مجھ سے فرمایا خدا کی قسم اس کا پانی تو مہندی کے نچوڑ کی طرح تھا اور وہاں کے کھجور کے درخت (یعنی درختوں کے گچھے) ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے بھوتوں کے سر۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے اسکو نکلوا کیوں نہیں دیا فرمایا مجھے تو اللہ نے شفا دے ہی دی اب میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ لوگوں میں جھگڑا اٹھاؤں۔ انتہیٰ۔

اس روایت میں لبید بن اعصم کا جادو کرنا ظاہر کیا گیا ہے غالباً اس سے مراد جادو کا ذمہ دار ہونا ہے ورنہ جادو کرنے والیاں تو اس کی لڑکیاں تھیں۔

حضرت زید بن ارقم کا قول ہے کہ جبرئیل نے آکر رسول اللہ کو اطلاع دی تھی کہ ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے اور دم کر کے گرہیں لگائی ہیں حضور نے وہ چیزیں نکلوا منگوائیں اور جو گرہ کھولتے تھے بیماری میں خفت محسوس ہوتی تھی۔ مقاتل اور کلبی کی روایت ہے کہ تانت میں گیارہ گرہیں لگائی گئی تھیں۔ (بغوی فی المعالم) جادو کا اثر کب تک رہا اس کے متعلق مختلف روایات ہیں چالیس روز چھ ماہ ایک سال ان روایات میں وجہ جامع یہ ہے کہ چالیس روز مرض کی شدت رہی چھ ماہ تک خفت رہی امسال میں بالکل زوال ہو گیا (المعانی) تین روز تک تو مرض میں بہت ہی شدت رہی۔ (مرقات)

نَفَاذٍ: مصدر (سمع) انقطاع (مدارک ۱۳۲) نَفَاذًا اور نُفُوذٌ مصدر (سمع) نابود ہو جانا یعنی ختم ہو جانا چلا جانا۔ اِنْفَاذًا (افعال) ختم کر دینا بے توشہ ہو جانا۔ کنوئیں کا پانی ختم ہو جانا۔

مُنَافَذَةً (مفاعلہ) باہم جھگڑا کرنا۔ آپس کے جھگڑے کو حاکم کے پاس لے جانا۔ اِنْتِفَاذًا (افتعال) ختم کر دینا۔ دودھ پینا۔ اِسْتِنْفَاذًا (استفعال) ختم کر دینا (تاج و قاموس)

اَلنِّفَاقِ: اسم معرف باللام (مفاعلہ) دو رخا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بن۔ پ ۱۱ ع ۲ ۔ (دیکھو المنافقات)

نِفَاقًا: اسم منصوب نکرہ۔ منافقت دورغا پن پ ۱۰ ع ۱۶ پ ۱۱ ۔

نَفِنَتَهُمْ: جمع متکلم مضارع منصوب ہم ضمیر مفعول فتنۃ اور فُتُونٌ مصدر کہ ہم اون کا امتحان لیں پ ۱۶ ع ۱۲ پ ۲۹ ع ۱۱ دیکھو فاتنین اور فتنا)

نَفَخَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفْخٌ مصدر (نصر) اوس نے پھونکا یعنی پہلے بے جان تھا پھر اوس کو زندہ حساس بنا دیا (حلی) پ ۲۱ ع ۱۴ ۔

نَفْخَۃٌ اور نَفْخَۃٌ ایک بار پھونکنا۔ پیٹ پھولنا نَفِخٌ بھرپور جوان نَفِیخٌ دھونکنی وہ شخص جس کے متعلق پھونکنے کی خدمت ہو۔ نُفَاخٌ پیٹ کا اپھارہ نُفَاخٌ اونچی زمین۔ بھربھری مٹی کا ڈھیر۔ نفخ مصدر (نصر) پھونکنا۔ پھونک مارنا دن چڑھنا۔ تنفیخ (تفعیل) پھونک مارنا۔ انتفاخ (انفعال) پھول جانا۔

نُفِخَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول نَفْخٌ مصدر (نصر) پھونکا گیا یعنی یقینی طور پر پھونکا جائیگا پ ۲۶ ع ۱۶ پ ۲۳ ع ۲ میں نفخۃ دوئم مراد ہے پ ۲۴ ع ۴ ۔

۱ میں نفخۃ اول اور ۲ میں نفخۃ دوئم مراد ہے۔

پ ۱۸ ع ۶ مختلف فیہ ہے حضرت ابن مسعود نے فرمایا نفخۂ دوئم مراد ہے سعید بن جبیر کی روایت میں حضرت ابن عباس کے نزدیک نفخۂ اول اور عطاء کی روایت میں ابن عباس کے نزدیک نفخۂ دوئم مراد ہے پ ۲۹ ع ۵ میں نفخۂ اول مراد ہے

نَفْخَۃً: ایک بار پھونکنا پ ۲۹ ع ۵ نفخۂ اول مراد ہے

نَفَخْتُ: واحد متکلم ماضی معروف۔ نَفْخٌ سے (حجب) میں پھونک دوں پ ۳۰ ع ۱۴ پ ۲۳ بمعنی مستقبل

نَفَخْنَا: جمع متکلم ماضی معروف نَفْخٌ سے۔ ہم نے پھونک دی پ ۱۷ ع ۲۰ پ ۲۸ ۔

نَفِدَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفَدٌ اور نفادٌ مصدر (سمع) (ضرور ختم ہو جائے (یعنی لکھتے لکھتے) پ ۱۶ ع ۳ ۔

نَفِدَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَفَادٌ سے ختم (نہ) ہوں پ ۲۱ ع ۱۲ (دیکھو نفاد)

نَفَرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفْرٌ، نُفُوْرٌ اور نفارٌ مصدر (سمع وضرب) (کیوں نہ) نکل کر جائے۔ پ ۱۱ ع ۴ ۔

نَفَرٌ: اسم جمع۔ جماعت۔ متعدد افراد کی ٹولی پ ۲۹ ع ۱۱ طائف سے ناکام واپسی میں رسول اللہ ایک نخلستان میں اترے۔ رات میں نماز پڑھ رہے تھے تو نصیبین (علاقہ یمن) کے چند جن (سات یا نو) آ گئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور اونہوں نے قرآن مجید سنا (محمد بن کعب قرظی)
عکاظ کے بازار کو جاتے ہیں رسول اللہ صلعم
ایک نخلستان میں اترے اور فجر کی نماز صحابہ کو
پڑھا رہے تھے تو تہامہ کی طرف سے گذرنے
والے جنات کی جماعت اتر پڑی اور قرآن سننے
لگی (قول ابن عباس بروایت سعید بن جبیر)
حضرت ابن مسعود کی ایک طویل روایت سے
معلوم ہوتا ہے کہ حضور کو حکم دیا گیا تھا کہ جنات
کو تبلیغ قرآن کریں اسی غرض سے جنات کی ایک
جماعت کو بھیجا گیا یہ لوگ نینوی (قریب کوفہ علاقہ
عراق) کے رہنے والے تھے صحابیوں کی جماعت
اگرچہ موجود تھی لیکن صرف میں حضور کے ساتھ نکلا
ایک جگہ پہونچکر حضور والا نے میرے گرداگرد
لکیر کا حصار کھینچدیا اور فرمایا یہاں سے نہ نکلنا
اور خود ایک طرف تشریف لے گئے ایک جگہ
پہونچکر قرآن شروع کیا میں نے دیکھا کہ گدھوں
کی طرح کچھ (جانور) اوپر سے نیچے گرے پڑ رہے
ہیں یہانتک کہ پھر میں نے حضور کی آواز نہیں سنی کچھ دیر کے
بعد بادلوں کی طرح چھٹنے لگے فجر تک حضور فارغ
ہو گئے اس بیان کے آخر میں ہے کہ ابن مسعود نے
کہا میں نے سفید کپڑے پہنے کچھ کالے آدمی دیکھے
تھے حضور نے ارشاد فرمایا وہ نصیبین کے جنات
تھے ایک مقتول کے قتل کے متعلق اول میں اختلاف
تھا میرے پاس فیصلہ کروانے آئے تھے میں نے
ان کا صحیح فیصلہ کر دیا۔ قتادہ کی روایت سے ثابت
ہے کہ حضرت ابن مسعود نے فرمایا ایک رات کو
حضور والا غائب ہو گئے ہم نے ہر چند تلاش کی
لیکن ناکام رہے صبح کو حرا کی طرف سے تشریف
لائے اور فرمایا جنات کا قاصد آیا تھا میں اس
کے ساتھ گیا تھا میں نے جنات کو قرآن پڑھ
کر سنایا اس کے بعد حضور ہم کو ساتھ لے گئے
اور جنات کے کچھ آثار اور آگ کے کچھ نشانات
دکھائے (مسلم) تبعی نے اسی روایت میں کہا ہے
وہ جزیرہ (علاقہ شام) کے جنات تھے (معالم)
ابن عباس نے فرمایا نصیبین کے جنات کی تعداد
سات تھی۔ زر بن حبیش نے فرمایا نو تھے۔ مختلف
روایات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ جنات کے
قرآن سننے یا حضور سے ملاقات کرنے کے متعدد
واقعات ہوئے اور کئی جگہ پر کئی جگہ کے جنات
حاضر ہوئے۔

نَفَرٌ ا: اسم جمع منصوب جماعت متعدد افراد
کی ٹولی ۲۶/۴ جنات کی جماعت ۱۵/۴۶ کنبہ خاندان

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(دیکھو مُتَنَفِّرَۃٌ)

نَفْرَغُ : جمع متکلم مضارع۔ فراغٌ سے (نصر) ہم قصد کریں گے۔ ہم متوجہ ہوں گے (حساب کی طرف) پ ۲۷/۱۲ (دیکھو فَارِغًا)

نُفَرِّقُ : جمع متکلم مضارع یعنی حال تفریقٌ مصدر (تفعیل) فَرْقٌ مادہ ہم تفریق (نہیں) کرتے (کہ کسی پیغمبر کو سچا اور کسی کو جھوٹا کہیں بلکہ سب کو سچا کہتے ہیں) پ ۱/۱۶ پ ۳/۱۷ و ۸ (دیکھو الفارقات)

نَفْسٌ : اسم مفرد نکرہ مرفوع النفسٌ اور نفوسٌ جمع۔ جان، مراد جاندار یعنی شخص پ ۱/۱۵ و ۱۶

پ ۲/۱۴ پ ۷/۱۴ پ ۱۲/۹ پ ۱۷/۴ پ ۲۱/۱۵ و ۱۳/۳ پ ۲۳/۳ پ ۲۴/۳ پ ۲۸/۶

پ ۳۰/۷ و ۲۶ نفس مطمئنہ پ ۳۰/۱۴۔

نَفْسٍ : اسم مفرد نکرہ مجرور۔ جان، مراد شخص پ ۱/۱۶ و ۱۷

پ ۳/۱۱ و ۲۶ پ ۴/۶ و ۸ و ۱۲ و ۱۰ پ ۶/۴ پ ۷/۱۸ پ ۸/۷ پ ۹/۱۴ پ ۱۱/۸ و ۱۱ و ۱۵

پ ۱۳/۱۱ و ۱۲ و ۱۹ پ ۱۴/۲۱ پ ۱۵/۲۲ پ ۱۶/۱۰ پ ۱۷/۳ پ ۲۱/۲ و ۱۲ و ۱۵ پ ۲۳/۱۵

پ ۲۴/۷ و ۴ پ ۲۵/۱۹ پ ۲۶/۱۶ پ ۲۹/۱۶ پ ۳۰/۱۱ و ۷ قوت ممیزہ۔ پ ۳۰/۱۶

نَفْسًا : اسم مفرد نکرہ منصوب جان، مراد شخص

پ ۱/۴ پ ۳/۸ پ ۶/۹ پ ۷/۶ و ۱۲ پ ۱۵/۲۲ پ ۱۶/۱۱ پ ۱۸/۴ پ ۲۰/۷ و ۵

پ ۲۸/۱۴ و ۱۷ دل پ ۴۰/۱۲۔

اَلنَّفْسَ : اسم مفرد معرف منصوب جان مراد شخص۔ پ ۶/۱۱ پ ۸/۱۹ جی۔ دل پ ۳۰/۴ نفس امارہ

پ ۱۲/۱۳ اس میں الف لام مضاف الیہ کے عوض میں آیا ہے یعنی حضرت یوسف کا نفس امارہ یا الف لام جنسی ہے یعنی عام نفس امارہ۔

اَلنَّفْسِ : اسم مفرد مجرور جان، مراد شخص پ ۶/۱۱ نفس لوامہ پ ۲۹/۱۷۔

نَفْسِ : اسم مفرد مجرور مضاف جان، مراد دل، جی پ ۱۳/۴۔

اس تفصیل سے واضح ہو گیا کہ نفس کا معنی ہے جان لیکن اس سے مراد کبھی متنفس یعنی شخص کبھی جی دل کبھی نفس امارہ کبھی نفس لوامہ کبھی نفس مطمئنہ اور کبھی قوت ممیزہ ہوتی ہے مگر نفس کا عمومی معنی استعمال شخص ہی کے لئے کیا گیا ہے ان معانی کے علاوہ بھی قرآن نے دوسرے معانی کے لئے اس لفظ کا استعمال کیا ہے مثلاً مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ازواجًا میں انفس سے مراد ہے جنس اور نوع (روح المعانی) اور فسلموا علیٰ اَنْفُسِكُمْ میں مراد ہیں بھائی بند۔ اور لَا اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ میں نفس سے مراد ہے ذات اور شخصیت اور یحذرکم اللہ نفسہ میں نفس سے مراد ہے ذات یعنی اس کا عذاب (تاج) باقی تنقیح کے لئے دیکھو المنافقون)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نُفْسِدُ: جمع متکلم مضارع افساد مصدر (افعال) ہم بگاڑ پیدا کریں، ہم فساد پھیلائیں کے لئے ۱۳/۳

نَفْسَہٗ: اسم منصوب مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ اوس کو، اوس نے ۱۶/۱ ۹/۲ ۱۳/۳ ۱۷/۵ ۲۸/۵ ہر جگہ نفس سے مراد ہے ذات شخصیت۔

نَفْسِہٖ: اسم مجرور مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ ذات شخصیت۔ ۱/۴ ۱۳/۸ ۱۹/۷ ۱۶/۱۱ ۱۳ اور ۱۴/۱۲ ۱۷/۱۲ ۱۷/۱۵ ۱۸/۱۹ ۱۳/۲۰ ۱۱/۲۱ ۱۵/۲۲ ۱۶/۲۲ ۲۰/۲۲ ۱۸/۲۴ ۱۸/۲۵ ۱۷/۲۶ ۱۷/۲۹ دل ۳/۱۲ ۱۴/۱۲ قوت شہوانیہ ۱۶/۲۸ ۹/۸۰

نَفْسُہٗ: اسم مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ نفس امارہ ۱۶/۶ دل ۱۹/۲۶۔

آیات ۱۱/۳ ۸/۵ اور ۱۲/۷ میں اللہ کی ذات مراد ہے باقی آیات میں انسان کی ذات و شخصیت یا دل یا نفس امارہ یا قوت شہوانیہ حسب ذیل تفصیل مذکور

نَفْسِہَا: اسم مجرور مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ اوسکی ذات۔ ۱۴/۲۱۔

نَفْسَہَا: اسم منصوب مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ اوس نے اپنی شخصیت اور ذات۔ ۲۲/۳۔

نَفْسُکَ: اسم مرفوع مضاف ک ضمیر خطاب مضاف الیہ ۲۲/۱۴ دم۔ جان۔ زندگی۔

نَفْسَکَ: اسم منصوب مضاف ک ضمیر خطاب مضاف الیہ ۱۵/۱۳ ۱۹/۱۶ ۱۹/۵ ذات زندگی۔

نَفْسِکَ: اسم مجرور مضاف ک ضمیر خطاب مضاف الیہ ۵/۸ ۹/۱۴ دل ۱۵/۲ ذات شخص ۲۲/۴ دل۔

نَفْسِیْ: اسم مضاف ی مجزوم ضمیر متکلم مضاف الیہ اپنی ذات۔ اپنا آپا۔ ۶/۸ ۹/۱۳ ۱۱/۱۰ ۱۲/۱۳ ۱۶/۱۱ ۱۹/۱۸ ۲۰/۵ ۲۲/۱۲ دل ۶/۶ نفس شیطانی یعنی نفس امارہ۔ ۱۶/۱۴۔

نَفَشَتْ: واحد مونث غائب ماضی معروف نَفْشٌ مصدر (نصر) (بکریوں نے کھیت کو) بغیر چرواہے کے رات کو چر لیا (محلی) (بکریاں کھیت میں) رات کے وقت جا پڑیں (ترجمہ تھانوی) یہ نَفْشٌ کا معنی ہے دھنکنا رات کو بھیجنا۔ (دیکھو المنفوش)

نُفَصِّلُ: جمع متکلم مضارع تفصیلٌ مصدر (تفعیل) ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔ ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ۷/۱۲ ۸/۱۱ ۹/۱۲ ۱۰/۸ ۱۱/۸ ۲۱/۷ (دیکھو فاصلین و فصل و فصلنا)

نُفَضِّلُ: جمع متکلم مضارع تفضیلٌ مصدر (تفعیل) ہم فوقیت دیتے ہیں۔ ہم فضیلت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیتے ہیں۔ ۱۳/۸۔ (دیکھو فضل اور فضل)

نَفْعًا: مصدر منصوب (فتح) فائدہ۔ فائدہ پہونچانا ۴/۱۳ ۶/۱۴ ۹/۱۳ ۱۱/۱۱ ۱۳/۸ ۱۶/۱۳ ۱۸/۱۶ ۲۲/۱۱ ۲۶/۱۱ نَفَعَ مَا نَفَعَهٗ مَنْفَعَةً فائدہ (دیکھو منافع)

نَفَعَتِ: واحد مؤنث غائب نفع مصدر (فتح) اصل میں تا ساکن تھی بعد کو آنے والے لفظ کے ساتھ ملانے کی وجہ سے متحرک ہو گئی۔ (اگر) مفید ہو (ماضی شرط کی وجہ سے یعنی مستقبل ہے۔ (دیکھو منافع)

نَفْعَلُ: جمع متکلم مضارع مرفوع فَعَلٌ مصدر (فتح) ہم کریں گے ۲۳/۲۱ ہم کرتے ہیں گریں گے۔ ۲۹/۲۱۔

نَفْعَلَ: جمع متکلم مضارع منصوب فِعْلٌ مصدر (فتح) کہ ہم کریں۔ کہ ہم تصرف کریں۔ ۱۳/۸

نَفْعِهٖ: اسم مجرور مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ اوس کے فائدہ سے) ۱۷/۱۴ یعنی خیالی اور مفروضہ فائدہ سے۔ (دیکھو منافع)

نَفَّهَا: ماضی واحد مذکر غائب نَفْعٌ سے ھَا ضمیر مفعول کہ اوسکو نفع دیا ہوتا۔ مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے۔ اوسکو نفع ہوتا۔ ۱۱/۱۵

نَفْعِهَا:- اسم مجرور مضاف ہما مضاف الیہ اون دونوں کے منافع (سے) ۲/۲ (دیکھو منافع)

نَفَقًا: اسم منصوب مفعول۔ سرنگ، ۷/۶ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَةً: اسم منصوب خرچ یعنی اللہ کی راہ میں، ۱۱/۴ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَةٍ: اسم مجرور خرچ یعنی صدقہ خیرات زکوٰۃ ۳/۵۔ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَاتُهُمْ: جمع مضاف نَفَقَةٌ واحد ھم مضاف الیہ۔ اونکی خیر خیرات۔ ۱۰/۱۳ (دیکھو المنافقات)

نَفْقِدُ: جمع متکلم مضارع فَقْدٌ و فُقْدَانٌ مصدر (ضرب) ہم گم پاتے ہیں۔ ہم کو نہیں ملتا۔ ۷۲/۱۲

فاقِدٌ وہ عورت جس کا شوہر یا بچہ مرگیا ہو یا گم ہوگیا ہو۔ ہر مادہ جس کا بچہ ضائع ہوگیا ہو۔

فَقِیدٌ اور مَفْقُوْدٌ گم شدہ کھویا ہوا محاورہ ہے مَا تَ غَیْرَ فَقِیدٍ یا غَیْرَ مَفْقُوْدٍ۔ یعنی وہ مر گیا اور کسی نے اوس کے نہ ہونے کی پرواہ بھی نہ کی

فَقْدٌ، فُقْدَانٌ، فِقْدَانٌ مصادر (ضرب) کھو دینا۔ نہ پانا فقود بھی مصدر آیا ہے۔

اِفْقَادٌ (افعال) گم کرانا یہ دو مفعول چاہتا ہے) تَفَقُّدٌ (تفعل) گم شدہ کو ڈھونڈنا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تَفَاقُدٌ (تفاعل) باہم ایک کا دوسرے کو نہ پانا۔ اِفْعَادٌ (افتعال) کھو دینا اور کھوئی ہوئی چیز کو ڈھونڈھنا۔ (قاموس و تاج)

نَفْقَهُ : جمع متکلم مضارع فقہٌ (مصدر سمع) ہم (نہیں) سمجھتے۔ پ۱۲۔

فقہٌ، سمجھ، دانش، علم، فقیہٌ، دانشمند۔ دین کا عالم سمجھدار۔ فَقِیْهَةٌ دانشمند۔ دین کی عالم عورت۔ فَقِیْهٌ عقلمند۔ عالم۔ دین کا عالم سمجھدار۔ فُقَهَاءُ جمع فَقِیْهٌ مؤنث فُقَهَاءُ اور فُقَائِهٌ جمع فقہٌ، مصدر (نصر) علم فقہ میں مقابل پر غالب آنا (سمع) سمجھنا۔ جاننا فُقَاهَةٌ مصدر (کرم) فقیہ ہونا۔ اگر مفعول پر باء داخل کیجائے مثلاً فَقُهَ بِالشَّیْءِ کہا جائے تو جاننے اور سمجھنے کا معنی ہوتا ہے۔ اَفْقَهَهُ (افعال) اور تَفْقِیْهٌ (تفعیل) سمجھانا۔ آگاہ کرنا واقف بنانا تَفَقُّهٌ (تفعل) سمجھنا۔ فقیہ ہونا مُسْتَفْتِیَةٌ وہ عورت جو دوسری نوحہ کرنے والی عورت کے جواب میں نوحہ کرتی ہے۔

نُفُوْرٌ مصدر مجرد (نصر و ضرب) بھاگنا۔ دور ہونا۔ مراد حق سے دور ہونا (خازن) پ۲۹۔

نُفُوْرًا مصدر منصوب (نصر و ضرب) دور ہونا۔ بھاگنا پ۵ قرآن۔ اسلام اور حق سے دور ہونا پ۱۹ ایمان سے دور ہونا پ۲۲ ہدایت سے دور ہونا۔ (دیکھو مستنفرۃ)

اَلنُّفُوْسُ : جمع النفس واحد اشخاص لوگ پ۳۰ (دیکھو نفس)

نُفُوْسِكُمْ : جمع مجرور مضاف کم مضاف الیہ (جو) تمہارے دلوں (میں ہے) پ۱۵ (دیکھو نفس)

نَفِیْرًا : صفت مشبہ یا جمع یا مصدر خاندان کنبہ یا جہادی دستہ دشمنوں سے جنگ کرنے کے لئے نکلنے والا یا نکلنا۔ پ۱۵ لفظ نفیر یا بمعنی نافر ہے یعنی صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل ہے یعنی وہ لوگ جو ضرورت کے وقت ساتھ نکل کھڑے ہوتے ہیں قبیلہ یا کنبے کے افراد یا نَفِیْرٌ نَفْرٌ کی جمع ہے جیسے عَبِیْدٌ عَبْدٌ کی اس وقت وہ جہادی دستہ مراد ہوگا جو دشمنوں سے مقابلہ کرنے کے لئے جاتا ہے۔ یہ قول زجاج کا ہے یا نفیر مصدر ہے بمعنی خروج یا زیادہ نکلنے والے۔ لیکن اس سے زیادہ اسکی تشریح میں علامہ زمخشری نے کشاف میں کہا ہے کہ بنسبت تمہارے زیادہ نکلنے والے یعنی جو حالت تمہاری ہے اس سے زیادہ۔

مولانا تھانوی رحمۃ اللہ نے نَفِیْرًا کا ترجمہ جماعت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا ہے۔ (دیکھو مستنفرۃ)

فصل القاف

نُقَاتِلْ: جمع متکلم مضارع مجزوم بمقاتلۃ مصدر (مفاعلہ) ہم لڑیں پ۲ (دیکھو قاتل)

نُقَاتِلَ: جمع متکلم مضارع منصوب بمقاتلۃ مصدر (مفاعلۃ) ہم کیوں نہیں لڑینگے۔ پ۲ (دیکھو قاتل)

نَقْبًا: اسم منصوب بشگاف سوراخ پ۱۶۔ نُقْبٌ۔ پہاڑی راستہ۔ پراگندہ ٹکڑے

نُقُبٌ اور اَنْقَابٌ جمع نِقْبَۃٌ موٹر پر نقاب ڈالنا۔ نُقْبَۃٌ رنگ۔ آواز۔ نَقِیْبٌ ترازو کی زبان۔ قوم کا سردار۔ قوم کے نسبوں کا عالم نُقَبَاءُ۔ جمع نقیبۃ نفس عقل مشورہ۔ سرشت کام۔ رائی کی تیزی نِقَابٌ عورت کے منہ اور پیٹ کو چھپانیوالا پردہ۔ نیک عقلمند تجربہ کار آدمی۔ سخت زمین کے اندر کا راستہ۔

مَنْقَبٌ پہاڑی راستہ۔ سوراخ کی جگہ۔ منقبۃ پہاڑی راستہ۔ کسی کی بزرگی جو حامیۂ ناز ہو۔ ہنر۔ تعریف دیوار۔ دو گھروں کے درمیان کا تنگ راستہ۔ مِنْقَبٌ نشتر

نِقَابَۃٌ مصدر (نصر) بوساطت علی کسی قوم کا نقیب ہونا۔ بوساطت فی، چغلی لگانا اندر گھومنا، بذریعہ معین کریدنا، انکوائری کرنا بحث کرنا کسی بات کو کھولنا۔ اگر مفعول پر کوئی حرف جر نہ ہو تو درپے ہونے اور ذلیل و بدبخت ہونے کا معنی آتا ہے۔ نَقْبٌ مصدر (نصر) دیوار وغیرہ میں سوراخ کرنا۔ نَقَبٌ مصدر (سمع) پھٹ جانا نَقَبَ فِی الْبِلَادِ بستیوں میں دوڑتا ہوا گیا۔ نَقَابَۃٌ مصدر (کرم وسمع) نقیب بن جانا۔ اِنْقَابٌ مصدر (افعال) زمین میں چلنا۔ دریاں یا نقیب ہو جانا تَنْقِیْبٌ (تفعیل) گھومنا گشت لگانا۔ نِقَابٌ مصدر (مفاعلۃ) کسی سے اچانک ملاقات کرنا اِنْتِقَابٌ مصدر (افتعال) نقاب پہننا۔ (لسان و تاج و قاموس)

نَقَّبُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف۔ تَنْقِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ گھومے پ۲۶ (دیکھو نَقْبًا)

نَقْتَبِسْ: جمع متکلم مضارع۔ اِقْتِبَاسٌ مصدر (افتعال) ہم روشنی حاصل کریں۔ پ۲۷ (دیکھو قَبَسٍ)

نُقَتِّلَ: جمع متکلم مضارع تقتیلٌ مصدر (تفعیل) مولانا تھانوی اور اکثر مترجمین نے ترجمہ کیا ہے ہم قتل

jabir.abbas@yahoo.com
www.jabirabbas.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرنا شروع کر دیں لیکن ان بزرگوں نے باب تفعیل کا لحاظ نہیں فرمایا یہ مفہوم تو تَقَتُّل کا ہی تفعیل کے مادہ میں تو مبالغہ ہونا چاہیے اسلئے زیادہ مناسب ترجمہ ہوگا ہم ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔ پ ۹ ع ۵ (دیکھو قاتل)

نَقْدِرَ: جمع متکلم مضارع منصوب قَدْرٌ مصدر (ضرب) ہم تنگی نہیں کریں گے (راغب) ہم داروگیر نہیں کرینگے (تھانوی) اسجگہ نَقْدِرُ قدرت سے مشتق نہیں کیونکہ اللہ کو عاجز تصور کرنا علم نبوت کے منافی ہے اس لئے قَدْرٌ سے مشتق ہے اور چونکہ اس کے بعد عَلَیٰ ہے اور عَلَیٰ عربی کلام میں ضرر کے موقع پر بھی آتا ہے اسلئے مطلب یہ ہوا کہ ہم یونس کے خلاف کوئی مواخذہ نہیں کریں گے مولانا تھانوی نے حرف عَلَیٰ کو سامنے رکھ کر ہی داروگیر کرنے کا معنی بیان کیا ہے لیکن راغب نے لفظ قدر کے استعمال کو سامنے رکھا قَدَرْنَا عَلَیْہِ رِزْقَہٗ کا معنی ہے روزی کو تنگ کر دیا اس لئے لَنْ نَقْدِرَ کا ترجمہ ہوا ہم یونس پر کوئی تنگی نہیں کریں گے حاصل دونوں کا ایک ہی ہے۔ (دیکھو قادر)

نُقَدِّسُ جمع متکلم مضارع تَقْدِیسٌ مصدر (تفعیل) ہم تجھے پاک جانتے ہیں تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ پ ۱ (دیکھو القدوس)

نَقْذِفُ: جمع متکلم مضارع قَذْفٌ مصدر (ضرب) ہم پھینک مارتے ہیں پ ۱۷ ع ۲ (دیکھو قذف قذفنا)

نُقِرَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول نَقْرٌ مصدر (نصر) جب پھونکا جائیگا ماضی بمعنی مستقبل پ ۲۹ ع ۱۵

نَقْرٌ کا معنی ہے کھٹ کھٹ کرنا اور کھٹ کھٹ کرنے سے آواز پیدا ہونا لازم ہے اور صور پھونکنے سے بھی آواز پیدا ہوگی اس مناسبت سے نقر کا ترجمہ پھونکنا کر دیا گیا۔ (دیکھو الناقور)

نُقِرُّ: جمع متکلم مضارع اِقْرَارٌ مصدر (افعال) ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں (دیکھو قرار) پ ۱۷ ع ۸۔

نَقْرَءُ: جمع متکلم مضارع قِرَاءَۃٌ مصدر (فتح) ہم پڑھ بھی لیں۔ پ ۱۵ (دیکھو قرء اور قرآن)

نُقْرِئُکَ: جمع متکلم مضارع اِقْرَاءٌ مصدر (افعال) ک ضمیر مفعول ہم آپ کو پڑھا دیا کریں گے پ ۳۰ ع ۱۲ (دیکھو قرء اور قرأنا)

نَقْصٍ: (مصدر) کم کرنا (اسم) کمی (نصر) یعنی آفات، امراض اور مہلکات بھیج کر۔ پ ۲ ع ۱۳

پ ۹۔ (دیکھو منقوص)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَقُصُّ: جمع متکلم مضارع مرفوع قَصَصٌ مصدر (نصر) ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ پ۹ ع۱۲ ۔ پ۱۱ ع۱۲ پ۱۲ ع۱۵ پ۱۴ ع۱۶۔ (دیکھو القصص اور قصصنا)

نَقْصُصْ: جمع متکلم مضارع مجزوم قصصٌ مصدر (نصر) (اون کا قصہ) ہم نے نہیں بیان کیا۔ پ۱۲ ع۶ پ۱۳ ع۳۔ (دیکھو القصص)

نَقُصَّنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ قَصَصٌ سے ہم ضرور ہی بیان کردیں گے پ۸ (حوالہ مذکورہ)

نَقُصُّ: جمع متکلم مضارع ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول قَصَصٌ مصدر (نصر) ہم اوسکو بیان کرتے ہیں۔ پ۱۲ ع۹۔ (حوالہ مذکورہ)

نَقَضَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَقْضٌ مصدر (نصر) اس عورت نے توڑ دیا۔ بل کو کھولدیا۔ پ۱۴ ع۱۹ (دیکھو النقض)

نَقْضِهِمْ: مصدر مجرور مضاف ہم مضاف الیہ (نصر) اون کو توڑ دینے کی وجہ سے۔ پ۶ ع۲۷ (دیکھو النقض)

نَقْعًا: اسم منصوب۔ غبار۔ خاک۔ پ۳۰ ع۲۵

نَقْعٌ، شتر مرغ کی آواز۔ پانی پر جمع ہونے کی تنگ جگہ۔ کنویں میں جمع شدہ پانی۔ گرد غبار نقاعٌ اور نقوعٌ جمع۔ نَقِیعٌ ٹھیرا ہوا خوش مزہ پانی۔ ٹھنڈا میٹھا پانی۔ شراب۔ انگور کھجور اور ہر پھل کا بھگویا ہوا عرق۔ آواز فریاد۔ نَقِیعَۃٌ مسافر مہمان نُقَاعَۃٌ وہ پانی جسمیں کوئی چیز بھگوئی جائے۔ اَلنَّقْعُ پیاس بجھانیوالی چیز۔ مَنْقَعٌ اور مَنْقَعَۃٌ پانی جمع ہونے کی جگہ۔ مُنْقَعَۃٌ چھوٹا برتن جسمیں دودھ اور کھجوریں ملاکر بچوں کو کھلاتے ہیں۔

نُقُوعٌ مصدر (نصر) کسی چیز کو پانی میں بھگونا۔ برا کہنا۔ پیچھے چلنا۔ پیاس بجھانا چیخنا چلّانا۔ گریبان پھاڑنا۔ مسافر کی مہمانی کرنا۔ شفا پانا۔ اِنْقَاعٌ (افعال) سیراب کردینا۔ دوا یا پھل وغیرہ کو پانی میں بھگونا چیخنا فریاد کرنا۔ پانی کا رنگ متغیر ہوجانا مردہ کو دفن کرنا۔ سجانا۔

نَقْعُدُ: جمع متکلم مضارع قُعُودٌ مصدر (نصر) ہم بیٹھتے تھے (حکایت حال ماضی) پ۲۹ ع۱۱ (دیکھو قاعدًا)

نُقَلِّبُ: جمع متکلم مضارع۔ تَقْلِیبٌ مصدر (تفعیل) ہم (حق کی طرف سے) پھیر دیتے ہیں۔ موڑ دیتے ہیں۔ پ۱۹ ع۱ (دیکھو قلب)

نُقَلِّبُهُمْ: جمع متکلم مضارع تَقْلِیبٌ مصدر (تفعیل) ہم ضمیر غائب مفعول۔ ہم اونکو کروٹ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیتے تھے۔ ۱۵/۱۵ (دیکھو قلب)

نَقَمُوا: جمع مذکر غائب ماضی معروف نَقْمٌ، مصدر (ضرب) اونہوں نے برا (نہ) جانا اونہوں نے قابل عیب (نہ) سمجھا ۱۴/۱۰ (دیکھو منتقمون)

نَقُوْلُ: جمع متکلم مضارع قَوْلٌ مصدر (نصر) ہم کہیں گے۔ ۱۰/۹ ۱۱/۲۲ ۲۶/۱۶ ہم کہتے ہیں ۱۲/۵ ۱۴/۲۱ ۲۸/۲ ہم کہہ رہے ہیں ۱۳/۲ ۲۰/۲ ہم حکم دیں گے ۱۶/۲ (دیکھو قلل) (نوٹ ۱۴/۱۲ میں نَقُوْلُ ہے باقی آیات میں نَقُوْلُ۔

نَقُوْلَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ (نصر) ہم ضرور ہی کہیں گے۔ ۱۹/۱۹۔

نَقِيْبًا: اسم منصوب سردار۔ قوم کی طرف سے وفا عہد کا ذمہ دار (سیوطی) قوم کے حالات کی تفتیش کرنیوالا۔ ہر اک کی پوچھ گچھ کرنیوالا (مدارک) ۵/۱۲ (دیکھو نَقْبًا)

نَقِيْرًا: اسم منصوب کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا مراد حقیر ترین چیز ۴/۵ اردو میں کسی چیز کی بالکل نفی کرنی ہوتی ہے تو کہتے ہیں تل برابر بھی ایسا نہ ہوگا ذرا بھی نہیں ہے۔ اسی مفہوم کو ادا کرنے کے لئے عربی میں نفیر کہا جاتا ہے اسی لئے آیت ۴/۵ کا مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے اونپر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ (دیکھو الناقور)

نَقِيْضُ: جمع متکلم مضارع تَقْيِيْضٌ مصدر (تفعیل) قَيْضٌ مادہ۔ ہم مقدر کر دیتے ہیں ہم سبب بنا دیتے ہیں (قاموس وسیوطی) ہم اوس کے اور شیطان کے درمیان ۲۵/۴۱ تخلیہ کر دیتے ہیں (قاموس وتاج ولسان) قَيْضٌ انڈے کا بیرونی چھلکا۔ ہذا قِيَاضٌ لَہٗ اور ہذا قَيْضٌ لَہٗ یہ اوس کے برابر ہے یہ اوس کی مثل ہے قَيْضَةٌ ہڈی کے ریزے قَيْضٌ جمع ہر شَعِيْثَةٌ وہ کنواں جس میں پانی بہت ہو۔

قَيْضٌ مصدر (ضرب) تبادلہ کرنا کسی چیز کے عوض اسی کی مثل لے آنا۔ پھاڑنا۔ اِقَاضَةٌ پھاڑنا قَيَّضَ اللّٰہُ فُلَانًا لِفُلَانٍ اللہ فلاں شخص کو فلاں کی طرف لے آیا اوس کو آمادہ کر دے لیکن اگر باء کی جگہ لام ذکر کیا جائے تو مقدر کرنے مقرر کرنے سبب بنا دینے اور تخلیہ کر دینے کا معنی ہوتا ہے مثلاً قَيَّضْنَا لَهُمْ۔ قُرَنَاءَ ہم نے ان کے لئے ساتھی مقرر کر دیئے۔ ایسا سبب کر دیا کہ وہ ان کے ساتھی ہو گئے ان کے اور ان کے ساتھیوں کے درمیان تخلیہ کر دیا۔ آئت مندرجہ عنوان کا یہی مطلب ہے۔

مقایسہ: باہم سامان کا تبادلہ تَقَيَّضَ اَبَاہُ (تفعل) وہ اپنے باپ کی طرح ہو گیا۔ تَقَيُّضٌ کا معنی پھٹنا پھاڑنا ویران ہونا اور دیوار گر پڑنا بھی ہے۔ اِقْتِيَاضٌ جڑ سے اکھاڑ دینا۔

نُقِيْمُ: جمع متکلم مضارع اِقَامَةٌ مصدر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(افعال) ہم قائم (نہیں) کریں گے پ۱۶ (دیکھو قام)

فصل الکاف

نَکُنْ : جمع متکلم مضارع فعل ناقص اصل میں نکون تھا۔ کان ماضی۔ ہم نہیں تھے یعنی کھانا کھلایا نہیں کرتے تھے۔ پ۲۹ (دیکھو کان)

اَلنِّکَاح : مصدر (ضرب و فتح) پ۱۲ وقت نکاح یعنی سن بلوغ۔

اَلنِّکَاح : مصدر۔ ازدواج عقد نکاح۔ پ۲ ا ۱۴ پ۲ ۱۵۔

نِکَاحًا : مصدر پ۱۸ مقدور نکاح یعنی مہر نفقہ پ۱۸ ۱۴ ازدواج۔

نَکَحَ، شوہر۔ نَکَحَ، اور نَکَحَ، عقد اور عقد باندھنے کے الفاظ۔ مَنَاکِح، نکاحی عورتیں۔

نَکَحَ، مصدر (نصر) غلبہ کرنا۔ نِکَاحٌ مصدر (فتح و ضرب) جماع کرنا عقد باندھنا۔ اِنْکَاحٌ کسی کا نکاح کروانا۔ اِسْتِنْکَاحٌ (استفعال) بھی نکاح کا ہم معنی ہے۔

نِکَالًا : اسم منصوب مضاف۔ ایسا عذاب جو باعث عبرت ہو۔ پ۳۰

نَکَالًا : اسم منصوب نکرہ پ۸ عبرت پ۶ عذاب سزا

نُکُلٌ، قید سخت بندش۔ لگام لگام کا لوہا۔ آگ کی بندش۔ نُکُلٌ، وہ چیز جس سے سزا دیں۔ نُکْلَۃٌ، عبرتناک سزا۔ نَکِلٌ، رسی، طاقتور آدمی۔ بہادر۔ عقلمند۔ تجربہ کار۔ نَکَالٌ، عبرتناک سزا۔ نَاکِلٌ، ڈرپوک ضعیف القلب۔ ناقص العمل۔ عہد سے پھر جانے والا مُنْکَلٌ، سزا کا آلہ۔ نُکُولٌ، مصدر (ضرب و سمع و نصر) اگر اس کے بعد عن ہو تو ڈر سے سست پڑ جانے بد دل ہو جانے اور کسی چیز سے پھر جانے کا معنی ہوتا ہے۔ نُکْلٌ، مصدر (سمع) سزا کو قبول کرنا۔ اِنْکَالٌ (افعال) دور کرنا ہٹانا۔ کسی کو عہد شکنی پر ابھارنا۔ تَنْکِیلٌ (تفعیل) عبرتناک سزا دینا، رسوا کرنا۔ لوٹا دینا بھگا دینا۔ اپنے سے ایک طرف کو کر دینا۔

نَکْتُبُ : جمع متکلم مضارع کِتَابَۃٌ مصدر (نصر) ہم لکھتے ہیں لکھینگے۔ پ۱۶ ۸ پ۱۸ (دیکھو کاتب)

نَکْتَلْ : جمع متکلم مضارع مجزوم اکتیال مصدر (افتعال) ہم ناپ بھر غلہ لے لیں پ۱۳ (دیکھو کالوا)

نَکْتُمُ : جمع متکلم مضارع کَتْمٌ مصدر (نصر) ہم نہیں چھپائیں گے پ۳ (دیکھو کتم)

نَکَثَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف نَکْثٌ مصدر (ضرب و نصر) اس نے توڑا یعنی بیعت کو (خازن) پ۲۶ ۹۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَكَثُوْا ۲ جمع مذکر غائب ماضی معروف نَکْثٌ مصدر (ضرب ونصر) اونہوں نے توڑا یعنی عہد کو پ ۱۰ ع ۸ ۔ نَکِیْثَۃٌ عہد شکنی۔ جھوٹ۔ ایسا دشوار کام جس میں لوگ عہد و پیمان توڑ ڈالیں۔ خصلت قوت نفس۔ نُکَاثَۃٌ ٹوٹا ہوا۔ رسی کے سرے کے ٹوٹے ہوئے ریشے حَبْلٌ اَنْکَاثٌ ٹوٹی ہوئی بل کھلی ہوئی رسی۔ نَکْثٌ مصدر (ضرب ونصر) توڑ ڈالنا۔ رسی کے بل کو کھول دینا۔ نَکِثَ لازم دہلا۔ اِنْتِکَاثٌ پلٹ جانا رسی اور عہد کا فرسودہ ہو جانا (تاج ومفردات)

نَكَحَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نکاح مصدر (فتح وضرب) اوس نے نکاح کیا پ ۱۴ ع ۱۴

نَكَحْتُمْ: واحد مذکر حاضر ماضی معروف نکاح مصدر (فتح وضرب) تم نے نکاح کر لیا۔ پ ۴ ع ۳ ۔ ۲۲

نَكِدًا: اسم صفت منصوب بے فائدہ قلیل النفع اکشاف مشکل سے (سیوطی) پ ۹ ع ۱۴

رَجُلٌ نَکِدٌ بدشگون منحوس آدمی۔ اَنْکَادٌ اور مناکید جمع۔ نُکْدٌ نَکَدٌ عطا کی کمی۔ اَنْکَدُ منحوس مشقت سے زندگی کاٹنے والا۔

نَکْدٌ مصدر (نصر) زور سے کھینچنا روک رکھنا۔ سائل کو مانگنے سے روک دینا۔ سائل کو تھوڑا دینا۔ (سمع) زندگی کا دشوار اور ناخوش ہو جانا۔ زندگی کی دشواری سختی۔

نُكَذِّبَ: جمع متکلم مضارع مرفوع ومنصوب تَکْذِیْبٌ مصدر (تفعیل) پ ۹ (منصوب) ہم تکذیب نہ کریں پ ۲۹ ع ۱۴ (مرفوع) ہم جھوٹ قرار دیتے تھے (دیکھو کَاذِبٌ)

نَكِرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف (سمع) بمعنی اَنْکَرَ (روح) اوس نے نہیں پہچانا۔ پ ۱۲ ع ۱۴

نُكُرٌ: اسم۔ نامرغوب۔ انجان چیز بمعنی مُنْکَرٌ اکشاف (مراد حساب جس کی سختی آلام ہول کی وجہ سے لوگ اسکو نامرغوب جانیں گے۔ (محلی) پ ۲۷ ع ۸

نُكْرًا: اسم بمعنی مُنْکَرٌ نامرغوب شدید سخت پ ۱۵ ع ۲۲ ۔ پ ۱۶ ع ۲ ۔ پ ۲۸ ع ۱۸

نُكِّرُوْا: جمع مذکر حاضر امر معروف حالت کو ایسا بدلدو کہ [illegible] پہچان نہ سکے (روح المعانی) پ ۱۱ ع ۱۸

نَكْسُوْا: جمع متکلم مضارع کسوۃ سے (نصر) ہم (اون پر) گوشت چڑھا دیتے ہیں (ترجمہ تھانوی) ہم (اوس کو) چھپا دیتے ہیں [illegible] گوشت سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو لباس سے چھپایا جاتا ہے) ایلاسعود۔ پ۸

(دیکھو کسوۃ) اور کسونا ہم (انکو) پہنا دیتے ہیں

(ترجمہ فقیر)

نُکِسُوْا: جمع مذکر غائب ماضی مجہول نکس

مصدر (نصر) اپنے سروں کو جھکا لیا (تھانوی)

انکو سر نگوں کر دیا گیا (ترجمہ فقیر) یعنی انکو کفر

کی طرف لوٹا دیا گیا (محلی) کسی چیز کے زیریں حصہ

کو اونچا کر دینے سے باطل کیطرف لوٹنے کو تشبیہ

دی۔ (روح) پ۱۷ (دیکھو ناکسو)

نَکَصَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف

نکص اور نکوص مصدر (ضرب و نصر) الٹے پاؤں

بھاگا پ۱۰ نکص، نکوص، منکص مصادر (ضرب و

نصر) الٹے پاؤں بھاگنا۔ بد دل ہونا۔

منکِص اور منکِص الگ ہو جانے والا۔

برطرف ہونیوالا نکص کا اصل معنی ہے جس کام

کے درپے ہو اوس سے لوٹ جانا پلٹ جانا۔

خیر سے لوٹ پڑنے کے لئے اس لفظ کا استعمال

عمومی ہے اور شر سے پلٹ جانے پر اطلاق

بہت ہی کم ہوتا ہے۔ (قاموس)

نَکْفُرُ: جمع متکلم مضارع مرفوع کفر (نصر)

ہم کفر کرتے ہیں ہم انکار کرتے ہیں ہم نہیں مانتے۔

پ۶ (دیکھو کافر)

نَکْفُرَ: جمع متکلم مضارع منصوب کفر (نصر)

کہ ہم انکار کریں۔ پ۲۲ (دیکھو کافر)

نُکَفِّرُ: جمع متکلم مضارع تکفیر مصدر (تفعیل)

ہم دور کر دیں گے۔ پ۵ (دیکھو کافر)

نُکَفِّرَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید

ثقیلہ تکفیر سے ہم ضرور ہی دور کر دیں گے پ۲۰

(دیکھو کافر)

نُکَلِّفُ: جمع متکلم مضارع تکلیف مصدر

(تفعیل) ہم حکم کا بار نہیں ڈالتے۔ ہم تکلیف نہیں

دیتے پ۸ ۱۸ ۱۲۰۶ (دیکھو تکلف اور التکلفین)

نُکَلِّمُ: جمع متکلم مضارع تکلیم مصدر

(تفعیل) ہم (کیسے) بات کریں پ۱۶ (دیکھو

کلام اور کلم)

نَکُنْ: جمع متکلم مضارع فعل ناقص پ۵

رکیا) ہم (نہ) تھے (تمہارے ساتھ دین اور جہاد

میں) پ۲۷ ۱۸ (کیا) ہم (نہ) تھے (تمہارے ساتھ

طاعت میں) پ۱۲ ۱۲ ہم (پوجتے نہ) تھے (تینوں جگہ

لم کی وجہ سے مضارع بمعنی ماضی ہے) پ۱۷ ۱۰ ہم

ہو جائیں۔ نکن اصل میں نکون تھا (دیکھو کان)

نَکُوْنَ: جمع متکلم مضارع فعل ناقص (نصر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم ہو جائیں ۷ پ ۹ ع ۴ پ ۱۲ ع ۱۶ پ ۱۹ ع ۹ پ ۲۰ ع ۸ (دیکھو کالی)

نَكُوْنَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ فعل ناقص (نصر) ہم ضرور ہی ہو جائیں گے ۷ پ ۸ ع ۹ پ ۱۴ ع ۸ و ۹ پ ۱۶ ع ۱۰ پ ۱۱ ع ۸۔

نَكِيْر: مصدر بمعنی انکار (افعال) باب افعال سے نکیر (بروزن فعیل) مصدر غیر قیاسی ہے۔ یہاں نفی انکار سے مراد ہے ایسے انکار کی نفی جو بجائے دے سکے (کرخی) یا نکیر سے مراد ہی مددگار (مجاہد) یا نکیر بمعنی منکر ہے یعنی قیامت کے دن عذاب کا انکار کرنے والا کوئی نہ ہوگا (کلبی و رواہ ابن حاتم تفسیر طبری۔ پ ۲۵۔ (دیکھو نکر)

نَكِيْر: مصدر بمعنی انکار اصل میں نکیری تھا۔ انکار سے مراد ان آیات میں زبانی یا دلی انکار نہیں بلکہ ان کی حالت کو برعکس اور مخالف حالت سے بدل ڈالنا مراد ہے یعنی تغییر الضد بالضد مثلاً زندگی کو موت سے آبادی کو ویرانی سے بدل ڈالنا (جمل) کسی سخت دشوار ہیبت ناک مصیبت میں مبتلا کر دینا ہے۔ اللہ کی طرف سے انکار کرنے کا معنی ہے۔ (روح) (دیکھو منکر) پ ۱۷ ع ۱۳ و ۱۱ پ ۲۲ ع ۱۵ پ ۲۹ ع ۲۔

فصل اللام

نُلْزِمُكُمُوْهَا: جمع متکلم مضارع کم ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول اول ہا مفعول دوم الزام مصدر (افعال) ہم اوس کو تم سے چپٹا دیں (زجہ) فقیر ہم اوس کو تمہارے گلے مڑھ دیں (مولانا تھانوی) پ ۱۲ ع ۲ (دیکھو لزاما)

نَلْعَبُ: جمع متکلم مضارع لَعِبٌ مصدر (سمع) ہم تفریح کر رہے تھے۔ ہم کھیل کرتے تھے۔ ہم خوش طبعی اور دل لگی کر رہے تھے پ ۷ ع ۱۴ (دیکھو لاعبین)

نَلْعَنَهُمْ: جمع متکلم مضارع لَعْنٌ مصدر (فتح) ہُم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ہم اون پر لعنت کریں (تھانوی) ہم اون کو بندروں کی شکل پر کر دیں (سیوطی) پ ۵ ع ۴ (دیکھو لاعنون)

نُلْقِيْ: جمع متکلم مضارع اِلقاء مصدر (افعال) ہم ڈالے دیتے ہیں ہم ڈالنے کو ہیں پ ۲۹ ع ۱۲ (دیکھو ملاقی اور ملقون)

فصل المیم

نَمَارِقُ: جمع نُمْرُقَةٌ واحد تکیے۔ پ ۳۰ ع ۱۳

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ضُرُق اور نُمرُقَۃ: چھوٹا تکیہ۔ زین۔ پالان تھوڑی بارش والا ابر (قاموس) گدے (تھانوی) سہارا لگانے کے لئے تکیے (محلی و روح)

نُمَتِّعُهُمْ: جمع متکلم مضارع تَمْتِیْع مصدر (تفعیل) ہم مفعول ہم ان کو فائدہ پہونچاتے ہیں یعنی دنیوی زندگی میں (سیوطی و خازن) ۱۲/۴ ۲۱/۱۲ (دیکھو متاع)

نُمِدُّ: جمع متکلم مضارع اِمداد مصدر (افعال) ہم دیتے ہیں (سیوطی و محلی) ہم مدد دیتے ہیں ہم سوت کھول دیتے ہیں۔ ۱۵/۲ ۱۸/۴ (دیکھو مَدّ۔ مَدًّا۔ مدد۔ مددنا)

نَمُدُّ: جمع متکلم مضارع مَدّ مصدر (نصر) ہم بڑھاتے چلے جائینگے (تھانوی) (دیکھو مَدًّا۔ مَدَّاہُ مَدَّا)

نُمَكِّنْ: جمع متکلم مضارع مجزوم تمکین مصدر (تفعیل) کیا ہم نے جماؤ عطا نہیں کیا ہم نے قدرت عطا نہیں کی ۲۰/۴ (کیا ہم نے جماؤ عطا نہیں کیا۔ کیا ہم نے جگہ نہیں دی۔ (دیکھو مکان)

نُمَكِّنَ: جمع متکلم مضارع منصوب تمکین مصدر (تفعیل) ہم جماؤ عطا کریں ہم قدرت دیں ۲۰/۴ (دیکھو مکان)

تمکین کا لغوی معنی ہے کسی کو ایسی جگہ دینا کہ وہ اوس میں جماؤ کر سکے تو سیع استعمال کے بعد مجازاً حکومت اور قدرت دینے کا معنی ہو گیا (بیضاوی)

اَلنَّمْلُ: جمع مرفوع اَلنَّمْلَۃُ واحد چونٹیاں ۱۱/۱۷

اَلنَّمْلَ: جمع مجرور اَلنَّمْلَۃُ واحد چیونٹیاں ۱۱/۱۷۔

نَمْلَۃٌ: واحد نَمْل جمع۔ ایک چیونٹی۔ ۱۹/۱۷۔

نَمْلَۃٌ کی جمع نمال بھی ہے۔ نَمْلَۃٌ چیونٹی۔ پہلو کا زخم۔ سوجن۔ جھوٹ چغل خوری نمل چغل خور نَمْلَۃٌ حرکت۔ فرس نمل ہر گردش میں رہنے والا گھوڑا۔ اَرْضٌ نَمِلَۃٌ چیونٹیوں والی زمین۔ نَمِلَۃٌ اور نَامِلٌ کا معنی بھی چغلخوری ہے۔

نمال بڑا چغل خور۔ نَامِلَۃٌ عام راستہ جس پر آمد و رفت کی کثرت ہو۔ اِمْرَاَۃٌ نَمْلٌ ایک جگہ قرار سے نہ بیٹھنے والی عورت۔ اَنْمَلَۃٌ انگلی کا پورا۔ اَنَامِلُ اور اَنْمُلَاتٌ جمع مِنْمَلٌ زبان۔ طعام مَنْمُولٌ چیونٹیوں بھرا کھانا۔ نَمْلٌ مصدر (سمع و نصر) چغلی کھانا۔ نَمْلَانٌ مصدر (نصر و سمع بشرطیکہ اسکے بعد علی ہو) قریب ہونا بغیر علی کے (نکلنا۔ نَمْلٌ مصدر (سمع) سست ہونا۔ نکلنا خواب آلود ہونا۔ ہلکا پن۔ چھچھورا پن۔ اِنْمَالٌ مصدر (افعال) چغلی کھانا۔ مُنَمَّلٌ خط نمل میں لکھا ہوا تَنَمُّلٌ (تفعل) بلنا بھڑ میں گھسنا۔ (تاج و قاموس)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نُمْلِی: جمع متکلم مضارع اِملاءٌ مصدر (افعال) ہم
مہلت دینا ہم اڈھیل دیتا ہے (دیکھو مَلاءٌ۔ مُلاوٌ۔ مَلِیًّا)

نَمُنُّ: جمع متکلم مضارع مَنٌّ مصدر (نصر) ہم
احسان کریں۔ ۲۰/۲۸ (دیکھو مَنٌّ)

نَمْنَعُکُمْ: جمع متکلم مضارع مجزوم مَنْعٌ مصدر
(فتح) کم ضمیر خطاب مفعول۔ (کیا) ہم نے تم کو
(نہیں) بچا لیا (کیا) ہم نے تمہاری حفاظت (نہیں)
کی۔ ۲۱/۷ (دیکھو مَا نَعْصِمُکُمْ اور مَنْعٌ)

نَمُوْتُ: جمع متکلم مضارع۔ مَوْتٌ مصدر (نصر)
ہم مرتے ہیں یعنی ہم میں سے بعض مرتے ہیں ۱۸/۲
۲۵/۱۹ (دیکھو مات اور ممات)

نُمِیْتُ: جمع متکلم مضارع اِمَاتَۃٌ مصدر
(افعال) ہم ہی موت بھیجتے ہیں ہم ہی مارتے
ہیں ۱۴/۲ ۲۶/۱۷ (دیکھو مَاتَ۔ مُمَاتٌ اور حیوٰۃ)

نَمِیْرُ: جمع متکلم مضارع مَیْرٌ مصدر (ضرب)
ہم رسد لائیں گے۔ ہم غلہ لائیں گے۔ ۱۲/۲
مِیْرَۃٌ غلہ کی رسد۔ ایک شہر سے دوسرے
شہر میں غلہ لانا۔ مَیْرٌ مصدر (ضرب) غلہ کی رسد
لانا کسی چیز کو گھسنا۔ اِمْتِیَارٌ (افتعال) رسد لانا۔
اِمَارَۃٌ (افعال) غلہ کی رسد لانا۔ پگھلانا۔
زعفران کو پانی میں گھولنا۔ گھسنا۔ مُمَایَرَۃٌ
(مفاعلۃ) کسی کے کردار کی نقل کرنا۔ تَمَایُرٌ (تفاعل)
آپس میں فتنہ پیدا کرنا فساد اٹھانا۔

نَمِیْمٌ: مصدر و اسم۔ چغلی کھانا اور چغلی ۲۹/۳۔
نُمٌّ اور نَمٌّ صیغہ صفت چغلخور۔ نفس۔ حرکت
تَمِیْنٌ اور اَنِمَّاءُ جمع۔ نِمَّۃٌ چیونٹی۔ سر کی جوں نُمِیٌّ
جھوٹ۔ مکر۔ عیب۔ دشمنی۔ نَمِیْمَۃٌ چغلخوری۔ آہستہ
کلام کی آواز۔ لکھنے کی آواز نَامَّۃٌ سُن۔ حرکت
زندگی۔ مِنْمٌ نشان نُمْنُمٌ ناخنوں پر سفید نشان
جو لوجو انوں کے ہوتا ہے۔
نَمٌّ مصدر (نصر و ضرب) اچھی یا بری بُو کا پھیلنا۔
چغلی کھانا، ورغلانا۔ فساد پیدا کرنے کی غرض
سے کسی بات کو پھیلانا۔ بات میں جھوٹ ملانا۔
نَمْنَمَۃٌ نقش کرنا (تاج و قاموس و بعض از
مفردات)

فصل النون المعجمہ

نُنَبِّئُکُمْ: جمع متکلم مضارع تَنْبِئَۃٌ مصدر
(تفعیل) کم ضمیر مفعول۔ ہم آگاہ کر دیں گے ہم
تم کو جتلا دیں گے یعنی جتلانے کے بعد سزا دیں
گے ۷/۱۱ ہم بتائیں ۱۶/۳ (دیکھو نَبَاءٌ)

نُنَبِّئَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثقیلہ تَنْبِئَۃٌ مصدر (تفعیل) ہم ضرور ہی بتائیں گے
ہم ضرور ہی آگاہ کر دیں گے۔ پ۲۵۔

نُنَبِّئُہُمْ: جمع متکلم مضارع ہم مفعول ہم
اونکو ضرور بتلا دیں گے جتلا دیں گے پ۱۲ (دیکھو نبأ)

نُنْجِی: جمع متکلم مضارع اِنْجَاءٌ مصدر (افعال)
ہم نجات دیتے ہیں ہم رہائی دیتے ہیں۔ پ۱۱۔

نُنَجِّی: جمع متکلم مضارع۔ تَنْجِیَۃٌ مصدر
(تفعیل) پ۱۱ ہم بچا لیتے تھے (حکایت حال ماضی)
پ۱۹ ہم نجات دیں گے ہم بچالیں گے (دیکھو نجا)

نُنَجِّیَکَ: جمع متکلم مضارع تَنْجِیَۃٌ مصدر
(تفعیل) ہم تجھ کو (یعنی تیری لاش کو) بچا لیں گے
(یعنی پانی میں ڈوبے رہنے سے) نجات دینے کا
مفہوم ہے بچا لینا اور فرعون کو غرق کر دیا گیا اس
لئے فرعون کو نجات دینے سے مقصود ہے اوسکی لاش کو
مچھلی کی خوراک ہونے سے بچا کر خشکی میں پھینک
دینا۔ پ۱۱ (دیکھو ناج)

نُنَجِّیَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ
تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول
ہم اوس کو ضرور ہی بچا لیں گے۔ پ

نُنْجِ: جمع متکلم مضارع اِنْجَاءٌ مصدر (افعال)
اصل میں نُنْجِی تھا۔ ہم بچا لیتے ہیں۔ پ۱۱ (دیکھو
ناج)

نَنْزِعُ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ
نَزْعٌ مصدر (ضرب) ہم ضرور کھینچ لیں گے ہم ضرور
الگ کر دیں گے پ۸ (دیکھو النازعات)

نُنَزِّلُ: جمع متکلم مضارع تَنْزِیْلٌ مصدر
(تفعیل) ہم اتارتے ہیں پ۱۴ پ۱۹ (دیکھو
مُنَزِّل اور نزل)

نُنَزِّلُہٗ: جمع متکلم مضارع تَنْزِیْلٌ مصدر
(تفعیل) ہ ضمیر مفعول ہم اوسکو (یعنی رزق کو) اتارتے
ہیں پ۲۷ (دیکھو مُنَزِّل اور نزل)

نَنْسَخْ: جمع متکلم مضارع مجزوم نَسْخٌ مصدر
(فتح) جب ہم کسی آیت کی تلاوت کو یا اس کے
حکم کو، موقوف کر دیتے ہیں۔ مولانا تھانوی نے
ترجمہ کیا ہم کسی آیت کا حکم جو موقوف کر دیتے
ہیں پ۱ حضرت کے ترجمہ میں صرف نسخ حکم کی
صراحت ہے نسخ تلاوت کو یہ ترجمہ شامل نہیں
حالانکہ آیت میں نسخ حکم یا نسخ تلاوت کی کوئی
تخصیص نہیں شاید اسی لئے علامہ سیوطی نے
اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے۔ اما مع لفظہا او لا یعنی
حکم مع الفاظ کے منسوخ کر دیتے ہیں یا بغیر الفاظ کے لیکن حکم
باقی ہو اور الفاظ منسوخ ہو جائیں اس شق کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ سیوطی کی تفسیر شامل ہے نہ مولانا تھانوی کا ترجمہ
ہم اس کی کسی قدر تشریح کرنی چاہتے ہیں لغت
میں نسخ کا ایک معنی تو ہے نقل کرنا جیسے کتاب کا
نسخ اس معنی کے لحاظ سے تو پورا قرآن منسوخ
ہے یعنی لوح محفوظ کی نقل اور کاپی ہے آیت
میں یہ معنی مراد نہیں۔ دوسرا معنی ہے زائل کرنا
اٹھانا باطل کرنا جیسے نَسَخَتِ الشَّمْسُ الظِّلَّ سورج
نے سایہ کو زائل کر دیا دور کر دیا اس معنی کے لحاظ
سے قرآن کا بعض حصہ منسوخ ہے اور آیت
میں یہی نسخ مراد ہے۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔

۱ الفاظ باقی حکم منسوخ جیسے اقربا کیلئے وصیت
کو واجب قرار دینے والی آیت، ایک سال تک
عدت وفات بیان کرنیوالی آیت، سو کے مقابل دس
آدمیوں کو جہاد کا حکم دینے والی آیت۔ ان سب کا
حکم منسوخ ہو گیا، تلاوت باقی ہے دوسری آیات میں
ان سب احکام کے ناسخ احکام نازل کر دیے گئے ہیں مثلاً
آیت میراث اول کی ناسخ ہے، چار ماہ دس روز عدت
وفات بیان کرنیوالی آیت نمبر دو کی ناسخ ہے دوگنی تعداد
سے مقابلہ کرنے کو واجب قرار دینے والی آیت سے نمبر ۳
منسوخ ہو گئی حضرت ابن عباس نے آیت مَا نَنْسَخْ
کا یہی مطلب بیان کیا ہے اور مولانا تھانوی نے بھی
اسی مطلب کو پیش نظر رکھ کر ترجمہ کیا ہے۔

۲ تلاوت منسوخ کر دیگئی اور حکم باقی رکھا گیا جیسے
آیت رجم۔ ۳ تلاوت اور حکم دونوں کو منسوخ کر دیا
گیا یہاں تک کہ صحابہ کے سینوں سے الفاظ بھی محو
کر دیئے گئے جیسے علامہ بغوی کی نقل کردہ مندرجہ
ذیل روایت سے ثابت ہے حضرت ابوامامہ بن سہل
بن حنیف راوی ہیں کہ رات کو کچھ صحابی ایک
سورت پڑھنے کے لئے نماز میں کھڑے ہوئے لیکن
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے علاوہ کسی کو سورت کا کوئی
حصہ یاد نہ ہوا لوگوں نے آکر حضور سے واقعہ عرض
کیا فرمایا وہ سورت تلاوت و احکام سمیت اٹھا لی گئی۔
بعض روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ سورۂ احزاب
سورۂ بقرہ کی طرح طویل تھی لیکن اس کا اکثر حصہ
تلاوت و احکام سمیت اٹھا لیا گیا (بغوی فی المعالم)
نسخ حکم کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ حکم منسوخ کر
دیا گیا لیکن اوس کی جگہ کوئی دوسرا حکم نازل نہیں کیا گیا
جیسے آیت ممتحنہ کا حکم منسوخ کر دیا گیا اور اوس کی جگہ
کوئی دوسرا حکم نہیں اتارا گیا۔ آیت میں اس قسم کا نسخ
بھی مراد نہیں ہے۔ حاصل یہ کہ مکمل نقل بھی مراد نہیں
ہے اور بغیر قائم مقام کے حکم کو بالکل زائل کر دینا
بھی مراد نہیں ہے بلکہ نسخ حکم و

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تلاوت مع بدل یا صرف نسخ حکم بدل یا صرف نسخ الفاظ مع بقاء حکم مراد ہے۔ (لفظ نسخ کی پوری تشریح کے لئے دیکھو نسنسخ)

نَنْسِفَنَّہٗ: جمع متکلم مضارع نَسْفٌ مصدر (ضرب) ہم ضرور ہی اوس کو بکھیر کر بہادیں گے (مولانا تھانوی) ہم ضرور ہی سمندر کی ہوا میں اوس کو بکھیر کر اڑادیں گے (محلی) پ ۱۶ ع ۱۴ (دیکھو نسفاً)

نُنْسِہَا: جمع متکلم مضارع اِنْسَاءٌ مصدر (افعال) ھا مفعول اصل میں نُنْسِیُھَا تھا۔ ہم فراموش کرادیتے ہیں یا اوسکو ترک کرنے کا حکم دیتے ہیں اصل وجہ یہ ہے کہ نسیان (مجرد سے) بمعنی ترک مستعمل ہے چنانچہ حضرت ابن عباس نے (نَنْسَاھَا کا نسیان ہے) ترجمہ کیا ہے ہم اوسکو بالکل ترک کردیتے ہیں اوسکو منسوخ نہیں کرتے (یعنی صرف اوس کے حکم منسوخ نہیں کرتے بلکہ عبارت کو بھی ترک کردیتے ہیں) اب مزید ہیں باب افعال سے ترجمہ ہوگا فراموش کرادیتے ہیں یا ترک کرنے کا حکم دیتے ہیں یا بقول لغوی یہ مطلب ہوگا کہ ہم بالکل ترک کرادیتے ہیں فراموش کرادیتے ہیں یا خود ترک کردیتے ہیں یعنی منسوخ حکم کے عوض کوئی جدید حکم بھی نازل نہیں کرتے اس

تقدیر پر مَا نَنْسَخْ سے مراد ہوگا ایسا نسخ حکم جس کے عوض کوئی جدید حکم نازل کیا گیا ہو اور نسیان یا انساء سے مراد ہوگا ایسا نسخ جسکا عوض ہی نازل نہیں کیا گیا ہو ہم نے اس مطلب سے اس لئے گریز کیا کہ اگر انساء سے مراد نسخ بلا عوض ہو تو جواب شرط میں جو نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْھَا اَوْ مِثْلِھَا آیا ہے اس کا مطلب واضح نہ ہوگا جواب شرط تو بتا رہا ہے کہ نسخ بلا عوض ہو یا بالعوض دونوں صورتوں میں بدل آنا ضروری ہے خواہ جدید قدیم سے بہتر ہو یا اسی کی طرح۔

بعض قرأتوں میں نَنْسَأْھَا آیا ہے اس کا مادہ نَسَأٌ ہے اور نَسَأٌ کا معنی ہے تاخیر نَسَأَ اللّٰہُ فِیْ اَجَلِہٖ اللہ نے اوس کی اجل مؤخر کردی یعنی عمر بڑھادی اس صورت میں توضیح مطلب دو طرح سے کی ہے

۱ نسخ سے مراد ہے الفاظ اور حکم دونوں کا اٹھا لینا اور نَسَأٌ سے مراد ہے صرف الفاظ کا اٹھا لینا اور حکم کو منسوخ نہ کرنا بلکہ مؤخر کردینا۔

۲ سعید بن مسیب اور عطاء کا قول ہے کہ نسخ کا معنی ہے نقل کرنا پورا قرآن لوح محفوظ کی نقل ہے اور نسأ سے مراد ہے تاخیر یعنی ترک۔ لوح محفوظ سے نقل نہ کرنا۔ یہ قول ناقابل فہم اور بعید از قیاس ہے جمہور کی توضیح کے بھی خلاف ہے کسی نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس جگہ نسخ بمعنی نقل نہیں لکھا اور مان بھی لیا جائے تو جواب شرط کا کوئی ربط اس سے نہ ہوگا۔

نَنْسَاكُمْ: جمع متکلم مضارع بانیان مصدر (سمع) کم ضمیر خطاب مفعول ہم تم کو بھولجائینگے یعنی بھولے بسرے کیطرح بالکل چھوڑ دینگے ۲۵/۷ (دیکھو نسی)

نَنْسَاهُمْ: جمع متکلم مضارع بانیان سے۔ ہم اون کو چھوڑ دیں گے (یعنی بھولے ہوئے کیطرح) یا بقول سیوطی ہم اونکو چھوڑ دیں گے دوزخ میں۔ سیوطی کی اس تقلید کا ثبوت کسی نقلی شہادت سے نہیں ملتا اول تو صحیح امام راغب نے بلکہ اکثر مفسرین نے کی ہے۔ ۹/۱۳ (دیکھو نسی)

نُنْشِزُهَا: جمع متکلم مضارع انشاز مصدر۔ (افعال) (کسطرح) ہم جوڑے دیتے ہیں (کسطرح) ہم حرکت دیتے اور اٹھا دیتے ہیں (یا مجازی معنی مراد ہے کسطرح) ہم اوسکو زندہ کرتے ہیں۔ ۳/۲ (دیکھو نشوزا اور انشزوا)

نُنْشِئَكُمْ: جمع متکلم مضارع انشاء مصدر (افعال) کم ضمیر مفعول۔ ہم تمکو پیدا کریں گے۔ ۲۷/۱۵ (دیکھو ناشئۃ)

نَنْصُرُ: جمع متکلم مضارع نصر مصدر (فعل یفعل) ہم یقینی مدد کرتے ہیں ۴۰/۱۱ (دیکھو ناصر)

نَنْصُرَنَّكُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ہم ضرور ہی تمہاری مدد کریں گے۔ ۲۸/۵ (دیکھو ناصر)

نَنْظُرَ: جمع متکلم مضارع نظر سے (نصر) تاکہ ظاہری طور پر) ہم دیکھ لیں ۲۷/۲۷ (ترجمہ مولانا تھانوی)

نَنْظُرُ: جمع متکلم مضارع مرفوع نظر سے (نصر) ہم دیکھیں گے۔ ۱۹/۱۷

نَنْظُرُ: جمع متکلم مضارع مجزوم نظر سے۔ ہم دیکھیں۔ ۱۹/۱۸۔ (دیکھو ناظرۃ)

نَنْقُصُهَا: جمع متکلم مضارع نقص مصدر (نصر) ھا ضمیر مفعول ہم اوس کو کم کرتے چلے جارہے ہیں ۱۳/۴۱ ۲۱/۴۴ یعنی اہل کفر کی زمینیں اہل ایمان کے قبضے میں دیرہے ہیں اسطرح کافروں کی زمینیں گھٹ رہی ہیں (روح) حضرت ابن عباس قتادہ اور جماعت اہل تفسیر نے یہی تشریح کی ہے مجاہد کا قول ہے کہ اس سے مراد ہے زمین کی ویرانی اور اہل زمین کی ہلاکت عکرمہ نے نقص زمین سے ساکنان زمین کی ہلاکت مراد لی ہے شعبی کا بھی یہی قول ہے عطاء کا قول ہے کہ نقص ارض سے مراد ہے علماء کی موت۔ (دیکھو منقوص)

نُنَكِّسْ: جمع متکلم مضارع تنکیس مصدر (تفعیل) ہم الٹا کر دیتے ہیں ہم کبڑا کر دیتے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۳/۴ (دیکھو نا کسوا)

نَنْهَكَ: نَنْہ اصل میں ننھی تھا جمع متکلم مضارع نہی مصدر (فتح) (کیا) ہم نے تجھے منع نہیں کر دیا تھا یعنی سارے جہان کی حمایت کرنے سے یا اپنے گھر کسی کو مہمان ٹھہرانے سے۔ ۱۵/۱۴ (دیکھو المنہتون)

فصل الواو

اَلنَّوَاصِیْ: جمع الناصیۃ واحد پیشانیاں پیشانیوں کے بال ۲۲/۱۲ (دیکھو الناصیۃ)

نُؤْتِہٖ: متکلم مضارع معروف اِیتاءٌ مصدر (افعال) + ضمیر مفعول۔ ہم اوسکو عطا کریں گے ۱۴/۴ ہم اوسکو (نصیب کے موافق) دیدیں گے ۲۵/۴ نُؤْتِ اصل میں نُؤْتِی تھا (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِہَا: جمع متکلم مضارع معروف اِیتاءٌ سے + ضمیر مفعول ہم اس کو دیں گے ۲۲/۱ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِیْہِ: جمع متکلم مضارع معروف اِیتاءٌ سے + ضمیر مفعول ہم اوسکو دیں گے ۵/۱۴، ۷/۳ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِیْہِمْ: جمع متکلم مضارع معروف اِیتاءٌ سے + ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ہم اونکو دیں گے۔ ۶/۲ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِیْ: جمع متکلم مضارع مجہول اِیتاءٌ سے ہم کو دیجائے یعنی ہمارے پاس بھی وحی آئے (مدارک) ۵/۲۔ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْثِرَ: جمع متکلم مضارع اِیثارٌ مصدر (افعال) ہم ہرگز (مقدم قرار نہ دیں گے ہم ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے یعنی تیری اطاعت کو اون و لآل سے مقدم نہ سمجھیں گے جو اللہ نے ہم کو عطا کر دی ہیں ۱۶/۱۲ (دیکھو اثر اور تُؤْثِرُوْن)

نُوْحٌ: اسم معرفہ مرفوع ومجرور نوح بن مالک بینوی کے رہنے والے ایک قدیم ترین پیغمبر کا نام جن کی عمر ۹۵۰ برس سے زائد ہوئی اور ان کی بددعا سے عراق میں ایسا طوفان آیا کہ اون کے ساتھیوں کے علاوہ ہر جاندار غرق ہوگیا۔ اور پھر آپ ہی کی نسل سے دنیا آباد ہوئی اسی لئے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے توریت کی صراحت کے بموجب نوح حضرت آدم کی دسویں نسل میں تھے، اسطرح آدم ۱/۱ شیث ۲/۱ انوش ۳/۱ قینان ۴/۱ مہلائیل ۵/۱ یارد ۶/۱ ادریس ۷/۱ متوشالح ۸/۱ لامک ۹/۱ نوح ۱۰/۱۔ ۶/۲ ۸/۱۶ ۱۰/۱۵ ۱۲/۱۳ ۱۲/۱۳ ۱۵/۲۱ ۱۶/۷ ۱۷/۱۳ ۱۹/۱۰ ۲۱/۱۶ ۲۳/۱۰ ۲۴/۹ ۲۶/۱۵ ۲۷/۱۷ ۲۸/۲۰ ۲۹/۱۰۔

نُوْحًا: اسم معرفہ منصوب حضرت نوح پیغمبر ۱۳/۱۲ ۷/۱۶ ۸/۱۵ ۱۲/۳ ۱۷/۶ ۱۸/۲ ۲۰/۱۴ ۲۵/۳ ۲۷/۲۰۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نُوْحِیْ : جمع متکلم مضارع۔ ایحاءٌ (مصدر افعال) وحیٌ مادہ ہم وحی بھیجتے تھے ۱۳/۶ ۱۲/۴ ۱۷/۲۰۱۔

نُوْحِیْهَا : جمع متکلم مضارع ایحاءٌ (مصدر افعال) وحیٌ مادہ ھا ضمیر مفعول ہم وحی کے ذریعہ سے اوس کو بھیجتے ہیں۔ ۲/۴۔

وحیٌ مصدر (ضرب) اشارہ کرنا اشارہ سے بتانا (اسم) حکم۔ ایحاءٌ (افعال) اشارہ سے بتانا اشارہ سے بات کرنا دل میں بات ڈالنا یعنی الہام سکھانا سمجھانا فرشتے کے ذریعہ سے یا غیبی آواز کے وساطت سے کسی پیغمبر کے پاس اللہ کا پیام بھیجنا۔ دل میں وسوسہ ڈالنا۔ ورغلانا۔ اگر اس کے بعد فی مذکور ہو تو ودیعت رکھنا مراد ہوتا ہے نقوشِ کتابت کو بھی وحیٌ اور وُحیٌ کہا جاتا ہے

(مزید تشریح کے لئے دیکھو وَحیًا وَحیٌ اَلْوَحْیِ وَحَیْنَا اَوْحٰی اَوْحَیْنَا یُوْحِیْ یُوْحٰی وغیرہ)

نُؤَخِّرْ : جمع متکلم مضارع تاخیرٌ مصدر (تفعیل) ہم تاخیر نہیں کرتے ہیں ہم پیچھے (نہیں) کرتے ہیں۔ ۱۲/۹ (دیکھو المستاخرین)

نُوْدُوْا : جمع مذکر غائب ماضی مجہول نداءٌ مصدر (مفاعلۃ) اونکو پکارا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل) ۸/۱۲ (دیکھو المناد)

نُوْدِیَ : واحد مذکر غائب ماضی مجہول نداءٌ سے اوسکو پکارا گیا ۱۶/۱۹ ۲/۲۰ (رجب) اذان دیجائے (ماضی بمعنی مستقبل) ۲۸/۱۲ (دیکھو المناد)

نُوْرٌ نُوْرًا / **نُوْرِ اَلنُّوْرَ نُوْرُ** : اسم نکرہ مرفوع و منصوب و مجرور و معرفہ معرف باللام مرفوع و مجرور و معرفہ مضاف مرفوع و مجرور سب کا معنی روشنی لیکن مختلف آیات میں مراد مختلف ہی ۱/۲ اور ۱۸/۱۱ نمبر اول اور نمبر چہارم آگ کی روشنی۔ ۳/۲ ۱۳/۸ ۱۳/۲۲ ۳/۲۲ ۱۵/۲۳ ۱۴/۲۷ ۱۸/۲۸ اور ۶/۷ میں دوسری جگہ ایمان کی روشنی ۶/۷ میں پہلی جگہ رسول اللہ کی ذات مبارک۔ ۶/۱۱ میں احکام الٰہیہ کی روشنی ۷/۷ میں عام روشنی ۹/۷ ۱۵/۲۸ میں قرآن مجید کی روشنی ۱۱/۱۰ ۶/۲۸ میں شریعت اور براہین الٰہیہ کی روشنی ۱۱/۱۸ میں پانچویں جگہ اسلام کی روشنی ۱۷/۲۴ اور ۱۱/۱۸ میں چھٹی جگہ ہدائت کی روشنی ۴/۲۷ میں اللہ کی تجلی ۱۸/۲۷ اور ۲/۲۸ میں توحید و اعمال صالحہ کی روشنی مراد ہے ۱۱/۱۸ میں نور بمعنی منوّر ہے روشن کرنے والا دوسروں کو روشنی عطا کرنیوالا۔

۴/۶ میں قرآن ۱۷/۷ میں توریت ۲/۸ میں ایمان ۱۱/۱۸ میں ہدایت ۱۵/۲۵ میں سبب ہدایت ۱۸/۲۷ میں توحید و اعمال صالحہ ۱۲/۲۷ میں روز قیامت میں نور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی وجہ سے پل صراط پر چلنا سہل ہو جائیگا پ۲۷۔
اور پ۲۹ میں نور کا معنی نور والا ہم نے مراد دی
معنی کی یہ توضیح اکثر تفسیروں کی ورق گردانی کے
بعد کی ہے اور بظاہر سیاق قرآنی سے بھی یہی مستفاد
ہوتا ہے بعض جگہ اہل علم کے لئے اختلاف کی گنجائش
ہے۔ (نور کی لفظی تنقیح کے لئے دیکھو نار)

نُوْرِثُ: جمع متکلم مضارع ایراث مصدر (افعال)
ہم وارث بنائیں گے ہم مالک بنا دیں گے پ۱۶ (دیکھو میراث)

نُوَفِّ: جمع متکلم مضارع توفیۃ مصدر (تفعیل)
ہم پورا پورا حق دیں گے پ۲۴ (دیکھو الموفون)
(نُوَفِّ اصل میں نُوَفِّیْ تھا)

نُوَلِّہٖ: جمع متکلم مضارع تولیۃ مصدر (تفعیل) ہ
ضمیر مفعول۔ اصل میں نُوَلِّیْ تھا۔ ہم اوسکو مختار بنا دیتے
ہیں۔ علامہ سیوطی نے اسکی توضیح میں لکھا ہے نخلہ
والیاتولاہ من الظلال بان نخلی بینہ وبینہ فی الدنیا
جسگمراہی کے وہ درپے ہوتا ہے ہم وہی اوسکو دیدیتے
ہیں یعنی گمراہی حاصل کرنیکی درمیانی رکاوٹ کو دور
کرکے اوس کے اور گمراہی کے درمیان تخلیہ کر دیتے ہیں
صاحب معالم نے لکھا ہے نکلہ فی الاخرۃ الی ما تولی فی الدنیا
یعنی دنیا میں جس چیز کے وہ درپے تھا ہم اوسی پر قیامت کے دن
اوسکو مکلف کرینگے بغوی کی توضیح کے موافق نُوَلِّہٖ
سے مراد ہے دنیوی گمراہی کی اخروی سزا دینا اور سیوطی
کی تشریح کے مطابق گمراہ ہو جانیکا مختار بنا دینا اور گمراہی
کی رکاوٹ کو دور کر دینا مراد ہے سیوطی کی تائید اکثر اہل
تفسیر نے کی ہے ہم نے بھی اسی کو پسند کیا ہے۔ پ۵ ۱۴۔

نُوَلِّیْ: جمع متکلم مضارع تولیۃ مصدر (تفعیل)
ہم حاکم بنا دیتے ہیں مسلط کر دیتے ہیں۔
صاحب مدارک نے اس لفظ کی تشریح میں لکھا
ہے ای متتبع بعضہم بعضا فی النار او نسلط
بعضہم علی بعض او نجعل بعضہم اولیاء
بعض یعنی ہم بعض ظالموں کو بعض کے پیچھے دوزخ
میں داخل کریں گے یا بعض کو بعض پر مسلط کرتے
ہیں یا بعض کو بعض کا دوست اور مددگار بنا دیتے
ہیں۔ صاحب مدارک نے تین طور سے تشریح کی۔
۱ ایک کو دوسرے کے پیچھے دوزخ میں داخل
کرنا اس وقت نُوَلِّی کا ماخذ مُوالاۃ ہوگا کسی کام کا
کا پیہم پے در پے کرنا یہ قول قتادہ کا ہے معمر اس کے
راوی ہیں۔
۲ ایک ظالم کو دوسرے ظالم پر مسلط کر دینا
اس وقت نُوَلِّی کا ماخذ وِلَایَۃ ہوگا حکومت غلبہ
تسلط۔ یہ قول عام اہل تفسیر کا ہے۔
۳ ایک کو دوسرے کا دوست اور مددگار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنادینا اس وقت تُوَلّی کا ماخذ وَلَایَۃ ہوگا دوستی مدد۔ مشہور روایات کے موجب یہ قول قتادہ کا ہے، حضرت ابن عباس کے اوس قول سے جسکو ابو صالح نے نقل کیا ہے تشریح دوئم مستفاد ہوتی ہے۔ ہمارا ترجمہ بھی اسی پر مبنی ہے۔ پ ۲۔

نُوَلِّيَنَّكَ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ تَوْلِیَۃٌ مصدر ک ضمیر مفعول ہم آپکو ضرور پھیر دیں گے پ ۲ اس آیت میں تَوْلِیَۃ سے مراد تحویل قبلہ ہے جو بدر کی لڑائی سے دو ماہ پہلے ماہ رجب میں ربروایت براء بن عازب) زوال آفتاب کے بعد عصر کی نماز میں ہوئی اس پہلے سولہ یا سترہ مہینے تک رسول اللہ نے بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھی تھی مجاہد کے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ اوس وقت رسول اللہ صحابہ کو ظہر کی نماز بنی سلمہ کی مسجد میں پڑھا رہے تھے اور دو رکعتیں پڑھ چکے تھے۔ (تینوں الفاظ کیلئے دیکھو مَوَالِیکُم اور مُوَلِّیہَا)

نَوْمٌ: اسم۔ نیند پ ۳۔

اَلنَّوْمَ: اسم نیند یا مصدر سونا پ ۱۹۔

نَوْمَكُمْ: نَوْمٌ اسم منصوب مضاف کُمْ مضاف الیہ تمہاری نیند کو پ ۳۰۔ (دیکھو نائمون)

نُؤْمِنُ: جمع متکلم مضارع مرفوع ایمانٌ مصدر پ ۱ (کیا) ہم ایمان لے آئیں پ ۱ ہم ایمان رکھتے ہیں۔ پ ۶ ہم رکھتے ہیں تصدیق کرتے ہیں پ ۷ ہم ایمان (نہ) لائیں پ ۸ پ ۱۹ ہم تصدیق کریں۔ ہم مان لیں۔

نُؤْمِنَ:۔ جمع متکلم مضارع منصوب ایمانٌ سے پ ۱ پ ۱۱ ہم ہرگز تصدیق نہیں کریں گے پ ۸ ہم ایمان نہ لائیں۔ پ ۸ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

نُؤْمِنَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ایمانٌ سے ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ پ ۹۔

نوٹ: ترجمہ میں جس جگہ لفظ ایمان آیا ہے اوس سے مراد ہے ایمان شرعی اور جہاں لفظ تصدیق آیا ہے وہاں مراد ہے ایمان لغوی یعنی یقین اور جہاں دونوں لفظ مذکور ہیں وہاں دونوں معنی کا احتمال ہے۔ (دیکھو مؤمن)

اَلنُّوْنَ: مچھلی کا نام۔ ذوالنون۔ حضرت یونس پیغمبر علیہ السلام کا لقب تھا کیونکہ آپکو مچھلی نے نگل لیا تھا اور پھر کنارہ پر لاکر اگل دیا تھا۔ پ ۱۷۔

اَلنَّوٰى: جمع النواۃ واحد کھجور کی گٹھلیاں پ ۷۔ نوی (اسم مفرد) وہ سمت جدھر کو رخ ہو۔ دوری۔ جدائی۔ نَیٌ اصل میں نَوْیٌ تھا جس کی فرہی نِیَّۃٌ ارادہ دوری۔ حاجتمندی۔ وہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سمت جدھر سفر کا رخ ہو نَوِیٌ ہم ارادہ، مشترک قصد رکھنے والا آدمی۔ ناوی موٹا اونٹ۔

نِیَّۃٌ اور نَوَاۃٌ مصدر (ضرب) ارادہ کرنا حفاظت کرنا۔ مالک ہونا۔ پھینکنا۔ نِیٌّ اور نَوَایَۃٌ (ضرب) فربہ ہونا۔ پھیر دینا۔ پھرنا۔ النَّوَاءُ (افعال) دور ہونا۔ بہت سفر کرنا۔ حاجت پوری کرنا۔ کھجور میں گٹھلی پڑجانا۔ تَنْوِیَۃٌ (تفعیل) حاجت پوری کرنا۔ کسی کی نیت پر کام کو چھوڑ دینا۔ مُنَاوَاۃٌ (اصل میں مُنَاوَرَۃٌ تھا) باہم دشمنی کرنا۔ تَنَوِّی (تفعل) نیت کرنا۔ انتواءٌ (افتعال) ارادہ کرنا۔ قیام کرنا۔ حاجت پوری کرنا۔

فصل الھاء

اَلنَّھَارِ: اسم جنس مجرور معرفہ۔ دن۔ بعض اہل لغت نے نہار کی جمع اَنْھُرٌ اور نُھُرٌ لکھی ہے شاید اس محقق کی نظر میں نِھَارٌ اسم مفرد ہے۔ ۲/۴

۳/۶ ۴/۱۱ ۵/۱۶ ۷/۸ ۸/۱۳ ۱۲/۱۰ ۱۳/۷ ۱۵/۲ ۱۶/۱۷ ۱۷/۱۵ ۱۸/۵ ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۴ ۲۳/۱۵ ۲۴/۱۹ ۲۵/۱۷ ۲۷/۱۷ ۲۹/۱۳ ۳۰/۱۷

اَلنَّھَارَ: اسم جنس منصوب معرفہ۔ دن ۳/۱۱

۸/۱۴ ۱۱/۱۲ ۱۳/۱۷ ۱۴/۸ ۱۵/۲ ۱۷/۳ ۱۹/۴

۲۰/۱۰ ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۴ ۲۳/۱۵ ۲۴/۱۲ ۲۹/۱۴ ۳۰/۱۔

نَھَارٌ: اسم جنس نکرہ مجرور۔ کوئی دن۔ کسی دن ۲۶/۴

نَھَارًا: اسم جنس نکرہ منصوب۔ دن ۱۱/۲۴

نَھَارٌ، نَاھِرٌ، نَھَارٌ، نُھُرٌ، نَھَارٌ، اَنْھُرٌ سب کا معنی ہے بہت زیادہ روشن دن۔ رَجُلٌ نُھُرٌ دن دھاڑے لوٹ مار کرنیوالا آدمی نَھُرٌ اور نَھُرٌ دریا اَنْھَارٌ نُھُورٌ اَنْھُرٌ جمع۔ نَھْرَۃٌ لیجانا۔ خواندگی۔ نَھُرٌ فراخی، کشادگی نَھِرٌ سفید انگور نَھِیرٌ بہت۔ زیادہ۔ نَھَارٌ پیمانی کا پھیل جانا منتشر ہوجانا ماہُورٌ اَبْھَرُ مُنْھَرٌ دور۔ ماپنی بھی کا گڑھا

نَھْرٌ مصدر (فتح) نہر کا پانی جاری کرنا۔ پانی کا زمین پر چلنا۔ چھڑکنا۔ اِنْھَارٌ (افعال) پانی خون وغیرہ کا جاری کرنا جاری ہونا۔ نہر کو چوڑا کرنا۔ زخم کو کشادہ کرنا۔ عورت کا فربہ ہونا۔ آہستہ دوڑنا دن میں لوٹ مار کرنا۔ اِنْتِھَارٌ (افتعال) جھڑکنا خون نہ رکنا اسہال جاری ہونا (تاج المصادر وغیرہ)

نَھَرٍ: اسم مفرد مجرور نکرہ دریا (اردن اور فلسطین کے درمیان کوئی دریا تھا وہی مراد ہے ۲/۱۴ کوئی نہر ۲۷/۱۴ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ اس جگہ نہر سے مراد دریا نہیں بلکہ فضا اور وسعت مراد ہے (مدارک) یہ بھی ہوسکتا ہے کہ نَھَرٍ نہار کی جمع ہو اور مراد یہ ہو کہ جنت میں دن ہی دن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے رات اور تاریکی نہیں ہے۔ (کرخی)

نَهْرًا: اسم مفرد منصوب نکرہ۔ دریا ۱۵/۱۷۔

(دیکھو نھارًا)

نَهْتَدِیْ: جمع متکلم مضارع اہتداءٌ مصدر (افتعال) ہماری کبھی رسائی (یہاں تک) نہ ہوتی (تھانوی) ۱۲/۵ (دیکھو مہتدین)

نَهْدِیْ: جمع متکلم مضارع ہَدْیٌ ہدایۃٌ مصدر (ضرب) ہم ہدائت کرتے ہیں ہم راستہ دکھا دیتے ہیں۔ ۲۵/۹۔

نَهْدِیَنَّهُمْ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ ہدایۃٌ سے ہم ضمیر مفعول ہم ان کو ضرور بتا دیں گے ۲۱/۲ (دیکھو مہتدین)

نُهْلِكَ: جمع متکلم مضارع منصوب اہلاکٌ مصدر (افعال) کہ ہم تباہ کر دیں۔ ۱۵/۳۔

نُهْلِكُ: جمع متکلم مضارع مجزوم اہلاکٌ مصدر (افعال) (کیا) ہم تباہ نہیں کر چکے ۲۱/۲۰

نُهْلِكَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ اہلاکٌ سے ہم ضرور ہی ہلاک کر دیں گے ۱۳/۱۵۔

نَهَوْا: جمع مذکر غائب ماضی مجہول نہیٌ سے وہ روکے گئے ان کو منع کیا گیا ۱۱/۹ ۲۸/۷

(دیکھو منتہون)

نَهٰی: واحد مذکر غائب ماضی معروف نہیٌ سے اوس نے روکا۔ باز داشت کی۔ ۳۰/۷۹۔ (دیکھو منتہون)

اَلنُّهٰی: جمع النُّهْیَۃُ واحد بری باتوں سے روکنے والی عقلیں۔ ۱۶/۲۰ ۱۱/۱۶

نُهِیْتُ: واحد متکلم ماضی مجہول نہیٌ سے مجھے روکا گیا ہے مجھے ممانعت کر دیگئی ہے ۲۴/۱۳ ۱۲/۱۲

نَهَاكُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نہیٌ مصدر۔ کم ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول اسنے تم کو منع کر دیا روک دیا۔ ۲۸/۴۔

نَهَاكُمَا: واحد مذکر غائب ماضی معروف کُمَا ضمیر تثنیہ مخاطب مفعول تم دونوں کو (نہیں) منع کیا نہیں روکا۔ ۲۳/۹ (دیکھو منتہون)

فصل الیاء المثناۃ

نُيَسِّرُكَ: جمع متکلم مضارع تیسیرٌ مصدر (تفعیل) یُسرٌ مادہ۔ ہم آسان کر دیتے ہیں ہم سہولت پیدا کر دیتے ہیں ۳۰/۱۷ ۱۲/۱۷۔

یُسْرٌ ضد عسر۔ آسانی سہولت۔ یُسْرٰی۔ یَسِیْرٌ یَسِیْرُوْنَ سہل۔ یَسِیْرٌ تھوڑا قلیل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُسریٰ بائیں جہت یَیْسِرَۃٌ آسانی فراخی حال یَیْسَرَۃٌ وِیَسَارٌ فراخ حالی آسانی۔ فراخ دستی یَسَارٌ الٹا ہاتھ بائیں سمت بعض اہل لغت کا خیال ہے کہ بائیں جہت کے لئے یسارٌ بولا جاتا ہے یَیْسُرٌ جو اجس میں آسانی سے مال ہاتھ آجاتا ہے۔ یَسَرَاتٌ ہلکی ٹانگیں سبک پاؤں۔

تَیَسُّرٌ (تفعل) اِسْتِیْسَارٌ (استفعال) آسان اور سہل ہونا تَیْسِیْرٌ (تفعیل) آسانی کر دینا۔ سہل کر دینا۔ اِیْسَارٌ (افعال) مال دار ہو جانا فراخ دست ہو جانا۔ (المفردات)

نَیْلًا مصدر منصوب (سمع) پانا کامیاب ہونا مراد کو پہونچنا۔ یہاں مراد ہے دشمن پر کامیابی خواہ قتل کر کے ہو یا قید کر کے یا اوس کا مال لوٹ کے ہو" (مدارک)

نَیْلٌ اور نَیْلَۃٌ عطیہ بخشش۔ نَائِلٌ عطیہ

نَالَۃُ الدَّارِ مکان کا کشادہ صحن۔ نَیْلٌ نَالٌ نَالَۃٌ مصادر (سمع وضرب) پانا پہونچنا کامیاب ہونا

نَالَ مِنْہُ اس پر قابو پایا یا اس کو ضرر پہونچایا نَالَ مِنْ عِرْضِہٖ اوس کی آبروریزی کی اوسکو گالی دی

نِلْتُہٗ میں نے اوسکو پایا میں نے اوس کو دیا۔ اَنَالَہٗ (افعال) دینا۔ (متعدی بنفسہٖ بھی ہے اور باللام بھی) (راغب وقاموس)

باب الواو

فصل الالف

اَصْحٰبُ السَّفِیْنَۃِ یا دوسری چیز پہلی چیز سے پہلے ہو جیسے کَذٰلِکَ یُوْحِیْ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ یا دوسری چیز پہلی چیز کے بعد ہو جیسے اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰھِیْمَ اول مثال میں معطوف اور معطوف علیہ ایک زمانہ میں باہم ساتھی تھے یعنی

ف: واؤ عطف دو چیزوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لئے آتا ہے خواہ اول چیز دوسری چیز کی ہم زمانہ اور ساتھی ہو جیسے فَاَنْجَیْنٰہُ و

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت نوح اور دوسرے اہلِ کشتی اور سب کو ساتھ ساتھ ایک وقت میں اللہ نے طوفان سے بچایا تھا۔ دوسری مثال میں معطوف کا زمانہ معطوف علیہ سے مقدم ہے یعنی رسول اللہ سے دوسرے انبیاء سابق تھے اور اون کے پاس وحی آنے کا زمانہ بھی پہلے تھا تیسری مثال میں معطوف علیہ کا زمانہ معطوف سے پہلے تھا یعنی حضرت نوح حضرت ابراہیم سے پہلے تھے

ابن مالک کا قول ہے کہ واؤ کا مصیب (جمعیت زمانیہ) کیلئے ہونا راجح ہے۔ ترتیب یعنی تقدم و تاخر زمانی کے لئے ہونا بہت زیادہ ہے اور عدم ترتیب کے لئے ہونا بالکل نادر۔ انتہی۔

اگر معطوف و معطوف علیہ میں ترتیب ہو تو کبھی تقارب زمانی ہوتا ہے یعنی معطوف علیہ کے بعد فوراً ہی معطوف کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے یا دونوں میں فصل زمانی اور تراخی ہوتی ہے اول سے دوسرا بہت بعد ہوتا ہے اول کی مثال کے لئے آیت فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ سے بعض ائمہ فقہ کے نزدیک وضوء کے ارکان میں فوری ترتیب مستفاد ہوتی ہے دوسرے کی مثال کیلئے آیت اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكَ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ پر غور کرو حضرت موسیٰ کا دریا سے نکلکر ان کے پاس پہنچنا اور نبوت عطا ہونا دونوں میں چالیس سال کا فصل تھا

سیرافی نے لکھا ہے کہ اہلِ نحو اور اہلِ لغت کا اتفاق ہے اس امر پر کہ واؤ عطف ترتیب کیلئے نہیں آتا مگر ابن ہشام نے مغنی اللبیب میں صراحت کی ہے سیرافی کا یہ قول غلط ہے کیونکہ قطرب ربعی، فراء، ثعلب ابو عمر و ہشام اور امام شافعی واؤ کو مفید ترتیب کہتے ہیں۔

امام الحرمین ضیاء الدین نے برہان میں صراحت کی ہے کہ بعض حنفیہ کے نزدیک واؤ معیت کے لئے آتا ہے یعنی معطوف و معطوف علیہ میں ترتیب نہیں ہوتی۔

مجازاً واؤ مندرجہ ذیل معانی کے لئے بھی مستعمل ہے

۱ واؤ کا ہم معنی۔ اس کی تین صورتیں ہیں اول یہ کہ واؤ اَوْ کی طرح تقسیم کا فائدہ دیتا ہے جیسے الکلمۃ اسم و فعل و حرف یا جیسے آیت فمنھم سابق بالخیرات و منھم مقتصد و منھم ظالم لنفسہ (ذکرہ ابن مالک فی التسھیل)

عام اہل نحو اس واؤ کو تقسیم کا واؤ نہیں کہتے بلکہ جمعیت کے لئے ہی کہتے ہیں اور عام مفہوم جنسی تینوں خاص انواع کو مجتمع قرار دیتے ہیں۔ دوم یہ کہ واؤ اَوْ کی طرح اباحت کا فائدہ دیتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جالس الحسن و ابن سیرین کا معنی ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ مجالست مباح ہے اسی لئے قرآن مجید میں ثلاثۃ و سبعۃ کے بعد تلک عشرۃ کاملۃ فرمایا تاکہ ثلاثۃ و سبعۃ سے جو یہ مفہوم مستفاد ہوتا تھا کہ میں اور سات روزوں میں سے صرف ایک شق کافی ہے تین یا سات اس خیال کا ازالہ ہو جائے اور یہ سمجھ لیا جائے کہ ثلاثۃ اور سبعۃ کے درمیان واؤ بمعنی اَوْ نہیں ہے بلکہ اصلی معنی کے لئے ہے یعنی پورے دس روزے تین اور سات کے رکھنے ضروری ہیں یہ قول زمخشری کا ہے عام اہل نحو اس کے قائل نہیں۔

تیسری صورت یہ ہے کہ واؤ اَوْ کی طرح تخییر کا فائدہ دیتا ہے یہ قول بھی حسب صراحت ابو شامہ بعض اہل نحو کا ہے جمہور علماء تخییر کے قائل نہیں۔ قرآن مجید میں اسکی کوئی مثال نہیں۔

۲ باء حرف جر کا ہم معنی۔ جیسے اَنْتَ اَعْلَمُ وَمَالِکٌ اے بمالک یعنی تو ہی اپنے مال کی حالت خوب جانتا ہے۔ یا جیسے اشْتَرَیْتُ الشَّاۃَ شَاۃً وَدِرْھَمًا میں نے بکریاں خریدیں ایک بکری ایک درہم یعنی فی بکری ایک درہم کو۔ قرآن میں اس کی مثال نہیں۔

۳ لام تعلیل کا ہم معنی۔ فعل مضارع منصوب پر جو واؤ آتا ہے وہ لام تعلیل ہی کے معنی میں ہوتا ہے جیسے وَیَعْفُ عَنْ کَثِیْرٍ وَیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یَا وَلِمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جَاھَدُوْا مِنْکُمْ وَیَعْلَمَ الصَّابِرِیْنَ یا لَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُکَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَنَکُوْنَ (فارزنجی) ابن ہشام کے نزدیک یہ واؤ معیت کے لئے ہے۔

۴ واؤ استیناف جس کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے جیسے لِنُبَیِّنَ لَکُمْ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ، یا مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَیَذَرُھُمْ (بر قراءت رفع) یا وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰہُ۔

۵ واؤ حال جسکو واؤ ابتدا بھی کہا جاتا ہے۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ سیبویہ اور متقدمین اہل نحو اس واؤ کو مع اس کے مابعد کے اِذ کیطرح فعل سابق کی قید قرار دیتے ہیں۔ جیسے اِھْبِطُوْا بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ ابو البقاء نے کہا آیت وَطَائِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں بھی واؤ حال ہے۔

۶ واؤ مفعول معہ۔ صرف امام عبدالقاہر جرجانی قائل ہیں کہ مفعول معہ پر نصب اس واؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں اسکی کوئی یقینی مثال نہیں۔ ہاں آیت اَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ میں (بروایت سبعہ بہمزۂ قطعیہ ونصب شرکاء) شرکاء منصوب ہے ممکن ہے کہ یہ نصب مفعول معہ ہونے کی بنا پر ہو اور ہو سکتا ہے کہ یہ فعل محذوف کا مفعول ہو اس لئے یقینی طور پر اس کو مفعول معہ نہیں کہا جا سکتا۔

۷ واؤ قسم حرف جر ہے صرف اسم ظاہر پر آتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ محذوف ہوتا ہے جیسے وَالتِّيْنِ۔ وَالْقَلَمِ۔ وَالضُّحٰى لیکن اس کے بعد دوبارہ واؤ آئے تو دوسرا واؤ عاطفہ ہوگا جیسے وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ میں اول واؤ قسمیہ اور دوسرا عاطفہ ہے۔

۸ واؤ بمعنی رُبَّ۔ صرف نکرہ پر آتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ بعد کو آتا ہے (علماء کوفہ و مبرد) قرآن مجید میں اس کی مثال نہیں۔

۹ واؤ زائدہ ذکر سے خاص فائدہ نہ حذف سے نقصان۔ (علماء کوفہ و اخفش وغیرہ) جیسے حَتّٰٓى

إِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا میں اول یا دوسرا واؤ زائد ہے یا آیت فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ وَنَادَيْنٰهُ میں دونوں میں کوئی واؤ زائد ہے۔

۱۰ واؤ ثمانیہ۔ علماء ادب میں سے حریری وغیرہ علماء نحو میں سے ابن خالویہ وغیرہ اور مفسرین میں سے ثعلبی وغیرہ اس کے قائل ہیں جب سات چیزیں بہم بغیر عطف کے ذکر کر دیجائیں تو آٹھویں چیز پر واؤ آجاتا ہے یا عدد سبعہ کے ذکر کے ثامن (آٹھویں) پر واؤ آجاتا ہے مؤخر الذکر کی مثال میں اس آیت کو پیش کیا گیا ہے سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ دیکھو ثلاثہ اور رابعہم کے درمیان حرف عطف نہیں اسی طرح خمسۃ اور سادسہم کے درمیان بھی نہیں۔ لیکن سبعۃ اور ثامنہم کے درمیان واؤ ہے اس لئے کہ اہل عرب ایک سے لیکر سات تک کسی کو عدد کامل نہیں کہتے صرف سات کو عدد تام کہتے ہیں اسی کو ظاہر کرنے کے لئے آٹھویں معدود یا عدد پر واؤ لاتے ہیں۔ بعض لوگ اس کو واؤ حال کہتے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اول الذکر کی مثل کے لئے وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ پر غور کرو اس سے پہلے سات صفات مذکور ہیں کسی پر واؤ نہیں یہ آٹھویں صفت ہے اس لئے اس پر واؤ ہے۔

ثعلبی اور قاضی عبدالرحمن عسقلانی مصری نے آیت ثَيِّبَاتٍ وَّاَبْكَارًا کے واؤ کو بھی واؤ ثمانیہ کہا ہے کیونکہ یہ بھی آٹھویں صفت (اگر خیراً کو صفت اول نہ کہا جائے) پر آیا ہے ابن ہشام نے اس کی تغلیط کی ہے کیونکہ یہ واؤ جس کا واؤ ہے جو محض ثَيِّبَاتٍ کے مقابلہ کے لئے آیا ہے اس کے علاوہ اَبْكَارًا آٹھویں صفت بھی نہیں ہے نویں ہے (اگر خیراً کو صفت اول کہا جائے)

۱۱ علامہ زمخشری اور اون کے مقلد کہتے ہیں کہ اگر کوئی جملہ ماقبل کی صفت ہو تو اس کے جملہ کی وصفیت کو پختہ اور مؤکد کرنے کیلئے اس پر واؤ لے آتے ہیں جیسے وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ یا اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا یا وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ عام علماء نحو اس واؤ کو واو حال کہتے ہیں۔

۱۲ واو ضمیر جمع مذکر جیسے الرِّجَالُ قَامُوْا یہ واؤ اسم ہے اور فاعل پر دلالت کرتا ہے اخفش اور زمانی کے نزدیک حرف ہے فاعل ضمیر مستتر ہے قرآن مجید میں اس کی مثالیں بکثرت ہیں۔

۱۳ واو علامت مذکر (صرف بنی طے یا قبائل ازد شنوءہ کے محاورہ میں) سیبویہ کا قول ہے کہ جس طرح قَالَتْ میں تا حرف تانیث ہے اسیطرح یہ واؤ حرف تذکیر ہے جو جمعیت پر دلالت کرتا ہے جیسے وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَسَرُّوْا میں واؤ جمع مذکر کی علامت حرفیہ ہے اور الَّذِيْنَ فاعل ہے یا ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ میں كَثِيْرٌ فاعل ہے اور عَمُوْا اور صَمُّوْا کا واؤ حرف تذکیر جمہور اہل نحو کے نزدیک الَّذِيْنَ اور كَثِيْرٌ فاعل نہیں۔ فاعل کی ضمیر سے بدل ہیں۔ فاعل ضمیر مستتر ہے۔

۱۴ واو قوافی اشباعی شعر کے آخر میں صرف آواز کو بڑھانے کیلئے آتا ہے جیسے ع

سُقِيْتِ الْغَيْثَ اَيَّتُهَا الْخِيَامُ

اے خیمو تم کو بارش سے سیرابی حاصل ہو۔

قرآن شعر نہیں اس لئے یہ واؤ بھی قرآن میں نہیں۔

۱۵ واؤ تذکر۔ مثلاً کوئی شخص يَقُوْمُ زَيْدٌ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہنا چاہتا ہے اور یَقُوْم کہتے کہتے زید کو بھول جاتا ہے اس لئے (زید کو یاد کرنے کے لئے) یَقُوْمُوْ زَیْدٌ میم کو کھینچکر کہتا ہے کہ واؤ کا تلفظ پیدا ہو جاتا ہے یہ واؤ بھی قرآن میں نہیں کیونکہ اللہ بھولتا نہیں ہے اس کے علاوہ یہ واؤ محض عارضی طور پر لوقتِ امتداد تلفظ پیدا ہو جاتا ہے مستقل حیثیت نہیں رکھتا اسی لئے کتابت میں نہیں آتا۔

۱۶ اگر ہمزۂ استفہام کا ماقبل مضموم ہو تو استفہامی ہمزہ کو واؤ سے بدل دیتے ہیں جیسے قنبل کی قرأت میں ہے قَالَ فِرْعَوْنُ وَاٰمَنْتُمْ ۲۰ اور اِلَیْہِ النُّشُوْرُ وَاٰمِنْتُمْ اصل میں اَاٰمَنْتُمْ اور اَاٰمِنْتُمْ تھا۔ ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا۔

وَابِلٌ: اسم۔ سخت بارش۔ موسلا دھار بارش ۳/۴۔ وَبْلٌ بڑے بڑے قطروں کی بارش۔ وَبْلَۃٌ اور اَبْلَۃٌ کھانسی کی ناخوشگواری۔ وَبِیْلٌ سخت اور دشوار کام۔ ناگوار امر۔ سخت لٹھ۔ نرم شاخ۔ ناخوش گوار چراگاہ۔ وُبُلٌ جمع۔ وَبِیْلَۃٌ ایندھن کا گٹھا۔ مضبوط لاٹھی۔ اَرْضٌ وَبِیْلَۃٌ ناخوشگوار چراگاہ والی زمین وُبُلٌ جمع۔ وَابِلَۃٌ بازو۔ زانو کی نوک مو بِلٌ سخت لاٹھی مَیْبَلَۃٌ۔ دُرّہ۔ کوڑہ مَیْبَلٌ مضبوط لاٹھی۔

وَبْلٌ وُبَالَۃٌ وُبَالٌ وُبُوْلٌ مصادر ہیں۔ (کرم) کسی چیز کا ناگوار اور گراں ہونا۔ وَبْلٌ مصدر (ضرب) موٹے قطروں کی بارش ہونا۔ سخت ہانکنا، مارنا۔ مُوَابَلَۃٌ (مفاعلۃ) مداومت۔ اِسْتِیْبَالٌ (استفعال) کسی چیز کو ناگوار سمجھنا۔

وَاثَقَکُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف۔ مُوَاثَقَۃٌ اور وِثَاقٌ مصدر (مفاعلۃ) کُمْ مفعول تم سے مضبوط عہد لیا تھا ۶ (دیکھو مِیْثَاقَہُمْ)

وَاجِفَۃٌ: اسم فاعل واحد مؤنث وَجْفٌ مصدر (ضرب) ترساں لرزاں (محلی) ۳/۳۔ وَجِیْفٌ وَجْفٌ وَجُوْفٌ مصادر ہیں (ضرب) اونٹ یا گھوڑے کا قدم قدم چلنا۔ کسی کا بے قرار ہونا ایجَافٌ (افعال) قدم قدم چلانا۔ اِسْتِیْجَافٌ (استفعال) دل کو محبت میں وارفتہ بنا دینا۔

وَاحِدٌ: اسم فاعل واحد مذکر مرفوع نکرہ۔ وَحْدٌ اور وَحْدَۃٌ مصدر (سمع و کرم) اکیلا یگانہ ۲/۳

۳ و ۱۴/۱ ۶/۳ ۷/۸ ۱۳/۱۹ ۱۴/۹ ۱۶/۳ ۱۷/۱۲ و ۷

۲۱/۴ ۲۳/۵ ۲۴/۱۵۔

وَاحِدٍ: اسم گنتی کا سب سے پہلا عدد یعنی ایک ۴/۱۳ ۱۲/۲ ۱۸/۷ ایک قسم ۱/۷ ۱۳/۷۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاحِدًا اسم فاعل واحد مذکر منصوب نکرہ اکیلا ۱/۱۶ ۱۱/۱ ۳۰/۱ ایک ۲۷/۹ ایک اور ایک طرح ۱۹/۱۷ ۔

اَلْوَاحِدُ: اسم فاعل واحد مذکر مرفوع معرفہ اکیلا۔ یگانہ۔ ۱۲/۱۵ ۱۳/۸ ۲۳/۱۴ اور ۱۵ ۔

اَلْوَاحِدِ: اسم فاعل واحد مذکر مجرور معرفہ اکیلا۔ یگانہ ۲۴/۷ ۔

وَاحِدَةً: اسم فاعل واحد مؤنث منصوب نکرہ ایک۔ اکیلی ۲/۱۰ ۴/۱۳ اور ۲ ۶/۱۱ ۱۱/۷ ۱۲/۱۰ ۱۴/۱۹ ۱۶/۱۶ ۱۸/۴ اور ۲ اور ۳ اور ۱۱ ۲۳ ۲۵/۹ اور ۲ ۲۷/۹ ایک دم ۵/۱۲ ۱۹/۱ ۲۹/۵ ۔

وَاحِدَةٍ: اسم فاعل واحد مؤنث مجرور نکرہ ایک اکیلی ۴/۱۲ ۷/۱۸ ۹/۱۴ ۱۲/۱۴ ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۲ ۲۳/۱۵ ۔

وَاحِدَةٌ: اسم فاعل واحد مؤنث مرفوع نکرہ ایک اکیلی ۲۳/۵ ۲۹/۵ ۳۰/۳ ایک بار یا ایک بات ۲۷/۱۰ اس جگہ موصوف محذوف ہے یعنی مَرَّةٌ واحِدَةٌ یا کلمۃٌ واحِدَةٌ (معالم)

اَلْوَادِ: اسم مفرد الاَوْدِیَۃُ جمع اصل میں اَلْوَادِیُ تھا دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان مراد وادی طور ۱۶/۲۰ ۳۰/۳ یہ تینوں معرف باللام ہیں ہاں ۱۹/۱۷ میں مجرور مضاف ہے جس سے مراد کعب کے نزدیک طائف ہے اور قتادہ کے نزدیک شام کی ایک وادی ۳۰/۱۴ میں وادی القریٰ مراد ہے جو مدینہ کے قریب بجانب شام ہے یا وہ پہاڑی وادی مراد ہے جہاں پتھروں کو تراش کر مکان نما غار بنا کر قوم ثمود رہتی تھی۔ (قرطبی)

وَادٍ: اسم مفرد نکرہ دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان مراد مکہ ۱۳/۱۸ البتہ ۱۹/۱۵ میں وہ خیالی وادی مراد ہے جس میں شعراء دوڑ لگاتے پھرتے ہیں اور ہر گفتار تخیل پر غور و خوض کرتے ہیں جیسے جنگل میں کوئی حیران پریشان تکریں مارتا پھرتا ہو واقعیت سے اس کا دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا زمین کو سات اور آسمان کو آٹھ بنا دینا ان بھٹکے ہوئے سرگردانوں کا شیوہ ہوتا ہے (ملخص از تفسیر قرطبی)

وَادِيًا: اسم منصوب نکرہ۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان ۱۱/۴ ۔

دِیَۃٌ خون بہا۔ دیات جمع ودی ہلاک، وادی دو پہاڑوں کے درمیان کا نالہ یا میدان

دِیَۃٌ مصدر اصل میں وَدْیٌ تھا (ضرب) خون بہا دینا۔ کام کو قریب کر دینا۔ اِیْدَاءٌ (افعال) ہلاک ہونا۔ ہلاکت کے قریب پہونچ جانا۔ مُوْدِی شیر۔ اور ہلاک ہونے والا۔

اَلْوَارِثِ: اسم فاعل واحد مذکر مجرور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اوس کے ترکہ کا حصہ دار ہوتا ہے ۴ پ ۴ (دیکھو میراث)

اَلْوَارِثُوْنَ : اسم فاعل جمع مذکر مرفوع الوارث واحد ۴ پ ۴ باقی رہنے والے ۱۴ پ مالک (دیکھو میراث)

اَلْوَارِثِیْنَ : اسم فاعل جمع مذکر منصوب ومجرور۔ الوارث واحد۔ باقی رہنے والے ۱۶ پ ۲۰ پ ۹ مالک جانشین ۲۰ پ ۴ (دیکھو میراث)

وَارِدُ : اسم فاعل واحد مذکر مرفوع مضاف وُرُوْدٌ مصدر (ضرب) سامنے پہونچ جانیوالا یا اترنے والا ۱۶ پ ۸ ۔

۱۱ اکثر قدماء مفسرین کے نزدیک اس جگہ وُرُوْدٌ مراد ہے پلصراط سے گذرنا۔ علامہ نووی شارح صحیح مسلم نے اسی کو ترجیح دی ہے حضرت انس حضرت ابوہریرہ حضرت جابر حضرت ابوسعید کی روایات اسکی تائید کرتی ہیں لیکن ابن ابی حاتم نے حضرت ابن مسعود کا قول نقل کیا ہی کہ اس جگہ ورود سے مراد ہے جہنم کے پاس کھڑا ہونا۔

وَارِدُهُمْ : اسم فاعل منصوب مضاف۔ ہم مضاف الیہ۔ (اونہوں نے بھیجا) اپنے وارد کو یعنی پانی پر اترنیوالے کو تاکہ کنویں (یا چشمہ وغیرہ) سے پانی لیکر آئے ۱۲ پ ۱۲ (دیکھو اَلْمَوْرُوْدُ)

وَارِدُوْنَ : اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔ وارِدٌ واحد تم (اوس پر) اترنے والے ہو یا اس میں داخل ہونیوالے ہو ۱۷ پ ۱۷ (دیکھو المورود)

وَازِرَةٌ : اسم فاعل واحد مؤنث وِزْرٌ مصدر (ضرب) پشت پر بوجھ اٹھانے والا نفس یعنی شخص ۸ پ ۵ پ ۲ ۲۲ پ ۱۵ ۲۳ پ ۱۷ یعنی کوئی شخص دوسرے کا گناہ اپنے اوپر نہ اٹھا سکے گا۔

وِزْرٌ بوجھ۔ کپڑوں کا بقچہ۔ ہتھیار۔ ساز۔ اَوْزَارٌ جمع وَزَرٌ بلند پہاڑ۔ پناہ گاہ۔ وَزِیْرٌ مشیر سلطنت بادشاہ کا مددگار۔ حکومت کا بوجھ اٹھانے والا بادشاہ کی پشت کو مضبوط کرنے والا۔ مَوْزُوْرٌ وہ شخص جسکی پشت پر بوجھ لدا ہو۔ وَزْرٌ وِزْرٌ اور وِزْرَةٌ مصادر ہیں (ضرب وسمع) بوجھل ہونا بوجھ اٹھانا۔ اِیْزَارٌ (افعال) پناہ میں لانا۔ مضبوط کرنا۔ لیجانا۔ کسی پر بوجھ لاد دینا چھپانا مُوَازَرَةٌ (مفاعلہ) باہم امداد۔ تَوَزُّرٌ (تفعل) وزیر ہونا۔ اِتِّزَارٌ (افتعال) گناہ کرنا۔ گناہ کا بوجھ اٹھانا۔ (تاج)

وَاسِعٌ : اسم فاعل واحد مذکر نکرہ مرفوع سَعَةٌ مصدر (سمع) وسیع فضل والا۔ کشادہ بخشش والا ۱ پ ۱۴ ۲ پ ۱۶ ۳ پ ۴ ۵ ۱۶ ۶ پ ۱۲ ۱۸ پ ۱۰ ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاسِعٌ : اسم فاعل واحد مذکر معرفہ مضاف وسیع مغفرت والا جس کے گناہ معاف کرنا چاہئیگا بغیر توبہ کے معاف کر دیگا (رازی) پ۲۷ ۔

وَاسِعًا : اسم فاعل واحد مذکر منصوب نکرہ وسیع الفضل کثیر العطاء پ۵ ۔

وَاسِعَةٍ : اسم فاعل واحد مؤنث مجرور۔ وسیع (رحمت) بڑی (مہربانی) پ۵ ۔

وَاسِعَةً : اسم فاعل واحد مؤنث منصوب فراخ کشادہ بڑی لمبی چوڑی پ۸ ۔

وَاسِعَةٌ : اسم فاعل واحد مؤنث مرفوع فراخ کشادہ بڑی لمبی چوڑی پ۲۱ ع۱۶ پ۲۳ (دیکھو الموسع)

وَاصِبٌ : اسم فاعل واحد مذکر مرفوع وُصُوبٌ مصدر (ضرب) جم جانے والا۔ قائم رہنے والا جاودانی، لازوال پ۲۳ ۔

وَصَبٌ بیماری اوصاب جمع وَصَبٌ بیمار وِصَابٌ اور وَصَابی جمع مَفَازَةٌ واصِبَةٌ دور دراز لمبا چوڑا صحرا، وصوبٌ مصدر (ضرب) جم جانا۔ زائل نہ ہونا۔ ہمیشہ رہنا۔ (بذریعہ علی) وُصْبٌ مصدر (سمع) بیمار ہونا۔ ایصابٌ (افعال) بیمار ہونا۔ بیمار کر دینا کسی چیز پر ہمیشہ جمارہنا قائم رہنا (بذریعہ علی) توصیبٌ (تفعیل) بیمار کرنا۔ تَوَصُّبٌ بیمار ہونا۔

وَاصِبًا : اسم فاعل واحد مذکر منصوب دوامی ہمیشہ۔ پ۱۴ ۔

وَاعَدْنَا : جمع متکلم ماضی معروف مُوَاعَدَةٌ مصدر (مفاعلۃ) ہم نے میعاد مقرر کر دی پ۱۶ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَاعِظِيْنَ : اسم فاعل جمع مذکر مجرور وَعْظٌ مصدر (ضرب) نصیحت کرنے والا پ۱۹ ۔ (دیکھو الموعظۃ)

وَاعِيَةٌ : اسم فاعل واحد مؤنث وَعْيٌ مصدر (ضرب) یاد رکھنے والے۔ پ۲۹ ۔

وَعْيٌ اور وَعِيٌّ شور وغل فریاد خصوصاً کتے کی آواز۔ مَالِي وَعْيَهُ وَعِيٌّ مجھے اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ فَرَسٌ وَعِيٌّ مضبوط گھوڑا۔ وِعَاءٌ اور اِعَاءٌ برتن اَوْعِيَةٌ اور اَوْعَاءٌ جمع۔

وَاعِي الْيَتِيم۔ یتیم کی دیکھ بھال رکھنے والا سرپرست مُوْعًى مضبوط۔ وَعْيٌ مصدر (ضرب) یاد رکھنا۔ اِيْعَاءٌ (افعال) برتن میں بھرنا۔ یاد رکھنا۔ اکٹھا کر لینا خرچ کو تنگ رکھنا۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑنا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاقٍ : ۔اسم فاعل واحد مذکر اصل میں واقی تھا وَقْیٌ اور وِقَایَۃٌ مصدر (ضرب) بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا ۱۳/۱۱ ۲۴/۸ ۔

تَقْیٌ تُقَاۃٌ تَقِیَّۃٌ پرہیزگاری تَقِیَّۃٌ بچاؤ وُقِیَّ بچاؤ وُقِیٌّ بچاؤ حفاظت نگاہداشت وِقَایَۃٌ وہ چیز جس سے حفاظت کی جائے۔ وِقَایَۃٌ وَقَایَۃٌ بچاؤ کا ذریعہ وقایۃ اور اسی تقویٰ پرہیزگاری اَوْقِیَۃٌ ایک باٹ جس کا وزن سات مثقال ہوتا ہے وَقِیَّۃٌ بمعنی اوقیۃ چالیس درہم کو بھی وَقِیَّۃٌ کہتے ہیں۔

وَقْیٌ وَقَایَۃٌ اور وَاقِیَۃٌ مصادر ہیں (ضرب) بچانا حفاظت کرنا تُقًی تَقِیَّۃٌ تِقَاءٌ مصادر (ضرب) پرہیزگاری کرنا تَوْقِیَۃٌ (تفعیل) بچانا حفاظت کرنا تَوَقِّیٌ (تفعل) بچنا اِتِّقَاءٌ (افتعال) پرہیزگاری کرنا ڈر کر بچنا (دیکھو متقون اور متقین)

وَاقِعٌ ۔اسم فاعل واحد مذکر وَقْعٌ مصدر (فتح) ۹/۱۱ (ان پر) گر پڑنے والا ۲۷/۳ اترنے والا نازل ہونیوالا۔ ۲۵/۴ ۲۶/۱۸ ۲۹/۷، ۲۱ ہونیوالا۔ لازمی ہو جانیوالا (دیکھو مواقع)

اَلْوَاقِعَۃُ ۔اسم فاعل واحد مؤنث وَقْعٌ مصدر (فتح) لازمی ہونیوالی مراد قیامت ۲۷/۱۴ ۲۹/۵ (دیکھو مواقع)

وَاصِبًا ۔ اسم فاعل واحد مذکر اصل میں وَالِیٌ تھا وَلَایَۃٌ مصدر (ضرب) مددگار۔ حامی، امدادپر قادر ۱۳/۸ ۔ (دیکھو موالیکم)

وَالِدٌ : ۔اسم فاعل واحد مذکر مرفوع مجرور وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) جننے والا۔ باپ ۲۱/۱۳ ۳۰/۱۵ موخر الذکر آیت میں حضرت آدم یا حضرت ابراہیم مراد ہیں۔

اَلْوَالِدَاتُ : اسم فاعل جمع مؤنث اَلْوَالِدَۃُ واحد وِلَادَۃٌ سے۔ مائیں ۲/۱۴ یعنی وہ عورتیں جن کو طلاق ہو چکی ہو اور طلاق دینے والے شوہروں کے بچے ان کے ہیں اور ان کے پاس ہوں تو اپنی رضامندی سے زیادہ سے زیادہ دو سال تک ان بچوں کو دودھ پلا سکتی ہیں لیکن رضاعت کی یہ حد بندی ان بچوں کیلئے ہے جو چھ ماہ میں پیدا ہوئے ہوں اگر سات ماہ میں پیدا ہوئے ہوں تو ۲۳ ماہ اور مدت حمل ۹ ماہ ہو تو ۲۱ ماہ اور مدت حمل دس ماہ ہو تو مدت رضاعت ۲۰ ماہ ہوگی بروایت عکرمہ حضرت ابن عباس کا یہی قول ہے بہرحال حمل اور رضاعت کی مدت ملا کر ۳۰ ماہ ہو جانی چاہیے۔ ابن جریج اور سفیان ثوری کا قول ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ جب تک والدین کا اتفاق رائے نہ ہو جائے دو سال سے کم کسی بچہ کو دودھ نہ پلایا جائے۔ روایت والبی حضرت ابن عباس کا یہی قول ہے۔ قتادہ نے کہا اول دو سال دودھ پلانے کا حکم نازل ہوا اس کے بعد تخفیف کر دی گئی اور لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ سے اتمام رضاعت کے ارادہ کو دو سال تک دودھ پلانے کے لیے شرط کر دیا گیا اس کا مطلب یہ نکلا کہ دو سال انتہائی مدت رضاعت ہے اور کم کی کوئی حد بندی نہیں ہے والدین بچہ کی مصلحت کو دیکھتے ہوئے متفق ہوں دودھ چھڑا دیں (بغوی فی المعالم) چونکہ اس آیت سے پہلے اور پیچھے دونوں جگہ مطلقہ عورتوں کا ہی بیان ہے اس لئے سیاق و سباق کا لحاظ کرتے ہوئے والدات سے مراد مطلقہ عورتیں ہی ہیں اور انہی کیلئے رضاعت کی یہ مدت بیان کی گئی ہے۔ عمومی رضاعت کا اس میں ذکر نہیں۔ اس کے لیے حملہ و فصالہ ثلثون شہرا والی آیت ہے۔

اَلْوَالِدَانِ : تثنیہ مرفوع۔ ماں باپ ۱۲/۲ ۵

وَالِدَتِكَ - اسم فاعل واحد مؤنث مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ تیری ماں (دیکھ) ۵/۱

وَالِدَتِي - اسم فاعل واحد مؤنث مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میری ماں۔ ۱۶/۵

وَالِدَةٌ - اسم فاعل واحد مؤنث نکرہ جننے والی ماں۔ ۲/۱۴۴

وَالِدَيَّ - والِدَيْنِ تثنیہ۔ ی متکلم مضاف الیہ اضافت کی وجہ سے نون گرا کر یا میں ادغام کر کے وَالِدَيَّ کر لیا گیا میرے ماں باپ۔ ۱۳/۱۸ میں حضرت ابراہیم کے والدین ۱۹/۱۱ میں حضرت سلیمان کے والدین ۲۹/۱۰ میں حضرت نوح کے والدین مراد ہیں کیوں کہ ان آیات میں انہی بزرگوں کے قول کی نقل کی گئی ہے ۲۶/۴ میں کسی کی تخصیص نہیں لیکن سدی اور ضحاک نے آیت کا نزول حضرت سعد بن ابی وقاص کے متعلق بیان کیا ہے اس لیے حضرت سعد کے والدین مراد ہوں گے لیکن دوسرے اہل روایت نے موردِ نزول حضرت ابوبکر صدیق کو قرار دیا ہے اس لیے آپ کے باپ ابوقحافہ عثمان بن عمرو اور آپ کی ماں ام الخیر بنت صخر بن عمرو مراد ہوں گے حضرت علی نے بھی حضرت ابوبکر ہی کے متعلق آیت کا نزول مانا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ ابوبکر اور ان کے والدین سب اسلام لائے تھے کسی مہاجر کو یہ فضیلت حاصل نہیں ہوئی جب حضرت ابوبکر کی عمر ۱۸ سال تھی اس وقت سے سفر شام میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضور کے ساتھ رہے اس وقت سرکار والا کی عمر ۲۰ سال تھی اور چالیس سال کی عمر میں جب رسول اللہ کو نبوت ملی تو حضرت ابوبکر ایمان لے آئے (معالم)

وَالِدَیْكَ - اسم فاعل تثنیہ مضاف. كَ ضمیر مضاف الیہ۔ نون تثنیہ کو اضافت کی وجہ سے ساقط کر دیا گیا تیرے والدین ۲۱/۱۱

اَلْوَالِدَیْنِ : - اسم فاعل تثنیہ مجرور الوالد واحد۔ ماں باپ۔ ۱/۱۰ ۲/۱۰۰۶ ۵/۱۰۰۳ ۸/۶ ۱۵/۳

وَالِدَیْہِ :- اسم فاعل تثنیہ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اس کے ماں باپ ۱۶/۴ ۲۰/۱۳ ۲۱/۱۱ ۲۶/۲ (تمام الفاظ کے لیے دیکھو المولود)

وَاهِیَةٌ :- اسم فاعل واحد مؤنث وَهْیٌ مصدر (فتح۔ سمع) کمزور۔ بوسیدہ پھٹا ہوا۔ ۲۹/۵ فراء نے کہا وَهْیُهَا لِتَشَقُّقِهَا آسمان کی بوسیدگی اس کا پھٹنا ہے اس قول کا معنی دو طرح سے ہو سکتا ہے ایک یہ کہ آسمان کی بوسیدگی سے مراد ہے اس کا پھٹنا دوسرا یہ کہ بوسیدہ ہونے کی وجہ سے ہی آسمان پھٹے گا اول معنی زیادہ صحیح ہے وَهْیٌ، شَكَافٌ وَهْیَةٌ چمڑے کی پھٹن وَهِیَّةٌ موتی وَهْیٌ مصدر (فتح۔ سمع) مشک پھٹ جانا، رسی کا بند۔ کمزور اور ڈھیلا پڑ جانا۔ ابر کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ گر پڑنا کمزور ہو جانا۔ دیوار گرنے کے قریب ہو جانا۔ اِنْہَارٌ (افعال) پھاڑ دینا توڑ دینا۔ (تاج و بعض از قاموس)

فَصْلُ الْبَاءِ الْمُوَحَّدَةِ

وَبَالَ : - اسم منصوب مضاف (کَرُمَ) سختی ناگواری (کبیر) بوجھ گرانی (تفسیر زاہدی) ثقل شدت (قاموس) بہر حال مراد۔ بد اعمالی کی سخت سزا۔ ۷/۳

وَبِیْلًا : اسم فاعل منصوب وَبْلٌ اور وُبُولٌ مصدر (کرم) سخت۔ ناخوش گوار ۲۸/۱۸ ۲۹/۱۳ (دیکھو وابل)

فَصْلُ التَّاءِ الْمُثَنَّاةِ

اَلْوَتْرِ - اسم۔ طاق۔ جفت کا مقابل ۳۰/۱۴

وتر سے مراد کیا ہے تعیین مختلف فیہ ہے۔

۱ تمام مخلوق شفع (جوڑا۔ جوڑا) ہی جیسے کفر و ایمان ہدایت و گمراہی سعادت و شقاوت۔ رات و دن آسمان و زمین۔ بر و بحر شمس و قمر جن و انس اور وتر تنہا اللہ ہے۔ (ابو سعید خدری عطیہ۔ مجاہد مسروق)

۲ شفع و وتر سب مخلوق ہی ہے کوئی جوڑا جوڑا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے کوئی طاق۔ (حسن اور ابن زید)

۳ قتادہ نے حسن بصری کا قول نقل کیا ہے کہ جفت و طاق دونوں سے مراد عدد ہے۔

۴ قتادہ کا قول ہے کہ اس سے مراد جفت اور طاق نمازیں ہیں حضرت عمران بن حصین سے بھی یہ قول مرفوعاً مروی ہے۔

۵ شفع فجر کی نماز اور وتر مغرب کی نماز (قول ابن عباس بروایت عطیہ)

۶ مقاتل بن حیان نے کہا دنیا کے تمام دن رات شفع ہیں لیکن قیامت کا دن وتر ہوگا جس کے بعد رات نہ ہوگی۔

۷ حسین بن فضل نے کہا درجات جنت آٹھ ہیں اور طبقات دوزخ سات اول شفع اور دوم وتر ہیں

۸ ابوبکر وراق نے کہا مخلوق کی صفات میں تضاد ہے عزت ذلت، قدرت عجز، قوت ضعف علم جہالت، بینائی نابینائی، زندگی اور موت یہ سب شفع ہیں لیکن اللہ کی صفات وتر ہیں عزت بغیر ذلت کے قدرت بغیر عجز کے قوت بغیر ضعف کے علم بغیر جہالت کے اور زندگی بغیر موت کے اللہ اعلم۔

اَلْوَتِیْنَ۔ اسم منصوب۔ زندگی کی رگ، دل کی ڈوری محلی نے لکھا ہے دل سے کنکشن رکھنے والی ایک رگ ہے اگر کٹ جائے تو آدمی مر جاتا ہے مجاہد نے کہا پشت میں ایک رگ ہے لغت میں وتین کا تر جمہ دل کی رگ کیا گیا ہے وَتْنٌ اور اَوْتِنَۃٌ جمع۔ ۲۹/۶

وَتْنَۃٌ خلاف ورزی وَاتِنٌ اپنی جگہ پر ثابت اور قائم رہنے والا۔ بہنے والا پانی وَتْنٌ اور تِنَۃٌ مصدر (ضرب) دل کی رگ پر مارنا۔ پیہم جاری رہنا سلسلہ منقطع نہ ہونا۔ مُوَاتَنَۃٌ (مفاعلۃ) کسی کام کی مداومت۔

فَصْلُ التَّاءِ الْمُثَلَّثَۃِ

اَلْوَثَاقُ:۔ اسم۔ بندھن۔ بندش۔ ۲۶/۵

وَثَاقَہٗ:۔ اسم منصوب مضاف مفعول مطلق ہٗ ضمیر مضاف الیہ اس کی ایسی بندش، جکڑ ۳۰/۱۴

اَلْوَثْقٰی:۔ اسم تفضیل مؤنث اَلْاَوْثَقُ مذکر وثیق اسم فاعل وَثَاقَۃٌ مصدر (کرم) بہت مضبوط۔ مراد محکم عقد ایمان۔ یا ایسا مضبوط وسیلہ جو ناقابل شکست ہو اور اس کے ذریعہ سے اللہ کی رضامندی حاصل ہو جائے (بغوی) ۳/۲ ۲۱/۱۲ (دیکھو مَوْثِقَہُمْ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل الجیم المعجمہ

وَجَبَتْ :- واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَجْبَۃٌ مصدر (ضرب) جب گر پڑیں یعنی نحر کے بعد جب زمین پر گر پڑیں (محلی) اگر دیوار گر پڑے تو وَجَبَ الحائط کہا جاتا یَجِبُ مضارع اور وَجْبَۃٌ مصدر ہے (روح) وجوب جنوب سے زمین پر گر پڑنا مراد ہے کیوں کہ لفظ وجب الحائط وَجْبَۃٌ سے ماخوذ ہے وجب الحائط کا معنی ہے دیوار گر پڑی (کبیر) ۱۷/۱۲

وَجَدَ :- واحد مذکر غائب ماضی معروف وَجْدٌ اور وُجُودٌ مصدر (ضرب) اس نے پایا۔ ۳/۱۲ ۱۶/۲

۱۸/۱۱ ۲۰/۶ و ۵ ۳۰/۱۸ (دیکھو نَجِدُ)

وُجِدَ :- واحد مذکر غائب ماضی مجہول وُجُودٌ سے وہ پایا گیا یعنی پایا جاتے۔ ۱۳/۳

وُجْدِ :- اسم مجرور مضاف۔ تمہاری وسعت تمہاری طاقت۔ ۲۸/۱۷

وَجَدَا :- تثنیہ مذکر غائب ماضی معروف ان دونوں نے پایا ۱۵/۲۱ ۱۶/۱

وَجَدْتُ :- واحد متکلم ماضی معروف میں نے پایا۔ ۱۹/۱۷

وَجَدْتُمْ :- جمع مذکر حاضر ماضی معروف ۵/۱۲ (کیا) تم نے پالیا ۲۵/۸ تم نے پایا۔

وَجَدْتُمُوهُمْ :- جمع مذکر حاضر ماضی معروف هُمْ ضمیر مفعول ان کو (جہاں) پاؤ۔ ۵/۹ ۱۰/۷

وَجَدْتُهَا :- واحد متکلم ماضی معروف ھا ضمیر مفعول میں نے اس کو پایا۔ ۱۹/۱۷

وَجَدْنَا :- جمع متکلم ماضی معروف ہم نے پایا

ہم نے پالیا ۴/۷ ۱۰/۸ ۱۲/۸ ۳/۹ ۱۳/۱۱ ۳/۱۳ ۵/۱۷ ۹/۱۹ ۱۲/۲۱

۱۳/۲۳ ۸/۲۵ ۱/۲۷ ۱۱/۲۹

وَجَدُوهَا :- جمع مذکر غائب ماضی معروف انہوں نے پایا ۶/۵ ۸/۱۳ ۲/۱۳ ۱۸/۱۵ (دیکھو نَجِدُ)

وَجِلَتْ :- واحد مؤنث غائب وَجَلٌ مصدر (سمع) ڈر جاتے ہیں (ان کے دل) ۵/۹ ۱۲/۱۷

وَجِيلٌ نشیبی گڑھا مُوجِلٌ نشیبی گڑھا اور خوف کی جگہ۔ وُجُولٌ بوڑھے لوگ وَجَلٌ مصدر (نصر) ڈر کے مقابلہ میں جیت جانا وَجَلٌ اور مَوْجِلٌ (سمع) ڈرا، ڈر گیا اس سے مضارع چار طرح آتا ہے یَأْجَلُ یَوْجَلُ یَیْجَلُ یَیْجِلُ وَجَالَۃٌ (کسر جیم) بوڑھا ہو جانا مُوَاجَلَۃٌ مقابلہ خوف۔

وَجِلُونَ :- صفت مشبہ جمع مذکر وَجِلٌ واحد وَجَلٌ مصدر (سمع) خوف زدہ، ڈرنے والا ۱۴/۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَجِلَۃٌ ۔ صفتِ مشبہ واحد مؤنث وَجِلٌ مذکر وَجَلٌ مصدر (سمع) خوف زدہ۔ ڈرنے والے۔ ڈرتے رہتے ہیں۔ ۱۸/۴

وُجُوْہٌ : ۔ جمع مرفوع نکرہ وَجْہٌ واحد چہرے ۴/۲ ۲۹/۱۷ ۳۰/۱۳،۵

وُجُوْہٌ : ۔ جمع مرفوع مضاف وَجْہٌ واحد چہرے ۲۹/۲

وُجُوْہٍ : ۔ جمع مجرور مضاف وَجْہٌ واحد چہرے ۱۶/۱۲

اَلْوُجُوْہُ : ۔ جمع مرفوع معرف باللام چہرے ۱۶/۱۵

اَلْوُجُوْہَ : ۔ جمع منصوب معرف باللام چہروں کو ۵/۱۶

وُجُوْھًا : ۔ جمع منصوب نکرہ چہرے ۵/۴

وُجُوْھَکُمْ : ۔ جمع منصوب مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ تم اپنے منہ اپنے چہرے اپنے رخ ۲/۶،۲،۱ ۶/۶ ب ۸/۱۰ تمہارے چہروں کو۔ ۱۵/۱

وُجُوْھِکُمْ : ۔ جمع مجرور مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ تم اپنے چہروں پر۔ ۵/۴

وُجُوْھَھُمْ ۔ جمع منصوب مضاف ھُمْ ضمیر مضاف الیہ ان کے چہروں پر ۱۰/۳ ۱۱/۸ ۱۳/۱۹ ۲۶/۷ ان کے چہروں کو ۱۸/۶

وُجُوْھُھُمْ : ۔ جمع مرفوع مضاف ھُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ ان کے چہرے ۴/۲ ۲۰/۳ ۲۲/۵ ۲۴/۳،۶ ۔

وُجُوْھُھُمْ : ۔ جمع مجرور مضاف ھِمْ ضمیر مضاف الیہ۔ ان کے منہ کے بل ۱۵/۱۱ ۱۹/۱ ۲۷/۱۰ وہ اپنے چہروں سے ۱۷/۲ ان کے چہروں میں ۲۶/۱۲ ۳۰/۸ ۔

وَجْہُ : ۔ اسم مفرد مضاف مرفوع وُجُوْہٌ جمع ۱/۱۴ اللہ کا پسندیدہ قبلہ ۱۲/۱۲ رخ۔ توجہ۔ ۲۷/۱۲ اللہ کی ذات ۔

وَجْہَ : ۔ اسم مفرد مضاف منصوب ۳/۱۹ دن کا شروع حصہ ۲۱/۷ اللہ کی رضا۔ اللہ کا ثواب ۔

وَجْہِ : ۔ اسم مفرد مضاف مجرور اللہ کی خوشنودی ثواب۔ ۲/۵ ۱۳/۹ ۲۹/۱۹ ۳۰/۱۷ ۔

وَجَّھْتُ ۔ واحد متکلم ماضی معرف توجیہ مصدر (تفعیل) میں نے اپنا منہ پھیر لیا میں نے اپنی عبادت کا رخ کر دیا ۔

وَجْھَکَ : ۔ اسم منصوب مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ تو اپنا منہ اپنا رخ ۲/۲،۱ ۱۱/۱۶ ب ۲۱/۸،۷

وَجْھِکَ : ۔ اسم مجرور مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ تیرے چہرہ (کے لوٹانے کو) تیرے منہ (پھیرنے کی) ۲/۱

وِجْھَۃٌ : ۔ مصدر بمعنی قبلہ یا اسم مکان یعنی وہ سمت جس کی طرف رخ کیا جائے اول صورت میں واو کا موجود ہونا غیر قیاسی ہے۔ قیاس کا تقاضا ہے کہ اس کو حذف کر دیا جائے صرف اصل پر تنبیہ کرنے کے لیے باقی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رکھا گیا ہے دوسری صورت میں واؤ کا بقاء قیاسی ہے
مراد دونوں صورتوں میں وہ سمت ہے جس کی طرف رُخ
کیا جاتا ہے ۲/۲

وَجْهَهٗ :- اسم منصوب مضاف ہٗ ضمیر واحد غائب
مضاف الیہا پنا رخ ۱/۱۳ ۵/۱۵ ۲۱/۱۲ اللہ کی خوشنودی
اللہ کا دیا ہوا ثواب ۷/۱۲ ۱۵/۱۶ اللہ کی ذات ۲۰/۱۲

وَجْهُهٗ :- اسم مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ
اس کا چہرہ اس کا منہ ۱۴/۱۳ ۲۵/۸

وَجْهِهٖ :- اسم مجرور مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ
۱۳/۵ اس کے منہ پر ۱۷/۹ اپنا منہ پھیر کر ۲۳/۱۷ اپنے رخ
سے ۲۹/۲ اوندھے منہ۔

وَجْهُهَا :- اسم مفرد منصوب مضاف ہَا ضمیر واحد
مؤنث غائب اس نے اپنے منہ پر اپنے منہ کو ۲۶/۱۹

وَجْهِيَ :- اسم مفرد مضاف۔ ی ساکن ضمیر واحد
متکلم مضاف الیہ۔ میں نے اپنا رخ اپنی عبادت
کا رُخ ۳/۱۰ ۷/۱۵۔

وَجِيْهًا :- صیغہ صفت منصوب وَجَاهَةٌ
مصدر (کرم) وجاہت والا۔ قدر و منزلت والا ۳/۳ ۲۲/۶ ۱۲

فَصْلُ الْحَاءِ الْمُهْمَلَةِ

وَحْدَهٗ :- مصدر منصوب مضاف ہٗ ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ یعنی ذات و صفات میں یگانہ تنہا
بے ہمتا وَحْدَهٗ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے
یا فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے ۸/۱۶ ۱۵/۵
۲۴/۱۴ ۲۸/۷ -

اَلْوُحُوْشُ :- جمع اَلْوَحْشُ واحد صحرائی جانور
(ابوالسعود) ۳۰/۶

وَحْشٌ صحرائی جانور وحوش اور وُحْشَانٌ
جمع وَحْشِيٌّ جنگلی جانور۔ ہر چیز کی دائیں جانب لیکن
بقول اصمعی ہر چیز کی بائیں جانب وَحْشَةٌ غم، غم
کرنا۔ ڈر۔ تنہائی۔ خشک زمین وَحْشِيَّةٌ وہ ہوا جو
تیزی کی وجہ سے کپڑوں میں گھس جائے وَحِيْشٌ
جنگلی جانور وُحْشَانٌ غم آگیں وَحَاشٍ جمع
ارضٌ مَوْحُوْشَةٌ وہ زمین جہاں وحشی جانور بہت
ہوں اِيْحَاشٌ (افعال) زمین میں سبزہ نہ ہونا۔ شہر
ویران اور گھر اجاڑ ہونا۔ غم کرنا۔ بھوکا ہونا خورد و نوش
کا سامان نہ ہونا۔ تَوَحِّيْشٌ (تفعیل) بھاگتے میں
اپنے ہتھیار اور کپڑے پھینک دینا۔
تَوَحُّشٌ (تفعل) گھر کا ویران اور اجاڑ ہو جانا۔
پیٹ خالی ہونا۔ پیٹ خالی کرنا اِسْتِيْحَاشٌ (استفعال)
غمگین ہونا۔ وحشت محسوس کرنا۔ ارضٌ مُسْتَوْحِشَةٌ
وحشت سے بھری ہوئی زمین۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَحِيْدًا | ۔صفت مشبہ وَحْدٌ سے۔ تنہا منفرد ۲۹/۷۴

اَلْوَحْيِ ۔مصدر مجرور معرفہ وحی وہ کلام خفی ہے جو فوراً سمجھ لیا جاتا ہے (بیضاوی) وہ کلام الٰہی جس کا القاء انبیاء اور اولیاء کو ہوتا ہے وحی ہے (راغب) بیضاوی کی لکھی ہوئی تعریف اگرچہ وحی شیطانی کو شامل ہے لیکن اس جگہ وحیِ الٰہی مراد ہے بیضاوی نے لفظ وحی کی توضیح کی ہے مرادی معنی نہیں بیان کیے ہیں اسی لیے اہل تفسیر نے بالوحی کی تشریح میں من اللہ لا من قبل نفسی کے الفاظ بصورت قید زیادہ کیے ہیں۔ امام راغب نے وحی اصطلاحی کی توضیح کی ہے لغوی معنی نہیں بیان کیا ۱۷/۴ (لفظ وحی کی مفصل توضیح کے لیے دیکھو اُوْحِيَا)

وَحْيٌ : ۔مصدر مرفوع نکرہ مراد کلام الٰہی جو بصورت القاء یا تعلیم جبرئیل کے ذریعہ سے حاصل ہو ۲۷/۵

وَحْيًا : ۔مصدر منصوب نکرہ القاءِ قلبی یا تعلیم جبرئیلی ۔ ۲۵/۶ ۔

وَحِيْنَا : ۔مصدر مجرور مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ہمارے حکم سے ۔ ۱۲/۴ ۱۸/۲

وَحْيُهٗ : ۔مصدر مرفوع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اس کا القاء یا تعلیم جبرئیل ۱۶/۱۵ ۔

فصل الدال المهملة

وَدَّ : ۔واحد مذکر غائب ماضی وُدٌّ مَوَدَّةٌ مصدر (سمع) اس نے دل سے چاہا۔ دل سے خواہش کی ۱/۱۳ ۵/۱۲ (دیکھو المَوَدَّةَ اور تَوَدُّ)

وَدًّا : ۔علم معرفہ حضرت نوح کی قوم کے ایک بت کا نام۔ ۲۹/۱۰

وُدٌّ | : (اسم) محبت، چاہت۔ دوستی یعنی اللہ بھی ان سے محبت کریگا اور وہ آپس میں بھی محبت کریں گے ۔ ۱۶/۹

وَدَّتْ : ۔واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَدٌّ مَوَدَّةٌ مصدر (سمع) اس نے دل سے چاہا دل سے رغبت کی ۳/۱۵ ۔

وَخَيْلَكَ : ۔واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْدِيْعٌ مصدر (تفعیل) كَ ضمیر خطاب مفعول اس نے تجھکو (نہیں) چھوڑ دیا ۳۰/۱۸ (دیکھو مستودع)

اَلْوَدْقَ : ۔اسم۔ بارش۔ سخت بارش ۱۵/۲ ۲۱/۸

وَدْقٌ ۔بارش۔ سخت بارش وَدِيْقَةٌ گرمی کی شدت ۔ تر و تازہ مقام۔ سبزہ کی جگہ۔ وَادِقٌ تیز تلوار مَوْدِقٌ بارش کی جگہ وَدْقٌ مصدر (ضرب) (بذریعہ الی) قریب ہونا رقادر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہونا اور بذریعہ باء آرام پانا کسی سے مانوس ہونا اگر اس کے بعد کوئی حرف جار نہ ہو تو معنی ہوگا چپکنا برسانا۔ جاری ہونا۔ فراخ ہونا۔ تلوار کا تیز ہونا۔ اِیْدَاقٌ (افعال) یلینہ برسانا۔

وَدُّوْا :۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وُدٌّ اور مَوَدَّۃٌ مصدر (سمع) انہوں نے تمنا کی انہوں نے دل سے چاہا ۴/۳ ۵/۹ ۲۸/۲۹ ۲۷/۳ دیکھو

وَدُوْدٌ : صیغہ مبالغہ نکرہ محبت کرنیوالا یعنی ثواب دینے والا ۱۲/۸

اَلْوَدُوْدُ :۔ صیغہ مبالغہ معرفہ محبت کرنیوالا یعنی ثواب دینے والا ۳۰/۱۰

فصل الراء المہملہ

وَرَآءَ :۔ ۱/۱۱ ۴/۱۰ ۵/۱ ۱۲/۸ ۱۶/۱ ۷/۱۷ ۱۲/۱۲ ۱۸/۱ ۲۷/۱۸ ۲۹/۲۰ ۳۰/۹

وَرَآءِ :۔ ۱۲/۷ ۲۲/۴ ۲۵/۶ ۲۶/۱۳ ۲۸/۵

علامہ بیضاوی نے ذکر کیا ہے کہ وراء اصل میں مصدر ہے جس کو بطور ظرف استعمال کیا جاتا ہے اس کی اضافت فاعل کیطرف بھی ہوتی ہے اور مفعول کی طرف بھی اول صورت میں مراد ہوتی ہے چھپانے والی چیز یعنی ایسی چیز جس کی آڑ میں کوئی ہو جائے ظاہر ہے کہ اس وقت وہ چیز آگے ہوگی اور چھپنے والا شخص پیچھے اور صورت ثانی اسکے برعکس ہی آدمی اس چیز سے آگے ہوگا اور وہ چیز پیچھے اسلئے وراء کا معنی آگے پیچھے دونوں ہی لیکن قاضی صاحب نے اسکی توجیہ نہیں بیان کی کہ وراء کا معنی علاوہ اول سوا کیوں آتا ہے ممکن ہے ضعیف توجیہ کر لی جائے کہ جو چیز کسی کے علاوہ ہوتی ہے وہ آگے ہوتی ہے یا پیچھے۔

اصل وجہ یہ ہے کہ وراء مصدر ہے لیکن اس کا معنی ہے آڑ۔ حد فاصل۔ کسی چیز کا آگے ہونا پیچھے ہونا۔ علاوہ اور سوا ہونا۔ فضل اور حد بندی پر دلالت کرتا ہے اس لیے سب معنی میں مستعمل ہے اسی لیے باب فتح سے وراءٌ کا معنی ہے اس کو دور کر دیا وَرَاءَ مِنَ الطَّعَامِ کھانے سے سیر ہو گیا۔

مَاوَرِثْتُ اور مَاوَرِثَتْ میں نہیں سمجھا تو وَاتْ عَلَیْہِ الْاَرْضُ اس پر زمین تنگ ہو گئی۔

(حکاہ ابن جنی۔ لسان العرب) وراء کا استعمال معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل تفصیل پڑھو ۱/۱۱ ۵/۱ ۱۸/۱ ۲۹/۷ علاوہ۔ سوا ۱/۱۲ ۴/۱۰ پس پشت ڈال دیا یعنی اس پر عمل نہیں کیا ۱۲/۸ اس کو ناقابل لحاظ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیال کیا، عنناء کے ناقابل، ۷/۱۷ ۱۲/۷ ۲۲/۴ ۲۵/۶ ۲۶/۱۳
۲۷/۱۸ ۲۸/۵ ۳۰/۹ پیچھے ۱۶/۱ ۲۹/۲۰ آگے (دیکھو المواریث)

وَرَآئَکُمْ: - تمہارے پیچھے ۵/۱۲

وَرَآئِہٖ: - اس کے علاوہ یا اس کے بعد ۱۳/۱۵

وَرَآءِہِمْ - ان کے آگے ان کے سامنے ۱۸/۶ ۲۵/۱۷

ان کے آگے پیچھے ہر طرف سے ۳۰/۱۰

وَرَائِیْ: - میرے بعد میرے مرنے کے پیچھے ۱۶/۴

وَرِثَ: - واحد مذکر غائب ماضی (ض ف ر حسب)
قائم مقام ہوا علم کا وارث ہوا - ۱۹/۱۷

وَرِثُوْا: - جمع مذکر غائب ماضی معروف وِرَاثَۃٌ
اور میراث مصدر (ض حسب) انہوں نے بطور نیابت
کتاب حاصل کی، ۹/۱۱

وَرِثَہٗ: - واحد مذکر غائب ماضی معروف ہٗ ضمیر
مفعول اس کے وارث ہوتے ۴/۱۳

وَرَثَۃٍ: - اسم فاعل جمع مذکر مجرور مضاف وارِثٌ
واحد - مالک حصہ دار ۱۹/۹ (دیکھو میراث)

اَلْوِرْدُ: - اسم - گھاٹ - گھاٹ کا پانی - اترنے کی
جگہ - اس جگہ آخری معنی مراد ہے ۱۲/۹

وِرْدًا: - جمع وارِدٌ واحد - پیاسے وارد پانی پر
پہنچنے والے کو کہتے ہیں اور پانی لینے یا پینے کے
لیے پانی پر پہنچنے والا پیاسا ہوتا ہے اس لیے
وارد کا ترجمہ ہو گیا پیاسا ۱۶/۹

وَرَدُوْا: - جمع مذکر غائب ماضی معروف وُرُوْدٌ
مصدر (ض ف ر حسب) وہ (نہیں) اترے (نہیں) داخل
ہوئے ۱۷/۷

وَرْدَۃً: - اسم جنس - گلاب کا پھول یعنی سرخ
۲۷/۱۲ (دیکھو مُوْرُوْد)

وَرَقٍ: - اسم جنس مضاف اَوْرَاقٌ جمع پتے
۸/۹ ۱۶/۱۶ -

وَرِقِکُمْ: - اسم جنس مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ
تمہارا چاندی کا سکہ - ۱۵/۱۵

وَرَقَۃٍ: - اسم مفرد نکرہ تاء وحدت کوئی ایک
پتہ ۷/۱۲

وَرَقَۃٌ عیب وُرْقَۃٌ خاکستری رنگ وَرِقَۃٌ
وَرَقٌ وَرِقٌ چاندی کا سکہ وَرَقٌ پتہ کٹا ہوا
کاغذ وَرَقَۃٌ ایک پتہ - جانوروں کے پالنوں سے
روندا ہوا ریزہ ریزہ چورا - ہر زندہ جانور - ہر قسم
کا مال - قوم کے نوجوان، لوگوں کی نیکیاں اور خوبیاں
دنیا کی رونق اور خوشی - کمینہ اور نالائق آدمی - باعزت
اور جوانمرد (اضداد) وَرَاقٌ زمین کی سبزی،
وَرَاقٌ درختوں کی پتیاں نکلنے کا وقت وِرَاقَۃٌ
کاغذ تراشی - کتاب نویسی وَرْقَاءُ بھیڑیا - کبوتری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاختہ۔ وَرّاق بہت روپیہ والا۔ کاغذ پھاڑنے والا ورق ساز۔ لکھنے والا۔

وَرَقٌ مصدر (ضرب) درخت کا سبز ہو جانا اِیْرَاقٌ درخت کا باورق ہو جانا کسی کا مالدار ہو جانا ہر صاحب مقصد کا ناکام واپس ہونا۔ تَوْرِیْقٌ درخت کا پتی دار ہو جانا تَوَرُّقٌ جانور کا پتے کھانا۔

وُوْرِیَ :۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مُوَارَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ چھپایا گیا۔ وہ چھپایا۔ ۸/۹

(دیکھو المواریات)

اَلْوَرِیْدُ :۔ گردن کی رگ۔ شہ رگ اَوْرِدَۃٌ جمع ۔ ۲۶/۱۶

فصل الزاء المعجمۃ

وَزَرَ :۔ اسم منصوب۔ پناہ گاہ۔ زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے کل ما التجات الیہ من جبل وغیرہ وتخلصت فیہ فھو وزر واشتقاق من الوزر وھو الثقل یعنی لفظ وَزَرَ کا ماخذ وِزْرٌ ہے وِزْرٌ کا معنی بوجھ۔ پہاڑ ہو یا کچھ اور جس چیز کی پناہ لی جائے وہ وَزَرٌ ہے۔ ۲۹/۱۷ (دیکھو وازرۃ)

وِزْرٌ :۔ اسم مفرد منصوب مضاف گناہ کا بوجھ اَوْزَارٌ جمع ۸/۷ ۱۵/۲ ۲۲/۱۵ ۲۳/۱۵ ۲۷/۷ (دیکھو وَازِرَۃٌ)

وِزْرَکَ :۔ اسم مفرد منصوب مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ تیرا بوجھ ۳/۱۹ وِزر سے مراد ایسی جگہ وہ لغزشیں ہیں جو نبوت سے پہلے رسول اللہ سے ہوئی تھیں مطلب یہ کہ دور جاہلیت کی لغزشیں ہم نے معاف کر دیں (حسن، مجاہد، قتادہ، ضحاک یا سہو و خطا (حسین بن فضل) نبوت کا بار ہم نے تمہارے لیے ہلکا کر دیا (ابو عبیدہ اور عبد العزیز بن یحییٰ

وِزْرًا :۔ اسم مفرد نکرہ۔ گناہوں کا بھاری بوجھ ۱۶/۱۴ (دیکھو وَازِرَۃٌ)

اَلْوَزْنُ :۔ مصدر (ضرب) تولنا۔ جانچنا اندازہ کرنا مراد وزن اعمال ۸/۸

اَلْوَزْنُ :۔ مصدر (ضرب) تولنا۔ جانچنا۔ مراد غلہ وغیرہ کی وزن کشی ۲۷/۱۱ (دیکھو الموازین)

وَزْنًا :۔ اسم مصدر۔ قدر و منزلت ۱۶/۳ علامہ ابو السعود نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے ولا نجعل لھم مقدارا واعتبارا لان مدار ہ الاعمال الصالحۃ وقد حبطت بالمرۃ یعنی ہم انکی کوئی قدر و منزلت نہیں کریں گے کیونکہ قدر و منزلت کا مدار اعمال صالحہ پر ہے اور ان کے اعمال صالحہ نابود ہو گئے (دیکھو الموازین)

وَزَنُوْا :۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وَزْنٌ اور اِزَنَۃٌ مصدر (ضرب) انہوں نے تول کر دیا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۰/۸ (دیکھو الموازین)

وَزِیرًا :۔ صیغہ صفت وَزَرٌ سے مددگار ناصر معین ۱۶/۱۱ ۱۹/۲ (دیکھو وَازِرَۃٌ)

فصل السین المہملہ

وَسَطًا :۔ صیغہ صفت وَسْطٌ مصدر (ضرب) ٹھیک درمیانی یعنی برگزیدہ عادل ۲/۱ (مدارک وبیضاوی)

وَسَطٌ ہر چیز کا ٹھیک درمیانی حصہ بالکل درست وَسِیطٌ وہ شخص جو نسبی اعتبار سے درمیانی اور مرتبہ کے اعتبار سے بہت بڑا ہو وَسَاطَۃٌ درمیانی ذریعہ وَسُوطٌ کبل کی چھولداری وَاسِطٌ دانت اَوْسَطٌ درمیانی وُسْطٰی بیچ والی بیچ کی انگلی وَسْطٌ اور سِطَۃٌ مصدر (ضرب) بیچ میں ہونا۔ بیچ میں بیٹھنا تَوَسِیطٌ کسی چیز کو بیچ میں لانا۔ کسی چیز کو دو برابر کے حصوں میں بانٹ دینا تَوَسُّطٌ درمیان میں واقع ہونا درمیانی چیز لینا جو نہ سب سے اعلیٰ ہو نہ ادنیٰ بیچ میں بیٹھنا۔

وَسَطْنَ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف سِطَۃٌ اور وَسْطٌ مصدر (ضرب) درمیان میں گھس پڑے بیچ میں آ گئے ۳۰/۲۵

اَلْوُسْطٰی ۔ اسم تفضیل مؤنث اَلْاَوْسَطُ مذکر درمیانی نماز ۲/۲۳۸ مراد نماز فجر (عمر۔ عبداللہ بن عمر۔ ابن عباس۔ معاذ بن جبل۔ جابر۔ عطاء۔ عکرمہ۔ مجاہد مالک، شافعی) نماز ظہر (زید بن ثابت ابوسعید خدری اسامہ بن زید) نماز عصر (ابن مسعود ابو ایوب انصاری ابوہریرہ، عائشہ۔ قتادہ، حسن بصری۔ ابراہیم نخعی) نماز مغرب (قبیصہ بن ذویب ولم ینقل عن احد من السلف بعض متاخرین نے بغیر کسی روایتی ثبوت کے نماز عشاء کہا ہے بعض علماء کا فیصلہ ہے پانچوں میں سے کوئی نماز مراد ہے اللہ نے مبہم رکھا تاکہ سب کی پابندی کی جائے۔

وَسِعَ :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَسِعَۃٌ مصدر (سمع) اس نے سمالیا یعنی اس کا علم یا اقتدار ہر چیز کو محیط ہے ۳/۲ اس کے علم نے ہر چیز کو اپنے اندر سمالیا ہے۔ ۷/۱۵ ۱۶/۱۴ ۔

وَسِعَتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَسِعَۃٌ سے اس نے سمالیا یعنی ہر چیز کو عام ہے ۹/۹

وَسِعْتَ ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف وَسِعَۃٌ سے تو نے سمالیا یعنی تیری رحمت اور علم ہر چیز کو محیط ہے ۲۴/۶

وُسْعَهَا ۔ اسم مضاف هَا مضاف الیہ اسکی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طاقت اس کی سمائی اس کی قدرت (کے بقدر
۲/۱۴ ۳/۸ ۸/۱۲ ۱۸/۴ (دیکھو موسعون)
وَسَقَ :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَسْقٌ
مصدر (ضرب) سمیٹ کر جمع کر لیا یعنی سمیٹ
کر جمع کرتی ہے چوپائے۔ آدمی پرندے سب کو رات
سمیٹ کر ہر ایک کے ٹھکانے پر پہنچا دیتی ہے
(محلی) ۳۰/۹۔ (دیکھو اتَّسَقَ)
اَلْوَسْوَاسِ :۔ مصدر وَسْوَسَةٌ بھی مصدر
ہے (رباعی مجرد) کسی بری چیز کا دل میں پیدا کرنا۔ اندرونی
اغوا۔ وِسْوَاس کا بھی یہی معنی ہے وسواس شیطان
کو بھی کہتے ہیں۔ کتے اور شکاری کی ہلکی آواز۔ ہوا
کے جھونکے سے درخت کی خفیف سرسراہٹ ۳۰/۲۹
وَسْوَسَ :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف
وَسْوَسَةٌ مصدر (فَعْلَلَةٌ) دل میں برا خیال
پیدا کیا اغوا قلبی کیا۔ ۸/۹ ۱۶/۱۶
اَلْوَسِيْلَةَ :۔ اسم قرب۔ نزدیکی۔ قرب کا
ذریعہ (خطیب فی السراج) یعنی طاعت (سیوطی)
امام رازی نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے الوسیلۃ
فعیلۃ من وسل الیہ اذا تقرب الیہ یعنی وسیلہ صفت
کا صیغہ بروزن فعیلہ ہے وسل الیہ سے ماخوذ ہے وَسَلَ
کا معنی ہے تَقَرَّبَ قریب ہو گیا۔ سیوطی نے آیت ۶/۱۰

کی تفسیر میں اَلْوَسِيْلَةَ کی تشریح کی ہے ما یقربکم الیہ من
الطاعۃ وسیلہ وہ چیز ہے جو اللہ کے قریب تم کو
پہنچا دے یعنی طاعت۔ اور آیت ۱۵/۶ کی تفسیر میں
الوسیلۃ کی تشریح کی ہے القربۃ بالطاعۃ طاعت
کے ذریعہ سے قرب۔ حاصل اختلاف یہ نکلا کہ خطیب
اور رازی کے نزدیک وسیلہ بروزن فعیلہ صفت
کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے قرب کا ذریعہ۔ قریب کر دینے
والا۔ اور سیوطی نے وسیلہ کو صیغہ صفت بھی قرار دیا
ہے اور مصدر بھی۔ ذریعہ قرب کو بھی وسیلہ کہتے ہیں یعنی
طاعت کو اور قرب کو بھی جو طاعت کے ذریعے
سے حاصل ہوتا ہے۔ وجہ جامع یہ ہو سکتی ہے کہ
وسیلۃ اصل میں مصدر ہے لیکن صفتی معنی میں مستعمل
ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے وَسِيْلَةٌ سبب
دستاویز۔ نزدیکی مرتبہ بادشاہ کے نزدیک منزلت
وَسِيْلٌ اور وَسَائِلُ جمع وَاسِلٌ لازم اللہ کی طرف
راغب وَاسِلَةٌ بمعنی وَسِيْلَةٌ تَوْسِيْلٌ تفعیل
قرب ڈھونڈھنا وہ کام کرنا جس سے قربت حاصل
ہو تَوَسَّلَ بمعنی تَوْسِيْلٌ تَوَسُّلٌ چوری کرنے کو
بھی کہتے ہیں۔ ۶/۱۰ ۱۵/۶

فصل الصاد المهملة

وَصْفُهُمْ :۔ مصدر مضاف ھُمْ مضاف الیہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان کے بیان (کی) ۵/۳ بیان سے مراد ہے بیان کی غلطی (مولانا تھانوی)

وَصْفٌ اور صِفَةٌ کسی حالت کا بیان۔

وَصَافَةٌ خدمت گاری وَصَّافٌ وصف شناس

وَصْفٌ اور صِفَةٌ حالت کو بیان کرنا (ضرب)

وَصَافَةٌ مصدر (کرم) خدمت گار ہو جانا۔ خدمتگاری کرنا اِیْصَافٌ (اِفعال) خدمتگاری کرنا اور خدمتگاری اِتِّصَافٌ (افتعال) کسی حالت کا حامل ہونا آپس میں کسی چیز کی تعریف کرنا۔ اِسْتِیْصَافٌ (استفعال) طبیب سے علاج معلوم کرنا۔

وَصَّلْنَا:۔ جمع متکلم ماضی معروف تَوْصِیْلٌ مصدر (تفعیل) ہم نے پے در پے بھیجا ہم نے کھول کر بیان کر دیا۔ ۲۰/۹

وَصْلٌ جوڑ۔ بند وِصْلٌ اور وُصْلٌ وہ ہڈی جو دوسری ہڈی سے وابستہ نہ ہو اَوْصَالٌ جمع وُصْلَةٌ ملاپ وَاصِلَةٌ اصلی بالوں میں دوسرے اصلی یا مصنوعی بال جوڑنے والی عورت مُسْتَوْصِلَةٌ اصلی بالوں میں دوسرے بال جڑوانے والی عورت مَوْصِلٌ جائے اتصال۔ جوڑ کی جگہ۔

وَصْلٌ اور صِلَةٌ مصدر (ضرب) جوڑنا جڑنا پہنچانا۔ خالص دوستی کرنا۔ عطیہ دینا اِیْصَالٌ مصدر (افعال) پہنچانا۔ جوڑ دینا۔ اِتِّصَالٌ (افتعال) پہونچنا جڑنا۔ کسی کام کا مسلسل ہوتے رہنا تَوَاصُلٌ (تفاعل) وِصَالٌ اور مُوَاصَلَةٌ (مفاعلة) کسی کام پر دوام اور تسلسل۔

وَصّٰی:۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْصِیَةٌ مصدر (تفعیل) حکم دیا ۱/۱۶ ۲۵/۳۔ دیکھو مُوْصٍ)

اَلْوَصِیْدُ:۔ اسم۔ گھر کی دہلیز گھر کا صحن۔ مراد غار کی دہلیز ۱۵/۱۵ وَصَدٌ بنا وَصَّادٌ بننے والا وَصْدٌ مصدر (ضرب) قائم رہنا (باقی تنقیح کے لیے دیکھو مُؤْصَدَةٌ اور کَهْفٌ)

وَصّٰکُمْ:۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْصِیَةٌ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول۔ اس نے تم کو حکم دیا ۸/۶ ۴ (دیکھو مُوْصٍ)۔

وَصِیْلَةٍ:۔ وہ نوخیز اونٹنی جس کے سب سے پہلے حمل میں مادہ بچہ ہو اور دوسری مرتبہ گابھن ہو تب بھی مادہ بچہ ہو چونکہ دونوں مرتبہ کے گابھن میں مسلسل مادہ بچہ پیدا ہوتا تھا بیچ میں کوئی نر بچہ فاصل نہ ہوتا تھا اس لیے اس کو وصیلہ کہا جاتا تھا ایسی اونٹنی کو عرب کے مشرک بتوں کے نام پر سانڈہ کی طرح چھوڑ دیتے تھے اسکا دودھ نہیں دوہتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تھے (تفسیر عثمانی، سورۃ النساء) ۷/۴

وَصَّيْنَا:۔ جمع متکلم ماضی معروف تفعیۃ سے ہم نے حکم دیا (ترجمہ تھانوی) ۵/۱۶ ۲۰/۱۳ ۲۱/۱۱ ۲۵/۳ ۲۶/۲

وَصِيَّةً:۔ وصیتٌ مصدر ہے (سمع) یعنی مردے کا وہ حکم جو مرنے سے پہلے بعض لوگوں کے متعلق وہ دے کر مرتا ہے کہ میرے ترکہ میں سے اتنا مال فلاں فلاں شخص کو دینا زیادہ سے زیادہ کل مال کے ایک تہائی حصہ میں وصیت میت واجب النفاذ ہے تفصیل فقہ میں مذکور ہے ۲/۱۵ ۔ ۴/۱۳

جاہلیت کے زمانہ میں مردہ شوہر کی عدت کی میعاد ایک سال تھی اسی لیے ابتداء اسلام میں فرض کر دیا گیا تھا کہ ایک سال تک بیوہ کو شوہر کے مکان سے نہ نکالا جائے اور اس کے نان نفقہ کی خبر گیری کی جائے لیکن پھر چار ماہ دس دن کی عدت مقرر کر دی گئی اور یہ حکم منسوخ ہو گیا۔

وَصِيَّةٍ:۔ مصدر (سمع) وصیت (کے بعد) ۴/۱۳

اَلْوَصِيَّةُ:۔ مصدر (سمع) وصیت ابتداء اسلام میں والدین اور دوسرے اقربا کے لیے مال دینے کی وصیت کرنی فرض تھی آیت میراث سے اس حکم کا نسخ ہو گیا۔ ۲/۶

اَلْوَصِيَّةِ:۔ مصدر (سمع) وصیت کرنا۔ ۷/۴

فصل الاضداد المعجمہ

وضع:۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَضْعٌ مصدر (فتح) اس نے قائم کیا اس نے رکھا ۲۷/۱۱ (دیکھو مواضعہ)

وُضِعَ:۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ۴/۱ بنایا گیا یعنی عبادت خانہ بنایا گیا ۱۵/۱۸ دیا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل یقینی) ۲۴/۴ (کھول کر رکھی جائیگی) دیکھو مواضعہ)

وَضَعَتْ:۔ واحد مؤنث غائب ماضی وَضْعٌ سے اس نے جنا ۳/۱۲ (مواضعہ)

وَضَعَتْهُ:۔ واحد مؤنث غائب ماضی سے ھُ ضمیر واحد مذکر مفعول۔ اس نے اس کو جنا ۲۶/۲ (مواضعہ)

وَضَعَتْهَا:۔ واحد مؤنث غائب ماضی وضع سے ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اس (لڑکی) کو جنا ۳/۱۲ (مواضعہ)

وَضَعْتُهَا:۔ واحد متکلم ماضی وَضْعٌ سے۔ میں نے اس کو جنا۔ ۳/۱۲ (مواضعہ)

وَضَعْنَا:۔ جمع متکلم ماضی معروف وَضْعٌ سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم نے اتار دیا۔ ہم نے ہلکا کر دیا ۱۹/۲۰ (دیکھو وِزرَکَ اور مواضعہ)

وَضَعَہَا : ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف سے ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اس کو بنایا۔ اس کو اس کی جگہ رکھا ۲۷/۱۱ (دیکھو مَوَاضِعِہٖ

فصل الطاء المہملہ

وَطَأً : ۔ اسم تکلیف مشقت دشواری۔ ایک قرأت میں وِطَاءً ہے وِطَاءٌ مصدر ہے بمعنی مُوَاطَاۃٌ (مفاعلۃ) موافقت یعنی سننے کی سمجھنے سے موافقت کانوں کی دل کے ساتھ موافقت مراد یہ ہے کہ قرآن سنکر سمجھنا بہت دشوار ہے ۲۹/۱۳ (دیکھو تَوْطِأً

وَطَرًا : ۔ اسم مفرد، حاجت۔ ضرورت اَوْطَارٌ جمع ۲۲/۲ وَطَرٌ کے معنی نیاز مند اور قابل توجہ ضرورت کے بھی ہیں۔ اس سے فعل مشتق نہیں ہوتا۔

فصل العین المہملہ

وِعَاءٍ : ۔ اسم مفرد مضاف اَوْعِیَۃٌ جمع۔ برتن تھیلا۔ ۱۳/۳ (دیکھو وَاعِیَۃٌ)

وَعَدَ : ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَعْدٌ مصدر ضرب) اس نے وعدہ کیا ۵/۱۰ ۶/۶ ۸/۱۲ ۱۰/۱۵ ۱۳/۱۶ ۱۶/۷ ۱۸/۱۳ ۱۷/۱۶ ۲۳/۳ ۲۶/۱۲، ۱۱ ۲۷/۱۷ (دیکھو مَوْعِدَۃٍ)

وُعِدَ : ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وَعْدٌ سے۔ وعدہ کیا گیا ۱۳/۱۱ ۱۸/۱۷ ۲۶/۶ (مَوْعِدَۃٍ)

وَعْدَ : ۔ اسم اور مصدر منصوب مضاف وعد اور وعدہ کرنا (ضرب) ۴/۱۵ ۱۱/۱۱، ۶ ۱۵/۱۵۷ ۱۲/۴ ۱۳/۱۶ ۱۷/۱۳ ۲۰/۴ ۲۱/۱۳، ۹، ۱۰ ۲۲/۱۳ ۲۳/۱۶ ۲۴/۱۳، ۱۱، ۵ ۲۵/۲۰ ۲۶/۲ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدُ : ۔ اسم اور مصدر مرفوع مضاف وعدہ اور وعدہ کرنا ۱۳/۱۰ ۱۵/۱۲، ۱ ۱۶/۷، ۲ ۲۹/۱۳ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدِ : ۔ اسم و مصدر مجرور مضاف وعدہ اور وعدہ کرنا ۔ ۱۳/۱۹ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعْدُ : ۔ اسم و مصدر مرفوع معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا راحت کا یا تکلیف دینے کا اکثر جگہ روز قیامت مراد ہوتا ہے ۱۱/۱۰ ۱۷/۳، ۷ ۲۰/۲ ۲۲/۹ ۲۳/۲ ۲۹/۲ ۔ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعْدَ : ۔ اسم و مصدر منصوب معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۷/۱ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعْدِ : ۔ اسم و مصدر مجرور معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۶/۷ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدٌ : ۔ اسم و مصدر مرفوع نکرہ۔ وعدہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور وعدہ کرنا۔ ۱۶/۴

وَعْدٌ : ۔اسم و مصدر مرفوع نکرہ۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۲/۶ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدًا : ۔اسم و مصدر منصوب نکرہ۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۱/۳ ۱۴/۱۱ ۱۵/۱ ۱۶/۱۳ ۱۷/۷ ۱۸/۱۷ ۲۰/۱۰ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْتُّكُمْ ۔واحد متکلم ماضی معروف وَعْدٌ مصدر (ضرب) کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول میں نے تم سے وعدہ کیا۔ ۱۳/۱۶ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْتَّنَا ۔واحد مذکر حاضر ماضی معروف وَعْدٌ سے تا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۴/۱۱ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْتُّهُمْ ۔واحد مذکر حاضر ماضی معروف وَعْدٌ سے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب تو نے ان سے وعدہ کیا۔ ۲۴/۶ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْنَا ۔جمع متکلم ماضی معروف وَعْدٌ سے۔ ہم نے وعدہ کیا ۲۰/۱۰ ۲۹/۱۰ (دیکھو موعدۃ)

وُعِدْنَا ۔جمع متکلم ماضی مجہول وَعْدٌ سے۔ ہم سے وعدہ کیا گیا ۱۸/۵ ۲۰/۲ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدَنَا ۔واحد مذکر غائب ماضی معروف تا ضمیر جمع متکلم مفعول اس نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۲۱/۱۸ ۱۹/۱۹ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدُوْا : ۔جمع مذکر غائب ماضی معروف وَعْدٌ سے۔ انہوں نے وعدہ کیا۔ ۱۰/۱۶ (دیکھو موعدۃ)

وَعِيْدِ مصدر مضاف مجرور اصل میں وعید تھا۔ میرا وعدۂ عذاب۔ میری طرف سے ڈرانا ۱۳/۱۵ ۲۶/۱۴ ۱۵ ۔ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعِيْدِ ۔مصدر معرف باللام۔ وعدۂ عذاب ڈرانا۔ ۱۶/۵ ۲۶/۱۶ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعَظْتَ : واحد مذکر حاضر۔ ماضی معروف وَعْظٌ مصدر (ضرب) (خواہ) تو نصیحت کرے ۱۹/۱۱ (دیکھو اَلْمَوْعِظَةِ)

فصل الفاء

وِفَاقًا : ۔مصدر (مفاعلۃ) بمعنی موافق یعنی مصدر بمعنی اسم فاعل۔ جتنا جرم اتنی ہی سزا۔ ۳۰/۱

وَفْقٌ موافق پسند وَفِيْقٌ ہمراہ وِفْقٌ مصدر (ضرب) موافق پانا اِيْفَاقٌ (افعال) نزدیک ہونا۔ موافق ہونا ملاقات ہونا۔ اَوْفَقَ السَّهْمَ اور بالسَّهْمِ تیر کو کمان پر چڑھا لیا۔ تَوْفِيْقٌ (تفعیل) کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔ مُوَافَقَةٌ اور وِفَاقٌ موافق پانا اور موافقت کرنا۔ تَوَفُّقٌ (تفعل) کسی کام پر قابو پانا۔ تَوَافُقٌ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(تفاعل) باہم مدد کرنا ایک رائے ہونا۔ اِتِّفَاقٌ (افتعال) باہم ایک رائے ہونا موافقت کرنا۔ آپس میں نزدیک ہونا۔ (قاموس صحاح)

وَفْدًا۔ مصدر۔ مہمانی۔ جمع وَافِدٌ واحد مہمان یا کسی قوم کا نمائندہ یا قاصد اِس آیت میں مہمان کا معنی ہے۔ ۱۶/۹

وَفْدٌ پہاڑ کی بلندی۔ ریت کا اونچا ٹیلہ آنے والا۔ قاصد یا نمائندہ بن کر آنے والا آنیوالا مہمان وُفُوْدٌ، وَفْد اوفاد وُفّد جمع وَفْدٌ وُفُوْدٌ وِفَادَةٌ اور اِفَادَةٌ مصادر (ضرب) اگر مفعول پر اِلٰی یا عَلٰی ہو تو نمائندہ یا مہمان بنکر آنے کو کہتے ہیں اِیْفَادٌ (افعال) کسی کو نمائندہ یا قاصد بنا کر بھیجنا تَوْفِیْدٌ (تفعیل) کا بھی یہی معنی ہے۔

وَفّٰی۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْفِیَةٌ مصدر (تفعیل) اس نے پورا کیا۔ ۲۷/۴

وُفِّیَتْ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول۔ تَوْفِیَةٌ مصدر (تفعیل) پورا پورا دیا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل) ۳/۱۱ ۲۴/۴۔

وَفَّاهُ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْفِیَةٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس کو پورا دے دیا۔ ۱۸/۱۱ (دیکھو المومنون)

فَصْلُ الْقَافِ

وَقَارًا:۔ اسم و مصدر (کَرُمَ) عزت عظمت ۲۹/۹ ابن عباس، مجاہد، کلبی، اور سعید بن جبیر نے اس آیت میں وقار کا ترجمہ عظمت ہی کیا ہے توقیر کا اسم وقار ہے (بغوی) یعنی تم اللہ کی عظمت سے نہیں ڈرتے اللہ کی عزت و برتری کا لحاظ نہیں کرتے۔

وَقْرٌ کان کی گرانی۔ سنائی جاتی رہنا۔ کینہ قِرَةٌ بکریوں کا گلہ۔ آدمیوں کا کنبہ۔ کان کی گرانی۔ بوڑھا وِقْرٌ بوجھ وَقَرَاتٌ آثار نشانیاں وُقْرٌ بردبار بھاری بھرکم وَقَارٌ بردباری عزت عظمت وُقُوْرٌ بردبار سنجیدہ وَقْرٌ مصدر (ضرب) گراں گوش ہونا قِرَةٌ مصدر (ضرب) بردبار ہونا وُقُوْرَةٌ اور وَقْرَةٌ (ضرب) پنڈلی کی ہڈی پھٹ جانا وَقْرٌ مصدر (ضرب و سمع) بہرا ہو جانا وَقَارَةٌ اور وَقَارٌ (کَرُمَ) بردبار ہونا۔ بھاری بھرکم ہونا۔ اِیْقَارٌ (افعال) لادنا۔ بوجھل ہو جانا تَوْقِیْرٌ (تفعیل) تعظیم تکریم کرنا۔ آزمانا۔ بھاری کر دینا۔ نشان اور علامت بنا دینا تَوَقُّرٌ (تفعل) بردبار ہونا باعزت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہونا (تاج وصحاح وقاموس)

وَقَبَ: - واحد مذکر غائب ماضی معروف۔

وُقُوبٌ مصدر (ضرب) (جب داخل ہو جائے

چھا جائے غائب ہو جائے۔ ۳۰/۳۸

محلی نے لکھا ہے اللیل اذا اظلم او القمر

اذا غاب یعنی غاسق سے مراد رات ہو تو وَقَبَ

کا معنی ہوگا تاریک ہو جانا۔ اندھیری ہو جانا اور

غاسق سے مراد چاند ہو تو وقب کا معنی

ہوگا ڈوب جانا غائب ہو جانا۔

غَسَقٌ کا معنی ہے تاریکی اور وقوب کا معنی ہے

داخل ہونا اور رات کے داخل ہونے سے مراد

ہے سورج کا ڈوب جانا۔ (لغوی) گویا لغوی کے

نزدیک غاسق سے مراد اندھیری رات ہے

اور اندھیری کے داخل ہونے کا مطلب ہے

سورج کا ڈوب جانا۔ لیکن ترمذی کی صحیح روایت ہے

حضور اقدس صلعم نے ارشاد فرمایا تھا استعیذ

باللہ من القمر فانہ الغاسق اذا وقب

ای غاب الخ یعنی میں چاند سے اللہ کی

پناہ مانگتا ہوں جب وہ غائب ہو جائے چاند ہی

غاسق ہے۔ اس حدیث میں وَقَبَ کا ترجمہ

غاب ہے۔

خفاجی نے لکھا ہے وَقْبٌ کا اصل معنی ہے گڑھا

معنی مناسبت کی وجہ سے غائب ہونے اور اندھیرا

ہو جانے کے لیے مستعمل ہے۔ قاموس میں ہے الوقب

نقرۃ یجتمع فیہا الماء یعنی پتھر میں جو گڑھا ہوتا ہے

اور اس میں پانی جمع ہو جاتا ہے اس کو وقب

کہا جاتا ہے۔

اَوْقَابٌ احمق لوگ وَقِیٌّ بیوقوفوں

کی صحبت کا دلدادہ یَقَابٌ بہت پانی پینے والا

بے وقوف عورت وقب الظلام اور وَقُوبٌ

الظلام تاریکی چھا جانا وَقْبٌ سورج ڈوب جانا

چاند چھپ جانا۔ چاند گرہن ہونا داخل ہونا ایقاب

(افعال) چھپ جانا ہونا۔

اَلْوَقْتِ - اسم جنس۔ اوقات اور وُقُوتٌ

جمع ۱۴/۳ ۲۳/۱۴ (دیکھو مواقیت)

وَقْتُہَا اسم مجرور مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ اس کے وقت (میں)

۹/۱۳ (دیکھو مواقیت)

وَقْرٌ: - اسم مصدر مرفوع۔ ثقل گرانی بہرہ پن

۲۴/۱۵ و ۱۹

وَقْرًا: - اسم مصدر منصوب بمعنی مذکور

۷/۹ ۱۵/۵ و ۲۰ (دیکھو وقارا)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وِقْرًا: - اسم مفرد اوقار جمع بوجھ یعنی پانی کا ب۲۶/۱۸ (دیکھو وَقَارًا)

وَقَعَ: - واحد مذکر غائب ماضی معروف وَقْعٌ اور وُقُوْعٌ مصدر (فتح) ب۵/۱۱ ثابت ہوگیا اللہ کے ذمے میں ہوگیا ۸/۱۶ واجب ہوگیا لازم ہوگیا ۹/۴ ثابت ہوگیا۔ ظاہر ہوگیا ۹/۶ اور ب۱۱/۱۰ نازل ہوگیا ب۲۰/۲ و ۲۳/۳ محقق ہوگیا ثابت ہوگیا۔ عذاب نازل ہونے کا حق ہوگیا۔ (دیکھو واقع اور ہو واقع)

وَقَعَتْ: - واحد مؤنث غائب ماضی معروف وُقُوْعٌ سے (ضرب) بپا ہو جائے گی۔ قائم ہو جائیگی (ماضی بمعنی مستقبل) اصل میں تاء ساکن تھی ما بعد کے ساتھ ملانے کی وجہ سے مکسور ہوگئی ۲۷/۱۴ ۲۹/۵

وَقْعِهَا: - مصدر مجرور مضاف ھَا ضمیر مضاف الیہ اس کے واقع ہونے میں ۲۷/۱۴ (دیکھو مواقع)

وُقِفُوْا: - جمع مذکر غائب ماضی مجہول وَقْفٌ اور وُقُوْفٌ مصدر (ضرب) (جب) ان کو روک کے کھڑا کیا جائے گا (ماضی بمعنی مستقبل) ۷/۴ (دیکھو مَوْقُوْفُوْنَ)

وَقُوْدُ: - اسم مرفوع مضاف۔ ایندھن جس سے آگ جلائی جاتی ہے ۱/۳ ب۳/۱۰ ۲۸/۱۹ (دیکھو الموقدۃ)

اَلْوَقُوْدِ - اسم مجرور معرف باللام یا مصدر ایندھن۔ بھڑکنا۔ ب۳۰/۱۱ (دیکھو الموقدۃ)

وَقَانَا: - واحد مذکر غائب وَقَایَۃٌ مصدر (ضرب) نَا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ اس نے ہم کو بچا لیا۔ ۲۷/۳

وَقَاهُ - واحد مذکر غائب وقایۃ مصدر (ضرب) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس نے اس کو محفوظ رکھا۔ ۲۴/۱۰

وَقَاهُمْ: - واحد مذکر غائب وَقَایَۃٌ مصدر (ضرب) ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ بچائے گا محفوظ رکھے گا۔ ۲۵/۱۶ ۲۷/۳ ۲۹/۱۹ (دیکھو واق)

فصل الکاف

وَكَزَ: - واحد مذکر غائب ماضی معروف وَكْزٌ مصدر (ضرب) گھونسا مارا۔ مکا مارا۔ ۲۰/۵

وَكْزٌ (ضرب) دور کرنا۔ مکا مارنا، نیزہ مارنا چبھونا۔ بھرنا۔ دوڑنا۔ مؤخر الذکر معنی میں فعل لازم ہے باقی تمام معانی میں متعدی تَوَكُّزٌ (تفعل) بدی پہ آمادہ ہونا۔ ٹکیہ لگانا۔ بھر جانا۔

وُكِّلَ - واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَوْكِيْلٌ مصدر (تفعیل) مقرر کر دیا گیا۔ ذمہ دار بنا دیا گیا ۲۱/۱۴

وَكَّلْنَا - جمع متکلم ماضی معروف توکیلٌ مصدر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غلمان ۔ ۲۷/۱۴ ۲۹/۱۳ ۔

وَلِدْتُ : ۔ واحد متکلم ماضی مجہول وِلَادَۃٌ سے ۔ مجھے جنا گیا میں پیدا ہوا ۔ ۱۶/۵

وَلَدْنَهُمْ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف وَلَادَۃ سے هُمْ ضمیر مفعول جنھوں نے انکو جنا ۲۸/۱

(دیکھو مَوْلُود)

وَلّٰى : ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ مصدر تفعیل منہ موڑ کر پیٹھ دے کر بھاگا ۔ ۱۹/۱۶ ۲۰/۷ ۲۱/۱۰ ۔ (دیکھو موالیکم)

وَلَّوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے ۱۰/۱۳ وہ منہ پھیر کر پیٹھ دیکر بھاگ جائیں ۱۵/۵ منہ موڑ کر پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں ۲۰/۲ ۲۱/۸ منہ موڑ کر چلے جائیں ۲۶/۴ لوٹے ۔ رخ کیا ۔

وَلُّوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف تَوْلِیَۃٌ سے منہ پھیرو ۔ رُخ کرو ۔ ۲/۲۱

وَلِیٌّ : صیغہ صفت مضاف بروزن فعیل وَلَایَۃٌ سے (ضرب) ۳/۱۵،۲ ۲۵/۱۸ مددگار ۔

اَلْوَلِیُّ ۔ صیغہ صفت معرف باللام بروزن فعیل وِلَایَۃٌ سے (ضرب) ۲۵/۴ کارساز ۔

وَلِیٌّ : ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع نکرہ بروزن فعیل ولایۃ سے ۶/۱۴،۱۲ ۱۵/۱۲ ۲۴/۱۹ موخر الذکر میں دوست اور باقی تینوں آیات میں مددگار ۔

وَلِیٍّ : صفت مشبہ مجرور نکرہ بتفصیل مذکور ۱/۱۴،۱۳ ۱۰/۱۶ ۱۱/۳ ۲۰/۱۴ ۲۵/۵،۲ محافظ ۔ نگہبان بچانے والا ۔ ۱۳/۱۱ ۱۵/۱۶ ۲۱/۱۴ مددگار ۔

وَلِیًّا صفت مشبہ منصوب نکرہ بتفصیل مذکور ۵/۴،۱۵،۷ ۶/۴ ۲۲/۵ ۲۶/۱۱ ۲۱/۱۸ محافظ حامی ۔ بچانیوالا ۱۵/۱۴ کارساز ۔ مددگار ۵/۹ دوست رفیق ۷/۸ کارساز ۱۶/۴ ساتھی مراد بیٹا ۱۶/۶ ساتھی رفیق ۔

وَلَّیْتَ : واحد مذکر حاضر ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے تو منہ پھیر کر بھاگتا ۔ ۱۵/۱۵

وَلَّیْتُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے تم پیٹھ دے کر بھاگ نکلے ۱۰/۱۱ (دیکھو وَلَّوْا سے وَلَّیْتُمْ تک موالیکم)

وَلِیْجَۃً دُخُوْلٌ بمعنی دخول سے بنا گیا ۔ (صاوی) گہرے دوست اندرونی دوست ۔ (معالم وکبیر) ۱۰/۸ (دیکھو تُوْلِجُ)

وَلِیْدًا صیغہ صفت وَلَادَۃٌ سے نوزائدہ بچہ بچہ ۔ بقول محلی ولید کا اطلاق بچہ پر دودھ چھڑانے کے بعد ہوتا ہے کیونکہ اس لفظ کی تشریح میں انہوں نے لکھا ہے صغیرا قریبا من الولادۃ بعد فطامہ یعنی ولید کا اطلاق بچہ پر دودھ چھڑانے کی ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تفعیل ہم نے مقرر کر دیا۔ ۷/۱۶ (دیکھو المتوکلون)

اَلْوَكِيْلُ۔ صفت مشبہ معرف باللام وَكَلٌ مصدر (ضرب) کارساز ۴/۹ (دیکھو المتوکلون)

وَكِيْلٌ۔ صفت مشبہ نکرہ مرفوع وَكَلٌ سے ۷/۱۹ ۲۴/۳ نگراں ۱۲/۲ نگراں نگہبان ۱۳/۲ ۲۰/۶ ضامن۔ گواہ۔ (دیکھو المتوکلون)

وَكِيْلٍ:۔ صفت مشبہ نکرہ مجرور وَكَلٌ سے ۷/۱۴ ۱۱/۱۶ ۲۴/۱ ۲۵/۲ ذمہ دار۔

وَكِيْلًا۔ صفت مشبہ نکرہ منصوب وَكَلٌ سے ۵/۱۶ ۶/۸ ۶/۳ ۱۵/۱۷ ۲۱/۱۷ ۳۲/۳ ۲۹/۱۳ کارساز۔ ۵/۱۳ کارساز ذمہ دار۔ ۱۵/۶ ذمہ دار ۱۵/۱۰ احمایتی مددگار۔ ۱۹/۳ نگہبان۔ (دیکھو المتوکلون)

فَصْلُ اللَّامِ

وَلِّ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف اصل میں وَلِيَ تھا تَوْلِيَةٌ مصدر (تفعیل) موڑو۔ پھیرو ۲/۲۰ ۲/۱

وَلَايَتِهِمْ:۔ مصدر مضاف (سمع) هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ انکی مدد (زمخشری) اور بقول اکثر مفسرین، میراث۔ زمخشری نے لکھا ہے وِلَايَةٌ حکومت اقتدار ملک اور وَلَايَتٌ نصرت، مدد (کشاف)

اَلْوَلَايَةُ:۔ مصدر (سمع) نصرت۔ مدد۔ ۱۵/۱۷ (دیکھو موالیکم)

وَلَدَ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وِلَادَةٌ مصدر (ضرب) وہ جنا۔ باپ ہوا۔ ۲۳/۹ ۳۰/۱۵

وُلِدَ:۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وِلَادَةٌ سے وہ جنا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ ۱۶/۴

وَلَدٌ۔ اسم جنس نکرہ مرفوع کوئی بچہ ایک ہو یا چند۔ لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔ ۳/۱۳ ۴/۱۳ ۶/۴ ۷/۱۹ ۲۵/۱۳

وَلَدٍ:۔ اسم جنس نکرہ مجرور کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔ ۱۶/۵ ۱۸/۵

وَلَدًا۔ اسم جنس نکرہ منصوب کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔ ۳/۱۴ ۱۱/۱۲ ۱۲/۱۳ ۱۵/۱۲ ۱۳ و ۱۷ ۱۶/۸ ۱۷/۹ ۱۸/۲ ۲۰/۱۶ ۲۳/۴ ۲۹/۱۵ ۲۹/۱۱

وَلَدِ۔ اسم مضاف مجرور (اس کا) بچہ اولاد جمع ۲/۱۴ ۲۱/۱۳

وَلَدُهٗ:۔ اسم مضاف مرفوع۔ اس کا بچہ ۲۹/۱۰

اَلْوِلْدَانِ۔ جمع مجرور معرفہ بچے۔ لڑکے لڑکیاں۔ ۵/۷ ۱۱ و ۱۶

اَلْوِلْدَانَ۔ جمع منصوب معرفہ بچے ۲۹/۱۶

وِلْدَانٌ۔ جمع مرفوع نکرہ جنت کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بعد ہوتا ہے لیکن چونکہ زمانہ ولادت سے اسکو قرب حاصل ہوتا ہے اس لیے اس کو ولید کہا جاتا ہے امام رازی نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے الولید الصبی تقرب عهده من الولادة یعنی ولید کا ترجمہ ہے صبی (بچہ) چونکہ زمانہ ولادت سے اس کو قرب ہوتا ہے اس لیے ولید کہا جاتا ہے۔ ۱۹/۶ (دیکھو مولود)

وَلِيُّكُمْ : صیغہ صفت مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ تمہارا دوست ۹/۱۲

وَلِيُّنَا : صیغہ صفت مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ہمارا حامی، خبر گیراں۔ ۹/۹ ہمارا دوست کارساز ۲۲/۱۱۔ (دیکھو موالیکم)

وَلِيُّهُ : صیغہ صفت مضاف مرفوع وَلَايَةٌ سے ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اس کا سرپرست۔ نمائندہ۔ وکیل ۳/۳۔ (دیکھو موالیکم)

وَلِيِّهِ : صیغہ صفت مضاف مجرور وَلَايَةٌ سے ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اس کے وارث۔ ۱۵/۴ ۱۹/۱۹۔ (دیکھو موالیکم)

وَلَّاهُمْ : واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِيَةٌ سے هُمْ ضمیر مفعول (کس نے) پھیر دیا۔ موڑ دیا ان کو۔ ۲/۱ (دیکھو موالیکم)

وَلِيُّهُمْ : صیغہ صفت مضاف مرفوع سے هُمْ ضمیر ضاف الیہ ان سے محبت کرنے والا ان کا دوست۔ ۱۴/۱۴ کارساز (دیکھو موالیکم)

وَلِيُّهُمَا : صیغہ صفت مضاف مرفوع وَلَايَةٌ سے هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مضاف الیہ ان دونوں کا مددگار ہے۔ ۴/۴ (دیکھو موالیکم)

وَلِيِّيَ : وَلِيٌّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میرا کارساز ۹/۱۴ ۱۳/۵ (دیکھو موالیکم)

فصل الہاء الہوز

اَلْوَهَّابُ : صیغہ مبالغہ مرفوع وَهَبٌ اور مصدر (فتح) بہت عطا کرنے والا ۳/۹ ۲۳/۱۲

اَلْوَهَّابِ : صیغہ مبالغہ مجرور وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) بہت عطا کرنے والا ۲۳/۸

وَهَبٌ۔ بخشش مَوْهِبٌ اور مَوْهِبَةٌ بخشش کرنا مَوْهِبَةٌ بخشش۔ وہ ابر جو ہر جگہ برسے وَاهِبٌ بخشنے والا۔ وُهُوبٌ بخشش والا وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) بخشش کرنا وَهْبٌ مصدر (فتح) حسب الارائی میں غالب آنا اِسْتِهْبَابٌ (افعال) کسی کو بخشش پر آمادہ کرنا کسی چیز کا حاصل ہونا کسی چیز کا ہمیشہ ہونا مُوَاهَبَةٌ بخشش میں مقابلہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَهَّاجًا: - صیغہ مبالغہ۔ بہت روشن وَهَجٌ سے (ضرب) پ ۳۰ ا ۱ اہل تفسیر کی کثیر جماعت نے لکھا ہے کہ سراجًا وَّہَّاجًا سے مراد سورج ہے۔

وَهَجٌ بھڑک، بھڑکنا وَهِيجٌ بروزن فعیل روشن وَهَجٌ اور وَهَجَان مصدر (ضرب) آگ بھڑکنا اِيهَاجٌ (افعال) آگ روشن کرنا تَوَهُّجٌ (تفعل) آگ بھڑکنا خوشبو کا پھیلنا۔ موتی کا چمکنا

وَهَبَ - واحد مذکر غائب ماضی معروف وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) اس نے بخشش کی اسنے بخشا۔ ۱۳/۱۸ ۱۹/۶

وَهَبَتْ:- واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) اس عورت نے بخشا۔ ۲۲/۳

وَهَبْنَا - جمع متکلم ماضی معروف وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) ہم نے بخشا۔ پ ۱۶/۷ ۱۶/۶ ۱۷/۶ ۲۰/۱۵ ۲۳/۱۳ ۱۲

(دیکھو الوھاب)

وَهَنٌ: - واحد مذکر غائب ماضی معروف وَهَنٌ مصدر (ضرب) کمزور ہو گئی۔ ۱۶/۴

وَهْنٍ: - اسم اور مصدر (ضرب) کمزوری کمزور ہونا۔ ۲۱/۱۱

وَهْنًا: - اسم اور مصدر (ضرب) کمزور ہونا ۲۱/۱۱

وَهَنُوا:- جمع مذکر غائب ماضی معروف وَهَنٌ سے وہ کمزور (نہیں) پڑے یعنی انہوں نے بزدلی (نہیں) کی۔ ۴/۴ (دیکھو وَهَنٌ اور تَهِنُوا)

فصل الیاء المثناۃ

وَيْكَأَنَّ:- وا- اسم ہے جو تعجب پر دلالت کرتا ہے جیسے ؎

وَاَبَانِيْ اَنْتَ وَفُوكِ الْاَشْنَبُ
كَاَنَّمَا ذُرَّ عَلَيْهِ الزَّرْنَبُ

ارے تجھ پر میرا باپ اور تیرے چمکدار دانتوں والے مونہ پر میرا باپ واری ایسا معلوم ہوتا ہے کہ منہ میں زرنب چھڑکا گیا ہے۔

اس وا کے بعد کبھی ھا بڑھا دیتے ہیں مگر معنی تعجب کا ہی رہتا ہے جیسے واھًا تسلمی ثم واھًا واھا (واہ سلمیٰ واہ واہ)

کبھی اسی وا کو دے پڑھتے ہیں اور اس کے بعد کَاَنَّ ذکر کرتے ہیں جیسے:-

وَيْكَأَنَّ مَنْ يَكُنْ لَهُ نَشَبٌ
يُحْبَبْ وَمَنْ يَفْتَقِرْ يَعِشْ عَيْشَ ضُرّ

ارے جس کے پاس کثیر مال ہوتا ہے اس سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محبت کی جاتی ہے اور جو محتاج ہوتا ہے وہ دکھ کی زندگی سے جلتا ہے۔

اسی لیے خلیل نے کہا کہ وَیْکَاَنَّ مرکب ہے وَے اور کَاَنَّ سے وَے اسم تعجبی ہے جیسے وَے لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِکَ ارے! تو نے ایسا کیوں کیا اور کَاَنَّ متکلم کے ظن خیال اور اندازہ کو ظاہر کرتا ہے لیکن قرآنی استعمال اس قول کی شہادت نہیں دیتا قرآن نے دونوں آیتوں میں وَیْکَاَنَّ کو مقام یقین میں استعمال کیا ہے۔ مؤلف

ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب نے قول خلیل کی ترجمانی کرتے ہوئے کَاَنَّ کو حرف تحقیق کہا ہے جیسے ؎

کَاَنَّنِیْ حِیْنَ اَمْسِیْ لَا اُکَلِّمُنِیْ
مُتَیَّمٌ یَشْتَہِیْ مَا لَیْسَ مَوْجُوْدًا

جب شام تک وہ مجھ سے بات نہیں کرتی تو بلاشبہ میں ایسا سرگرداں ہوتا ہوں جو کھوئی ہوئی چیز یا غیر موجود چیز کا طلب گار ہو۔

قطرب نے کہا وَیْکَاَنَّ دو لفظوں سے مرکب ہے وَیْکَ اور اَنَّ، وَیْکَ بمعنی وَیْلَکَ مستقل کلمہ ہے جیسے وَلَقَدْ شَفَانِیْ وَاَبْرَءَ سَقْمَہَا قِیْلُ الْفَوَارِسِ وَیْکَ عَنْتَرَۃَ

اَقْدِم (حماسی)

سواروں نے جب یہ کہا کہ اے بنی عنترہ آگے بڑھ تو اس بات نے میرے دل کو تندرست کر دیا اور اس کی بیماری کو دور کر دیا اور (بقول قطرب) اَنَّ سے پہلے اَعْلَمُ محذوف ہے ابن ہشام نے لام کو محذوف قرار دیا ہے لیکن بیشتر علماء وَیْکَاَنَّ کو ایک لفظ کہتے ہیں جس کا معنی بقول مجاہد اَلَمْ تَعْلَمْ اکیا وہ نہیں جانتا ہے اور بقول قتادہ اَلَمْ تَرَ وَاَلَمْ تَرَ (کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

فراء نے کہا یہ کلمہ تقریر ہے اَمَا تَرٰی کی طرح اسکی معنوی حیثیت ہے ایک اعرابی عورت سے اس کے شوہر نے پوچھا تیرا بیٹا کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا وَیْکَاَنَّہٗ وَرَاءَ الْبَیْتِ کیا تم نے نہیں دیکھا وہ تو گھر کے ادھر موجود ہے۔

حسن بصری نے کہا وَیْکَاَنَّ اِنَّ کی طرح کلمہ ابتداء ہے وَیْکَاَنَّ اللّٰہَ کا معنی ہے اِنَّ اللّٰہَ

بعض لوگوں نے اس کو اَلَا کی طرح کلمہ تنبیہ قرار دیا ہے۔

جو علماء وَیْکَاَنَّ کو کلمہ تنبیہ یا کلمہ ابتداء یا کلمہ تقریر کہتے ہیں ان میں سے کسی نے اس کی وجہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہیں بیان کی کہ اس کے بعد ذکر ہونے والا اسم منصوب کیوں ہوتا ہے۔ ۲۰/۱۱

وَیْلٌ ۔ اسم مرفوع۔ ہلاکت۔ عذاب دوزخ کی ایک وادی۔ عذاب کی شدت ۱/۹ ۱۳/۱۳

۱۶/۵ ۱۷/۲ ۲۳/۱۲، ۱۷ ۲۴/۱۵ ۲۵/۱۲، ۱۶ ۲۷/۳، ۲ ۲۹/۲۱، ۲۲

۳۰/۸، ۲۹، ۳۲ ۔

ویل کے مختلف معانی ہیں۔ شر اور بدی میں داخل ہونا۔ دردمند کرنا۔ مصیبت زدہ سنانا ان معانی میں وَیْلٌ مصدر ہے افسوس سختی کلمۂ وعید و زجر کلمۂ عذاب۔ عذاب۔ شدت۔ عذاب جہنم کی ایک وادی کا نام جہنم کے ایک کنوئیں کا نام جہنم کے ایک دروازہ کا نام کلمۂ حسرت و ندامت۔ وَیْلَۃٌ رسوائی تباہی وَیْلٌ اور وَیْلَۃٌ کی اضافت اگر ضمیر کی جانب ہو تو غیبت خطاب اور تکلم کی علامات بدلتی رہتی ہیں اور ویل پر ہمیشہ نصب رہتا ہے ہاں یاء متکلم کی جانب اضافت ہو تو یاء کی وجہ سے مجبوراً ویل کے لام کو کسرہ دیا جاتا ہے نصب کی وجہ علماء ادب نے یہ فرض کی ہے کہ ویل اور ویلۃ بصورت اضافت فعل محذوف کے مصدر (یعنی مفعول مطلق) ہوتے ہیں اور اگر حرف ندا ہو تو منادیٰ ہوتے ہیں۔

وَیْلَتَنَا : مضاف و مضاف الیہ ہائے ہماری ہلاکت۔ وَیْلَتَنَا اس جگہ کلمۂ حسرت و ندامت ہے ۱۵/۱۸ ۔

وَیْلَتٰی مضاف و مضاف الیہ اصل میں وَیْلَتِیْ تھا افسوس و حسرت کی آواز کھینچنے کیلئے یاء کو الف سے بدل کر وَیْلَتِیْ کو ویلتا کر دیا۔ ہائے افسوس۔ ۶/۹ ۱۲/۷ ۱۹/۱ ۔

وَیْلَکُمْ : مضاف و مضاف الیہ تو مرے۔ الے ۲۶/۲

وَیْلَکُمْ :۔ کلمۂ زجر و عذاب۔ الے کیوں۔ تم مرو ۱۷/۱۲۔ ۲۰/۱۱

وَیْلَنَا:۔ کلمۂ تحسر و ندامت۔ ہائے ہماری موت۔ ۱۷/۲ و ۷، ۴ ۲۳/۳ و ۵

۲۹/۳ ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بَابُ الْهَاءِ

فَصْلُ الْاَلِفِ

ہٖ ۔ ۱ ہٖ اور ہٗ ہ ضمیر غائب واحد مذکر ہے جو مجرور یا منصوب متصل آتی ہے جیسے قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وَھُوَ یُحَاوِرُہٗ میں ہٗ لام کی وجہ سے مجرور ہے صَاحِبُہٗ میں ہٗ مضاف الیہ ہونے کے سبب مجرور ہے یُحَاوِرُہٗ میں ہٗ مفعول ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔

ہٗ صرف حَاشَا۔ عَدَا۔ خَلَا۔ مِنْ اور عَنْ کے بعد آتی ہے ہٖ صرف عَلٰی۔ فِیْ اور اِلٰی کے بعد آتی ہے (ابوالعباس مبرد) ابن کثیر نے فِیْھَانَّ میں ہٖ کو اشباع کے ساتھ پڑھا ہے

۲ ہٗ صرف حرف غیبت ہے جو ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ آتی ہے جیسے اِیَّاہُ باوجود اختلاف اہل نحو کے بقول ابن ہشام صحیح رائے یہی ہے کہ اِیَّا ضمیر منصوب منفصل ہے اور ہٗ علامت غیبت اسی لیے حالتِ خطاب میں اِیَّاکَ اور حالت تکلم میں اِیَّایَ اور اِیَّانَا آتا ہے تثنیہ کے لیے اِیَّاھُمَا جمع مؤنث کے لیے اِیَّاھُنَّ اور اِیَّاکُنَّ جمع مذکر کے لیے اِیَّاھُمْ اور اِیَّاکُمْ کہا جاتا ہے یعنی ضمیر بہرحال قائم رہتی ہے اور خطاب غیبت تکلم تذکیر تانیث اور تثنیہ جمع کی علامات بدلتی رہتی ہیں۔

۳ ھا ہ ساکنہ جو عموماً حالت وقف میں ماقبل کی حرکت کے اظہار کے لیے آتی ہے جیسے مَا ھِیَہْ ۔ حِسَابِیَہْ ۔ کِتَابِیَہْ۔

۴ ہمزہ کے عوض ھا جیسے اُتُوا کو ھاتُوا کہا جاتا ہے یا جیسے مندرجہ ذیل شعر میں اِذَا کی جگہ ھَاذَا آیا ہے ؎

وَاَتٰی صَوَاحِبُھَا فَقُلْنَ ھٰذَا الَّذِیْ
مَنَحَ الْمَوَدَّۃَ غَیْرَنَا وَجَفَانَا

وہ اس کی ساتھ والیوں کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کیا یہ وہی شخص ہے جو ہم سے الگ الگ رہتا اور دوسروں کو محبت بخشتا ہے۔

۵ ھا ہ تانیث جیسے حالاتِ وقف میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاء مبسوطہ کو رحمۃ کہا جاتا ہے۔ علماء کوفہ کے نزدیک یہ ھاء اصلی ہے جو وصل کی حالت میں تاء سے بدل جاتی ہے اہل بصرہ کہتے ہیں کہ تاء اصلی ہے جو حالت وقف میں ھاء سے بدل جاتی ہے۔ صاحب مغنی اللبیب نے کہا کہ یہ ھاء مستقل کلمہ نہیں بلکہ جزء کلمہ ہے اس لیے اہل کوفہ کے قول پر بھی ھاء کے مستقل اقسام میں اس کا شمار نہیں ہو سکتا۔

شیخ رضی نے صراحت کی ہے کہ یا نسبت کی طرح یہ ھاء مستقل کلمہ تھی لیکن اندراج اور انضمام کے بعد اس کی حیثیت جزء کلمہ کی ہو گئی اس لیے اس کو اقسام خمسہ میں سے ایک مستقل قسم قرار دینا ہی مناسب ہے۔

ھَا: تین طرح آتا ہے ۱ اسم فعل امر بمعنی فعل امر۔ لے۔ لو۔ اس وقت الف کو ممدودہ پڑھنا بھی جائز ہے اور دونوں شکلوں میں اس کے بعد کبھی کاف خطاب تمام حالات میں آتا ہے جیسے ھَاكَ۔ ھَاكِ۔ ھَاكُمَا۔ ھَاكُمْ۔ ھَاكُنَّ کبھی نہیں آتا۔ اگر ممدودہ کے بعد کاف خطاب نہ ہو تو ہمزہ کے اعراب کو تذکیر تانیث افراد تثنیہ اور جمع کے مختلف احوال کو ظاہر کرنے کے لئے بدلتے رہتے ہیں مثلاً واحد مذکر میں ھَاءَ واحد مؤنث میں ھَاءِ تثنیہ مشترک میں ھَاؤُنَا جمع مؤنث میں ھَاؤُنَّ اور جمع مذکر میں ھَاؤُمُ کہا جاتا ہے آخری لفظ قرآن میں آیا ہے جیسے ھَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ لو میرا اعمالنامہ پڑھو۔ ۲ ضمیر واحد مؤنث غائب متصل بحالت نصب وجر جیسے فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا اول ضمیر منصوب اور آخری دونوں مجرور ہیں۔

۳ ھاء تنبیہ کے لیے یہ ھا چار طرح مستعمل ہے ۱ اسم اشارہ قریب پر آتی ہے جیسے هٰذَا هٰذَانِ هَاتِي هَاتَانِ هٰؤُلَاءِ ۲ اس ضمیر مرفوع پر آتی ہے جس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ، انتم ضمیر مرفوع مبتدا اور اولاء خبر ہے ۳ نداء کی صورت میں اَیُّ کی لغت پر قول ابن ہشام ہوتی ہے جیسے يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ۔ أَيُّهَا السَّاحِرُ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ ۴ اگر حرف قسم حذف کر دیا گیا ہو اور اللہ کی قسم کھانا ہو تو لفظ اللہ پر ھا کو لے آتے ہیں اور اللہ کی ہمزہ کو باقی رکھتے ہیں یا حذف کر دیتے ہیں جیسے هَا اللّٰهِ اور هَا اللّٰهِ اللہ کی قسم کھاتا ہوں۔ استعمال نمبر ۴ قرآن مجید میں نہیں ہے۔ یا میں نے کہیں نہیں پایا۔

هَا أَنْتُمْ۔ ھا حرف تنبیہ انتم ضمیر جمع مذکر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاضر مرفوع مبتدا ر۔ آگاہ ہو جاؤ تم۔ ۳/۱۵ ۴/۳ ۵/۱۳ ب ۲۶/۸ (دیکھو ھا)

هَاتُوْا ۔ اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر (لاؤ) اصل میں اٰتُوا تھا اِیْتَاءٌ (مصدر افعال) سے جمع مذکر حاضر امر معروف کا صیغہ اٰتُوا ہے اٰتِ واحد مذکر امر حاضر اٰتِی واحد مؤنث حاضر امر اٰتِیَا تثنیہ حاضر مشترک اٰتِیْنَ جمع مؤنث حاضر امر ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَاتِ ھَاتِی ھَاتِیَا ھَاتُوا ھَاتِیْنَ کر لیا گیا مُھَاتَاۃٌ کوئی چیز کسی کو دینا۔ ۱/۱۳ ۱۷/۲ ۲۰/۱۰۷۱ ۔

هَاتَيْنِ: ھَا حرف تنبیہ تَیْنِ اسم اشارہ تثنیہ مؤنث مجرور یہ دونوں عورتیں۔ ۲۰/۶ (دیکھو)

هَاجَرْنَ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف مُھَاجَرَۃٌ مصدر (مُفَاعَلَۃٌ) ان عورتوں نے ہجرت کی۔ ۲۲/۳ ۔

ھَجْرٌ اور ھِجْرَانٌ (نصر) چھوڑ دینا۔ جدا ہو جانا۔ جسمانی طور پر یا زبانی یا دل سے مُھَاجَرَۃٌ قطع تعلق۔ دار الکفر چھوڑ دینا اخلاق ذمیمہ کو چھوڑ دینا۔ (دیکھو مُھَاجِرٌ)

هَاجَرُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف مُھَاجَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے وطن چھوڑا۔ انہوں نے دار الکفر سے ہجرت کی۔ ۲/۱۱ ۴/۱۱ ۱۰/۹۷۶ ۱۴/۲۰۱۱۲ ۱۷/۱۵ (دیکھو مُھَاجِرٌ اور ھَاجَرْنَ)

هَادٍ: اسم فاعل واحد مذکر ھدایۃ مصدر (ضرب) اصل میں ھَادِی تھا۔ ۱۳/۷ راستہ بتانیوالا ہدایت کرنیوالا پیغمبر ۱۳/۱ ۲۳/۱۰ ۲۴/۹۷۱ ہدایت یاب کرنے والا۔ (دیکھو المھتدین)

هَادُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف ھُوْدٌ مصدر (نصر) یہودی ہوئے۔ مراد یہودی ہیں بچھڑے کی پوجا سے انہوں نے توبہ کی تھی اس لئے یہود کہلائے (صاوی و معالم) ۱/۸ ۵/۴ ۶/۱۴۱۱۷۱۰۰۲ ۸/۵ ۱۴/۲۱ ۱۸/۹ ۲۹/۱۱

ھُوْدٌ مصدر (نصر) پشیمان ہونا حق کی طرف لوٹنا یہودی ہونا۔ ھُوْدٌ یہودیوں کی جماعت ھَوْدَۃٌ کوہان ھَوَادَۃٌ نرمی۔ نرم رفتار۔ وہ چیز جس سے بھلائی اور نیکی کی امید ہے رخصت اجازت۔ صلح کرنا میل کرنا۔ ھَائِدٌ توبہ کرنیوالا حق کی طرف لوٹنے والا۔ ھُوْدٌ جمع تَھْوِیْدٌ (تفعیل) یہودی بنانا۔ نرمی سے آواز نکالنا۔ گانا سننے میں مشغول ہونا۔ شراب کے نشہ میں مست کر دینا۔ تَھَوُّدٌ (تفعل) بات میں نرمی کرنا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہودی ہوجانا۔ توبہ کرنا۔ نیک کام کرنا۔ مُہَادَنَۃٌ (مفاعلہ) باہم صلح کرنا۔ باہم وعدہ کرنا۔ (تاج و قاموس)

هَادِیْ ۔ اسم فاعل واحد مذکر هُدَاۃٌ جمع۔ ھدایۃ یاب کرنیوالا ۱۷/۱۴ ۔ ۲۱/۸ ۔

هَادِیَ ۔ اسم فاعل واحد مذکر هُدَاۃٌ جمع ہدایت یاب کرنیوالا۔ سیدھا راستہ دکھانیوالا ۹/۱۳

هَادِیًا ۔ اسم فاعل واحد مذکر هُدَاۃٌ جمع ہدایت یاب کرنیوالا ۱۹/۱ (دیکھو المهتدین)

هَارٍ : ۔ اسم فاعل مجرور۔ هَوْرٌ مادہ گرنے کے قریب۔ قریب السقوط۔ ۱۱/۲

هَارٍ کی اصل هَاوِرٌ یا هَائِرٌ تھی اوّل هاوِ کے واؤ یا هائِ کے ہمزہ کو قلب مکانی کر کے راء سے آخر میں کر دیا یعنی راء کو مقدم کر دیا اور واؤ یا ہمزہ کو مؤخر کر دیا هَارِوٌ اور هَارِئٌ ہوگیا پھر واؤ یا ہمزہ کو یا سے بدل کر ہاری کر دیا اور حالت جر کی وجہ سے یا کو ساقط کر دیا اس طرح هَارٍ ہوگیا یہ بھی کہا گیا ہے کہ هَاوِرٌ کے واؤ اور هَائِرٌ کے ہمزہ کو بغیر قلب مکانی کے تحقیقاً حذف کر دیا اس صورت میں راء پر مختلف حالات میں تینوں اعراب آسکتے ہیں۔ بعض اہل لغت نے کہا ہے کہ هَارٍ اسم فاعل کا صیغہ نہیں ہے نہ کوئی حرف محذوف ہے بلکہ اس کی اصل هَوْرٌ یا هَیْرٌ تھی واؤ اور یا کو ماقبل مفتوح ہونیکی وجہ سے الف سے بدل دیا گیا اس صورت میں بھی راء پر مختلف حالات میں تینوں اعراب آئینگے۔ (لغوی تنقیح کے لیے دیکھو نہارًا اور انہارٌ)

هَارُوْتَ ۔ فرشتے یا شہزادے یا کسی جادوگر کا نام۔ (دیکھو ماروت) ۱/۱۲

هَارُوْنَ ۔ حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی جو حضرت موسیٰ کی دعاء سے آپکی مدد کرنے کے لیے پیغمبر بنائے گئے۔ ۲/۱۶ ۶/۳ ۱۷/۱۶ ۹/۴، ۷ ۱۱/۱۳ ۱۶/۱۳، ۱۱، ۷ ۱۶/۱۴ ۱۷/۴ ۱۸/۳ ۱۹/۷، ۴، ۲ ۲۰/۷ ۲۳/۸ آیت ۱۶/۵

میں سدی کے نزدیک ہارون پیغمبر ہی مراد ہیں اور مریم کو اختِ ھارون کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مریم ہارون کی نسل سے تھیں اہل عرب خاندان کے مورث اعلیٰ کی طرف نسبت کرنے کے لیے جس طرح یا نسبتی لگاتے ہیں اسی طرح مورث اعلیٰ پر لفظ اَخ یا اُخْت لاکر خاندانی نسبت کو ظاہر کرتے ہیں جیسے تمیم کی نسل والوں کو تمیمی بھی کہا جاتا ہے اور اخا تمیم بھی (موخر الذکر صورت میں تمیم سے مورث اعلیٰ مراد نہیں ہوتا بلکہ خاندان اور قبیلہ مراد ہوتا ہے اور چونکہ ہر تمیمی دوسرے کا برادر ہوتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے اس لیے ہر فرد قبیلہ کو اخا تمیم کہا جاتا ہے مؤلف کلبی نے کہا حضرت مریم کا ایک علاتی بھائی تھا جسکا نام ہارون تھا وہ بڑا نیک آدمی تھا وہی مراد ہے۔ قتادہ نے کہا بنی اسرائیل میں ایک نیک آدمی ہارون تھا جو نیکی میں ضرب المثل تھا وہی مراد ہے۔ اس قول کی تائید حضرت مغیرہ بن شعبہ کی اس روایت سے ہوتی ہے جس کو بغوی نے معالم میں نقل کیا ہے کہ حضور اقدس نے مغیرہ کے استفسار کے جواب میں فرمایا وہ لوگ اپنے انبیاء اور صالحین کے ناموں پر اپنے نام رکھتے تھے مراد یہ کہ آیت میں ہارون پیغمبر مراد نہیں ہیں بلکہ کوئی دوسرا شخص مراد ہے جس کا نام ہارون تھا۔ ایک ضعیف قول یہ بھی ہے کہ ہارون ایک بڑا بدچلن آدمی تھا حضرت مریم کو اس کی طرف نسبت کرنے سے مراد ہے بدچلنی میں تشبیہ دینا۔ عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ اخت ہارون کہنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ حضرت مریم پاکدامنی اور نیکی میں مشہور تھیں اس لیے ان کو ہارون کی بہن قرار دیا۔ یعنی نیکی میں ہارون کی طرح۔

هَالِكٌ :- اسم فاعل واحد مذکر هَلَكَ یَهْلِكُ تَهْلُكَةً، هَلَاكٌ مصدر (ضرب۔ سمع۔ فتح) ہلاک ہونے والا۔ فنا ہونے والا (۲۰/۲) (دیکھو مُهْلِكٌ)

اَلْهَالِكِيْنَ - اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ اَلْهَالِكُ واحد (ضرب سمع فتح) ہلاک ہونیوالے مرنیوالے۔ (۱۳/۴ (مُهْلِكٌ)

هَامَانَ :- حضرت موسیٰ علیہا السلام کے زمانہ کے فرعونِ مصر کا وزیرِ اعظم جو حضرت موسیٰ کا سخت ترین دشمن تھا۔ اور فرعون کا بڑا معتمد۔ ۲۰/۴ ۱۶/۷ ۸/۹ ۲۴/۲۹۔

هَامِدَةً :- اسم فاعل واحد مؤنث هَمْدٌ مصدر خشک جس میں سبزہ نہ ہو (۱۷/۸) هَامِدَةً کا لفظ هَمَدَتِ النَّارُ سے ماخوذ ہے۔

هَاؤُمُ - اسم فعل جمع مذکر حاضر بمعنی امر هَاءَ واحد مذکر۔ لو (۲۹/۵) (دیکھو هَا)

هَاوِيَةٌ :- دوزخ کے ایک درجہ کا نام (۱۰۱/۹) هُوَّةٌ گڑھا۔ نشیبی زمین۔ آسمان و زمین کا درمیانی خلا هَوَاءٌ خلاء۔ ہر خالی چیز هَاوِيَةٌ ٹڈی۔

هَوًى - خواہش میلان۔ عشق هَيَا هَيَا کلمہ زجر هَيَاءَ کام هَوِيَّةٌ بہت گہرا کنواں هَوَاءٌ غار نشیبی زمین هَوَاهِيٌ جھوٹی بیہودہ باتیں۔ مَهْوَاةٌ اور مَهْوًى زمین اور آسمان کا درمیانی خلاء

Presented by: Rana Jabir Abbas

هُوِیٌ اور هَوِیٌ مصدر (ضرب) منہ کھولنا۔ اُتر آنا۔ گر پڑنا هَوِیٌ مصدر (ضرب) اوپر کو اُبھر آنا هُوِیٌّ اوپر کو اٹھ جانا۔

هَوًی مصدر (سمع) خواہش کرنا مائل ہونا محبت کرنا۔ اِهْوَاءٌ مصدر و افعال) گر پڑنا کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ سے اشارہ کرنا مُهَاوَاةٌ (مفاعلۃ) باہم مصالحت اِسْتِهَارَةٌ (استفعال) بے عقل اور سرگرداں ہونا۔ مدہوش کر دینا۔

فصل الباء الموحدۃ

هَبْ :۔ واحد مذکر امر حاضر معروف وَهَبَ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) عطا کرنا۔ بخشش کرنا ۳/۹ و ۱۲/۱۶ ۴/۱۹ ۹/۴ ۱۲/۲۳ (دیکھو الوھاب)

هَبَاءٌ :۔ اسم مفرد۔ باریک خاک۔ گرد غبار باریک ذرات خاک جو سورج کے رخ پر کھڑکی کے سوراخوں میں سے دکھتے ہیں۔ اَهْبَاءٌ جمع ۱۴/۲۷ ۱/۱۹ هَبُوَةٌ تاریکی۔ ریت مٹی هَابِی قبر کی مٹی وہ مٹی جو غبار کی طرح ہو نجوم هُبِّیٌ چھپے ہوئے ستارے۔ هُبُوٌّ مصدر (نصر) غبار اُٹھنا۔ بھاگنا مزا اِهْبَارٌ (افعال) غبار اُٹھنا۔ تَهَبِّیٌ (تفعل) ہاتھ جھاڑنا کسی کام سے فارغ ہونا۔

فصل الجیم المعجمۃ

هَجْرًا :۔ مصدر منصوب (نصر) چھوڑ دینا الگ ہو جانا ۱۳/۲۹ (دیکھو مُهَاجِرٌ اور هَاجِرٌ نام

فصل الدال المهملۃ

هَدًّا :۔ مصدر بمعنی اسم مفعول منہدم ڈھیا ہوا (بغوی و محلی) ابو جعفر نے کہا مصدر اپنی اصل پر ہے۔ مفعول مطلق ہے تخریب اس کا فعل عامل ہے لفظ دونوں الگ الگ ہیں معنی دونوں کے ایک ہیں۔ ۹/۱۶

هَدَّ اور هُدُوْدٌ مصدر (ضرب و سمع) گر جانا ڈھانا۔ بڑھاپا۔ بوڑھا ہونا۔ کمزور ہو جانا۔ هَدَّةٌ اور هَدٌّ ڈھیلے کی آواز هَدِیْدٌ دراز قد آدمی دیوار وغیرہ کے گرنے کی آواز (ضرب) هَادَّةٌ ترش رو۔ ابر کے بولنے کی آواز رَجُلٌ هَدٌّ بوڑھا آدمی هَدْهَدَةٌ کبوتر کی آواز شتر مرغ کی آواز۔ بچہ کو سلانے کے لیے تھپکی دینا۔ کسی چیز کو بلند جگہ سے نیچے کی طرف دھکیلنا هُدْهُدٌ مشہور پرندہ۔ ہر وہ پرندہ جس کی آواز فریادی کی طرح ہو هَدَاهِدُ اور هَدَاهِیْدُ جمع

jabir.abbas@yahoo.com
www.kitaabistan.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

هِدٌّ بمعنی مہدوم ضعیف۔ بزدل تَهْدِیْدٌ (تفعیل) دھمکانا۔ گائے کو ذبح کے لیے زمین پر گرانا۔ اِهْدَادٌ (افعال) قوی ہونا۔ تَهَدُّدٌ (تفعل) ڈرانا اِنْهِدَادٌ (انفعال) شکستہ ہونا۔ ڈھے جانا۔

هَدَانِ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نِ اصل میں نِیْ تھا۔ ضمیر واحد متکلم هِدَایَةٌ مصدر (ضرب) اس نے مجھے ہدایت کی اس نے مجھے ہدایت یافتہ کیا ۱۵/۷ (دیکھو مهتدین)

هُدَایَ: مصدر مضاف (ضرب) یٰ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میری ہدایت۔ یعنی، انبیاء اور اللہ کی کتابیں۔ ۱/۴ ۱۶/۱۲ (دیکھو مهتدین)

هُدِّمَتْ۔ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول تَهْدِیْمٌ مصدر (تفعیل) منہدم کر دیے جاتے۔ ۱۷/۱۲۔

هَدْمٌ رائیگاں۔ وہ خون جسکا نہ قصاص نہ دیت۔ بیکار هَدْمَةٌ ملکی بارش هِدْمٌ پرانے بوسیدہ کپڑے۔ بہت بوڑھا اَهْدَامٌ جمع هَدَمٌ رائگاں خون هَدِمٌ مخنث ہیجڑا هُدَامٌ جہاز وغیرہ کی سواری سے پیدا ہونیوالا دوران سر۔ هَدْمٌ (ضرب) ڈھانا۔ پیٹھ توڑنا تَهْدِیْمٌ (تفعیل) ڈھانا تَهَدُّمٌ (تفعل) ڈھے جانا دیران ہونا عنصر زیادہ ہونا۔ ڈرانا اِنْهِدَامٌ (انفعال) ویران ہونا۔ ڈھے جانا (تاج و مفردات)

هُدْنَا:۔ جمع متکلم ماضی معروف هَوْدٌ مصدر (نصر) ہم نے توبہ کی ہم نے تیری طرف رجوع کیا ۹/۹ (دیکھو هَادُوْا)

هُدُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی مجہول هدایة مصدر (ضرب) انکو ہدایت کی گئی ان کو راستہ بتایا گیا ۱۷/۱۰ (مهتدین)

هُدًى اور اسم و مصدر (ضرب) ہدایت۔

اَلْهُدٰى ہدایت کرنا۔ انبیاء۔ اللہ کی کتابیں اور صحیفے۔ دلائل فطریہ۔ براہین عقلیہ۔ ایمان یہ سب چیزیں بجائے خود ہدایت بھی ہیں اور ہادی بھی مختلف قرائن سے مختلف معانی کی تعیین کی جا سکتی ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱ و ۲ و ۴	۱ و ۲ و ۴	۳ و ۵ و ۷	۱ و ۵	۱۴	۱۱	۱۵ و ۱۶	۱۶ و ۷ و ۱۳	۹ و ۱۴
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶		
۱۱	۱۱	۱۴ و ۶	۱۴ و ۲۰	۱۸ و ۲۰	۱۱ و ۲۰	۸ و ۱۶ و ۱۷		
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱				
۸ و ۱۶	۱۶	۲ و ۷ و ۸ و ۹	۱۲	۱۰ و ۱۲ و ۱۶				
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶				
۹ و ۱۰	۱۷	۱۱ و ۱۶ و ۱۹	۱۷ و ۱۸	۶ و ۷ و ۸ و ۱۲				
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰					
۵	۹	۱۱	۱۷ و ۲۱					

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلْهُدْهُدُ: مشہور پرندہ اہلِ تفسیر کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان کا قاصد تھا اسم مفرد ہے۔ ھدا ھد بھی مفرد ہے (مفردات)، ھَدَاھِدُ جمع ہے ۱۹/۱ علماء اسرائیلیات نے لکھا ہے کہ بیت المقدس کی تعمیر کے بعد حضرت سلیمان مع خیل و خدم اور لاؤ لشکر کے حجاز کو گئے مکہ میں قیام کیا اور حج مناسک ضروری سمجھے ادا کئے واپسی میں یمن کی طرف رُخ کیا وقت زوال تک صفاء کے قریب پہنچ گئے ایک جگہ اترے سب ساتھیوں نے بھی قیام کیا ھُدْھُدْ جو مجلد دوسرے پرندوں کے ہمرکاب تھا غائب ہوگیا اور ملکہ سبا کی جاکر خبر لایا کہا جاتا ہے کہ اس ہدہد کا نام یعفور تھا پورا واجب الوثوق قصہ قرآن مجید میں موجود ہے بعض فلسفہ زدہ کور دانش لوگوں نے کہا ہے کہ ہدہد حضرت سلیمان کے کسی جاسوس کا نام تھا یہ محض بے دانشی ہے اور معجزات نبوت کے انکار پر مبنی ہے۔ روایات صحیحہ میں کہیں بھی کسی جاسوس کا نام ہدہد منقول نہیں۔ ۹

هَدٰى: واحد مذکر غائب ماضی معروف (ضرب) ہدایت یاب کیا۔ راستہ بتا دیا ہدایت کی ۲/۱۰ ۷/۱۶ ۸/۱۰ ۱۴/۱۱ ۱۶/۱۶ و ۱۳ ۳۰/۱۸ ہدایت یاب کر دیتا ۱۳/۱۰ طبعی حوائج اور ان کے حصول کے طریقے بتاتے ۱۶/۱۱ مقدرہ بھلائی برائی کے حصول کے فطری راستے بتا دیئے ۳۰/۱۲ (دیکھو مھتدین)

اَلْهَدْيَ: اسم معرف۔ باللام قربانی کا جانور جو ماہ حرم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لیے بھیجا جاتا ہے ۶/۵ ۷/۳ ۲۶/۱۱ (دیکھو مھتدین)

اَلْهَدْيِ: اسم معرف باللام قربانی کا جانور جو ماہ حرم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ ۲/۸ (دیکھو مھتدین)

هَدْيًا: اسم نکرہ منصوب۔ قربانی کا جانور جو ماہ حرم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ ۷/۳ (دیکھو مھتدین)

هَدِيَّتِكُمْ: ھَدِیَّۃٌ بروزن فَعِیْلَۃٌ صیغہ صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول تمہارا بھیجا ہوا یعنی تمہارا تحفہ۔ ۱۹/۱۸ (دیکھو مھتدین)

هَدَيْتَنَا: واحد مذکر حاضر ماضی معروف ھدایۃ (ضرب) نا ضمیر جمع متکلم مفعول تو نے ہم کو ہدایت کی۔ صحیح راستہ دکھایا ہدایت یاب کیا ۳/۹ (دیکھو مھتدین)

هَدَاكُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف ھدایۃ سے کُمْ ضمیر جمع مذکر (دیکھو مھتدین)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاضر ب ۲/۹، ۱۷/۱۲ تم کو اس نے راستہ بتا دیا۔ بتا دے
۲۶/۱۴ ہدایت کی۔ ایمان لانے کی توفیق دی ۸/۵ ۱۴/۷
تو تم کو ہدایت یاب بنا دیتا۔ (دیکھو مہتدین)

هَدَيْنَا: - جمع متکلم ماضی معروف هِدَايَةٌ
سے ۷/۵ ۱۶/۷ ہم نے ہدایت یاب بنا دیا ۱۳/۱۵ تو
ہم تم کو صحیح راستہ دکھا دیتے ۲۳/۸
ہم نے چلایا ۲۴/۱۶ ۲۹/۱۹ ہم نے حق کا راستہ
بتا دیا ۳۰/۱۵ ہم نے حق و باطل دونوں کے
راستے دکھا دیئے (دیکھو مہتدین)

هَدَانَا - واحد مذکر غائب ماضی معروف
هِدَايَةٌ سے ۷/۵ ہم کو ہدایت یاب کر دیا ۸/۱۲
اگر ہم کو ہدایت نہ کرتا ہدایت یاب ہونے کی
توفیق نہ دیتا۔ ۱۲/۱۴ اس نے ہم کو حق کے راستے
بتا دیئے ۱۳/۱۵ (اگر) وہ ہم کو ہدایت یاب
کرتا۔ (دیکھو مہتدین)

هَدَانِي - واحد مذکر غائب ماضی
معروف هِدَايَةٌ سے ۸/۶ اس نے
مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا۔
یعنی راہ حق پر ڈال دیا ۲۴/۳ (اگر) وہ مجھے
صحیح راستہ بتا دیتا۔ (دیکھو مہتدین)

هَدَاهُ - واحد مذکر غائب ماضی معروف

اس نے اس کو صحیح راستہ دکھا دیا یعنی حق کے
راستہ پر چلایا ۱۴/۲۲۔ (دیکھو مہتدین)

هَدِيَّةٌ - صفت مشبہ بمعنی مَهْدِيَّةٌ
(اسم مفعول) تحفہ۔ ۱۹/۱۸ (دیکھو مہتدین)

هُدَاهَا: - اسم مضاف هَا ضمیر واحد
مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اس کی ہدایت
یابی۔ ۲۱/۱۵۔ (دیکھو مہتدین)

هُدَاهُمْ: - اسم مضاف هُمْ ضمیر واحد
مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اس کی ہدایت یابی ۳/۵ (دیکھو)

هَدَاهُمْ: - واحد مذکر غائب ماضی معروف
هُمْ ضمیر مفعول۔ اس نے ان کو ہدایت یاب بنا دیا
۱۱/۳ ۲۳/۱۶ ان کے طریقے اور رفتار تبلیغ کی ۷/۱۶
(دیکھو مہتدین)

فصل اُلذال المعجمہ

هٰذَا - ھا حرف تنبیہ ذَا اسم اشارہ قریب واحد
مذکر۔ یہ (دیکھو ھا) ۱/۳ ۱۵/۸ ۲/۳ ۱۳/۱۲ ۱۳/۱۲ ۱۵/۳ ۴/۵ ۱۱/۸ ۴/۵

۶	۷	۸	۹
۹/۱۰ ۵/۱۰ ۶/۷ ۶/۷ ۸/۹ ۱۵/۶ ۱/۲ ۳/۵ ۲/۳ ۱۳/۱۲ ۷/۱۲ ۶/۱۲ ۴/۱۱ ۳/۱۲			

۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۴/۱۸	۱۰/۱۱	۱۳/۱۲ ۱۰/۹ ۷/۶	۴/۶ ۷/۶ ۱۱/۱۲

۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۳/۱۴	۵/۴ ۱۸/۱۹	۳/۲ ۲۰/۲۱	۱۰/۷ ۵/۱۳ ۱۶/۱۵

۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۲۲/۲۰	۲/۵ ۱۳/۱۶	۲/۱ ۳/۴ ۵/۷ ۱۶/۷	۳/۲ ۴/۳

۱۸/۱۹ ۱۶/۵ ۸/۲ ۳/۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹ س ۳ د ۷ د ۱۱ د ۱۶ د ۱۸ ۲۰ س ۲ د ۵ د ۷ ۲۱ س ۹ د ۱۰ د ۱۵ د ۱۶ د ۱۹ ۲۲ س ۱۰ د ۱۱ د ۱۴ د ۱۷

۲۳ س ۲ د ۳ د ۵ د ۶ د ۷ د ۱۰ د ۱۱ د ۱۲ د ۱۳ د ۱۶ ۲۴ س ۵ د ۱۸ ۲۵ س ۱ د ۷ د ۹ د ۱۱ د ۱۲ د

۲۵ س ۱۴ د ۱۶ د ۱۷ د ۱۸ د ۲۰ ۲۶ س ۱ د ۲ د ۳ د ۴ د ۱۵ د ۱۶ د ۱۷ د ۱۸

۲۷ س ۳ د ۴ د ۷ د ۸ د ۱۵ د ۱۶ ۲۸ س ۶ د ۹ د ۱۹ ۲۹ س ۲ د ۴ د ۱۵ د ۱۹ د ۲۱

۳۰ س ۸ د ۱۲ د ۱۵ د ۲۰ د ۳۱ —

هٰذَانِ:۔ ھا حرف تنبیہ ذَانِ اسم اشارہ قریب تثنیہ مذکر مرفوع یہ دونوں ۱۶/۱۲ س ۱۷/۹ (دیکھو ھٰذَا)

هٰذِهٖ۔ ھا حرف تنبیہ ذِهٖ اسم اشارہ قریب واحد مؤنث حاضر یہ (دیکھو ھٰذَا) ۱/۵ ب ۳/۳ ۴/۳

۵ ب ۷ ۷ د ۸ د ۱۴ ۹ س ۳ د ۶ د ۱۷ د ۹ د ۱۰ ۱۱ ب ۵ د ۸ ۱۲ س ۵ د ۶ د ۹ د ۱۰

۱۳ ب ۲ د ۶ ۱۴ ب ۱۰ ۱۵ س ۸ د ۱۵ د ۱۷ ۱۶ ب ۱۲ ۱۷ ب ۵ د ۶ ۱۸ ب ۴ ۱۹ ب ۱۲

۲۰ س ۳ د ۷ د ۱۶ ۲۱ ب ۳ ۲۳ س ۳ د ۱۶ ۲۴ ب ۱۰ ۲۵ ب ۱۱ ۲۶ ب ۱۱

۲۷ س ۳ د ۱۲ ۲۹ س ۱۳ د ۲۰ ۔

فصل الراء المهملة ص

هَرَبًا:۔ مصدر (نصر) یا بمعنی مصدر ہے یا بمعنی فاعلی یعنی بھاگ کر ۲۹/۱۱

هَرَبٌ آنت کے اوپر کی چربی هَرَبٌ مَهْرَبٌ هَرَبَانٌ مصادر ہیں (نصر) بھاگنا۔ هَارِبٌ بھاگنے والا هَرُوبٌ (سمع) بہت زیادہ بھاگنے والا هَرُوبٌ (کرم) بہت زیادہ بوڑھا ہونا۔ اِهْرَأَبَّ (افعال) کسی کام میں مستغرق ہو جانا۔ ڈرتے بھاگتے کوشش کرنا ہوا کا خاک کو اڑا لیجانا۔ کسی کو بھاگنے پر مجبور یا آمادہ کرنا۔ تَهْرِيبٌ (تفعیل) بھگانا۔

فصل الزاء المعجمة ص

اَلزُّهْزُلِ: کھیل، باطل ۳۰/۱۱ هَزْلٌ بیہودگی هَزِلٌ بیہودہ کام هُزَالٌ لاغری هُزَالَةٌ اچھی عادت۔ عقلمندی هَازِلٌ بیہودہ۔ کھیل کرنے والا غیر مستحیدہ هَيْزَلَةٌ چوپائے مَهَازِلُ قحط سالیاں مَهْزُولٌ لاغر۔

هَزْلٌ هُزْلٌ مصدر (نصر) لاغر ہونا هَزَلٌ مصدر (سمع وضرب) بیہودگی کرنا۔ کھیل کرنا هَزَلٌ مصدر (ضرب) لاغر کر دینا اِهْزَالٌ (افعال) دُبلے جانوروں کا مالک ہونا۔ کسی کو بیہودہ قرار دینا تَهْزِيلٌ (تفعیل) دبلا کر دینا۔ مُهَازَلَةٌ (مفاعلة) بیہودگی اور کھیل کرنا۔

هَزَمُوا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف هَزَمَ (ضرب) انہوں نے شکست دی ۲/۱۷ (دیکھو مَهْزُومٌ)

هُزُوًا۔ مصدر (فتح) بمعنی اسم مفعول مسخرا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جس کا مذاق اڑایا جائے چھچھورا ہلکا (دیکھو مستھزئون)

۱/۸ ۲/۱۳ ۶/۱۳ ۱۵/۲۰ ۱۶/۳ ۱۷/۳ ۱۹/۲ ۲۱/۱۰ ۲۵/۱۷ ۲۰/

هُزِّیْ ۔ واحد مؤنث حاضر امر معروف هَزٌّ

مصدر (نصر) تو ہلا۔ ۱۶/۵

هِزَّةٌ خوشی، خوش مزاجی۔ دل کی شگفتگی۔

ہانڈی کے ابال کی آواز **هَزِیْزٌ** آواز **هُزْهُزٌ**

اور **هَزْهَازٌ** خوب جاری پانی **هَزٌّ** مصدر (نصر)

متعدی بنفسہ اور بالباء۔ ہلانا **هَزَّةٌ** اور **هَزَّبِهٖ**

اس کو ہلایا **هَزِیْزٌ** مصدر (نصر) کسی کو ایسا خوش

کرنا کہ وہ خوش ہو کر جھومنے لگے شعر ہے۔

اَهُزُّبِهٖ فِی نَدْوَةِ الْحَیِّ عِطْفَهٗ

کَمَا هَزَّ عِطْفِیْ بِالْهِجَانِ الْاَوَارِكِ

هَزْهَزَةٌ فتنہ بپا کرنا لوگوں میں شورش اور

لڑائی پیدا کرنا۔ ذلیل کر دینا **تَهْزِیْزٌ** ہلانا **تَهَزْهُزٌ**

ہلنا **اِهْتِزَازٌ** ہلنا جھومنا۔ (تاج وصحاح)

فصل الشین المعجمہ

هَشِیْمٌ :۔ صفت مشبہ مضاف مجرور بمعنی

اسم مفعول، سوکھے جھانکڑ اور کانٹے ٹوٹے ہوئے

ریزہ ریزہ۔ ۲۷/۹۔

هَشِیْمًا :۔ صفت مشبہ منصوب بمعنی اسم

مفعول شکستہ ریزہ ریزہ۔ بھوسہ۔ ۱۵/۱۸۔

هَشْمٌ مصدر (ضرب) ہڈی، سوکھی روٹی، سر

منہ، ناک اور ہر خشک چیز کو ریزہ ریزہ کر دینا کسی

کی عزت و تعظیم کرنا۔ ہوا کا درخت کے سوکھے

پتوں کو توڑنا **هَشْمَةٌ** جنگلی بکری **هَشِیْمٌ** جوان

مرد **هَشِیْمٌ** شکستہ ریزہ ریزہ۔ چورا **تَهْشِیْمٌ**

(تفعیل) تعظیم کرنا۔

تَهَشُّمٌ (تفعل) ٹوٹنا توڑنا۔ مہربان ہونا کسی

کو مہربان بنانے کی خواہش کرنا۔ ذلیل ہو جانا

اِهْتِشَامٌ (افتعال) خوار ذلیل کر دینا **اِنْهِشَامٌ**

(انفعال) شکستہ ہونا۔

فصل الضاد المعجمہ

هَضْمًا ۔ مصدر (ضرب) کم کرنا توڑنا یعنی

شکست حق نیکیوں کی کمی۔ ۱۶/۱۵

هَضْمٌ اور **هَضْمٌ** پست اور ہموار زمین۔

هَضِیْمٌ مظلوم ستم رسیدہ۔ پتلی کمر پتلے پیٹ

کا آدمی۔ غنچہ سر بستہ **هَضِیْمَةٌ** ستم غصہ

هَضُوْمٌ آسانی سے ہضم ہونیوالی دوا خوشگوار

بہت خرچ کرنے والا۔ شیر **اَهْضَمُ** پتلی کمر

پتلے پیٹ کا آدمی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ھَضْمٌ مصدر (ضرب) بھیڑ کرنا۔ اترنا۔ معدہ میں غذا کی توڑ پھوڑ۔ ظلم کرنا۔ غصہ کرنا۔ کسی حق میں سے کچھ کم کرنا۔ عَضْمٌ (سمع) کمر اور پیٹ کا پتلا ہونا۔ تَھَضُّمٌ (تفعل) ظلم کرنا غصہ کرنا مطیع ہونا۔ اِھْتِضَامٌ بمعنی تَھَضُّمٌ۔ اِنْھِضَامٌ ہضم ہو جانا۔

فصل الکاف

ھٰکَذَا۔ ھا حرف تنبیہ کاف حرف تشبیہ ذا اسم اشارہ قریب مذکر۔ ایسا ہی۔ اس کی طرح ہی

فصل اللام

ھَلْ۔ حرف ہے تصدیق ایجابی کی طلب کے لیے اس کی وضع ہے دوسرے تمام اسماء استفہام اور ام متصلہ کی وضع طلب تصور کے لیے ہے۔

ھل اور ھمزہ کا فرق

ہل اور ہمزہ کے درمیان وجوہ ممیزہ مندرجہ ذیل ہیں

۱ ھل صرف تصدیق کی طلب کے لیے آتا ہے اور ہمزہ طلب تصور کے لیے بھی اور طلب تصدیق کے لیے بھی۔

۲ ھل تصدیق ایجابی کے ساتھ خاص ہے یعنی جملہ موجبہ پر آتا ہے اور ہمزہ تصدیق ایجابی و سلبی دونوں کے لیے آتی ہے جیسے ھَلْ عِنْدَکُمْ مِنْ عِلْمٍ۔ ھَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّکَ۔ ھَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّکُمْ۔ اِلٰہٌ مَعَ اللّٰہِ۔ اَللّٰہُ خَیْرٌ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ۔ اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ۔

۳ ھل مضارع پر آتا ہے تو اس کو مستقبل کے معنی کے لیے مخصوص کر دیتا ہے۔ ابن سیدہ نے شرح الجمل میں لکھا ہے کہ ھل فعل مستقبل کے ساتھ مخصوص ہے مگر یہ غلط ہے ھل ماضی پر بھی آتا ہے۔ جیسے فَھَلْ وَجَدْتُّمَا وَعَدَ زہیر کا شعر ہے ؎

فَمَنْ مُبْلِغُ الْاَحْلَافِ عَنِّیْ رِسَالَۃً
وَذُبْیَانَ ھَلْ اَقْسَمْتُمْ کُلَّ مَقْسَمٍ

میری جانب سے تمام اہل معاہدہ اور بنی ذبیان کو یہ پیام کوئی پہنچا دے کہ کیا تم نے بڑی پختہ قسمیں کھائی تھیں۔

۴ ھل شرط پر نہیں آتا ہمزہ شرط پر آتا ہے۔ اَفَاِنْ مِّتَّ۔ اَفَاِنْ ذَکَرْتُّمْ۔

۵ ھل اِنَّ پر نہیں آتا ہمزہ اِنَّ پر آتا ہے اَاِنَّکَ لَاَنْتَ یُوْسُفُ۔

۶ ھل ایسے اسم پر نہیں آتا جس کے بعد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فعل اختیار ہو ہمزہ آتا ہے اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗ۔

۴ ہمزہ حرفِ عطف سے پہلے آتی ہے جیسے اَفَاِنْ مِّتَّ۔ اَوَلَمْ یَاْنِ اور ھَلْ حرفِ عطف کے بعد جیسے فَھَلْ یُھْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ رسول اللہ نے فرمایا تھا وَھَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِیْلٌ مِّنْ رِبَاعٍ کیا عقیل نے کوئی مکان ہمارے لیے چھوڑا ہے، ایک شعر ہے ؎

لَیْتَ شِعْرِیْ ھَلْ ثُمَّ ھَلْ اَتَیَنَّھُمْ
اَوْ یَحُوْلَنَّ دُوْنَ ذَاكَ حِمَامُ

کاش مجھے معلوم ہوتا کہ کیا میں اذن تک پہنچ جاؤنگا یا اس میں موت حائل ہو جائیگی یعنی پہنچنے سے پہلے مر جاؤں گا۔

۵ ہمزہ اَمْ کے بعد نہیں آتی ھَلْ آتا ہے جیسے اَمْ ھَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ

۶ ھَلْ میں استفہام سے مقصود ہی کبھی نفی ہوتی ہے سی لیے اس کی خبر پر اِلَّا بھی آسکتا ہے جیسے ھَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ اور باء بھی آسکتی ہے ھَلْ اَخُوْ عَیْشٍ لَّذِیْذٍ بِدَائِمٍ کیا مزے کی زندگی والا ہمیشہ رہتا ہے اور باوجود استفہامی ہونے کے حالانکہ استفہام انشاء کی قسم ہے، خبر پر اس کا عطف جائز ہوتا ہے کیونکہ جب استفہام سے مقصود ہی نفی ہوتی ہے تو جملہ انشائیہ نہیں رہتا خبر کا معنی ہو جاتا ہے جیسے ؎

وَاِنَّ شِفَائِیْ عَبْرَةٌ مُّھْرَاقَةٌ
فَھَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِّنْ مُّعَوَّلِ

میرے لیے باعثِ شفا بہتے ہوئے آنسو ہیں تو کیا فرسودہ کھنڈروں کے پاس کوئی رونے کی جگہ ہے ہمزہ سے استفہام کا مقصود نفی نہیں ہوتی بلکہ استفہام انکاری سے نفی لازم آتی ہے۔

۷ ھَلْ کبھی بمعنی قَدْ بیشک ہوتا ہے ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ بیشک انسان پر ایک وقت آیا ہے ابن عباس کسائی اور فراء سے یہی تفسیر منقول ہے، مبرد نے مقتضب میں کہا ہے ھَلْ للاستفہام نحو ھَلْ جَاءَ زَیْدٌ وقد تکون بمنزلة قَدْ نحو قولہ جل اسمہ ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ ھَلْ استفہام کے لیے آتا ہے جیسے ھَلْ جَاءَ زَیْدٌ اور کبھی قد کی بجائے ہوتا ہے جیسے ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ۔ میں۔

زمخشری نے تو مفصل میں یہاں تک لکھا ہے کہ ھَلْ ہمیشہ بمعنی قد ہوتا ہے اور استفہام جو ھَلْ سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مستفاد ہوتا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہمزہ صرف استفہام کے لئے آتی ہے اور ھل بمعنی قد بھی، ھل سے پہلے ہمزہ کا استعمال بھی وارد ہے جیسے اس شعر میں

سَائِلْ فَوَارِسَ يَرْبُوْعٍ بِشِدَّتِنَا
اَهَلْ رَاَوْنَا بِسَفْحِ الْقَاعِ ذِي الْاَكَمِ

"بنی یربوع کے سواروں سے ہمارے حملہ کی حالت پوچھو کہ کیا ٹیلوں والے میدانوں کے دامن میں انہوں نے ہم کو قطعی طور پر دیکھا تھا لیکن علامہ زمخشری کو غلط فہمی ہوئی سیبویہ نے اپنی کتاب میں ام متصلہ کے باب میں بلاشبہ یہ کہا ہے بالاصراحت کی ہے لیکن اس کا مطلب وہی ہے جو ہم نے بین القوسین جملہ بڑھا کر ظاہر کر دیا ہے کہ ھل بمعنی قد بھی آتا ہے کیونکہ اسی کتاب کے باب عدۃ مایکون علیہ الکلم میں سیبویہ نے یہ بھی لکھا ہے وھل وھی للاستفہام معلوم ہوا کہ سیبویہ کے نزدیک ھل استفہام کیلئے بھی آتا ہے اور بمعنی قد بھی۔ اس لیے زمخشری کا اس سے یہ استنباط کرنا کہ ھل ہمیشہ بمعنی قد آتا ہے غلط ہے زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے کہ آیت ھَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ میں ھل بمعنی قد تحقیق اور تقریب دونوں مفہوموں پر دلالت کر رہا ہے ترجمہ یہ ہے

"بلاشبہ قریب ہی ایک طویل زمانہ گذرا کہ آدمی قابل ذکر چیز نہ تھا"

عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ اس آیت میں ھَلْ صرف تحقیق کیلئے ہے تقریب کیلئے نہیں ہے۔ ابن مالک نے تسہیل میں لکھا ہے کہ اگر ھل پر ہمزۂ استفہام داخل ہو تو ھل کا مرادف قد ہونا متعین ہے جس طرح شعر اَھَلْ رَاَوْنَا بِسَفْحِ الْقَاعِ ذِي الْاَكَمِ میں ہے۔ اس قول کا مطلب یہ ہے کہ اگر ھل پر ہمزہ نہ ہو تو یقینی طور پر ہر جگہ قد کے معنی میں نہیں آتا کبھی آتا ہے جیسے آیت ھَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ میں کبھی نہیں آتا جیسے ھل عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ میں۔

بعض اہل علم قائل ہیں کہ ھل قد کے معنی میں آتا ہی نہیں ہے ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب کا یہی پسندیدہ مسلک ہے حضرت ابن عباس کسائی فراء اور مبرد وغیرہم نے آیت ھَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ میں ھل کو جو بمعنی قد کہا ہے تو ان بزرگوں کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ ھل استفہام حقیقی کے لیے نہیں ہے بلکہ استفہام تقریری کے لیے ہے جس سے تحقیق کا معنی پیدا ہو گیا ہے رہا شعر تو وہ ضرور قابل توجیہ ہے کیوں کہ ھل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھی جب استفہام کے لیے ہو تو اس پر ہمزہ استفہام کس طرح داخل ہوا کوئی حرف اپنے مثل پر کس طرح داخل ہو سکتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ سیرافی کی روایت میں اَھَلْ رَاَوْنَا کی بجائے اَمْ ھَلْ رَاَوْنَا منقول ہے ہمزہ ھل پر داخل ہی نہیں ہے اور بر تقدیر صحت روایت مشہور شعر شاذ ہے ھل ھمزہ کی تاکید کے لیے آیا ہے جیسے وَلَا لِلْمَا بِهِمْ اَبَدًا دَوَاءٌ میں لام جارہ کی تاکید دوسرے لام سے کر دی گئی اصل عبارت ہے وَلَا لِمَا بِهِمْ اَبَدًا دَوَاءٌ جو مرض ان میں ہے اس کا علاج کبھی نہیں ہو سکتا یا جیسے اس شعر میں ہے فَاَصْبَحَ لَا یَسْاَلُنِیْ عَنْ بِمَا بِهٖ عَنْ کے بعد ب زائد ہے اصل میں عَنْ مَا (عنا) تھا یعنی اس نے ایسی حالت میں صبح کی کہ وہ عورتیں اسکی کیفیت پوچھتی ہی نہیں۔

۲/۹ ۴/۷ ۸/۱۳،۵ ۹/۷ ۱۲/۲ ۱۳/۸ ۱۴/۱۶ ۱۵/۱۰ ۱۶/۹ ۱۹/۹

۲۱/۷ ۲۲/۱۰،۱۷ ۲۳/۱۵،۱۷ ۲۴/۱ ۲۵/۱۲ ۲۶/۶ ۲۷/۳ ۲۹/۵،۱

استفہام بمعنی نفی۔ ۲/۹ استفہام شکی بمعنی شاید

۶/۱۳ ۸/۱۲ ۱۶/۱۶،۱۱،۳ ۱۹/۷ ۲۲/۷ ۲۷/۱۰،۹،۸

استفہام تقریری۔ ۷/۵ ۱۱/۵ ۱۵/۲۱ ۲۴/۱۰ استفہام

حقیقی یعنی سوال محض۔ ۱۹/۱۵ تمنا ۱۶/۲ ۲۳/۱۱

ب ۳۰ بمعنی قد۔ تحقیق۔

هَلَكَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی هَلَكَ اول تَهْلُكَةٌ مصدر (ضرب) وہ مر گیا ۲۴/۹ گیا گزرا جاتا رہا۔ ۲۹/۵ (دیکھو مُهْلِكٌ)

هَلُمَّ : ۔ اسم فعل بمعنی امر۔ واحد تثنیہ جمع سب کے لیے آتا ہے (لغوی) اسم فعل ہے اس کی گردان اہل حجاز کے نزدیک نہیں آتی تذکیر تانیث واحد جمع ہر حالت میں هَلُمَّ ہی آتا ہے لیکن بنی تمیم کے محاورہ میں فعل ہے مذکر مونث اور واحد جمع کے لیے فعل کی طرح الگ الگ صیغے آتے ہیں (بیضاوی) لازم بھی ہے اور متعدی بھی لاؤ حاضر کرو ۸/۵ آئے ۲۱/۱۸

هُلْمٌ پہاڑی ہرن هَلَمٌ لٹکا ہوا ڈھیلا سست۔ هَلِیْمٌ ہر چبنے والی چیز هَلْمَةٌ اول اِهْلَامٌ هَلَمٌّ کہہ کر بلانا اِهْتِلَامٌ لیجانا (تاج و صحاح)

هَلُوْعًا : ۔ صیغہ مبالغہ هَلْعٌ مصدر (سمع) بہت بے صبرا تھوڑ دلا۔ ۲۹/۷

هَلِعٌ بے صبری سے شور کرنیوالا هُلْعٌ بہت عاجز هُلَعَةٌ بے صبرا جلد بھوکا ہونیوالا هَلُوْعٌ بہت بے صبرا۔ ڈرپوک۔ عاجز بخیل مصیبت میں صبر نہ کرنے والا بھوڑ دلا۔ رو پڑنے والا هَالِعٌ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ڈر کر بھاگنے والا۔ تَوَلَّعٌ ڈر کر بھاگنے والا ھُلَاعٌ تھوڑدلاپن۔ بددلی۔ ھَلُوْعَۃٌ ڈر کر بھاگنا ھَیْلَعٌ کمزور سست ھِلْیَاعٌ درندہ ھِلْوَاعَۃٌ عاجز آدمی۔ بھاگنے والا، تیز اور بہت چلنے والی اونٹنی۔

فصل المیم

ھَمَّ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف ھَمٌّ مصدر (نصر) اس نے ارادہ کیا ۶/۶ اس نے ارادہ کر ہی لیا تھا ۱۲/۱۳۔

ھَمٌّ غم ھُمُوْمٌ جمع۔ ارادہ۔ وہ چیز جس کا ارادہ کیا جائے یعنی مراد ھِمٌّ اور ھِمَّۃٌ پرخانی ھُمَامٌ جمع ھِمَّۃٌ اور ھَمَّۃٌ ارادہ۔ مراد مقصود ھِمَمٌ جمع ھَمِیْمٌ ہلکی بارش ھُمَامٌ سردار بہادر۔ بلند ہمت۔ پگھلے ہوئے برف کا پانی شیر لاھِمَام اس لفظ میں ھَمَامٌ اسم فعل ہے یعنی میرا ارادہ نہیں ہے ھُمُوْمٌ خوش رفتار اونٹنی۔ برسنے والا ابر ھَامَّۃٌ گھسنے والا درندہ۔ چوپایہ ھَمَّامٌ چغل خور۔ ھَامُوْمٌ پگھلی ہوئی چربی ھَمْھَامٌ اور ھُمْھُوْمٌ بہادر آدمی۔ شیر۔

ھَمٌّ مصدر (ضرب) نرم رفتار سے چلنا۔ گھس جانا ھُمُوْمَۃٌ اور ھَمَامَۃٌ مصدر۔ بوڑھا ہونا ھَمٌّ مصدر (نصر) غمگین کرنا پگھلانا۔ دبلا کرنا آواز نکالنا۔ ارادہ کرنا۔ بیمار کر دینا۔ مُھِمٌّ دشوار کام اِھْمَامٌ (افعال) غمگین کرنا بے آرام کر دینا بہت بوڑھا ہونا۔ تَھَمُّمٌ (تفعل) کسی چیز کو ڈھونڈنا۔ اِھْتِمَامٌ (افتعال) غمگین ہونا۔ غمخواری کرنا۔

ھُمْ: ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ سب ھُمْ ھُمَا ھُوَ اور باقی ضمائر مرفوعہ منفصلہ اسماء ہیں لیکن اگر بصورت ضمیر فصل کے مستعمل ہوں جیسے زَیْدٌ ھُوَ الْفَاضِلُ یَا الرِّجَالُ ھُمُ الْفَاضِلُوْنَ تو ان کو حرف کہا گیا ہے بعض لوگ کہتے ہیں۔ اس صورت میں بھی اسم ہیں لیکن ان کا کوئی محل اعرابی نہیں ہے بعض کا قول ہے کہ ماقبل اور مابعد کا لحاظ کرتے ہوئے ان کا محل اعرابی متعین ہوتا ہے۔

۱/۱ اور ۳ و ۴ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶

۱/۲ اور ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۷

۱/۳ اور ۲ و ۴ و ۵ و ۶ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ ۔

۱/۴ اور ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۵/۳ و ۴ و

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۰ پ ۶ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۱۰ و ۱۱

۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و پ ۴ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۵

۱۶ و ۱۷ و ۱۹ - پ ۸ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۹ و ۱۰ و ۱۱

۱۲ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و پ ۹ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۹ و ۱۰

۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و پ ۱۰ و ۲

۳ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ پ ۱۱ و ۲ و ۵

۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۷ و پ ۱۲ و ۲ و ۳

۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۵ پ ۱۳ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷

۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۹ و پ ۱۴

۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷

۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ پ ۱۵ و ۵ و ۶ و ۷ و ۱۱ و ۱۲

۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ - ۱۶ - ۱ و ۲ و ۳ و ۵ و ۷

۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۷ - ۱۷ - ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷

۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ - ۱۸ - ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷

۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و - ۱۹

۲ و ۳ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷

۱۸ و ۱۹ و ۲۰ - ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۴ و

۱۶ و ۱۷ - ۲۱ - ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷

۱۹ و پ ۲۲ ۲ و ۸ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ - ۲۳

۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۵

۱۶ و ۱۷ - ۲۴ - ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱

۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ و - ۲۵ - ۳ و ۴ و ۵ و ۸ و ۹ و ۱۰

۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ - ۲۶ - ۱ و ۲ و ۳

۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و

۲۷ - ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۲ و ۱۸ و ۲ - ۲۸

۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۳ و ۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۹ و ۲۰

۲۹ - ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۹ و ۲۰ -

۳۰ پ ۱ و ۳ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۵ و ۲۳ و ۳۰ -

هُمَا - ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وہ دونوں

۴/۴ ۶/۹ ۸/۵ ۱۰/۱۲ ۱۲/۱۵ ۱۴/۱۶ ۱۵/۲۱،۱۷،۳ ۱۶/۱ ۱۷/۳

۱۸/۸ ۲۰/۴ ۲۲/۱۹ ۲۳/۸ ۲۵/۱۵ ۲۶/۲ ۲۸/۲۰

هَمَّاز - صیغہ مبالغہ هَمْزٌ مصدر (نصر و ضرب) بڑا عیب گو طعن کرنے والا (مدارک) ۲۹/۳

هَمْزٌ (نصر و ضرب) بطور طعن آنکھ سے اشارہ کرنا۔ چھوڑنا۔ چھونا۔ عیب گوئی کرنا۔ دور کرنا۔ مارنا۔ کاٹنا۔ توڑنا (صرف نصر سے) زمین میں ٹیکنا

هَمْزُ الشَّيْطَان - شیطانی وسوسہ۔ دیوانگی۔

هَمَزَات - جمع هُمَزَةٌ لوگوں کے عیب ڈھونڈنے والا۔ چغل خور۔ ہر ہمیشہ هَمْزٌ کی سخت آواز والی ہوا

قَوْسٌ هَمْزَى سخت کمان **هَامِزٌ** عیب چین۔ چغل خور **مُهَمِّزٌ** اور **مِهْمَازٌ** سوار کے جوتے کی ایڑی پر جو لوہا نکلا ہوتا ہے اور اس سے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Scanned by Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گھوڑے کے پہلو پر مارتا ہے۔

مِهْمَزٌ: کوڑا، کوبہ، سندان، لاٹھی وہ لکڑی جس کے سرے پر کیل لگی ہوتی ہے اور اس سے جانور کے آر چبھوئی جاتی ہے اِنْهِمَازٌ (انفعال) کچوڑا جانا۔

هَمَّتْ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف هَمٌّ مصدر (نصر) اس نے ارادہ کیا۔ ارادہ کر لیا۔

۴/۴ ۵/۱۴ ۱۲/۱۳ ۲۴/۶ (دیکھو هُمَّ)

هَمَزَاتِ۔ جمع مجرور مضاف واحد شیطانی وسوسے خطرات نفسانی وہ برے خیالات جو شیطان دل کے اندر چبھوتا ہے هَمْز کا معنی چبھونا۔ ۱۸/۶ (دیکھو هَمَّازٍ)

هُمَزَةٍ: صیغہ مبالغہ۔ بڑا عیب گو۔ کثیر الغیبۃ۔ ۳۰/۲۹ (دیکھو هَمَّازٍ)

هَمْسًا: اسم مصدر منصوب (ضرب) قدم کی چاپ۔ آہٹ ۱۶/۱۵

هَمْسٌ آہٹ۔ قدم کی چاپ، پوشیدہ چیز منہ سے نکلنے والی ایسی ہلکی آواز جس میں سینہ کی آواز شامل نہ ہو۔ نچوڑنا۔ توڑنا۔ کھانے کو ہونٹ بند کر کے چبانا هَمِيسٌ اونٹ کے پاؤں کی چاپ هَمَّاسٌ شیر درندہ هُمُوسٌ رات کو چلنے والا مُهَامَسَةٌ (مفاعلۃ) باہم چپکے چپکے بات کہنی۔

هَمُّوا: جمع مذکر غائب ماضی معروف هُمْ مصدر (نصر) انہوں نے ارادہ کر لیا تھا۔ انہوں نے قصد کیا۔ ۱۰/۸ ۱۶/۱۰ (دیکھو هَمَّ)

فصل النون المعجمہ

هُنَّ: ضمیر جمع مؤنث غائب هِيَ واحد هُمَا تثنیہ۔ وہ سب عورتیں۔ (دیکھو هُمْ)

۲/۷ ۱۲/۱۳ ۱۴/۱۵ ۳/۹ ۳/۲۳ ۴/۱۴ ۵/۱۶ ۶/۵

۱۲/۱۷ ۱۴/۷ ۱۷/۵ ۱۸/۱۴ ۱۰ ۲۲/۴ ۳ ۲۴/۱ ۲۷/۱۴

۲۸/۱۷ ۸ ۱۱۔

هُنَالِكَ۔ اسم ظرف مکان و زمان۔ وہاں اس جگہ۔ اس وقت۔ ۳/۱۲ ۹/۴ ۱۱/۸ ۱۵/۱۷ ۱۸/۱۷

۲۱/۱۸ ۲۳/۱۰ ۲۴/۱۳ ۱۴

هَنِيْئًا صیغہ صفت مشبہ هَنَاءٌ مصدر (فتح و نصر و ضرب) خوش مزہ۔ پاکیزہ چونکہ وزن فعیل واحد جمع سب کے لیے آتا ہے اس لیے ۴/۱۲ میں ضمیر واحد غائب سے حال ہے اور ۲۷/۳ اور ۲۹/۲۲،۵ میں فاعل کی ضمیر جمع سے حال ہے (محلی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

هِنَاءٌ عطا۔ بخشش۔ رات کا ایک حصہ

هَنِیْءٌ۔ خوشگوار۔ مبارک۔ وہ چیز جو بغیر محنت کے مل جائے هُنَیْئَةٌ تھوڑی چیز هَانِیٌ نوکر خادم هَنَاءٌ مصدر (فتح و نصر و ضرب) خوشگوار ہونا مدد کرنا۔ هَنَاءٌ مصدر (فتح و ضرب) خوشگوار کھانا کھلانا خوشگوار کھانا دینا هَنَاءٌ اور هِنَاءٌ اور هَنَاءٌ (فتح) کسی سے کہنا کہ تم کو یہ چیز خوشگوار ہو مبارک ہو هَنَارَةٌ هَنَاءٌ هَنَاءٌ (کرم) ناگواری کے بعد گوارا ہو جانا هَنَاءٌ اور هَنَاءٌ (سمع) کسی بات کا گوارا ہو جانا خوش ہو جانا۔ هَنَارَةٌ (فتح سمع کرم) بغیر مشقت کے کسی چیز کا حاصل ہو جانا۔ اِهْنَاءٌ (افعال) خوشگوار کھانا کھلانا خوشگوار کھانا دینا تَهْنِیَةٌ (تفعیل) اور تَهْنِیْءٌ (تفعل) مبارک دینا، تَهَنُّوْءٌ (تفعل) گوارا ہونا۔ اِسْتِهْنَاءٌ (استفعال) مدد چاہنا بخشش چاہنا۔

فصل الواو

هُوَ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (دیکھو هُمْ)

پ۱ ۳ و ۴ و ۶ و ۷ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ پ۲ ۲ و ۳ و ۵ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ و ۱۷ و پ۴ ۷ و ۸ و ۹ پ۵ ۸ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۸۔

پ۶ ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۱۴ پ۷ ۶ و ۷ و ۸ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۸ و ۱۹ پ۸ ۱ و ۲ و ۴ و ۷ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۸ پ۹ ۶ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ پ۱۰ ۴ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ پ۱۱ ۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ و ۱۷ پ۱۲ ۱ و ۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۸ و ۱۳ و ۱۴ پ۱۳ ۲ و ۴ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۹ پ۱۴ ۲ و ۴ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ و ۲۲۔ پ۱۵ ۱ و ۲ و ۵ و ۹ و ۱۷ پ۱۶ ۴ و ۵ و ۸ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۵ پ۱۷ ۱ و ۲ و ۳ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷۔ پ۱۸ ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ پ۱۹ ۳ و ۴ و ۹ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸۔ پ۲۰ ۲ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ پ۲۱ ۱ و ۲ و ۴ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷۔ پ۲۲ ۳ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷۔ پ۲۳ ۴ و ۹ و ۱۰ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷۔ پ۲۴ ۳ و ۴ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ پ۲۵ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۲۰ پ۲۶ ۱ و ۳ و ۶ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۷ و ۱۹ پ۲۷ ۱ و ۲ و ۵ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۲ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹۔ پ۲۸ ۲ و ۴ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۱ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۹ پ۲۹ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۳۰ ۵ و ۶ و ۱۰ و ۱۱ و ۳۳ و ۳۷۔

هَوَاءٌ۔ اسم۔ خالی ۱۳/۱۹ خوف کے سبب سمجھ سے خالی (سیوطی) گھبراہٹ کی وجہ سے ہر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھلائی سے خالی۔ اصل میں ھواء اس فضا اور خلاء کو کہتے ہیں جو آسمان و زمین کے درمیان ہے لیکن محاورہ میں قلب کی صفت واقع ہوتی ہے اور جو دل ڈرپوک ہو جرأت مند نہ ہو اس کو قلب ہوا کہتے ہیں۔ (مدارک) (دیکھو ھاویۃ)

ھُوْدٌ ۔ عَلَم مرفوع ۱۹/۱۱ ۔ ھود بن عبداللہ بن

ھُوْدٍ ۔ عَلَم مجرور ۱۲/۸۵ } رباح بن خلود بن عاد بن عوض (بغوی) عوض بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح مشہور پیغمبر تھے جن کو قوم عاد بن عوض بن ارم بن سام بن نوح کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا تھا حضرت ھود کی قوم عاد کو ہی عادِ اولی کہا جاتا ہے۔ (بغوی)

تورات میں عاد بن عوض بن آرام بن سام بن نوح کہا گیا ہے تورات اور اسلامی تاریخوں میں اگرچہ مسلسل نسب نامہ بتایا گیا ہے لیکن قابل یقین نہیں غالباً یہ نام صرف مشاہیر کے ہیں مسلسل نسب نامہ نہیں دو مشہور آدمیوں کے درمیان غیر مشہور لوگوں کے نام ذکر نہیں کئے گئے۔ عادِ اولی یا عاد ارم یا عاد تینوں سے مراد قرآنی الفاظ میں ایک ہی قوم ہے یعنی Adranitai یا Adanitai اس کی مختلف شاخوں کا تذکرہ روایات عرب میں عمالقہ کے مشترک نام سے اور بقول علامہ سید سلیمان ندوی یونانی اور رومی تاریخوں میں سامیوں کے مشترک نام سے یا اغادیوں، عموریوں، اشوریوں، خالدیوں، آرامیوں اور جینیقیوں کے مختلف ناموں سے آتا ہے یہ تمام عاد اولیٰ ہی کی شاخیں ہیں۔

عاد کی حکومت متوسط ایشیا کے مختلف حصوں میں ۴۰۰۰ سنہ قبل مسیح سے قائم ہوئی یا شاید اس سے بھی پہلے بہر حال عراق یا ارخ یا ارک میں سمیریوں کو عاد کی ایک شاخ آغاد نے ۴۰۰۰ سنہ ق م میں شکست دیکر حکومت کی بنیاد رکھی اور شہر آغاد بن شرغون اول ۳۸۰۰ سنہ ق م میں اور پھر اس کا بیٹا نرام سنکر ۳۷۵۰ سنہ میں برسر اقتدار تھا آغادی حکومت کا اقتدار ایران تک میں تھا جو وہاں ایک ہزار برس تک رہنے کے بعد ۲۷۵۰ سنہ ق م میں ختم ہوا یہی وہ زمانہ ہے جب عاد کی دوسری شاخ یعنی عاد ارم جنوبی مشرقی عرب کے علاقہ احقاف بشمول یمن حضرموت اور عربی سواحل خلیج فارس) میں مدت دراز تک برسر اقتدار رہنے کے بعد حضرت ہود کی نافرمانی کی بناء پر ایسی تباہ ہوئی کہ نافرمانوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی نسل بھی باقی نہیں رہی۔

حضرت ہود ۲۵۰۰ ق م میں نزول عذاب سے پہلے عاد کی آبادی سے نکلکر حجاز چلے گئے تھے اس کے بعد حضرموت آکر آپ نے وفات پائی آپ کے خلفاء مدت دراز تک آپ کی شریعت کو چلاتے رہے۔ حضرت لقمان جو لقمان حکیم کے نام سے مشہور ہیں آپ ہی کے خلفاء میں سے ایک تھے، حضرموت کے قریب حصن غراب کے کھنڈروں سے ۱۸۳۴ء میں عادِ ثانیہ کا ایک کتبہ برآمد ہوا تھا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عادِ ثانیہ حضرت ہود کی شریعت پر تھی (ارض القرآن جلد اوّل ص ۱۸۳)

هُوْدًا ۔ ۱/۱۳ ۱۶/۱۲ یہودی ۸/۱۶ و ۱۲/۵ حضرت ہود پیغمبر (لفظ ھود کی لغوی تنقیح کے لئے دیکھو ھَادُوْا)

هٰؤُلَآءِ ۔ اسم اشارہ جمع یہ سب ۱/۱۰۰ ۴/۳ ۱۵/۳

۵/۳ و ۵/۸ و ۱۳/۱۸ ۱۲/۶ ۱۲/۷ ۱۶/۱۲ ۱۳/۸ ۱۱/۱۱ ۴/۹ ۳/۱۰ ۷/۱۱

۲/۱۲ و ۷/۹ ۵/۱۴ ۱۸/۱۴ ۱۲/۱۵ ۱۴/۲ و ۱۲/۲ ۱۴/۱۵ ۴/۱۷ و ۵/۷ ۱۷/۱۶ ۱۸/۱۷ ۸/۱۹

۱/۲۰ ۱۱/۲۱ ۱۱/۲۲ ۱۱/۲۳ ۲/۲۴ ۹/۲۵ و ۱۳/۱۴ و ۱۵/۱۵ ۸/۲۶

۲۰/۲۹ ۸/۳۰

اَلْهُوْنِ ۔ اسم ذلت۔ رسوائی۔ خواری ۱۷/۷ ۱۶/۲۴ ۲/۲۶۔

هُوْنٍ ۔ اسم۔ ذلت۔ رسوائی۔ خواری ۱۲/۱۴

هَوْنًا ۔ اسم اور مصدر۔ نرم چال۔ نرم چال سے چلنا یعنی اکڑ کر شیخی کے ساتھ نہ چلنا ۴/۱۹

هَيِّنٌ۔ هَيِّنًا اَهْوَنُ آسان نرم۔

(دیکھو مُهَانًا)

هَوٰى ۔ ماضی واحد مذکر غائب هَوِيَ مصدر (ضرب) ۱۳/۱۶ گر پڑنا یعنی دوزخ میں ۵/۲۷ غائب ہوگیا یعنی جب غائب ہو جائے۔

اَلْهَوٰى ۔ اسم و مصدر (سمع) ناجائز نفسانی خواہش۔ ناجائز رغبت ۱۷/۵ ۱۱/۲۳ ۴/۳۰۔

(دیکھو هَاوِيَة)

هَوَاهُ ۔ اسم مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اس کی ناجائز خواہش، اپنی ناجائز خواہش ۱۲/۹ ۱۶/۱۵ ۱۰/۱۶ ۲/۱۹ ۸/۲۰ ۱۹/۲۵ تمام آیات میں هَوٰى بمعنی مَهْوٰى ہے یعنی وہ چیز جس کی خواہش نفس ناجائز طور پر کرتا ہے۔

هٰهُنَا ۔ هَا۔ حرف تنبیہ هُنَا اسم ظرف قریب کے لیے یہاں۔ اس جگہ۔ ۴/۷

۸/۶ ۱۲/۱۹ ۵/۲۹۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل الیاء المثناۃ من

هِيَ ۔ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع وہ

(دیکھو هُمْ) ۱/۸ ۲/۸ ۳/۵،۱۳ ۴/۹ ۸/۹ ۹/۳ و ۶ و ۹

۱۰/۱۲ و ۱۵ ۱۱/۶ و ۷ و ۹ و ۱۳ ۱۲/۱۹ و ۲۲ ۱۴/۱ و ۴ و ۶ و ۱۷ ۱۵/۱۰ ۱۶/۱۰

۱۷/۷ و ۱۳ ۱۸/۶ و ۳ و ۶ ۱۹/۶ و ۷ ۲۰/۳ ۲۱/۱ و ۱۸ ۲۳/۴ و ۵

۲۴/۱ و ۱۲ و ۱۹ ۲۵/۱۱ و ۱۵ و ۱۹ ۲۷/۵ و ۱۸ ۲۹/۱ و ۳ و ۱۳ و ۱۵

۳۰/۳ و ۴ و ۲۲ ۔

هَيْتَ لَكَ ۔ دو لفظوں سے مرکب ہے هَيْتَ اور لَكَ هَيْتَ اسم فعل بمعنی اقبل آ لَكَ میں لام حرف جار۔ كَ مجرور محذوف سے متعلق ہے یعنی لَكَ اَقُوْلُ میں تجھ سے کہتی ہوں جلد ۱۲ (روح) تفسیر سراج میں خطیب نے لکھا ہے واحدی کا قول ہے کہ هَيْتَ لَكَ پورا اسم فعل ہے جیسے رُوَيْدَ۔ صہ۔ مہ۔ اس کا معنی ہے هَلُمَّ آ اور لا۔ ۱۲/۱۳

هِيْتٌ پست زمین۔ هَاتِ اسم فعل لا تَهِيْتُ آواز دینا۔ بلانا۔

اَلْهِيْمِ ۔ جمع اَهْيَمُ واحد مذکر هَيْمَاءُ واحد مؤنث هَيَامٌ اونٹ کا مرض استسقا پیاسے اونٹ (عکرمہ قتادہ) یا نرم ریتلی زمین جس میں جتنا پانی ڈالا جائے سما جائے (ضحاک ابن ابن عُيَيْنَةَ) ۲۷/۱۵ ۔ (بغوی)

هَيْمُ اللّٰهِ یعنی اَيْمُ اللّٰهِ اللہ کی قسم

هَامَةٌ سر۔ سردار۔ گھوڑا **هَامٌ** اور **هَامَاتٌ** جمع **هِيَامٌ** ریگ رواں خشک ریگستان **هُيَمٌ** جمع **هُيَامٌ** شوریدگی عشق۔ شیفتگی۔ وارفتگی سخت پیاس۔ **هُيُوْمٌ** سرگرداں۔ پیاسا۔ **هُيَامٌ** عاشق سرگرداں۔ وسوسہ زدہ **هَيْمَانُ** پیاسا۔ شیفتہ سرگشتہ۔ **هَيْمٰى** مؤنث **هَيْمَاءُ** صحرا بے آب بیابان بے راہ و نشان۔ اونٹ کا ایک خاص مرض **هَيْمٌ** اور **هَيَمَانٌ** مصدر (ضرب) سرگرداں شیفتہ فریفتہ ہونا **مُسْتَهَامٌ** عشق کی وجہ سے حیران سرگرداں۔ بیمار عشق **لَا يَهْتَامُ لِنَفْسِهٖ** وہ حیلے نہیں کرتا اپنے نفس کو فریب نہیں دیتا۔

هَيِّنٌ ۔ صفت مشبہ مرفوع هَوْنٌ سے (نصر) آسان ۱۶/۴ و ۵ (دیکھو مُهَانًا اور هَوْنًا)

هَيِّنًا ۔ صفت مشبہ منصوب هَوْنٌ سے (نصر) آسان ۱۸/۸ (دیکھو مُهَانًا اور هَوْنًا)

هِيَهْ ۔ هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب هَا سکتہ سکتہ۔ وہ ۔ ۳۰/۲۶

هَيْهَاتَ ۔ کلمہ بعد ہے یعنی بُعْدًا بَعِيْدًا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بہت دور ہے (ابن عباس) محلی نے لکھا ہے کہ
ھیہات اسم فعل بمعنی ماضی بھی ہے یعنی بَعُدَ
اور بمعنی مصدر بھی یعنی بُعْدٌ۔ ابو جعفر نے اَمْسِ
اور ھٰؤُلَآءِ کی طرح ھَیْھَاتِ پڑھا ہے یفرن
عاصم نے مُنْذُ قَطُّ اور حَیْثُ کی طرح ھَیْھَاتَ
کہا ہے اکثر اہل علم اَیْنَ اور کَیْفَ کی طرح
ھَیْھَاتَ کہتے ہیں۔ ۱۵/۳

ھَیْئَۃٌ وہ شخص جس کو لوگ میلے کچیلے کپڑے
ہونے کی وجہ سے دور دور رکھیں۔

ھَیْہَیْ اور یہ کلمہ زیادتی طلب پر
دلالت کرتا ہے کسی کو دور دور رکھنے کے
لیے بھی یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

ھَیِّئْ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف۔
تَھْیِئَۃٌ اور تَھْیِیْئٌ مصدر (تفعیل) درست
کرنا۔ ۱۵/۱۳۔

ھَیْئَۃٌ:۔ اسم مضاف صورت شکل ۳/۱۳
۷/۵۔

ھَیْئٌ اور ھِیْئٌ کھانے پینے کیلئے بلانا
ھَیْئَتٌ صورت شکل حالت کیفیت۔
رَجُلٌ ھَیِّئٌ اور ھَیِّیٌ خوبصورت آدمی
ھَاءَ لَہٗ (فتح و ضرب) اس کام کے لیے وہ
آمادہ ہوگیا۔ اس کی صورت بنا دی۔
ھَاءَ الیہ ھَیْأَۃً (فتح) اس چیز کا آرزومند
ہوا ھَاءَ (فتح کرم ضرب) خوبصورت ہوگیا
مُھَایَأَۃٌ (مفاعلہ) کسی چیز پر باہم موافقت کرنی
تَھَیَّأَ لَہٗ (تفعل) اس کے لیے وہ آمادہ ہوگیا
تَھَایُؤٌ (تفاعل) باہم موافقت۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بَابُ الْيَاءِ

فصل الالف

ی : تنہا (ی) صرف ضمیر مؤنث ہے جیسے تَقُولِیْنَ اور قُولِیْ امر حاضر اور ماضی کا قول ہے کہ واحد مؤنث حاضر مضارع اور امر میں یاء حرف تانیث ہے اسم و ضمیر نہیں ہے فاعل ضمیر مستتر ہے۔ کچھ اہلِ لسان نے یاء کے مختلف اقسام بیان کئے ہیں۔ مثلاً حرف انکار، حرف تذکار یاء تصغیر، یا علامت مضارع۔ یا اطلاق یا اشباع وغیرہ لیکن صحیح یہ ہے کہ سوا ضمیر مؤنث کے یاء کی کوئی اور قسم نہیں ہے۔ مندرجہ بالا ہر یاء مستقل کلمہ نہیں بلکہ ایک کلمہ جز ہے (کبھی یاء ساکن اور مفتوح جو مجرور متکلم کی علامت ہے بحالتِ جر آتی ہے جیسے بِی اور قولِی)

یَا حرفِ ندا ہے جو بقول صاحب مغنی اللبیب ندا بعید کے لیے آتا ہے خواہ بعید حقیقۃً ہو یا حکماً لیکن نحویوں کا مشہور قول یہ ہے کہ یا حرفِ ندا ہے جو قریب و بعید اور متوسط سب کی ندا کے لیے موضوع ہے منادیٰ کا بعید ہونا ضروری نہیں۔

عربی میں ندا کے لیے سب سے زیادہ کثیر الاستعمال یہی حرف ہے۔

لفظ اللہ۔ اسم مستغاث۔ اور لفظ اَیُّہَا اور اَیَّتُہَا پر تو سوا اس کے کوئی دوسرا حرفِ ندا آتا ہی نہیں ہے ہاں اسم مندوب پر یا بھی آتا ہے اور وَا بھی۔

اگر منادیٰ مذکور ہو اور حرفِ ندا محذوف تو سوائے یاء کے کوئی دوسرا حرف ندا حذف نہیں کیا جا سکتا جیسے یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا یا ہمیشہ اسم پر آتا ہے یعنی منادیٰ ہمیشہ اسم ہوتا ہے لیکن۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر کہیں فعل پر داخل ہو جیسے اَلَّا یَا اسْجُدُوْا
اَلَّا یَا اسقیانی یا، یا حرف پر داخل ہو جیسے یا
لَیْتَنِی کُنْتُ مَعَہُمْ۔ یَالَعْنَۃَ اللّٰہِ وَالْاَقْوَامِ
کُلِّہِمْ وَالصَّالِحِیْنَ عَلٰی سَمْعَانَ من جاہ
اور یَارُبَّ کَاسِیَۃٍ فِی الدُّنْیَا تو ان سب
صورتوں میں منادی فعل یا حرف نہیں ہوتا ہے
بلکہ منادی محذوف ہوتا ہے بعض لوگوں کا
قول ہے کہ ان صورتوں میں یا تنبیہ کے لیے ہوتا
ہے ندا کے لیے ہوتا ہے نہیں ہے۔ ابن مالک
نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر یا کے بعد فعل دعا یا امر
ہو تو منادی محذوف ہوتا ہے اور ان کے علاوہ
کوئی فعل ہو یا حرف ہو تو صرف تنبیہ کے لیے
ہوتا ہے۔

یَأْبَ ۔ واحد مذکر غائب نہی معروف اِبَاءٌ
مصدر (فتح) اصل میں یَابِیَ تھا نہی میں یاء
کو ساقط کر دیا۔ نہ انکار کرے نہ باز رہے ۳/۷
(دیکھو اَبٰی)

یَأْبٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
منفی اِبَاءٌ مصدر (فتح) (نہیں) مانے گا
۱۰/۱۱ (دیکھو اَبٰی)

یَابِسٍ ۔ اسم فاعل واحد مذکر یُبْسٌ مصدر
(سمع) یَیْبَسُ اور یَابِسُ مضارع خشک
چیز ۱۲/۱۳ یَبُوْسَۃٌ خشکی یَبْسٌ تری کے بعد خشکی
یَبَسٌ اصلاً خشک چیز جو کبھی تر نہ ہوئی ہو امرأۃ
یَبَسٌ بے ہنری عورت شَاۃٌ یَبَسٌ بے دودھ
کی بکری یَبِسٌ اور یَابِسٌ خشک چیز یَبِیْسٌ
خشک گھاس یُبْسٌ مصدر خشک ہونا (سمع
سے کثیر الاستعمال اور حسب سے نادر) اِیْبَاسٌ
(افعال) زمین کا سبزہ خشک ہو جانا۔ کسی چیز کو
خشک کر دینا۔ پیدل چلنا۔ اَیْبِسْ (امر حاضر
رہ) تَیْبِیْسٌ (تفعیل) خشک کر دینا۔ اِیْتِبَاسٌ
(افتعال) خشک ہونا۔

یَابِسَاتٍ ۔ اسم فاعل جمع مؤنث یَابِسَۃٌ
واحد مؤنث یُبْسٌ سے (سمع) سوکھی ہوئی جو سبز
اور تر و تازہ نہ ہوں۔ ۱۲/۱۶ (دیکھو یَابِسٍ)

یَأْتِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ
مصدر (ضرب) اصل میں یَأْتِیُ تھا جزا یا شرط کے مقام
میں واقع ہونے یا مجزوم ہونے کی بنا پر یاء کو حذف
کر دیا گیا۔ اگر اس سے پہلے لَمْ یا لَمَّا نافیہ ہو تو ماضی
منفی کا معنی نہیں آیا اگر اس کے بعد مفعول
پر باء نہ ہو تو لازم ہوگا۔ آئیگا۔ آتا ہے اگر مفعول
پر باء ہو تو متعدی ہوگا۔ لائیگا۔ لاتا ہے ۲/۲ ۴/۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵/۱۶ ۱۲/۹ ۱۳/۱۴ و ۱۵ ۱۴/۱۶ ۱۶/۱۲ ۲۸/۴ ۲۱/۱۱ و ۱۸ و ۲۰

۲۲/۱۵ ۲۷/۴ - آیت ۲۱/۲۰ میں لانے سے مراد ہے کرنا (دیکھو اتی اور الموتون اور ناتی)

یَأْتِکَ : - واحد مذکر غائب مضارع بمعنی ماضی منفی لازم۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول **اِتْیَانٌ** مصدر، تیرے پاس نہیں آیا۔ ۱۶/۶ -

یَاْتِکُمْ : - واحد مذکر غائب مضارع بمعنی ماضی منفی لازم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول، تمہارے پاس نہیں آیا۔ آیت ۱۵/۱۲ میں امر غائب مثبت متعدی ہے وہ لے آئے۔ ۲/۱۰ ۱۳/۱۴ ۱۵/۱۵ ۲۴/۵ ۲۸/۱۵ ۲۹/۱ -

یَأْتَلِ - واحد مذکر غائب مضارع **اِیْتِلَاءٌ** مصدر (افتعال) اصل میں یَاتَلِیُ تھا۔ نہ قسم کھائیں ۱۸/۹ -

اَلْوَۃٌ - اور **اِلْیَۃٌ** قسم **اَلِیَّ** بہت قسمیں کھانے والا **اِلْیَۃٌ** کا معنی باز رہنا اور کمی کرنا بھی ہے محاورہ ہے **اِلَاحَظِیَّۃٌ فَلَا اَلِیَّۃٌ** اگر میں کامیاب نہ بھی ہوا تب بھی اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں کمی نہیں کروں گا۔

اَلْوٌا اَلْوٌا اُلِیَّ مصادر **اَلٰی** ماضی **یَالُوْ** نصر تکبر کرنا، دیر کرنا، کمی کرنا۔ **اِیْلَاءٌ** (افعال) قسم کھانا۔ **تَالِیَۃٌ** (تفعیل) بمعنی **اَلْوٌ تَالِیْ** (تفعل) قسم کھانا۔

یَأْتَمِرُوْنَ : - جمع مذکر غائب مضارع **اِیْتِمَارٌ** مصدر (افتعال) **اَمْرٌ** مادہ وہ باہم مشورہ کر رہے ہیں ۲۰/۵ -

اِیْتِمَارٌ کے صلے میں اگر باء مذکور ہو جیسا اس آیت میں ہے تو کسی کے متعلق باہم مشورہ کرنے اور قصد کرنے کا معنی ہوتا ہے۔ اگر صلے میں باء نہ ہو تو فرماں برداری کرنے اور اپنی رائے سے کام کرنے کا معنی ہوتا ہے۔ **مُؤْتَمِرٌ** فرمانبردار، فرماں پذیر کسی کام کا ارادہ کرنے والا، مشورہ کرنیوالا **تَآمَرَ** علیہم ان پر مسلط ہو گیا۔ **اِسْتِیْتَارٌ** (استفعال) اور **تَآمُرٌ** (تفاعل) باہم مشورہ کرنا۔ مزید تفہیم کے لیے دیکھو امر اور **تَاْمُرُوْنَ**

یَأْتِنَا :- اصل میں **یَأْتِیْنَا** تھا۔ واحد مذکر غائب مضارع کا ضمیر متکلم مفعول۔ وہ لے آئے ہمارے پاس۔ ۱۷/۱

یَأْتُوْا :- جمع مذکر غائب مضارع **اِتْیَانٌ** سے وہ آئیں، آجائیں۔ لائیں، لے آئیں، آجانے میں وہ (نہیں) آئے۔ وہ (نہیں) لائے۔ ۱/۱۰ ۴/۶ ۱۰ ۴/۷ ۴/۹ ۱۰ ۴/۱۵ ۱۱ ۱۷ ۱۲ و ۸ و ۷ ۱۸ ۱۸ و ۷ ۱۹ ۴/۲۷ ۴/۲۹

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَاتُوْنَ: ۔جمع مذکر غائب مضارع منفی اِتْیَانٌ سے (نہیں) آتے ہیں (نہیں) ادا کرتے ہیں (نہیں) لاتے ہیں۔ ۱۰/۱۳ ب ۱۰ ۱۵/۱۴ ب ۲۱/۱۸ ۔

یَاتُوْنَكَ ۔جمع مذکر غائب مضارع منفی اِتْیَانٌ سے ك ضمیر مفعول۔ وہ تیرے پاس نہیں لائینگے ۱۹/۱

یَاتُوْنَنَا ۔جمع مذکر غائب مضارع مثبت اِتْیَان سے نا ضمیر مفعول۔ وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ ۱۶/۵

یَاْتِهٖ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ہٗ ضمیر مفعول۔ اس کے پاس آئیگا۔ ۱۶/۱۲ ۔

یَاْتِهِمْ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ہِمْ ضمیر مفعول۔ ۹/۱۱ (اگر) ان کے پاس آجائے ۱۰/۱۵ ب ۱۱/۹ ان کے پاس نہیں آیا۔

یَاْتِیْ: ۔واحد مذکر غائب مضارع منفوب اِتْیَانٌ سے (ضرب) آجائے۔ لے آئے۔ ۱/۱۳

۳/۲ ۶/۱۲ ۸/۷ ۱۰/۹ ۱۳/۱۰ ۱۴/۱۷ ۲۱/۸ ۲۴/۱۳ ۲۵/۶ ۲۸/۱۴ ۔

یَاْتِیْ: ۔واحد مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ سے (ضرب) لاتا ہے۔ آئیگا۔ آجائیگا۔ آتا ہے ۳/۳

۸/۱۳ ۱۲/۱۶ ۲۴/۱۹ ۲۸/۹ ۔

یَاْتِیَانِهَا: تثنیہ مضارع غائب هَا ضمیر مفعول جو دونوں (مرد و عورت) اس کو کریں۔ ۴/۱۴

یَاْتِیْكَ: ۔واحد مذکر غائب مضارع منفوب كَ ضمیر مفعول۔ تجھے آجائے۔ ۱۴/۶

یَاْتِیْكُمْ: ۔واحد مذکر غائب مضارع منفوب كُمْ ضمیر مفعول۔ تمہارے پاس آجائیگا تم پر آجائے ۲/۱۶ ۲۴/۳ ۔

یَاْتِیْكُمْ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم كُمْ ضمیر مفعول۔ تمہارے پاس لے آئے۔ لے آئیگا لاتا ہے۔ لائیگا۔ ۷/۱۱ ۱۲/۳ ۲۰/۱۰ ۲۹/۲ ۔

یَاْتِیْكُمَا: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی كُمَا ضمیر تثنیہ مفعول۔ تم دونوں کے پاس (نہیں) آئے گا۔ ۱۲/۱۵ ۔

یَاْتِیْكُمَا: ۔واحد مذکر غائب مضارع منفوب مثبت كُمَا ضمیر تثنیہ مفعول۔ تم دونوں کے پاس آنے سے (پہلے) ۱۲/۱۵ ۔

یَاْتِیْنَ۔جمع مؤنث غائب مضارع (جو) عورتیں کریں۔ آتی ہیں (نہ) لائیں۔ ۴/۱۴ ۱۷/۱۱ ۲۸/۸ ۔

یَاْتِیْنَا: ۔واحد مذکر غائب مضارع منفوب نا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ ہمارے پاس لائے۔ ۴/۱۰

یَاْتِیْنَا: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم نا ضمیر جمع متکلم مفعول ۱۶/۸۔ وہ ہمارے پاس آئیگا ۱۶/۱۷ وہ ہمارے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پاس کیوں نہیں لاتا۔

یَاتِیَنَّکَ: ۔ جمع مؤنث غائب مضارع ک ضمیر مفعول۔ وہ تیرے پاس آجائینگے۔ ۳/۳۔

یَاتِیَنَّکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ کم ضمیر مفعول (اگر) تمہارے پاس آئے ۱/۴ ۸/۱۱ ۱۶/۱۶۔

یَاتِیَنَّھُمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ ھُمْ ضمیر مفعول ان پر ضرور ہی آجائیگا ۲۱/۲

یَاتِیَنِیْ۔ واحد مذکر غائب منصوب مضارع نی مفعول میرے پاس لے آئے گا۔ ۱۳/۴

یَاتِیَنِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم نی مفعول۔ میرے پاس لے آئیگا۔ ۱۹/۱۸۔

یَاتِیَنِّیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید تقیلہ نی مفعول۔ وہ میرے پاس ضرور لائے۔ ۱۹/۱۷

یَاتِیْہِ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس پر آتا ہے۔ آئیگا۔ ۱۲/۸، ۱۳/۱۵

۲۴/۱ اس پر وہ نہیں آتا۔ ۲۴/۱۹۔

یَاتِیْھَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اسکو پہنچے گا اس کے پاس آئیگا۔ ۱۴/۲۱۔

یَاتِیْھُمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ان پر آجائے ۲/۹ ۹/۲

۱۴/۱۲ ۱۵/۲۰ ۱۷/۱۴ ۱۹/۱۵ ۲۹/۹۔

یَاتِیَھُمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول انکے پاس آجائینگی ۷/۵ ۱۹/۵

ان پر آجائے گا ۱۲/۱ ۱۳/۱۹ ان کے پاس نہیں آتا تھا (مضارع بمعنی ماضی استمراری۔ ابن کثیر)

۱۴/۱ ۲۳/۱۱ ان کے پاس نہیں آتا ہے ۱۷/۱ ۱۹/۵

ان کے پاس نہیں آیا (مضارع بمعنی ماضی) ۲۵/۷

(دیکھو اَتٰی نَاتِی اور الموتون)

یَاجُوْجَ ۱۶/۲ } یاجوج اور ماجوج الگ الگ گروہ

یَاْجُوْجُ ۱۷/۷ } ہیں (مروی عن حذیفہ

مَوْنُوْعًا ۔ معالم) دونوں لفظ غیر عربی ہیں بقول ضحاک ترکوں کی نسل سے ہیں اور بقول سدی ترک ان کی ہی ایک جماعت تھی۔ تمام اہل تاریخ نے انکو یافث بن نوح کی نسل سے مانا ہے بعض لوگ کہتے ہیں یہ تاتاری ترک ہیں جو تاتار میں آباد ہیں۔ تورات کتاب پیدائش (باب ۱۰ : ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے عبری زبان میں غین کا تلفظ گ کی آواز سے ہوتا ہے اس لیے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں عربی میں گ کو جیم سے بدل لیتے ہیں اس لیے ماگوگ کو ماجوج

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتے ہیں گویا یاجوج ماجوج اصل میں گوگ ماگوگ تھے۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸ ۲:۳۹) میں گوگ کا لفظ قوم اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا اطلاق دوسرے پر بھی ہوتا ہے عربی میں بھی یاجوج ماجوج ساتھ ساتھ ہی بولے جاتے ہیں یہانتک کہ بعض لوگوں کو ایک لفظ کے متبوع اور دوسرے کے تابع بے معنی ہونیکا دھوکہ ہوگیا ہے اگر کتاب حزقیل کے باب ۳۸ ۲:۳۹ کے استعمال کو پیش نظر رکھا جائے تو ممکن ہے ان اقوام پر ان الفاظ کے اطلاق کی وجہ یہ ہو کہ انہوں نے انفرادیت کو ہر صورت سے تباہ کر دیا اور اجتماعیت و اشتراکیت کو ہی اپنے فہم دانش کی آماجگاہ قرار دیا اس لیے بجائے اصناف جوج و ماجوج اور علمبرداران قوم و ملک ہونے کے انہی کو مبالغۃً یاجوج و ماجوج یا گوگ میگوگ کہا جانے لگا۔ (مزید لفظی تنقیح کیلئے دیکھو ماجوج)

یَاخُذُ :- واحد مذکر غائب مضارع منصوب اَخْذٌ مصدر (نصر) پکڑے۔ پکڑ لیگا ۸/۱۷ ۱۲/۶ ۱۲/۱۲ ۱۹/۱۲ ۱۳/۳ آیت ۱۳/۳ کا ترجمہ ہی کہ پکڑ لے کہ لیلے کہ قبضہ کر لے۔

یَاخُذُ :- واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اَخْذٌ سے ۱۱/۲ لے لیتا ہے قبول کرتا ہے ۱۶/۱ پکڑ لیتا تھا بمعنی ماضی استمراری)

یَاخُذُ :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اَخْذٌ سے لیلے قبضہ میں لیلے۔ ۱۶/۱۱ (دیکھو اَخَذَ اور مُتَّخِذَ)

یَاخُذُوا - جمع مذکر غائب امر و مضارع مجزوم اَخْذٌ سے۔ وہ لے لیں ۵/۱۲ ۹/۷ وہ لے لیتے ہیں ۹/۱۱ وہ پکڑ لیں قابو میں کر لیں۔ یعنی قتل کر دیں ۲۴/۶

یَاخُذُونَ :- جمع مذکر غائب مضارع وہ لیتے ہیں ۹/۱۱۔

یَاخُذُونَهَا - جمع مذکر غائب مضارع ھا ضمیر واحد مونث غائب مفعول وہ اسکو لے لینگے ۲۶/۱۱ (دیکھو اَخَذَ اور مُتَّخِذَ)

یَاذَنَ :- واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذْنٌ مصدر (سمع) اجازت دے ۱۳/۴ ۲۷/۶

یَاذَنْ :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی منفی اِذْنٌ سے اجازت نہیں دی ۲۵/۴ (دیکھو اُذِنَ مُؤْذَنٌ)

یَاکُلُونَ :- جمع مذکر غائب مضارع اِفْكٌ سے (ضرب) جس کو وہ پلٹ رہے تھے۔ جس کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جھوٹے طور پر بنا رہے تھے۔

اِفْكٌ جھوٹ اِفْكٌ اَفْكٌ اَفُوْكٌ

جھوٹ بولنا (ضرب وسمع) اَفَكَ عَنْ (ضرب) اس کو جھوٹ بولنے پر لوٹا دیا۔ اَفَكَهٗ (ضرب) اس کو جھوٹ بولنے پر لوٹا دیا مقصد سے محروم کر دیا۔ اَرْضٌ مَاْكُوْفَةٌ وہ زمین جس پر بارش نہ ہو ۹/۴ پ ۱۹ (دیکھو المؤتفکۃ اور افاک)

اَلْيَاقُوْتُ:۔ فارسی لفظ ہے۔ عربی میں اسم جنس ہے يَاقُوْتَةٌ واحد یاقیت جمع۔ ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر ۲۷/۱۳ کا کوئی اثر۔ اس پر نہیں ہوتا (خطیب فی السراج)

يَاْكُلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَكَلَ مصدر (نصر) کھاتے ہیں۔ کھاتا ہے ۱۱/۸ پ ۱۸/۳ ۱۶

يَاْكُلْ :۔ واحد مذکر امر غائب اَكَلَ سے اس کو کھا لینا چاہیے یعنی کھا لینے کی اجازت ہے۔ ۴/۱۲

يَاْكُلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَكَلَ سے کہ کھائے۔ ۲۶/۱۴ ۔

يَاْكُلَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اَكَلَ سے وہ دونوں (عیسیٰ اور مریم) کھاتے تھے ۶/۱۴

يَاْكُلْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع اَكَلَ سے کھا لینگی ۱۲/۱۶ پ یعنی ان میں جمع شدہ ذخیرہ کھا لیا جائے گا۔ (کبیر)

يَاْكُلُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم وہ کھاتے رہیں وہ کھا لیں وہ کھائیں۔ ۱۴/۱ پ ۲۳/۲

يَاْكُلُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع وہ کھاتے ہیں ۲/۵ پ ۳/۶ پ ۴/۱۲ پ ۱۰/۱۱ پ ۱۷/۱ پ ۱۸/۱۷ پ ۲۳/۲ و ۴ پ ۲۶/۶

يَاْكُلَهٗ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ۵ ضمیر مفعول کہ اس کو کھا لے گا۔ ۱۲/۱۲

يَاْكُلُهٗ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی ۵ ضمیر مفعول اس کو نہیں کھائیں گے۔ ۲۹/۵

يَاْكُلْهُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔ ان کو کھا رہی تھیں۔ ۱۲/۱۶

(دیکھو کُلُوْا)

يَاْلَمُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اَلَمٌ مصدر (سمع) وہ دکھ پاتے ہیں۔ ۵/۱۲

اَلَمٌ بخل سخت، کمینہ پن اَلِمٌ دکھ پانیوالا اَلِيْمٌ دکھ پانے والا لیکن مبالغہ درد رسان اور دکھ دینے والی چیز کو الیم کہہ دیا جاتا ہے۔

اِيْلَامٌ (افعال) دکھ پہنچانا تَاَلَّمٌ (تفعل) دکھ پانا (دیکھو اَلِيْمٌ اور تَاْلَمُوْنَ)

يَاْلُوْنَكُمْ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اَلْوٌ اور اُلُوٌّ اور اُلِيٌّ مصادر (نصر) وہ تمہارے لیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کمی نہیں کریں گے ۴/۳ ۔ (دیکھو یَاتَلِ)

یَأْمُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَمْرٌ مصدر (نصر) وہ حکم دیتا ہے ۔ ۱/۸ ب ۱/۱۱ ۲/۵ ب ۳/۱۶ و ۵/۵ ب ۸/۱۰ ۹/۹ ب ۱۴/۱۶ و ۱۹ ۱۶/۷ ب ۱۸/۹ ۔

یَأْمُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اَمْرٌ سے وہ حکم دیتے ہیں ۳/۱۱ ب ۴/۳ و ۲ ۵/۳ ب ۱۰/۱۵ ۲۷/۹

اَمْرٌ کام امور جمع حکم اوامر جمع اِمْرٌ عجیب اور بُرا ۔ اَمْرَۃٌ ایک بار حکم دینا اِمْرَۃٌ حکومت فرمانروائی ۔ اَمَرٌ کوئی شخص مَا فِی الدَّارِ اَمَرٌ گھر میں کوئی شخص نہیں ہے ۔ اَمِرٌ بڑا مالدار اِمِرٌ کامل ۔ پورا ۔ حاکم اِمْرَۃٌ حکم اَوَامِر جمع اِمَارٌ اور اِیْمَارٌ حکم اِمَارَۃٌ حکومت ۔ اَمَارَۃٌ وعدہ کی جگہ ۔ وقت علامت ۔ اَمَارٌ علامت ۔ رَجُلٌ اِمَّرٌ اور اِمَّرَۃٌ وہ شخص جس کی خود کچھ سوجھ بوجھ نہ ہو دوسروں کے کہنے پر چلے ۔

اَمَرَہٗ (نصر) اس کو حکم دیا ۔ اس کو اولاد و مال میں برکت عطا کی ۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے یہ لغت غیر فصیح ہے کثیر الاستعمال اَمَّرَہٗ ہی اَمَّرَ عَلَیْنَا (نصر ۔ سمع ۔ کرم) وہ ہم پر حاکم ہوگیا ۔ اَمَّرٌ اور اَمَّرَۃٌ مصدر (سمع) بہت ہوجانا ۔ اَمِرَ الرَّجُلُ وہ آدمی بڑا مالدار اور بہت کنبہ والا ہوگیا ۔ اَمِرَ الْاَمْرُ کام سخت ہوگیا ۔

اُمِّرَہٗ (افعال) اس کو حکم دیا اُسکو مال و اولاد میں برکت عطا کی ۔ ایک حدیث میں آیا ہے ۔ خَیْرُ الْمَالِ مُهْرَۃٌ مَأْمُوْرَۃٌ بہترین مال وہ بچھیری ہے جس کی نسل بہت ہو مبرد نے کامل میں لکھا ہے کہ قیاساً مأمورۃ کی جگہ مُؤْمَرَۃٌ (باب افعال سے) ہونا چاہیئے لیکن اس سے آگے فقرہ ہے وَسُنَّۃٌ مَأْبُوْرَۃٌ لفظ مَأْبُوْرَۃٌ کی مناسبت سے مُؤْمَرَۃٌ کی جگہ مَأْمُوْرَۃٌ فرمایا لیکن ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ باب نصر سے بھی اس معنی میں آتا ہے اس لیے حدیث کے لفظ کو غیر قیاسی قرار دیکر پھر اس کی تاویل کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے (باقی تنقیح کے لیے دیکھو یَاْتَمِرُوْنَ)

یَأْمَنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اَمْنٌ مصدر (سمع) نہیں بے خوف ہوتا ہے ۔ ۹/۲ (دیکھو مؤمنین اور تُؤْمِنُ)

یَأْمَنُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اَمْنٌ سے بےخوف ہوجانا ۔ وہ بےخوف ہوجائیں ۵/۹

یَأْنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصل میں یَأْنِی تھا اَنْیٌ۔ اِنْیٌ۔ اِنًی مصادر (ضرب)
کیا وقت نہیں آیا۔
اٰنَی الرَّجِیْلُ کوچ کا وقت آگیا۔ اٰنَی الْحَمِیْمُ
گرم پانی اپنی آخری حدِ حرارت پر پہنچ گیا یعنی
کھولنے اور اُبلنے لگا اسی لیے اٰنٍ کا معنی ہے
کھولتا پانی۔
اُنِیٌّ اور اِنًی مصدر (ضرب وسمع) سستی
کرنا دیر کرنا۔ اَنِیَ الرَّجُلُ (ضرب سمع سے)
برد بار ہوگیا اس باب سے اٰنٍ (اسم فاعل)
کا معنی ہوگا بردبار۔
اِیْنَاءٌ (افعال) باز رکھنا مہلت دینا
تَانِیَۃٌ (تفعیل) سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ تَاَنِّیْ
(تفعّل) دیر کرنا۔ سستی کرنا۔ آہستگی کرنا۔ انتظار
کرنا تَانَیْتُکَ حَتّٰی لَا اُنَاۃَ بِیْ میں نے تیرا
انتظار اس حد تک کیا کہ مجھ میں تحمل نہیں رہا۔
اِسْتِیْنَاءٌ (استفعال) دیر کرنا۔ انتظار کرنا۔
اَنًی اور اِنًی رات کی ساعت۔ اِنًی
اور اَنًی پورا دن۔ وقت۔ کسی چیز کی انتہا
کسی پھل کے پکنے ہونے کا وقت۔

فصل الباء الموحدۃ

یُبَایِعْنَ:۔ جمع مؤنث غائب۔ مضارع
مُبَایَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ عورتیں عہد و پیمان
کریں بیعت کریں۔ ۲۸/۸۔
یُبَایِعُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع مُبَایَعَۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) وہ جو بیعت کر رہے تھے ۲۶/۱۱ و ۹
بَیْعَۃٌ عہد۔ پیمان۔ بِیْعَۃٌ گرجا۔ بَیَاعَۃٌ
بیچنے کا سامان۔ بَائِعٌ خریدنے والا۔ بیچنے والا۔
چغلخور بَیِّعٌ بیچنے والا۔ خریدنیوالا۔ بھاؤ کرنیوالا
بَیَّاعٌ خرید و فروخت کا دلال۔
بَیْعٌ بَیْعَۃٌ مَبِیْعٌ مصادر ہیں (ضرب)
بیچنا خریدنا مُبَایَعَۃٌ باہم خرید۔ فروخت کرنا
بیعت کرنا۔
اِبْتِیَاعٌ (افتعال) خریدنا (دیکھو بَیْعٌ اور بَیِّعِکُمْ)
یَبْتَغِ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔
اصل میں یَبْتَغِیْ تھا اِبْتِغَاءٌ مصدر (افتعال) چاہے
طلب کرے ڈھونڈے ۳/۱۷ (دیکھو اِبْتِغَاءٌ اور
بَغَاءٌ بَغَتْ۔ بَغَوْا بَغٰی وغیرہ)
یَبْتَغُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع اِبْتِغَاءٌ
سے طلب کرتے ہیں۔ ڈھونڈتے ہیں چاہتے
ہیں ۵/۱۱ ۶/۵ ۱۵/۶ ۱۸/۱۰ ۲۶/۱۲ ۲۸/۴ ۲۹/۱۴ (دیکھو حوالہ
مذکورہ اور تَبْتَغِیْ اور تَبْتَغُوْنَ اور نَبْتَغِ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُبَتِّکُنَّ :- جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید ثقیلہ۔ تَبْتِیْکٌ مصدر (تفعیل) بَتْکٌ مادہ وہ خوب کاٹا کریں گے۔ ۵/۱۵

بَتْکٌ کسی چیز کا کٹا ہوا ٹکڑا۔ بَاتِکٌ اور بَتُوْکٌ قاطع۔ بَتْکٌ مصدر (ضرب وسمع) کاٹنا۔ تراشنا۔ جانور وغیرہ کے مٹھی بھر کر بال پر اکھاڑنا۔ تَبْتِیْکٌ (تفعیل) خوب کاٹنا۔ کاٹ کر ٹکڑے کر دینا۔

یَبْتَلِیْ :- واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِبْتِلَاءٌ مصدر (افتعال) تاکہ وہ جانچے آزمائش کرے۔ ۴/۴۔

بَلْوَۃٌ کسی چیز کی دریافت۔ آزمائش بَلْوٰی بمعنی بَلْوَۃٌ۔ اِبْتَلَیْتُہٗ متعدی بنفسہٖ میں نے اس کی آزمائش کی اس کی حقیقت جانچی۔ اس کی خبر پوچھی۔ اِبْتِلَاءٌ کا معنی اختیار کرنا بھی ہے۔ حضرت حذیفہ کی روایت کردہ حدیث میں ہے لَتَبْتَلُنَّ لَہَا اِمَامًا تم ضرور اس کے لیے امام انتخاب کرو گے ورنہ اکیلے اکیلے نمازیں پڑھو گے۔ (دیکھو مُبْتَلِیْکُمْ)

یَبُثُّ :- واحد مذکر غائب مضارع بَثٌّ مصدر (نصر) پھیلاتا ہے۔ متفرق اور منتشر کرتا ہے۔ ۲۵/۲ (دیکھو المبثوث)

یَبْحَثُ :- واحد مذکر غائب مضارع بَحْثٌ مصدر (فتح) کریدتا تھا پنجوں سے زمین اکھاڑ کر دوسرے کو سے پر ڈالتا تھا۔ ۶/۹۔ بَحْثٌ کریدنا کھودنا اس مادہ سے باب فتح اور تفعل اور انفعال اور استفعال سب ہم معنی ہیں اگر ان کے بعد عَنْ مذکور ہوتا ہے۔ جیسے بَحَثَ عَنْہُ یا تَبَحَّثَ عَنْہُ تو تفتیش تحقیق اور چھان بین کرنے کا معنی ہوتا ہے مُبَاحَثَۃٌ (مفاعلۃ) باہم کسی مسئلہ کی تنقیح کرنی۔ آپس میں بحث کرنا۔ باحِث اسم فاعل بَحَّاثٌ اور بَحُوْث مبالغہ کے صیغے ہیں

یَبْخَسْ :- واحد مذکر غائب نہی بَخْسٌ مصدر (فتح) وہ کم نہ کرے۔ ۳/۴

یُبْخَسُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی بَخْسٌ سے ان کے اعمال کے عوض میں کمی نہیں کیجاتی ہے۔ ۱۲/۲

بَخْسٌ کم۔ تھوڑا۔ وہ زمین جس میں بغیر پانی دیئے کھیتی پیدا ہو جائے اسی لیے بے پانی کی کھیتی کو بَخِیْسٌ کہا جاتا ہے۔ تہ بازاری کا محصول زکوٰۃ وصول کرنیوالے۔ وصول زکوٰۃ کے بعد جو اپنی مزدوری کے بہانہ سے صاحب زکوٰۃ سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وصول کرے اس کو بھی نحس کہا جاتا ایک حدیث ہے یاتی علی الناس زمان یستحل فیہ الربوا بالبیع والخمر بالنبیذ والبخس بالزکوۃ ایک زمانہ ایسا آئیگا جس میں بیع کے نام سے سود اور نبیذ کے نام سے شراب اور زکوۃ کے نام سے رشوہ ان کو حلال سمجھا جائیگا۔ باخسٌ دوسروں کے حق میں کمی کر دینے والا اگر کوئی شخص کسی کے حق میں کچھ خورد برد کرے تو بولا جاتا ہے نحسبہا حسبان وھی باخسٌ تم اسے بیوقوف سمجھتے ہو وہ چالاکی سے دوسروں کا حق کاٹتا ہے۔ اگر لاغری کی وجہ سے ہڈیوں کی بینگ بھی کھلجائے تو کہا جاتا ہے بخس المخّ۔ باب تفعل کا استعمال بھی اسی معنی میں ہے۔

یَبْخَلُ اور یَبْخَلُ } واحد مذکر غائب مضارع (سمع) بخل کرتا ہے بخل کریگا۔ بخل کرے ۲۶/۸

بَخَلٌ بُخْلٌ بُخْلٌ کنجوسی بَخِیلٌ بڑا کنجوس باخِلٌ کنجوس باخِلٌ کنجوس بُخَّلٌ جمع بخیل کنجوس بُخَلَاءُ جمع مبالغہ سبب بخل بَخِلَ اور بَخُلَ (سمع اور کرم) کے مفعول اول پر عَلٰی یا عَنْ آتا ہے (سیوطی) اور دوسرے مفعول پر (اگر مذکور ہو) تو باء آتی ہے جیسے بَخِلَ عَلَیْہِ بِ اس کو وہ چیز دینے میں کنجوسی کی (قاموس)

اِبْخَالٌ (افعال) کسی کو بخیل پانا۔ تَبْخِیلٌ (تفعیل) کسی کی طرف بخیل ہونے کی نسبت کرنا۔

یُبْدِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ بمعنی ماضی منفی اصل میں یُبْدِیْ تھا اِبْدَاءٌ مصدر (افعال) اس نے ظاہر نہیں کیا۔ ۱۳/۳ (دیکھو مُبْدِیَہ)

یُبَدِّلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَبْدِیْلٌ مصدر (تفعیل) (وجو) بدل ڈالے یعنی بجائے شکر کے کفر کرے ۲/۲

یُبَدِّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع معروف تَبْدِیْلٌ سے بدل ڈالیگا۔ ۱۹/۴

یُبَدِّلَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب معروف تَبْدِیْلٌ سے۔ کہ بدل ڈالے گا یعنی بگاڑ دے گا ۲۹/۸ (دیکھو مُبَدِّلَ)

یُبَدَّلُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَبْدِیْلٌ سے۔ بدلی نہیں جاتی۔ ۲۶/۱۶

یُبَدِّلَنَا : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نا ضمیر مفعول اوّل اِبْدَالٌ مصدر (افعال) وہ ہم کو بدلہ میں دے دے۔ ۲۹/۳

یُبَدِّلَنَّھُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ تَبْدِیْلٌ مصدر (تفعیل) ھُمْ ضمیر مفعول اوّل انکو ضرور ہی بدلہ میں دیگا۔ ۱۸/۱۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُبَدِّلُوْا:۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تبدیل سے کہ وہ بدل ڈالیں۔ ب ۲۶/۱

یُبَدِّلُوْنَہٗ:۔ جمع مذکر غائب مضارع تبدیل سے ہٗ ضمیر مفعول (جو) اس کو تبدیل کریں گے ۲/۶

یُبْدِلَکَ۔ واحد مذکر غائب مضارع ابدال سے اس کو (تمہارے) بدلہ میں دے دیگا۔ ۲۸/۱۹

یُبْدِلَہُمَا۔ واحد مذکر غائب مضارع ابدال سے ھُمَا ضمیر تثنیہ مفعول اول کہ اُن دونوں کو بدلہ میں دیدے۔ ۱۶/۱ (دیکھو مُبَدِّل)

یَبْدَؤُا:۔ واحد مذکر غائب مضارع بدء مصدر (فتح) ۱۱/۶ (مضارع بمعنی ماضی) تخلیق اول اوسی نے کی ۱۱/۹ ب ۲۰/۱ ۲۱/۶،۵ ابتدائی تخلیق کرتا ہے یعنی عدم سے وجود میں لاتا ہے نیست سے ہست کرتا ہے (دیکھو مُبْدِیہ)

یُبْدُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی ابداء مصدر (افعال) وہ چیز جس کو، وہ ظاہر نہیں کرتے ہیں۔ ۴/۴

یُبْدِیْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ابداء سے کہ ظاہر کردے، کھول دے، نمایاں کردے۔ ۵/۴

یُبْدِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت ۲۰/۱۴ ب ۳۰/۱۰ وہ ایجاد کرتا ہے تخلیق اول کرتا ہے ۲۲/۱۲ مضارع منفی ایجاد نہیں کرتا۔

یُبْدِیْنَ:۔ جمع مؤنث غائب نہی ابداء سے نہ نمودار کریں نہ ظاہر کریں ۱۸/۱۰

(دیکھو مُبْدِیہ)

یَبْسَطَا:۔ مصدر بمعنی اسم فاعل خشک (تفسیر زاہدی) ۱۶/۳۔ (دیکھو یابس)

یَبْسُطُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع لبد (نصر) کشادہ کرتا ہے فراخ کرتا ہے وسیع کرتا ہے ۲/۱۶ ۱۳/۹ ۱۵/۳ ب ۲۰/۱۱ ۲۱/۷ و ۲ ۲۲/۱۱ و ۱۰ ۲۴/۲ ب ۲۵/۳

بَسْطَۃٌ اور **بُسْطَۃٌ** فضیلت۔ قدرت۔ جسم کی لمبائی۔ علم کی وسعت۔ کمال کی افزونی **بِسَاطٌ** فرش بساط کشادہ ہموار زمین۔ بڑی دیگ۔ **بَسِیْطٌ** بچھا ہوا فرش۔ خالص بلا آمیزش چیز فراخ زمین۔ تیز زبان آدمی **بَسِیْطُ الْجِسْمِ** **بَسِیْطُ الْبَاعِ** تناور۔ طاقتور **بَسِیْطُ الْوَجْہِ** خوشی کی وجہ شگفتہ رو **بَسِیْطُ الْیَدَیْنِ** کشادہ دست یعنی سخی۔ **بَسِیْطَۃٌ** فراخ ہموار زمین **مُبْسَطٌ** فراخ جگہ **بَسَطَہٗ** (نصر) اس کو بچھایا۔ اس کے اتنے کوڑے مارے کہ بچھا دیا **بَسَطَ یَدَہٗ** اپنا ہاتھ پھیلایا **بَسَطَ نَہْدَہٗ** زید کو خوش

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا۔ حدیث میں ہے فَاطِمَةُ يَبْسُطُنِي مَا يَبْسُطُهَا جو چیز فاطمہ کو خوش کرتی ہے مجھے بھی خوش کرتی ہے بَسَطَهُ عَلَيَّ اسکو مجھ پر فضیلت دی بَسَطَ مِنْهُ اس سے گستاخی کی بَسَطَ الْعُذْرَ عذر کو قبول کیا بُسِطَتْ يَدُهُ وہ مجھ پر مسلط ہو گیا۔ بَسُطَ (کرم) تیز زبان ہو گیا تَبَسَّطَ (تفعل) بچھایا پھیلایا۔ تَبَسَّطَ فِي الْبِلَادِ ملک میں ہر طرف پھرا اِنْبَسَطَ کھل گیا۔ اِنْبَسَطَ النَّهَارُ دن لمبا ہو گیا اِنْبَسَطَ زَيْدٌ۔ زید کشادہ رُو۔

يَبْسُطُوا:۔ جمع مذکر غائب مضارع (نصر) پھیلائیں (یعنی بارادۂ قتل۔ لغوی) پ ۶ بڑھائینگے (بارادۂ ضرب و قتل) پ ۲۸ (دیکھو يَبْسُطُ اور مَبْسُوطَتَانِ اور بَسَطْتَ)

يَبْسُطُ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۵ ضمیر مفعول۔ اس کو پھیلاتا ہے۔ پ ۲۱/۸

يُبَشِّرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَبْشِيرٌ مصدر (تفعیل) وہ خوشخبری دیتا ہے پ ۳/۱۲/۱۳ پ ۱۰/۹ پ ۱۵/۱۳ پ ۲۵/۴۔ (دیکھو مُبَشِّرًا اور مُبَشِّرَاتٍ)

يُبْصِرُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِبْصَارٌ مصدر (افعال) نہیں دیکھتا پ ۱۶/۶ (دیکھو مُبْصِرًا اور مُبْصِرَةً)

يَبْصُرُوا:۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی۔ بَصَرٌ مصدر (کرم) انہوں نے نہیں دیکھا۔ پ ۱۶/۱۴۔

يُبْصِرُونَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِبْصَارٌ سے پ ۱/۲ پ ۹/۱۲ وہ نہیں دیکھتے پ ۱۱/۱۰ انہیں دیکھتے ہوں پ ۱۲/۲ نہیں دیکھتے تھے پ ۲۱/۱۹ کیا وہ نہیں دیکھتے پ ۲۲/۱۸ وہ کچھ نہیں دیکھتے ان سب آیات میں مضارع منفی ہے۔ پ ۹/۱۴ وہ دیکھتے ہوں۔ پ ۲۳/۳ دیکھے دیکھیں پ ۲۳/۹ پ ۲۹/۳ وہ دیکھیں گے۔ ان سب آیات میں مضارع مثبت ہے۔

يُبَصَّرُونَهُمْ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَبْصِيرٌ مصدر (تفعیل) هُمْ ضمیر مفعول وہ انکو دکھائے جائینگے پ ۲۹/۷ (دیکھو بَصَرٌ بَصِيرٌ مُبْصِرًا اور مُبْصِرَةً)

يَبْطِشَ:۔ واحد مذکر غائب مضارع بَطْشٌ مصدر (ضرب) کہ پکڑے پ ۲۰/۵ (دیکھو بَطْشَ اور بَطَشْتُمْ)

يُبْطِلَ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِبْطَالٌ مصدر (افعال) وہ بے حقیقت قرار دے مٹا دے۔ پ ۹/۱۵۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يُبْطِلُ :- واحد مذکر غائب مضارع ابطال سے (ہ ضمیر مفعول اس کو مٹا دیگا دسیوطی) اس کے جھوٹ کو ظاہر کر دیگا (مدارک) ۱۱/۱۳ بَطَلَاتٌ بے ہودہ باتیں۔ بُطُولَةٌ بہادری بطالۃ دلیری بیکاری بیہودگی بَطَّال بیکار آدمی۔ ناکارہ۔ بہادر۔ باطل بے حقیقت۔ جھوٹ۔ خلاف حق بُطْل بُطلان بُطُولٌ (نصر) ناچیز ہونا بَطَالَةٌ (فرح نصر) مذاق کرنا بَطَالَةٌ وبُطُولَةٌ (کرم) دلیر ہونا ابطال (افعال) بغیر مفعول جھوٹ کہنا۔ مفعول کے ساتھ جھوٹ قرار دینا بے حقیقت بنا دینا۔ بواسطہ فِی :- مذاق کرنا جیسے اَبْطَلَ فِی حدیثہٖ اس نے اپنی بات میں مذاق کیا۔ (دیکھو مبطلون)

يُبَطِّئَنَّ - واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ تَبْطِیئٌ مصدر (تفعیل) بُطُوءٌ مادہ۔ ضرور دیر لگاتا ہے۔ ۵/۴۔

بُطَاءٌ دیر۔ آہستگی۔ بُطَأَ اسم فعل بمعنی ماضی اس نے دیر کی بَطِیءٌ سست رو۔ بُطْأٌ مصدر (کرم) دیر لگانا آہستگی کرنا۔ اِبْطَاءٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے تَبْطِیءٌ (تفعیل) پیچھے کر دینا مؤخر کر دینا ایک حدیث میں ہے مَنْ بَطَّأَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یُنْفِعْہُ نَسَبُہٗ جس کو عمل پیچھے کر دے اس کو نسب مفید نہیں ہوتا

يَبْعَثُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف

بَعْثٌ مصدر (فتح) ۱۴/۱۱ مضارع منفی نہیں اٹھائیگا ۱۷/۸ مضارع مثبت اٹھائیگا۔

يَبْعَثُ :- واحد مذکر غائب مضارع منصوب بَعْثٌ سے۔ ۷/۱۴ کہ بھیجے ۲۰/۹ یہاں تک کہ بھیجدے ۲۴/۹ ہرگز نہیں بھیجیگا ۲۹/۱۱ ہرگز نہیں اٹھائیگا۔

يُبْعَثُ :- واحد مذکر غائب مضارع مجہول بَعْثٌ سے (فتح) اٹھایا جائیگا۔ ۱۶/۶

يَبْعَثَكَ :- واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب۔ كَ ضمیر مفعول۔ تم کو قائم کریگا۔ ۱۵/۹

يَبْعَثُكُمْ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع كُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو اٹھائیگا۔ تم کو زندہ کرے گا۔ ۷/۱۳

يَبْعَثَنَّ :- واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ بعث سے۔ وہ ضرور ہی بھیجے گا۔ ۹/۱۱

يُبْعَثُوا - جمع مذکر غائب مضارع مجہول منصوب منفی انکو ہرگز نہیں اٹھایا جائیگا۔ ۲۸/۱۵۔

يُبْعَثُونَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول مثبت۔ بعث سے۔ وہ اٹھائے جائیں گے ۸/۹

۱۴/۳ ب ۱۸/۶ ۱۹/۹ ب ۲۰/۱ ۲۴۳ھ/۹ و ۱۴/۸

يَبْعَثُهُمْ - واحد مذکر غائب مضارع بَعْثٌ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر۔ ھُم ضمیر مفعول۔ ان کو اٹھائیگا ب ۷ ع ۱۰

ب ۲۸ ع ۱ (دیکھو مَبعُوثُون)

یَبْغُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت بَغْیٌ مصدر (ضرب) وہ چاہتے ہیں وہ طلب کرتے ہیں ب ۳ ع ۱۷ ب ۶ ع ۱۱ مضارع منفی۔ وہ نہیں چاہینگے ب ۱۶ ع ۳ وہ زیادتی کرتے ہیں ظلم کرتے ہیں۔ حد سے تجاوز کرتے ہیں ب ۱۱ ع ۸ ب ۲۵ ع ۵ (دیکھو نَبْغِ بَغَتْ بَغَوْا بَغٰی۔)

یَبْغُوْنَکُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بَغْیٌ سے کُمْ ضمیر منصوب بمزع خافض یعنی لَکُمْ (مدارک) کبھی وہ تمہارے لیے چاہتے ہیں ب ۱۰ ع ۱۳

یَبْغُوْنَہَا :۔ جمع مذکر غائب مضارع بَغْیٌ سے ھَا ضمیر مفعول وہ اسکو چاہتے ہیں (سیوطی) ب ۸ ع ۱۲ ب ۱۲ ع ۲ ب ۱۳ ع ۳۔

یَبْغِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع بَغْیٌ مصدر وہ ظلم کرتا ہے زیادتی کرتا ہے ب ۲۳ ع ۱۱ (دیکھو حوالہ جات مذکورہ)

یَبْغِیَانِ :۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع۔ وہ دونوں اپنی حدود سے آگے نہیں بڑھتے ب ۲۷ ع ۱۱ (دیکھو حوالہ جات مذکورہ)

یَبْقٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَقَاءٌ مصدر (سمع) باقی رہے گا۔ فنا نہ ہوگا۔ ب ۲۷ ع ۱۲

بَقْوٰی زندگانی رحمت۔ بُقْیًا بھی بَقْوٰی کا ہم معنی ہے بَقِیَّۃٌ کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ زندگانی۔ رحمت۔ اصلاح قوم فہم۔ دانشمندی اطاعت۔ انتظار ثواب بَقَاءٌ بَقِیَ بَقْیٌ مصادر (سمع) زندہ رہنا۔ باقی رہنا ضد فنا۔ بَقْیٌ (ضرب) انتظار کرنا کسی کی طرف تکنا حدیث میں ہے بَقِیْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ ہم نے رسول اللہ کا انتظار کیا۔ اِبْقَاءٌ (افعال) باقی اور زندہ رکھنا متعدی بَعْلٰی ۔ رحم کرنا۔ اگر اس کے بعد مَا بَیْنَ ہو تو صلح کرانا مراد ہوتا ہے جیسے اَبْقَیْتُ مَا بَیْنَنَا میں نے ان میں صلح کرادی۔ اپنے باہم اصلاح کی تَبْقِیَۃٌ (تفعیل) باقی چھوڑنا حفاظت کرنا جیسے بَقِّ نَعْلَیْکَ وَابْدُلْ قَدَمَیْکَ اپنے جوتے بچاؤ اور پاؤں کو کام میں لاؤ۔ یعنی مال کی حفاظت میں نفس کو قربان کردو۔

تَبْقِیْ (تفعل) زندہ اور باقی چھوڑنا (دیکھو باقی اور باقیۃ)

یَبْکُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر بُکَاءٌ مصدر (ضرب) انکو رونا چاہیئے۔ ب ۱۰ ع ۱۷

بُکَاءٌ اور بُکِیٌّ رونا اور گانا۔ اگر متعدی بنفسہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو یا مفعول پر علیٰ ہو تو اوصاف بیان کر کے نوحہ کرنے کا معنی ہوتا ہے جیسے بَکَاہُ اسکو رویا بَکَا عَلَیْہِ اس پر نوحہ کیا۔ باکی اسم فاعل بکاۃ اور بکی جمع تبکاۃ اور تبکاء خوب رونا۔ اِلبکاء (افعال) رلانا۔ تبکیۃ (تفعیل متعدی بنفسہ اور متعدی بہ علیٰ) نوحہ کرنا۔ تعریف کر کر کے رونا۔

یَبْکُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع بکاء سے ۱۲/۱۲ روتے ہوئے ۱۵/۱۲ وہ روتے ہیں۔

یُبْلِسُ: واحد مذکر غائب مضارع ابلاس مصدر (افعال) ناامید ہونگے (قتادہ وکلبی) چپ ہونگے (فراء) رسوا ہونگے (مجاہد) ۲۱/۵ (دیکھو مُبْلِسُوْنَ)

یَبْلُغَ: واحد مذکر غائب مضارع بلوغ مصدر (نصر) پہنچ جائے ۲/۲۶/۸/۱۱ قربانی کا جانور اپنے محل تک ۲/۱۴ عدت ختم مدت تک ۸/۶/۱۵/۴ یتیم جوانی کی عمر کو ۱۵/۴ پانی منہ تک۔ (دیکھو مَبْلَغَہُمْ)

یَبْلُغَا: تثنیہ مذکر مضارع بلوغ سے وہ دونوں پہنچ جائیں۔ بالغ ہو جائیں ۱۶/۱۔

یَبْلُغَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ بلوغ سے (اگر) پہنچ جائے ۱۵/۳۔

یَبْلُغُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی بلوغ سے۔ نہیں پہنچے۔ بالغ نہیں ہوئے ۱۸/۱۴

یُبَلِّغُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تبلیغ مصدر (تفعیل) وہ پہنچاتے ہیں ۲۲/۲۔ (دیکھو مُبَلِّغُہُمْ اور اَلْبَلَاغ اور بَلَغَ اور بَالِغِہٖ)

یَبْلُوْ: واحد مذکر غائب مضارع بلاء سے (نصر) وہ آزمائش کرتا ہے ۱۴/۱۹۔

یَبْلُوَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب بلاء سے کہ وہ آزمائش کرے الگ الگ چھانٹ دے ۶/۱۱ ۸/۷ ۱۲/۱ ۱۹/۱۸ ۲۶/۵ ۱۹/۱۔

یَبْلُوَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید تقیلہ و ضمیر مفعول وہ ضرور ہی تمہاری جانچ کریگا ۷/۳

یَبْلِیْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی بلیٰ مصدر (سمع) فنا نہیں ہوگا ۱۶/۱۶ (دیکھو بَلَاءٌ یَبْلُوْ یَبْلُوْنَ بِلیٰ اَسْفَارٍ سفر آزمودہ سفر میں عمر گزارے ہوئے بِلیٰ شَیْءٍ بدی آزمودہ۔ شر پر غالب بِلیٰ مَالٍ مالی تجربہ رکھنے والا۔ مالی مصالح کو خوب جاننے والا۔ بَلِیَّۃٌ سختی مصیبت بلا یا جمع۔ بِلیٰ اور بَلَاءٌ مصدر (سمع) پرانا ہونا گھس جانا فنا ہو جانا۔ اِبْلَاءٌ (افعال) بلیٰ مادہ۔ پرانا کرنا فرسودہ کرنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.net jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُبْلِیَ : واحد مذکر غائب مضارع اِبلاءٌ مصدر (افعال) بلو مادہ نعمت دیکر جانچنے ایک حدیث میں آیا ہے مَنْ اُبْلِیَ فَقَدْ کُفِرَ فَقَدْ شَکَرَ جس کو نعمت دیکر جانچا گیا اور اس نے یاد رکھا تو بلاشبہ اس نے شکر ادا کیا اِبلاءٌ کا معنی خبر دینا اور ظاہر کرنا بھی ہے جیسے اَبْلَاہُ عُذْرًا اس نے اس کے سامنے عذر ظاہر کیا قسم کھانا اور قسم دینا بھی معنی ہے جیسے اَبْلَی الرَّجُلُ اس کو قسم دی اس کے لئے قسم کھائی

یَبُوْرُ : واحد مذکر غائب مضارع بورٌ اور بوارٌ مصدر (نصر) ہلاک ہو جائے گا تباہ ہو جائیگا ۱۲ (دیکھو اَلْبَوَارِ اور بُوْرًا)

یُبَیِّتُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَبْییتٌ مصدر (تفعیل) ۵/۸ رات کو سوچتے ہیں ۵/۱۳ چھپاتے ہیں (سیوطی) باتیں بناتے ہیں (معالم) تَبییتٌ کا معنی ہے رات گذارنا کسی کام کا ارادہ رات سے کرنا۔ رات کو سوچنا تدبیر کرنا۔ یہاں مؤخر الذکر معنی مراد ہے اول معنی کے لئے حدیث میں آیا ہے اِنَّہٗ کَانَ لَا یُبَیِّتُ مَالًا وَلَا یُقِیْلُہٗ یعنی پچھلے دن میں جو مال آتا تھا حضور والا اس پہ رات نہیں گزرنے دیتے تھے اور اول دن میں آئے ہوئے مال پہ دوپہر نہیں گذرنے دیتے تھے رات اور دوپہر آنے سے پہلے ہی تقسیم کر دیتے تھے تَبْییتٌ رات میں دشمن پہ حملہ کرنے کو بھی کہتے ہیں بَیَّتَ الْعَدُوَّ اس نے دشمن پہ شبخون مارا۔

یَبِیْتُوْنَ : جمع مذکر فعل مضارع بَاتَ ماضی بَیْتُوْتَۃٌ مصدر (ضرب) رات گذارتے ہیں ۱۹/۴ بَیْتٌ بَیَاتٌ مَبِیْتٌ بَیْتُوْتَۃٌ مصادر (ضرب وسمع) رات میں کسی کام کو کرنا۔ بَاتَ ظَلَّ کی ضد ہے دونوں افعال ناقصہ میں سے ہیں۔

یُبَیِّنُ : واحد مذکر غائب مضارع تبیینٌ مصدر (تفعیل) کھول کر بیان کرتا ہے ۲/۵، ۱۱/۷ ۳/۴ ۴/۲ ۶/۷ ۱۸/۱۴، ۸/۶ (دیکھو مُبِیْنًا اور تُبِیْنُ)

یُبَیِّنَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب تبیینٌ سے ۱۱/۳ یہاں تک کہ کھول کر بیان کر دے ۵/۲ ۱۳/۱۳ ۱۴/۱۱ تاکہ کھول کر بیان کر دے

یُبَیِّنْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تبیین سے کھول کر بیان کر دے ۱/۸ (دیکھو نُبَیِّنُ)

یُبَیِّنُ : واحد مذکر غائب مضارع اِبَانَۃٌ مصدر (افعال) ۲۵/۱۱ ظاہر نہیں کہ سکتا بیان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہیں کرسکتا (دیکھو مبیناً اور مبین)

یُبَیِّنَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ تبیینٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہے کھول کر بیان کریگا۔ ۱۴/۱۹

یُبَیِّنُهَا: واحد مذکر غائب مضارع سے ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول وہ اس کو کھولکر بیان کرتا ہے ۲/۱۲ (تبیین)

فصل التاء المثناۃ

یَتَاَخَّرَ: واحد مذکر غائب مضارع تأخرٌ مصدر (تفعل) ان ناصبہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر ہوگیا۔ پیچھے رہنا ۲۹/۱۶ (دیکھو مستأخرین)

اَلْیَتَامٰی: جمع معرف باللام اَلْیَتِیْم واحد وہ بچے جن کے باپ مرگئے ہوں لڑکیاں ہوں یا لڑکے۔ ۱/۱۰ ب ۳/۱۱،۱۰،۶ ۴/۱۲ ۵/۳ ب ۲۸/۱ ب ۴

یَتْمٌ غم یُتْمٌ نابالغ بچوں کا بن باپ کے رہ جانا۔ جانور کے چھوٹے بچوں کا بن ماں کے رہ جانا یَتْمٌ کوتاہ ہونا۔ سست ہونا عاجز ہونا آہستگی اور دیر کرنا (سمع) یُتُمٌ اکیلا ہوجانا، یتیم ہوجانا (ضرب و سمع) یتیم صیغہ صفت بن باپ کا آدمی کا بچہ بن ماں کا جانور کا بچہ۔ گوہر بے مثال یکتا۔ اکیلا۔ ہر بے نظیر چیز

اَیْتَامٌ یَتَامٰی یَتِیْمَۃٌ جمع یَتْمَانٌ یَتِیْمٌ

مُوْتِمٌ وہ عورت جس کے بچے یتیم ہوں۔

اِیْتَامٌ (افعال) یتیموں والی ہونا۔

تَیْتِیْمٌ (تفعیل) یتیم کر دینا۔

یَتَامٰی: جمع معرفہ مضاف یَتِیْمَۃٌ ولد یتیم لڑکیاں۔ ۵/۱۶

یَتُبْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اصل میں یَتُوْبُ تھا۔ تاب ماضی تَوْبٌ مصدر (نصر) (جو) نہیں لوٹا (جس نے) توبہ نہیں کی ۲۶/۱۴ (دیکھو متاب)

یَتَبَدَّلِ: واحد مذکر غائب مضارع شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہوگیا اور وصل کی وجہ سے مجزوم کو مکسور کر دیا تَبَدُّلٌ مصدر (تفعل) (جو) بدلہ میں لیگا ایمان کے کفر کو جو ایمان چھوڑ کر کفر لے گا ۱/۱۳ (دیکھو مُبَدِّل)

یَتَبَّرُوْا: جمع مذکر غائب تَتْبِیْرٌ مصدر (تفعیل) تباہ کر دیں۔ ۱۵/۱

تَبْرٌ توڑنا۔ ہلاک کرنا (ضرب) ہلاک ہونا (سمع) تِبْرٌ سونے چاندی کے کچے ذرے اور بقول زجاج۔ ہر معدنی دھات (مغرب) (باقی تتمہ کیلئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُتَبَّرٌ اور تَبَارًا۔

یَتَّبِعْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِتِّبَاعٌ مصدر (افتعال) (جو) پیچھے چلیگا۔ پیروی کریگا اتباع کرے گا۔ ب ۵ / ۱۴ ۱۸ / ۹۔

یَتَّبِعُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِتِّبَاعٌ مصدر (افتعال) پیچھے چلتا ہے پیروی کرتا ہے اتباع کرتا ہے۔ ب ۲ / ۱ ۱۷ / ۸ مضارع منفی نہیں پیروی کرتا ہے۔ ب ۱ / ۱۲ ۹ / ۱۔

یُتَّبَعُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِتِّبَاعٌ سے اتباع کیا جاتا ہے اس کی پیروی کی جاتی ہے ۱۱ / ۱۰

یَتَّبِعُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم اتباع وہ اتباع نہیں کریں گے۔ ۹ / ۱۴۔

یَتَّبِعُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع مثبت اتباع سے پیروی کرتے ہیں اتباع کرتے ہیں ۳ / ۹ ب ۵ / ۲ ۹ / ۶ ۲۰ / ۸ ۲۳ / ۱۶ پیچھے چلینگے ۱۶ / ۱۵ مضارع منفی۔ نہیں اتباع کرتے ہیں ۸ / ۱ ب ۲۷ / ۶،۵ ۱۱ / ۱۲ (دیکھو مُتَّبَعُوْنَ اور نَتَّبِعُ)۔

یَتْبَعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ اِتِّبَاعٌ مصدر (افعال) نہیں پیچھے کرتے ۳ / ۱۴۔ (دیکھو نُتْبِعُهُمْ)۔

یَتْبَعُهَا: واحد مذکر غائب مضارع۔ تَبَعٌ مصدر (سمع) ھا ضمیر مفعول اس کے پیچھے آئے ۳ / ۴ (دیکھو نَتَّبِعُ، تَبِعَ اور تَبِعُوْا)

یَتْبَعُهُمْ: واحد مذکر غائب اتباعٌ سے ھُمْ ضمیر مفعول۔ ان کا اتباع کرتے ہیں ان کے پیچھے چلتے ہیں۔ ۱۹ / ۱۵

یَتَبَوَّءُ: واحد مذکر غائب مضارع تَبَوُّءٌ مصدر (تفعل) اترے۔ رہے۔ جگہ پکڑے ۱۳ / ۱ (دیکھو مُبَوَّءَ اور تَبَوَّءُوا)

یَتَبَيَّنَ: واحد مذکر غائب مضارع تَبَيُّنٌ مصدر (تفعل) ظاہر ہو جائے کھل جائے ۲ / ۷ ۱۰ / ۱۳ ب ۲۵ / ۱ (دیکھو تَبَيَّنَ اور نُبَيِّنَ)

یَتَجَرَّعُهُ: واحد مذکر غائب مضارع تَجَرُّعٌ مصدر (تفعل) ہٗ ضمیر مفعول اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا۔ ۱۳ / ۱۵۔

جَرَعٌ مصدر (سمع) گھونٹ گھونٹ پینا جَرْعٌ مصدر (نصر و سمع) غٹ غٹ پانی پینا جُرْعَةٌ گھونٹ تَجْرِيْعٌ (تفعیل) کسی کو غصہ یا کوئی چیز پلانا تَجَرُّعٌ (تفعل) غصہ یا کوئی چیز گھونٹ گھونٹ کر کے پینا اِجْتِرَاعٌ (افتعال) کسی چیز کو پانی میں غرق کرنا۔

یَتَجَنَّبُهَا: واحد مذکر غائب مضارع تَجَنُّبٌ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر (تفعل) ھا ضمیر مفعول۔ اس کو ترک کرتا ہے اس سے دور ہوتا ہے یعنی اس کی طرف توجہ نہیں کرتا۔ پ ۳۰ ع ۱۲۔

جَنْبٌ مصدر (نصر) کسی چیز کو کسی سے دور کرنا دفع کرنا کسی کے پہلو پہ مارنا۔ گھوڑے کو کوڑل بنانا۔ جَنَابَۃٌ مصدر (نصر) آزردہ مند ہونا غریب الوطن ہونا۔ (لفیف سمع) جنب ہونا دور ہونا جَنَبَ اِلَیْہِ (نصر سمع) کسی کے لئے بے قرار ہوا اَجْنَبَہٗ اِیَّاہُ (افعال) اسکو اس سے دور رکھا جَنَّبَہٗ (تفعیل) اس سے دور ہوا اور دور کیا تَجَنَّبَ (تفعل) اسکو دور کیا اس سے دور ہوا اِجْتَنَبَ (افتعال) دور ہوا پرہیز کیا۔ کنارہ پر ہو گیا مُجَانَبَۃٌ (مفاعلۃ) ہم پہلو ہونا اور دور ہونا۔

یَتَحَاجُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَحَاجُّ مصدر (تفاعل) باہم جھگڑا کریں گے پ ۲۴ ع ۱۰ (دیکھو تُحَاجُّوْنَ اور حَاجَجْتُمْ)

یَتَحَاکَمُوْا: جمع مذکر غائب مضارع تَحَاکُمٌ مصدر (تفاعل) فیصلہ کرانے کے لئے وہ باہمی جھگڑے لے جائیں پ ۵ (دیکھو حَکَمْتُمْ، حُکْمٌ، تَحْکُمُوْا)

یَتَخَافَتُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَخَافُتٌ مصدر (تفاعل) چپکے چپکے باتیں کرتے ہوں گے پ ۱۶ ع ۱۴ پ ۲۹ ع ۳ چپکے چپکے کہیں گے۔

خَفْتٌ مصدر (نصر) چپکے چپکے خفیہ بات کرنی خُفُوْتٌ (نصر) آرام کرنا اور چپ ہو جانا خُفَاتٌ (نصر) اچانک مر جانا۔ مُخَافَاۃٌ (مفاعلۃ) اور تَخَافُتٌ (تفاعل) خفیہ چپکے چپکے بات کہنا خَافِتٌ بغیر پانی کا ابر خَفُوْتٌ لاغر عورت تنہائی پسند عورت۔

یَتَخَبَّطُہُ: واحد مذکر غائب مضارع تَخَبُّطٌ مصدر (تفعل) ھ ضمیر مفعول۔ اسکو پاگل بنا دیتا ہے پ ۳ ع ۶ خَبْطٌ زکام۔ تھوڑی چیز۔ ٹکڑا اِخْبَطٌ خَبْطٌ ٹکڑے ٹکڑے گروہ گروہ خباط غبار خُبَاطٌ خبطی ہونے کی بیماری یعنی ایک قسم کا پاگل پن مَخْبُوْطٌ زکام زدہ۔

خَبَطَ الشَّجَرَۃَ (ضرب) لاٹھی سے درخت کے پتے توڑے خَبَطَہٗ اس کو خوب مارا خَبَطَ الْقَوْمَ بِسَیْفِہٖ تلوار سے قوم کو کاٹ دیا۔ خَبَطَ الشَّیْطَانُ جن نے اسکو پاگل کر دیا خَبَطَ زَیْدٌ زید کھڑا ہو گیا خَبَطَ زَیْدًا زید کیساتھ احسان کیا۔ خبط کے معنی کسی کام کو اندھا دھند کرنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھی ہیں تَخَبَّطَ (تفعل) پاگل کی طرح بنا دینا کہ اٹھنے کا ارادہ کرے پھر گر پڑے پھر اٹھے پھر گر پڑے آیت میں یہی معنی مراد ہے۔

یَتَّخِذُ: واحد مذکر غائب مجزوم مضارع اِتِّخَاذٌ مصدر (افتعال) ۵/۱۵ مثبت۔ بنا دیگا ۱۵/۱۲ ۱۸/۱۶ منفی نہیں بنا لیا۔

یَتَّخِذَ: واحد مذکر غائب نہی اِتِّخَاذٌ مصدر (افتعال) ۳/۱۱ نہ بنائیں اصل میں لَا یَتَّخِذْ تھا وصل کی وجہ سے ذال کو مکسور کر دیا۔

یَتَّخِذَ: واحد مذکر غائب منصوب مضارع اِتِّخَاذٌ (افتعال) ۳/۱۵ منفی نہیں بنائینگے ۴/۵ بنائے ۱۶/۵،۹ کہ بنالے ۱۹/۳ کہ اختیار کرے ۲۱/۱۰ بنائے ۲۳/۱۵ ۲۵/۹ کہ بنالے ان تمام آیات میں مثبت ہے

یَتَّخِذُ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِتِّخَاذٌ سے۔ ۲/۴ ۱۱/۱ بناتا ہے قرار دیتا ہے۔ (دیکھو مُتَّخِذَ)

یَتَّخِذُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم و منصوب اِتِّخَاذٌ سے۔ ۶/۹ کہ بنالیں اور اختیار کرلیں ۷/۹ نہیں بنالیتے ہیں ۲/۱۰ بنالیتے ہیں ۱۰/۸ بنایا ۱۶/۳ کہ بنالیں گے۔

یَتَّخِذُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔ اِتِّخَاذٌ سے ۵/۱۷ وہ بناتے ہیں۔

یَتَّخِذُوْنَكُمْ: جمع مذکر غائب مضارع منفی لہٗ ضمیر مفعول ۱۷/۲ ۱۹/۳ وہ تجھے نہیں بناتے ہیں۔ (دیکھو مُتَّخِذَ)

یَتَخَطَّفُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَخَطُّفٌ مصدر (تفعل) جھپٹ لئے جاتے ہیں اچک لئے جاتے ہیں۔ ۲۱/۳۔

یَتَخَطَّفَكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف تَخَطُّفٌ مصدر (تفعل) كُمْ ضمیر مفعول کہ تم کو اچک لیں جھپٹ لیں۔ ۹/۱۷۔

خَطْفٌ بیماری کا زوال مَا مِنْ مَرَضٍ اِلَّا وَلَهٗ خَطْفٌ ہر بیماری کی شفا ہے بَرْقٌ خَاطِفٌ نگاہ کو خیرہ کر دینے والی بجلی رَجُلٌ مَخْطُوْفُ الْحَشَا اور اَخْطَفُ الْحَشَا لگے ہوئے پیٹ والا آدمی خَطْفٌ مصدر متعدی (سمع) سے زیادہ ضرب سے کم یا غیر فصیح جھپٹ لینا۔ بجلی کا نظر کو خیرہ کر دینا خَطَفَانٌ مصدر لازم (سمع) تیز جانا تَخَطُّفٌ (تفعل) اِخْتِطَافٌ (افتعال) جھپٹ لینا اچک لینا اِخْتَطَفَتْهُ الْحُمّٰى اسکو بخار نے چھوڑ دیا (دیکھو خَطِفَ خَطْفَةً نَخْطَفُ)

یَتَخَلَّفُوْا: جمع مذکر غائب مضارع تَخَلُّفٌ

jabir.abbas@yahoo.com
http://www.ziaraat.com/
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر (تفعل) کہ پیچھے رہجاتے ۱۱/۴ (دیکھو مُخَلَّف)

یَتَخَیَّرُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع تَخَیُّرٌ

مصدر (تفعل) وہ پسند کریں گے ۲۷/۱۳۴۔

تَخَیُّرٌ (تفعل) پسند کرنا۔ انتخاب کر لینا۔

تَخْیِیْرٌ (تفعیل) اختیار دینا فضیلت دینا

اِخْتِیَارٌ (افتعال) پسند کرنا انتخاب کرنا اپنی مرضی

سے کسی چیز کو لے لینا۔

خَارَ الشَّیْءَ (ضرب) اس چیز کو اختیار کیا۔

اگر دوسرے مفعول پر عَلٰی ہو تو فضیلت دینے کا

معنی ہوتا ہے جیسے خَارَ الرَّجُلُ عَلٰی غَیْرِہٖ

اس آدمی کو دوسروں پر فضیلت دی۔

خِیَرَۃٌ خِیَرَۃٌ ---- اور خَیْرٌ مصدر ہیں

(باقی دیکھو تخییر، الخیرۃ، یختار)

یَتَدَبَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی

تَدَبُّرٌ مصدر (تفعل) (کیا) وہ غور نہیں

کرتے ۵/۸ ب ۲۶/۷ (دیکھو مدبرًا اور المدبرات)

یَتَذَکَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَذَکُّرٌ مصدر

(تفعل) نصیحت پکڑتا ہے ۱۳/۹ ب ۱۶/۱۱ ب ۲۲/۱۶ ب ۲۳/۱۵،۱۲

۲۴/۷ ب ۳۰/۱۴،۴ (دیکھو ذِکْر، ذِکْرٰی، مُذَّکِرٌ، مَذْکُوْرًا

یَتَذَکَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع

تَذَکُّرٌ مصدر۔ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ب ۲/۱۱ ب ۱۳/۱۶

ب ۲۰/۸،۹ ب ۲۳/۱۷ ب ۲۵/۱۶۔

یَتِرْ: واحد مذکر مضارع منصوب منفی وَتْرٌ

مصدر (ضرب) وہ ہرگز کم نہ دیگا کمی نہیں

کریگا نہیں کاٹے گا۔ ۲۶/۸ (دیکھو اَلْوَتْرِ)

یَتَرَاجَعَا: تثنہ مذکر غائب مضارع تَرَاجُعٌ

مصدر (تفاعل) کہ (عدت کے بعد نکاح کیطرف)

لوٹ جائیں ۲/۱۳ (دیکھو مَرْجِعُکُمْ)

یَتَرَبَّصُ: واحد مذکر غائب مضارع

تَرَبُّصٌ مصدر (تفعل) وہ انتظار کرتا ہے وہ

راہ دیکھتا ہے ۱۱/۱ (دیکھو مُتَرَبِّصٌ)

یَتَرَبَّصْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع

بمعنی امر غائب تَرَبُّصٌ سے (نکاح سے) لگے

رہیں، منتظر رہیں ۲/۱۲،۱۴۔

یَتَرَبَّصُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَرَبُّصٌ

سے منتظر رہتے ہیں۔ ۵/۱۷۔

یَتَرَدَّدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَرَدُّدٌ

مصدر (تفعل) ڈانواڈول ہوتے ہیں ۱۰/۱۳

(دیکھو مَرَدَّ)

یَتَرَقَّبُ: واحد مذکر غائب مضارع

تَرَقُّبٌ مصدر (تفعل) خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا

۲۰/۵ (دیکھو مُرْتَقِبُوْنَ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُتْرَکَ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَرَکَ سے (نصر) کہ وہ چھوڑ دیا جائیگا ۲۹/۱۸

(دیکھو نَتْرُکُ)

یُتْرَکُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَرَکَ سے (نصر) کہ وہ چھوڑ دیے جائینگے۔

پ ۲۰ ع ۱۳ - (دیکھو نَتْرُکُ)

یَتَزَکّٰی : واحد مذکر غائب مضارع تَزَکِّیْ مصدر (تفعل) پاک ہوتا ہے پ ۲۲ ع ۱۵ پاک ہو جائے

پ ۳۰ ع ۱۷ (دیکھو تَزَکّٰی اور زَکٰوۃ)

یَتَسَآءَلُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَسَاؤُلٌ مصدر (تفعل) کہ باہم پوچھ گچھ کریں پ ۱۵ ع ۱۵ (دیکھو مَسْئُوْلًا اور نَسْأَلُ)

یَتَسَآءَلُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَسَاؤُلٌ مصدر (تفعل) پ ۱۸ ع ۹ پ ۲۰ ع ۱۰ باہم پرسان حال ہونگے

پ ۲۳ ع ۶ پ ۲۷ ع ۳ پ ۲۹ ع ۱۶ پ ۳۰ ع ۱ باہم ایک دوسرے سے پوچھیگا

(دیکھو مَسْئُوْلًا اور نَسْأَلُ)

یَتَسَلَّلُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَسَلُّلٌ مصدر (تفعل) وہ کھسک جاتے ہیں پ ۱۸ ع ۱۵

(نصر) اِسْتِلَالٌ (افتعال) تلوار سونتنا اِنْسِلَالٌ (انفعال) اور تَسَلُّلٌ (تفعل) چپکے سے کھسک جانا سرک جانا۔ سلیل بچہ سلیلۃ لڑکی سَلَالَۃٌ نسل۔ خلاصہ۔

یَتَسَنَّہْ : واحد مذکر غائب مضارع باب (تفعل) باوجود برسوں گزر جانے کے وہ خراب نہیں ہوا ۳/۳ حمزہ، کسائی اور یعقوب نے یَتَسَنَّہْ کی ھا کو ھاء سکتہ قرار دیتے ہوئے وصل کی حالت میں حذف کرنا ضروری قرار دیا ہے ان علماء کے نزدیک اصل لفظ یَتَسَنَّہُ ہے جسکی اصل یَتَسَنَّیُ تھی حالت جزم میں یَتَسَنَّہْ ہو گیا اس قول پر یہ لفظ سَنَۃٌ سے ماخوذ ہوگا جس کی اصل سَنْہَۃٌ تھی۔

ابو عمرو نے کہا تَسَنّٰی (تفعل) کی اصل تَسَنَّنَ تھی اور یَتَسَنَّنْ کا معنی ہے تغیر اسی مادہ سے مَسْنُوْنٍ آیا ہے۔ آیت میں ہے حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ دوسرے علماء قائل ہیں کہ ھا اصلی ہے وقف اور وصل ہر حالت میں باقی رہتی ہے اس قول پر بھی یہ لفظ سنت سے ماخوذ ہوگا لیکن سَنَۃٌ کی اصل سَنْہَۃٌ تھی کیونکہ تصغیر میں سُنَیْہَۃٌ کہا جاتا ہے اسی مادہ سے سَنِہَ (ماضی سمع) اور سَانَہَ (ماضی مفاعلۃ) آتی ہے (معالم و روح)

(باقی تشریح کے لئے مَسْنُوْنٍ)

یَتَضَرَّعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَضَرُّعٌ مصدر (تفعل) پ ۱۱ ع عاجزی کرتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۸ گڑگڑاتے ہیں۔ (دیکھو تَضَرَّعُوا اور تَضَرُّعًا)

يَتَطَهَّرُوا: جمع مذکر غائب مضارع تَطَهُّرٌ مصدر (تفعل) ان ناصبہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر ہو گیا۔ پاک ہونے کو (پسند کرتے ہیں) ۱۱/۲ (دیکھو

يَتَطَهَّرُونَ: جمع مذکر غائب مضارع تَطَهُّرٌ مصدر ۸/۱۷ ۱۹/۱۹ پاک صاف بنتے ہیں

يَتَعَارَفُونَ: جمع مذکر غائب مضارع تَعَارُفٌ مصدر (تفاعل) باہم ایک دوسرے کو پہچانے گا ۱۱/۱۰۔

(دیکھو معروف تعرف عَرَّفَهَا)

يَتَعَدَّ: واحد مذکر غائب مضارع اصل میں يَتَعَدَّدُ تھا (جو) حدود (الٰہیہ) سے تجاوز کرے گا ۲/۱۳ ۴/۱۳ ۲۸/۱۷ (دیکھو عُدْوَانَ)

يَتَعَلَّمُونَ: جمع مذکر غائب مضارع تَعَلُّمٌ مصدر (تفعل) وہ سیکھتے تھے ۱/۱۲ (دیکھو عَلَّمَ عَلَّمَكُمْ مَعْلُومٌ تَعَلُّمٌ)

يَتَغَامَزُونَ: جمع مذکر غائب مضارع تَغَامُزٌ مصدر (تفعل) آنکھوں سے اشارہ کرتے ہیں۔ ۳۰/۸۔

يَتَغَيَّرْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی منفی تَغَيُّرٌ مصدر (تفعل) نہیں بگڑا ہو گا ۲۶/۶ (دیکھو مُتَغَيِّرًا اور غَيَّرًا)

يَتَفَجَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَفَجُّرٌ مصدر (تفعل) پھوٹ کر نکلتی ہیں ۱/۹۔

(دیکھو فَاجِرًا۔ الفجر)

يَتَفَرَّقَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع تَفَرُّقٌ مصدر (تفعل) دونوں الگ الگ ہو جائیں گے ۱۶/۳۔

يَتَفَرَّقُونَ: جمع مذکر غائب مضارع تَفَرُّقٌ مصدر (تفعل) وہ الگ الگ ہو جائیں گے (مومن الگ کافر الگ) ۲۱/۵ (دیکھو مُتَفَرِّقُونَ نُفَرِّقُ اور مادہ فرق)

يَتَفَضَّلَ: واحد مذکر غائب مضارع اَنْ کی وجہ سے بمعنی مصدر (تفعل) وہ (تم سے) بڑا ہونا چاہتا ہے) ۲۸/۲ (دیکھو فَضَّلَ فَضَّلْنَا)

يَتَفَطَّرْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع تَفَطُّرٌ مصدر پھٹ جائیں (ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں ۱۶/۹ ۲۵/۲ (دیکھو فاطر اور مُنْفَطِر)

يَتَفَقَّهُوا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَفَقُّهٌ مصدر (تفعل) تاکہ سمجھ حاصل کرتے رہیں یعنی دین کے مسائل سیکھتے رہیں ۱۱/۴ (دیکھو نفقہ)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَتَفَكَّرُوا: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی مصدر ی تَفَكُّرٌ مصدر (کیا) انھوں نے غور نہیں کیا ۹/۱۳ پ ۲۱/۲ (دیکھو فَكَّرَ)

يَتَفَكَّرُونَ: جمع مذکر غائب مضارع تَفَكُّرٌ سے وہ غور کرتے ہیں، ۴/۱۱ پ ۹/۱۱ پ ۱۱/۸ پ ۱۳/۸ پ ۱۴/۸ ۱۲، ۱۵ پ ۲۱/۶ پ ۱۴/۲ پ ۲۵/۱۸ پ ۲۸/۶۔

يَتَفَيَّؤُ: واحد مذکر غائب مضارع تَفَيُّؤٌ مصدر (تفعل) فَيْءٌ مادہ جھکے جاتے ہیں (تھانوی) پ ۱۴/۱۲۔ (دیکھو اَفَاءَ)

يَتَّقِ: اصل میں يَتَّقِيْ تھا اِتِّقَاءٌ مصدر (افتعال) پ ۳/۷ امر غائب واحد مذکر، وہ ڈرے پ ۱۳/۴ پ ۲۸/۷ واحد مذکر غائب مضارع (جو) ڈریگا۔ (دیکھو مُتَّقُوْنَ)

يَتَقَبَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف تَقَبُّلٌ مصدر (تفعل) قبول کرتا ہے۔ پ ۶/۹

يُتَقَبَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم تَقَبُّلٌ سے قبول نہیں کیا گیا۔ پ ۶/۹

يُتَقَبَّلَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب۔ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا پ ۱۰/۱۳ (دیکھو تَقَبَّلَ تقبلھا۔ قابل)

يَتَّقُوا: جمع مذکر غائب، امر اِتِّقَاءٌ سے وہ ڈرتے رہیں، پ ۴/۱۲ (دیکھو متقون)

يَتَّقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِتِّقَاءٌ سے وہ بچتے ہیں پرہیز رکھتے ہیں (یعنی کفر و معصیت سے) پ ۲/۷ پ ۱۶/۱۵ پ ۱۹/۱۹ پ ۲۳/۱۷ بچتے ہیں (یعنی سنیچر کے دن شکار کھیلنے سے) پ ۱۹/۱۶ ڈرتے ہیں اللہ سے پ ۷/۱۲، ۱۴ پ ۹/۱۱، ۹ پ ۱۱/۱۲، ۶، ۳ پ ۱۳/۱ پ ۲۴/۱۶ نہیں ڈرتے نہیں بچتے پ ۱۰/۳۔ (دیکھو متقون)

يَتَّقِهِ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِتِّقَاءٌ ۱۸/۱۲ سے ہ ضمیر مفعول! اللہ سے ڈرتا ہے ڈریگا ۱۳/۱۲

يَتَّقِي: واحد مذکر غائب مضارع اِتِّقَاءٌ سے (کیا جو) کفر و معصیت سے بچتا ہے پ ۲۳/۱۷ (دیکھو متقون)

يَتَكَبَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَكَبُّرٌ سے تکبر کرتے ہیں پ ۹/۷ (دیکھو متکبر)

يَتَكَلَّمَ: واحد مذکر غائب مضارع تکلم سے وہ بولتا ہے یعنی تعلیم دیتا ہے کہہ رہا ہے پ ۲۱/۱۷۔ (دیکھو تکلم)

يَتَكَلَّمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی تکلم سے وہ بات نہیں کرینگے۔ پ ۳۰/۲ (دیکھو مُكَلِّمُ)

يَتَكِئُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِتِّكَاءٌ سے (افتعال) وہ تکیہ لگائینگے پ ۲۵/۹ (دیکھو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُتَّکِئُوْنَ)

یَتَلَاوَمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَلَاوُمٌ مصدر (تفاعل) وہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے اور بقول مولانا تھانویؒ الزام دینے لگے پ ۲۹/۳ (دیکھو لَائِمٍ لَوْمًا لَوْمَةَ)

یَتَلَطَّفْ: واحد مذکر غائب امر غائب تَلَطُّفٌ مصدر (تفعل) حسنِ تدبیر سے کام کرے مخفی دانش سے کام لے۔ پ ۱۵/۱۵ (دیکھو لطیف)

یَتَلَقَّی: واحد مذکر غائب مضارع تَلَقِّیٌ مصدر (تفعل) لے لیتے ہیں پ ۲۶/۱۶ (دیکھو لاقیہ اور المتلقیان)

یَتْلُوْا: واحد مذکر غائب مضارع معروف تِلَاوَةٌ مصدر (نصر) تلاوت کرے پڑھے پ ۱/۱۵

پ ۲۰/۹ پ ۳۰/۲۳ تلاوت کرتا ہے پڑھتا ہے پ ۲/۲ پ ۴/۸

تِلْوٌ مصدر (نصر) پیچھے چلتا ہے ساتھ ساتھ رہتا ہے بیضاوی۔ پ ۲۰/۹ اگر شاہد سے مراد جبریل ہوں جیسا کہ حضرت ابن عباسؓ، علقمہؒ، ابراہیم نخعی۔ مجاہدؒ عکرمہؒ، ضحاکؒ۔ وغیرہم کا قول ہے تو یَتْلُوْ کا مصدر تِلْوٌ ہوگا پیچھے چلنے یا ساتھ ساتھ چلنے کا ترجمہ ہوگا اور اگر شاہد سے مراد رسول اللہ کی زبانِ مبارک ہو جیسا کہ حسن بصریؒ اور قتادہ کا قول ہے تو اس جگہ بھی تیلو کا مصدر تِلَاوَةٌ اور ترجمہ دوسری آیات کی طرح پڑھنے کا ہوگا۔ (معالم مع بعض زیادات

یَتْلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع معروف تِلَاوَةٌ سے وہ پڑھتے ہیں پ ۱/۱۴ پ ۴/۳ پ ۱۷/۱۶ پ ۲۲/۱۶ پ ۲۴/۵

یُتْلٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تِلَاوَةٌ سے پڑھا جاتا ہے اسکی تلاوت کی جاتی ہے ۵/۱۶

پ ۶/۵ پ ۱۵/۱۲ پ ۱۷/۱۱ پ ۲۰/۹ پ ۲۱/۱ پ ۲۶/۱ تینوں الفاظ کی تنقیح کے لئے دیکھو نَتْلُوْا)

یُتِمَّ: واحد مذکر غائب مضارع اِتْمَامٌ مصدر (افعال) اَن مصدری کی وجہ سے بمعنی مصدری پورا کرنا۔ انہا کو پہنچا دینا پ ۲/۱۴ پ ۶/۶ پ ۱۰/۱۱ پ ۱۲/۱۱ پ ۱۴/۱۷

پ ۲۶/۹ (دیکھو مُتِمُّ)

یَتَمَاسَّا: تثنیہ مذکر غائب مضارع ان کی وجہ سے بتاویل مصدر تَمَاسٌّ مصدر (تفاعل) مَسٌّ مادہ دونوں کے مس کرنے سے (پہلے) دونوں کے ملنے یا چھونے سے (پہلے) امام شافعی کے نزدیک مَسّ کرنے سے مراد ہے جماع کرنا امام اعظم کے نزدیک ہر قسم کا لگاؤ مراد ہے جماع ہو یا صرف ہاتھ سے چھونا یا باشتہا صنفی شرمگاہ کو دیکھنا (مدارک) پ ۲۸/۱۔

یَتَمَتَّعُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تَمَتُّعٌ مصدر (تفعل) مزہ اڑاتے رہیں (دنیا میں) فائدہ حاصل کرتے رہیں، ۱۴ پ ۲۱ (دیکھو تَمَتُّعٌ اور مَتَّعْنَا اور مَتَاعٌ)

يَتَمَتَّعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَمَتُّعٌ سے (تفعل) فائدہ حاصل کرتے ہیں (دنیا میں) مزہ اڑاتے ہیں ۲۶ پ ۶ (دیکھو تَمَتُّعٌ متاع مَتَّعْنَا)

يَتَمَطّٰى : واحد مذکر غائب مضارع تمطی مصدر (تفعل) غرور سے اکڑتا ہوا۔ ناز سے مٹکتا ہوا۔ ۲۹ پ ۱۸

مَطَايَا اَمْطَاءٌ جمع مَطِيَّةٌ سواری بوجھ مَطَايَا اور مَطِيٌّ اور اَمْطَاءٌ جمع مَطْوَاءٌ تناؤ، اکڑ مَطْوٌ اور مِطَاءٌ مصدر (نصر) تناؤ کرنا۔ زور سے چلنا۔ جلد چلنا۔ آنکھ کھولنا ٹہلنا۔ آہستہ خرامی کرنا اِمْطَاءٌ جانور پہ بوجھ لادھنا تَمَطِّیْ اکڑنا۔ اینٹھ کر چلنا۔ کھیلنا۔ ٹہلنا اِمْتِطَاءٌ (افتعال) جانور پہ بوجھ لادھنا

يَتَمَنَّوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی منصوب تَمَنِّیْ مصدر (تفعل) وہ ہرگز آرزو نہیں کرینگے ۱ پ ۱۱ (دیکھو تَمَنِّیْ تَمَنَّوْا)

يَتَمَنَّوْنَهٗ : جمع مذکر غائب مضارع منفی تَمَنِّیْ مصدر (تفعل) ہٗ ضمیر مفعول وہ اسکی تمنا نہیں کرینگے وہ اسکو دل سے نہیں چاہیں گے (حوالہ مذکورہ) ۲۸ پ ۱۱

يَتَنَاجَوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَنَاجِیْ مصدر (تفاعل) وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں ۲۸ پ ۲ (دیکھو تناجی)

يَتَنَازَعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَنَازُعٌ مصدر (تفاعل) ۱۵ پ ۱۵ باہم اختلاف کر رہے تھے یعنی انکے گروہ اگر عمارت بنانے کے سلسلہ میں کافروں اور مومنوں کی رائے میں اختلاف تھا مومن اس جگہ مسجد بنانا چاہتے تھے اور کافر کوئی دوسری عمارت (ابن عباسؓ) عکرمہؓ کے نزدیک یہ طلب ہے کہ وہ لوگ مرنے کے بعد حشر و بعث کے متعلق مختلف رائے رکھتے تھے کوئی کہتا تھا بعث صرف روحانی ہوگا دوبارہ جسم نہیں دیا جائیگا کوئی حشر جسمانی کا بھی قائل تھا اللہ نے انکو آنکھوں سے دکھا دیا کہ حشر جسمانی ہوگا۔

ایک ضعیف قول یہ بھی ہے کہ نزع سے مراد ہے غار میں سونا رہنے کی مدت میں اختلاف (لغوی و بعض از مدارک و روح) ۳۰ پ ۱۳ باہم (بطور تفریح) چھین جھپٹ کریں گے ایک لیگا دوسرا دیگا۔ (دیکھو النازعات نَزَعَ نَزْعٌ نزاعۃ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَتَنَافَسِ : واحد مذکر غائب امر غائب وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا۔ تَنَافُسٌ مصدر (تفاعل) ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں پ ۳۰ ع ۸۔ (دیکھو اَلْمُتَنَافِسُوْنَ)

يَتَنَاهَوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی تَنَاهِیْ مصدر (تفاعل) آپس میں ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے پ ۶ ع ۱۵۔ دیکھو اَلنَّاهُوْنَ اور نَهَوْا)

يَتَنَزَّلُ : واحد مذکر غائب مضارع تنزل مصدر (تفعل) اترتا ہے نازل ہوتا ہے پ ۲۰ ع ۱۸ (دیکھو نَزَلَ اور مُنَزِّلٌ اور تَتَنَزَّلُ)

يَتَوَارٰى : واحد مذکر غائب مضارع تَوَارِیْ مصدر (تفاعل) چھپتا ہے، چھپا جاتا ہے۔ پ ۱۳ ع ۱۳۔ (دیکھو الموریات اور وراء)

يَتُوْبَ اور يَتُوْبُ } واحد مذکر غائب مضارع تَوْبٌ مصدر (نصر) پ ۴ ع ۸ پ ۱۰ ع ۱۰ پ ۱۱ ع ۲ اللہ اپنی طرف لوٹنے کی توفیق دیدے پ ۱۴ ع ۶ پ ۱۰ ع ۱۹ پ ۲۱ ع ۶ توبہ قبول فرماتا ہے، بندہ کے حال پر رحمت کیساتھ رجوع فرماتا ہے پ ۲ ع ۵ تم پر رحم کرے یعنی گناہ سے طاعت کی طرف لوٹا دے پ ۱۹ ع ۴ لوٹتا ہے رجوع کرتا ہے (دیکھو مَتَابٌ)

يَتُوْبُوْا : جمع مذکر غائب مضارع تَوْبٌ سے (اگر) وہ توبہ کرلیں پ ۱۰ ع ۱۶ کہ وہ توبہ کرلیں پ ۱۱ ع ۳ توبہ نہیں کی۔ پ ۳۰۔

يَتُوْبُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع۔ تَوْبٌ سے پ ۴ ع ۱۴ توبہ کرلیں۔ پ ۶ ع ۱۴ وہ کیوں توبہ نہیں کرتے پ ۱۱ ع ۵ توبہ نہیں کرتے۔ (دیکھو مَتَابٌ)

يَتَوَفَّوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَوَفِّیْ مصدر (تفعل) مرجائیں۔ وفات پائیں پ ۲ ع ۱۴، ۱۵ (دیکھو الموفون متوفیک)

يَتَوَفَّوْنَهُمْ : جمع مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّیْ مصدر (تفعل) هُمْ ضمیر مفعول انکی جان لیتے لے لیتے۔ پ ۱۱ ع ۸۔

يَتَوَفّٰى : واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّیْ مصدر (تفعل) اللہ جان نکالتے ہیں پ ۲۴ ع ۲ لے لیتا ہے۔ قبضہ کرلیتا ہے۔

يُتَوَفّٰى : واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوَفِّیْ مصدر (تفعل) مرجاتا ہے یعنی جوانی سے پہلے وفات پاجاتا ہے۔ پ ۱۷ ع ۸ پ ۲۴ ع ۱۲۔

يَتَوَفّٰكُمْ : واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّیْ مصدر (تفعل) كُمْ ضمیر مفعول۔ تمہاری جانوں کو لے لیتا ہے لے لیگا پ ۱۱ ع ۱۳ پ ۱۴ ع ۱۶ پ ۲۱ ع ۱۵ (دیکھو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الموفون اور متوفیك)

يَتَوَفَّاهُنَّ : واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّی مصدر (تفعل) هُنَّ ضمیر مفعول انکی جانوں کو موت کے فرشتے لے لیں۔ پ ۲ ع ۱۲ ۔ (دیکھو الموفون اور متوفیك)

يَتَوَكَّلْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَوَكُّل سے جو بھروسہ کرتا ہے پ ۱۰ ع ۳ پ ۱۳ ع ۱۷ امر غائب بھروسہ کیجے پ ۴ ع ۸ پ ۶ ع ۶ پ ۱۰ ع ۱۳ پ ۱۳ ع ۱۴ پ ۲۸ ع ۱۶ ۔

يَتَوَكَّلُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع بھروسہ کرتا ہے پ ۲۴ ع ۱ ۔ (دیکھو المتوکلون)

يَتَوَكَّلُونَ : جمع مذکر غائب مضارع توکل سے بھروسہ کرتے ہیں۔ توکل کرتے ہیں پ ۹ ع ۱۵ پ ۱۴ ع ۱۲ ۱۹ پ ۲۱ ع ۲ پ ۲۵ ع ۵ (دیکھو المتوکلون)

يَتَوَلَّ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَوَلِّی سے (تفعل) اصل میں يَتَوَلّٰی تھا۔ پ ۶ ع ۱۲ جو محبت کرتا ہے دوستی کرتا ہے پ ۲۶ ع ۱۰ پ ۲۷ ع ۱۹ پ ۲۸ ع ۷ جو منہ موڑیگا اعراض کریگا پیٹھ پھیریگا۔

يَتَوَلَّوا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تَوَلِّیٰ سے منہ موڑتے ہیں۔ پیٹھ پھیر لیتے ہیں پ ۱ ع ۱۳

يَتَوَلَّوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَوَلِّی سے پ ۶ منہ موڑ لیتے ہیں (رجم کے حکم سے اعراض کرتے ہیں) پ ۶ ع ۱۵ دوستی رکھتے ہیں (یعنی مکہ کے کافروں سے)

يَتَوَلَّوْنَهٗ : جمع مذکر غائب مضارع تَوَلِّی سے ہٗ ضمیر مفعول اس سے دوستی رکھتے ہیں پ ۱۴ ع ۱۹ (دیکھو تولّٰی، تُوَلِّہٖ۔ مُوَلِّیھا)

يَتَوَلَّهُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم هُمْ ضمیر مفعول جو ان سے دوستی کریگا پ ۶ ع ۱۲ پ ۱۰ ع ۹ پ ۲۸ ع ۸

يَتَوَلّٰى : واحد مذکر غائب مضارع تَوَلِّی سے پیٹھ پھیر لیتا ہے پ ۳ ع ۱۱ پ ۱۸ ع ۱۲ پسند کرتا ہے۔ دوست رکھتا ہے۔ پ ۹ ع ۱۴ ۔ (دیکھو حوالہ مذکورہ)

اَلْيَتِيْمَ : صیغہ صفت منصوب معرفہ واحد۔ اَلْيَتَامٰی۔ جمع وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو پ ۳۰ ع ۱۸ پ ۴ ع ۱۴ پ ۳۰ ع ۲

اَلْيَتِيْمِ : صیغہ صفت مجرور معرفہ واحد اَلْيَتَامٰی جمع۔ وہ نابالغ بچہ جسکا باپ مر گیا ہو پ ۴ ع ۶ پ ۱۵ ع ۸

يَتِيْمًا : صیغہ صفت منصوب نکرہ يَتَامٰی جمع وہ نابالغ بچہ جسکا باپ مر گیا ہو پ ۳۰ ع ۱۵ پ ۱۸

يَتِيْمَيْنِ : صیغہ صفت تثنیہ مجرور يَتَامٰی جمع دو یتیم (لڑکے) پ ۱۶ ع ۱ (دیکھو الیتامی)

يَتِيْهُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تِيْہ مصدر (ضرب) سرگرداں گھومتے رہینگے پ ۶ ع ۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تِیہٌ شیخی۔ بلندی حوصلہ۔ شرافت طبع۔ لق دق بیاباں۔ گمراہی اشیاء اور اَرضٌ تِیہٌ وہ زمین جس میں مسافر گم ہو جائے تَیْہَاءُ مَتِیْهَةٌ اور مُتَیْهَةٌ کا بھی یہی معنی ہے تاہ قصرہ اس کا محل اونچا ہو گیا۔ تِیہٌ مصدر (ضرب شیخی مارنا تَایَہ تَیْهَانٌ تَیَاہٌ شیخی مارنیوالا تَیِّہٌ تِیْہَانٌ مصادر (ضرب) راستہ بھولنا سرگرداں گھومنا تَیَاہٌ تَیْهَانٌ سرگردان تَتْئِیہٌ (تفعیل) سرگردان کر دینا۔

فصل الثار المثلث

یُثَبِّتُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَثْبِیتٌ مصدر (تفعیل) جمائے رکھیگا ۲۶/۵

یُثَبِّتُ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تَثْبِیتٌ سے جمائے رکھتا ہے مضبوط رکھتا ہے ۱۳/۱۶

یُثَبِّتَ واحد مذکر غائب مضارع منصوب تَثْبِیتٌ سے جماوے ۹/۱۶ ثابت قدم رکھے ۱۲/۲

یُثْبِتُوکَ: جمع مذکر غائب مضارع اثبات مصدر (افعال) تاکہ تم کو قید کر لیں۔ گرفتار کر لیں باندھ لیں۔ ۹/۱۸۔

یُثْبِتُ: واحد مذکر غائب مضارع اِثْبَاتٌ سے باقی رکھتا ہے قائم رکھتا ہے۔ برقرار رکھتا ہے۔ ۱۳/۱۲ (دیکھو نُثْبِتُ)

یُثْخِنَ: واحد مذکر غائب مضارع اِثْخَانٌ مصدر (افعال) کثرت سے خون بہا دے ۱۰/۵

ثَخِیْنٌ بردبار۔ بہاری بھرکم آدمی ثَخِیْنُ السِّلَاحِ ہتھیار بند مسلح ثَوْبٌ ثَخِیْنُ النَّسْجِ گھنی بناوٹ کا کپڑا ثُخُوْنَةٌ ثَخَانَةٌ ثَخِنٌ مصادر ہیں (کرم) موٹا سخت ہونا مُثْخَنَةٌ موٹی عورت اِثْخَانٌ فی کسی فعل میں خوب زیادتی کرنا۔ مثلاً اِثْخَانٌ فِی الْقَتْلِ قتل میں زیادتی کرنا اَثْخَنَتِ الْجِرَاحَةُ زخم نے اس کو کمزور کر دیا اِسْتَثْخَنَہُ النَّوْمُ (استفعال) نیند اس پر غالب آگئی۔ (دیکھو اَثْخَنْتُمُوْهُمْ)

یُثْقَفُوْا: جمع مذکر غائب مضارع (سمع) اگر وہ تم پر کامیاب ہو جائیں۔ تم پر قابو پالیں ۲۸/۷ (دیکھو ثَقِفْتُمُ)

یَثْنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع ثَنْیٌ مصدر (ضرب) وہ دوہرا کئے دیتے ہیں۔ ۱۱/۱۷ (دیکھو ثَانِیَ) (مَثَانِیَ)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فصل الجیم المعجمۃ

یُجَادِلُ: واحد مذکر غائب مضارع مُجَادَلَۃٌ وجِدَالٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جھگڑا کرتا ہے ۵/۱۳ ۲۵/۱۷ ب ۲۱ ب ۲۴۔ ۳۰ ۸ ۱۲ ۶

یُجَادِلُ: واحد مذکر غائب مضارع مُجَادَلَۃٌ و جِدَالٌ مصدر (مفاعلۃ) ناضمیر مفعول وہ ہم سے (یعنی ہمارے فرشتوں سے) جھگڑا کرنے لگا ۱۲/ب

یُجَادِلُوکُمْ: جمع مذکر غائب مضارع منصوب مجادلۃ سے کم ضمیر مفعول کہ وہ تم سے جھگڑا کریں ۸/ب (دیکھو جَادِلْهُمْ)

یُجَادِلُوْنَ: جمع مذکر غائب۔ مضارع مرفوع مُجَادَلَۃٌ سے وہ جھگڑا کرتے ہیں ۹/ب ۱۳/۱۵ ۸/ب ۲۴/ب ۲۵/۵ (دیکھو جَادِلْهُمْ) ۹، ۱۱، ۱۳

یُجَارُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی اِجَارَۃٌ مصدر (افعال) اسکے خلاف۔ پناہ نہیں دی جا سکتی ۱۸/۵۔

جَوْرٌ اور جَائِرٌ ظالم کجراہ، ٹیڑھا جَارٌ ہمسایہ، پناہ دینے والا۔ پناہ مانگنے والا پناہ دیا ہوا شریک تجارت، شوہر، معاہدہ۔ مددگار جیران اَجْوَارٌ اور جَیْرَۃٌ جمع جوار کاشتکار جَارَ (نصر) پناہ مانگی جَارَ عَنِ الطَّرِیْقِ راستہ سے ٹیڑھا ہو گیا جَارَ عَلَیْہِ اس پر ظلم کیا۔ اِجَارَۃٌ (افعال) پناہ دینا۔ رہائی دینا (متعدی بنفسہ) موڑ دینا۔ پھیر دینا (بواسطہ عن) تَجْوِیْرٌ (تفعیل) مار کر زمین پر گرا دینا۔ کسی کو ظالم قرار دینا۔ تَجَوُّرٌ (تفعل) گر پڑنا منہدم ہو جانا۔ ایک پہلو پر لیٹ کر سو جانا اِجْوَارٌ (افعال) ہمسایہ ہو جانا۔ مُجَاوَرَۃٌ جِوَارٌ جِوَارٌ (مفاعلہ) ہمسایہ ہو جانا۔ کسی کی پناہ میں ہو جانا بِرَارٌ پناہ۔ امان۔ کسی کو پناہ دینا مُجَاوَرَۃٌ اعتکاف میں بیٹھنا تَجَاوُرٌ ہمسایہ ہو جانا۔ باہم ایک دوسرے کی پناہ پکڑنا۔ اِسْتِجَارَۃٌ (استفعال) پناہ چاہنا

یَجْأَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جُئُرٌ اور جُؤَارٌ مصدر (فتح) بے قرار ہو کر فریاد کرنا گائے بیل کا چلانا رفع، غمگین اور دل گرفتہ ہو جانا جُئُرٌ کبیدگی قلب، حلق بند ہونا۔ خواہش گلو

یُجَاوِرُوْنَکَ جمع مذکر مضارع منفی مُجَاوَرَۃٌ مصدر (مفاعلہ) ک مفعول۔ وہ تمہارے پڑوس میں (یعنی) (مدینہ میں) نہ رہ سکینگے۔ ۲۲/۵۔

یُجَاهِدُ: واحد مذکر غائب مضارع مُجَاهَدَۃٌ اور جِهَادٌ مصدر (مفاعلہ) وہ کوشش کرتا ہے ۲۰/۱۳

یُجَاهِدُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہاد سے جہاد کرنے سے مضارع بتاویل

مصدر۔ ب ۱۰ ۱۷،۱۳

یُجَاهِدُونَ: جمع مذکر غائب مضارع جہاد سے وہ جہاد کرتے ہیں ب ۱۰ ۱۲ (دیکھو المجاهدون)

یُجِبْ: واحد مذکر غائب مضارع اِجابۃ مصدر (افعال) (جو) دعوت قبول نہیں کریگا ب ۲۶ (دیکھو یُجِیب)

یُجْبَیٰ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول جبیٰ جبایۃ جَبَاوَۃ جُبُوَّۃ مصادر ہیں (ضرب فتح) کھینچکر لائے مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے کھنچے چلے آتے ہیں۔ ب ۲۰ ۹

جَبَا جبیٰ جُبُوَّۃ جِبَاوَۃ اونٹوں کے پینے کے لئے حوض میں جمع کیا ہوا پانی جبیٰ وصول کسکے جمع کیا ہوا مال۔ جابیۃ۔

جُبُوَّۃ جِبَابَۃ جِبَاوَۃ جِبیٰ مصادر (ضرب و فتح) خراج وصول کرنا جَبًا اور جَبیٰ (ضرب فتح) حوض میں پانی جمع کرنا اِجْبَارٌ کمی کھیتی فروخت کرنا۔ حدیث میں آیا ہے مَنْ اَجْبیٰ فَقَدْ اَرْبیٰ جس نے کچی کھیتی بیچی اس نے سودی کام کیا تَجْبِیَۃٌ (تفعیل) رکوع کی شکل پر جھک کر کھڑا ہونا اِجْتِبَاءٌ چن لینا۔ منتخب کرلینا۔ مال وصول کرنا

حضرت مولانا تھانوی نے یُجبیٰ کا جو ترجمہ کیا ہے اس فقیر کی سمجھ اسکو سمجھنے سے قاصر رہی مولانا کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جَبَا یَجْبِی یا جبیٰ یَجْبُو فعل لازم ہے لیکن مجھے لغت کی شہادت اسکے متعلق نہیں ملی شاید مولانا نے حاصل مطلب لکھا یا ترجمہ کو یا محاورہ بنانے کی کوشش فرمائی۔

یَجْتَبِیْ: واحد مذکر فعل مضارع اِجْتِبَاءٌ مصدر (افتعال) چن لیتا ہے لفتیار کرلیتا ہے منتخب کرکے لیجاتا ہے۔ ب ۴ ۲۵ ۵ ۳۔

یَجْتَبِیْكَ: واحد مذکر غائب مضارع اِجْتِبَاءٌ سے ك ضمیر مفعول تجھے منتخب کر رہا ہے ب ۱۲ ۱۱ (دیکھو یُجْبیٰ اور اِجْتَبَیْتُهَا)

یَجْتَنِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِجْتِنَابٌ مصدر (افتعال) پرہیز رکھتے ہیں بچتے ہیں ب ۲۵ ۲۷ ۶ ۵ یَتَجَنَّبُهَا)

یَجْحَدُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی جَحْدٌ وجحودٌ مصدر (فتح) نہیں انکار کرتا ہے ب ۲۱ ۱۳،۱

یَجْحَدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جَحْدٌ وجُحُودٌ مصدر (فتح) انکار کرتے ہیں ب ۸ ۱۲ ۱۰ ۱۳ ۱۶ ب ۲۴ ۱۸،۱۶،۱۲ ب ۲۶ ۳ (دیکھو جَحَدُوْا)

یَجِدُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماضی اس نے نہیں پایا ب ۲ ع ۸ ب ۵ ع ۱۰ ب ۷ ع ۲ ب ۲۸ ع ۱۱ ب ۳۰ ع ۱۸ مثبت جزا پائینگا ب ۵ ع ۱۱ ب ۲۹ ع ۱۳ (دیکھو نجد)

یَجِدُوْا: جمع مذکر غائب نہی نہ پائیں ب ۵ ع ۱۰ ب ۱۸ ع ۶ امر غائب انکو پانا چاہیئے ب ۱۱ ع ۵ مضارع منفی بمعنی ماضی انہوں نے نہیں پایا ب ۱۵ ع ۱۹ ب ۳۹ ع ۱۰ مستقبل منفی ہرگز نہیں پائینگے۔ ب ۱۵ ع ۲۰۔

یَجِدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ نہیں پائینگے ب ۵ ع ۶ ب ۲۱ ع ۲۲ ب ۲۶ ع ۱۱ نہیں پاتے ہیں ب ۱۰ ع ۴ ب ۲۸ ع ۱۸،۱۶ نہ پائیں ب ۱۸ ع ۱۰ مثبت شرط اگر پالیں ب ۱۰ ع ۱۳ مثبت بلا شرط اسکو پاتے ہیں ب ۹ ع ۹ (دیکھو نجد)

یُجْرِمَکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع اجارۃ مصدر (افعال) کم ضمیر مفعول تم کو بچائیگا ب ۱۳ ع ۴ (دیکھو جرم)

یَجُرَّہٗ: واحد مذکر غائب مضارع جرّ مصدر (نصر) ہٗ ضمیر مفعول اسکو کھینچتے ہوئے ب ۹ ع ۸

جَرٌّ مصدر (نصر) کھینچنا۔ گھوڑے کو آہستہ ہنکانا **جَرَّ عَلٰی** (نصر و سمع) کسی پر جرم کھیلانا **اَجَرَّہٗ الدَّیْنَ** (افعال) کسی کو ادائے قرض کی مہلت دی **مُجَارَّۃٌ** (مفاعلۃ) کسی کے ساتھ برابری کرنا کسی کے حق کی ادائیگی میں تاخیر کرنا کسی پر جرم لگانا **تَجْرِیْرٌ** (تفعیل) خوب کھینچنا **اِجْتِرَارٌ** (افتعال) کھینچنا

اِنْجِرَارٌ (انفعال) کھنچنا **اِسْتِجْرَارٌ** (استفعال) کسی کو اپنے پر قابو دینا، تابعدار ہونا۔ کھچا چلا جانا

یَجْرِمَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید ثقیلہ جرم مصدر (ضرب) کم ضمیر مفعول باعث نہ بنجائے ب ۶ ع ۱۲ ب ۸ ع ۶،۵ (دیکھو المجرم اور مجرمون)

یَجْرِیْ: واحد مذکر غائب مضارع جریٰ جریان مصدر (ضرب) چلتا ہے ب ۱۳ ع ۷ ب ۲۱ ع ۱۲ ب ۲۲ ع ۱۴ ب ۲۳ ع ۱۵۔ (دیکھو مجریٰھا)

یُجْزٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول جزا مصدر (ضرب) اصل میں یُجْزَیُ تھا۔ اسکو سزا دیجائیگی ب ۱۵ ع ۵

یُجْزَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول جزاء سے انکو بدلہ دیا جائیگا ب ۸ ع ۱ ب ۵ ع ۱۲ انکو جزا دیجائے گی ب ۱۹ ع ۴ انکو بدلہ نہیں دیا جائے گا مضارع منفی ب ۹ ع ۷ ب ۱۲ ع ۱۰۔

یَجْزِیْ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت جزاء سے وہ بدلہ دیگا ب ۴ ع ۶ ب ۱۳ ع ۴ ب ۱۴ ع ۱۰ مضارع منفی نہیں بدلہ دیگا ب ۲۱ ع ۱۳

یَجْزِیَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب تاکہ بدلہ دے ب ۱۳ ع ۱۹ ب ۱۱ ع ۶ ب ۲۱ ع ۸،۷ ب ۲۲ ع ۱۹ ب ۲۵ ع ۱۸۔

یُجْزٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی نہیں بدلہ دیا جائیگا ب ۲ ع ۱۲ ب ۲۴ ع ۱۰

یُجْزَاہُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ ہٗ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ضمیر منصوب۔ بحذف حرف جر یعنی بہ مراد یستغنیہ
یجزی کی ضمیر نائب فاعل الجزاء الاولی مفعول
اسکو اسکی کوشش کی پوری پوری جزا دی جائیگی ۲۷/۷
یُجْزِیَنَّهُمْ: واحد مذکر غائب مجزوم ھُمْ مفعول
انکو جزا دیگا ۵/۳۔
یُجْزِیَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب منصوب کُمْ
مفعول تاکہ ان کو بدلہ دے ۱۱/۱۱ ۱۸/۱۱ ۲۴/۱۔
(تمام الفاظ کے لئے دیکھو یُجَازِیَ)
یَجْعَلَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب
مثبت جَعَلَ مصدر (فتح) ۴/۸ ۱۷/۱۴ تاکہ کردے ۶/۶
کہ کردے ۴/۱۴ کردے ۴/۹ مضارع منفی کہ نہ کرے ۵/۱۷
ہرگز نہیں کریگا ۲۸/۸ کہ کردے۔ بتاویل مصدر
یَجْعَلُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت جَعَلَ سے ۵/۲ مقرر کرتا ہے ۱۱/۱۵ ۲۵/۶
۲۶/۱۱ کرتا ہے ۲۹/۱۳ کردیگا ۶/۹ عنقریب کردیگا
یَجْعَلْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
مثبت ۹/۱۸ ۲۷/۲۰ ۲۸/۲۷ کردیگا ۱۸/۱۷ مقرر کردے بنادے
منفی بمعنی ماضی ۱۵/۱۳ ۱۸/۱۱ ۳۰/۳ نہیں کیا
یَجْعَلَکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع جَعَلَ سے
کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو بنائیگا۔ کریگا۔ ۲۰/۱
یَجْعَلَنِیْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی فی مفعول اس نے مجھے نہیں کیا ۱۶/۵۔
یَجْعَلُوْهُ: جمع مذکر غائب مضارع منصوب
ہٗ ضمیر مفعول کہ اس کو ڈالدیں۔ ۱۲/۱۲۔
یَجْعَلُوْنَ: جمع مذکر غائب۔ مضارع مرفوع
کرتے ہیں قرار دیتے ہیں ٹھیراتے ہیں ۱۴/۲ ۱/۶ ۱۳/۳۴
یَجْعَلْ: واحد مذکر مضارع مجزوم ہٗ ضمیر
مفعول اس کو کردے۔ ۷/۱۰۔
یَجْعَلَهٗ: واحد مذکر مضارع منصوب ہٗ ضمیر
مفعول اس کو کردے۔ ۹/۱۸۔
یَجْعَلُهٗ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ہٗ
ضمیر مفعول اسکو کرتا ہے کردیتا ہے ۱۸/۱۲ ۲۱/۸
۲۳/۱۶۔ (دیکھو نَجْعَلَهُمَا جَعَلَ، تَجْعَلُوْنَ)
یُجَلِّیْهَا: واحد مذکر غائب مضارع منفی
تَجْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ھا ضمیر مفعول اسکو نہیں
کھولیگا نہیں نمودار کریگا ۹/۱۳ (دیکھو جَلّٰهَا)
یَجْمَحُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع (فتح)
سرپٹ دوڑتے ہوئے بھاگتے ہوئے ۱۰/۱۳۔
جَمَحَ جِمَاحٌ جُمُوْحٌ مصدر (فتح) گھوڑے کا
سرکشی کرنا جُمُوْحٌ مونہ زور گھوڑا اَجْمَحَتِ الْمَرْاَۃُ
نَاَوْجَهَا شوہر کی اجازت کے بغیر عورت اسکے گھر
سے نکل کر کہیں چلی گئی جَمَحَ الرَّجُلُ وہ آدمی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خود رائے ہوگیا۔ سرپٹ قوت کیساتھ دوڑا آیت میں آخر الذکر معنی مراد ہے۔

یَجْمَعُ: واحد مذکر غائب مضارع جمع مصدر (فتح) وہ جمع کریگا اکٹھا کریگا۔ ۲۲ ب ۵ ۲۵ ب ۹ ۲۸ ب ۳ ۱۵ ۱۹

یَجْمَعَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون ثقیلہ کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو ضرور ہی جمع کریگا ۵ ب ۸

یَجْتَمِعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جَمْعٌ سے جمع کرتے ہیں ۴ ب ۸ ۱۱ ب ۹ ۲۹۔ (دیکھو مجتمعون یَجْمَعُ۔ جَمَعَ۔ جامع)

یُجَنِّبَهَا: واحد مذکر غائب مضارع مجہول ھا ضمیر مفعول تَجْنِیْبٌ مصدر (تفعیل) اس سے بچایا جائیگا۔ اس سے محفوظ رکھا جائیگا ۱۷ ب ۳۰۔ (دیکھو یَتَجَنَّبُهَا)

یَجْهَلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جہل اور جہالۃ مصدر (سمع) وہ نہیں جانتے وہ جاہل ہیں وہ جہالت کرتے ہیں ۵ ب ۱ (دیکھو جہالۃ جاھلون۔ تجھلون)

یُجِیْبُ: واحد مذکر غائب اِجَابَۃٌ مصدر (افعال) دعا قبول کرے۔ دعا قبول کریگا ۲ ب ۱ (دیکھو مُجِیْبٌ)

یُجِیْرُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِجَارَۃٌ سے وہ پناہ دیتا ہے ۱۸ ب ۲۹ ۵ ۲ (دیکھو یُجَارُ)

یُجَارُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِجَارَۃٌ سے مجھے ہرگز پناہ نہیں دیگا ۲ ب ۱ (دیکھو یُجِیْرُ)

فصل الحاء المہملۃ

یُحَاجُّوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب حِجَاجٌ اور مُحَاجَّۃٌ مصدر مفاعلہ ۶ ب ۱ تاکہ وہ تم سے جھگڑا ۳ ب ۳ دلیل میں تم پر غالب آجائیں۔ (دیکھو حَجَجْنَا ۱۶ تُحَاجُّوْنَ۔ حَاجَّكَ۔ حَاجَجْتُمْ)

یُحَاجُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَاجَّۃٌ سے وہ جھگڑا کرتے ہیں بحث کرتے ہیں ۲۵ ب ۳ (دیکھو حوالہ مذکورہ بالا)

یُحَادِدِ: واحد مذکر مضارع مجزوم۔ وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا مُحَادَّۃٌ مصدر (مفاعلہ) مخالفت کرتا ہے ۱۰ ب ۱۴۔

حَدٌّ ہر چیز کی انتہا۔ حد فاصل۔ تیزی، دھار اللہ کا قائم کردہ ضابطہ کبھی حد بمعنی گناہ اور سزا گناہ کے بھی آتا ہے جیسے حدیث میں ہے اِنِّیْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَیَّ میں نے ایک حد کو پالیا تو وہ حد مجھ پر قائم کر دیجیے یعنی مجھ سے گناہ ہوگیا اسکی سزا دیجیے حُدُوْدٌ ہر خیر و سعادت سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محروم بدنصیب حُدَّۃٌ ہر چیز کا ٹکڑا حِدَّۃٌ تیزی حَدَدٌ چارہ کار، روک دَعْوَۃٌ حَدَدٌ دعوت باطلہ اَمْرٌ حَدٌّ امر حرام حَدَادٌ منتہا حِدَادٌ سوگ کے سیاہ کپڑے حَدَادَۃٌ بیوی حُدَادٌ تیز چھری، تیز فہم، چرب زبان، سریع الغضب آدمی حَدَّادٌ لوہار، جیل کا محافظ دربان حَدِیْدٌ لوہار، تیز تلوار، تیز چھری تیز فہم تیز زبان تیز غضب آدمی زَیْدٌ حَدِیْدٌ بَکْرٌ زید بکر کا ہم سوانہ ہے یعنی زید کی زمین بکر کی زمین سے ملی ہوئی ہے مَحَدٌّ چارہ کار مَحْدُوْدٌ حد بستہ حَدٌّ مصدر (نصر) تیز کرنا اگر مفعول پر عَلٰی ہو تو کسی پر غصہ کرنا اور بواسطہ عَنْ دفع کرنا۔ روکنا۔

حِدَّۃٌ مصدر (ضرب) تیز ہونا اور (مفعول پر عَلٰی ہو تو) کسی پر غصہ کرنا۔

اَحَدَّ السِّکِّیْنَ (اِحْدَاد مصدر۔ افعال) چھری تیز کی اَحَدَّ النَّظَرَ اِلَیْہِ اسکی طرف تیز نظر کی اَحَدَّتِ الْمَرْاَۃُ عورت نے سوگ کا لباس پہن لیا حَدَّدَ (تَحْدِیْدٌ تفعیل) تیز کیا حَدَّدَ اِلَیْہِ اور حَدَّدَ لَہٗ اس کا ارادہ کیا مُحَادَّۃٌ (مفاعلۃ) کسی سے لڑائی کرنا، مخالفت کرنا، غصہ کرنا دشمنی کرنا مُحْتَدٌّ چارہ کار اِحْتِدَادٌ تیز ہونا (بواسطہ عَلٰی) کسی پر غصہ کرنا اِسْتِحْدَادٌ تیز کرنا سخت غضبناک ہونا۔

یُحَادُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَادَّۃٌ سے وہ مخالفت کرتے ہیں۔ ب ۲۸ / ۳،۱

یُحَارِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَارَبَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) جو لڑتے ہیں ب ۶ / ۹ (دیکھو حَرْبٌ اور مَحَارِیْب)

یُحَاسَبُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ مُحَاسَبَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) اس سے اعمال کا حساب لیا جائیگا۔ ب ۳۰ / ۹

یُحَاسِبْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مُحَاسَبَۃٌ سے کُمْ ضمیر مفعول ہے تمہارا حساب لیگا تم سے تمہارے اعمال کا حساب لیگا تمہارے (اچھے برے) اعمال کی گنتی کریگا ب ۳ / ۸ (دیکھو حَسِیْبًا)

یُحَاطَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِحَاطَۃٌ سے گھیر لیا جائے احاطہ کر لیا جائے یعنی تم کو بے بس کر دیا جائے ب ۱۳ / ۲۔ (دیکھو مُحِیْطٌ)

یُحَافِظُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَافَظَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) نگرانی رکھتے ہیں پابندی کرتے ہیں ب ۱۷ / ۱۸ ب ۲۹ / ۷ (دیکھو محفوظ۔ تحفظ)

یُحَاوِرُ: واحد مذکر غائب مضارع مُحَاوَرَۃٌ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حِوَارٌ مصدر (مفاعلۃ) گفتگو کر رہا تھا جواب دے رہا تھا۔ صاحب کمالین نے کہا یہ لفظ حَارَ یَحُوْرُ سے ماخوذ ہے محاورہ کا معنی ہے گفتگو مگر قرینہ مقام کی وجہ سے شیخی اور فخر جتانا مراد ہے اسی لئے سیوطی نے اسی رکوع میں اول جگہ یحاورہ کا ترجمہ یفاخرہ کیا ہے لیکن دوسری جگہ بدستور یخاطبہ لکھا ہے معالم، مدارک، خازن اور عام اہلِ تفسیر نے دونوں جگہ گفتگو کرنے کا ہی معنی کیا ہے۔

حَوْرٌ مُحَارٌ مَحَارَةٌ اور حُوْرٌ (نصر) لوٹانا، گھٹنا، کم ہونا، کپڑوں کو دھو کر سفید کر دینا باب افعال میں اِحَارَةٌ کا معنی جواب دینا، لوٹانا، تَحْوِیْرٌ (تفعیل) کپڑوں کو دھو کر سفید کر دینا، لوٹانا، ناکام بنا دینا مُحَاوَرَةٌ (مفاعلۃ) جواب دینا۔ بات کہنا۔ گفتگو کرنا۔ تَحَاوُرٌ (تفاعل) گفتگو کرنا اِسْتِحَارَةٌ (استفعال) جواب مانگنا مَحُوْرَةٌ جواب

یُحِبُّ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اجاب مصدر (افعال) پسند نہیں کرتا محبت نہیں کرتا دوست نہیں رکھتا۔ ۲ ب ۳ ب ۴ ب ۵ ب ۶ ب ۸ ب ۱۰ ب ۱۴ ب ۱۷ ب ۲۰ ب ۲۱ ب ۲۵ ب ۲۷ مضارع مثبت پسند کرتا ہے دوست رکھتا ہے محبت کرتا ہے ۲ ب ۳ ب ۴ ب ۶ ب ۷ ب ۱۰

ب ۱۱ ۲۶ ب ۲۸ کیا پسند کریگا ۲۶۔

یُحْبِبْکُمُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِحْبَابٌ سے اللہ تم سے محبت کریگا ۳۔

(دیکھو مَحَبَّةٌ)

(نوٹ) یاد رکھو کہ محبت، نفرت، تقاضا نفسانی کی شاخیں ہیں اس لئے محبت بغض عداوت وغیرہ کی نسبت جب اللہ کی طرف کی جاتی ہے تحقیقی معنی مراد نہیں ہوتا بلکہ ثواب دینا انعام دینا یا عذاب اور سزا دینا مراد ہوتا ہے کیونکہ محبت کا تقاضا راحت رسانی اور عداوت کا تقاضا اذیت دہی ہے علاقہ مجاز کا لحاظ کر کے سبب سے نتیجہ مراد لینا جائز ہے

یُحْبَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَبْرٌ مصدر (نصر) انکو خوش کیا جائیگا (الدعجیدہ) انکی عزت کیجائیگی (ابن عباس) انکو آرام دیا جائیگا نعمتیں دیجائینگی (مجاہد) جنت میں نعمات سنائے جائینگے (یحیی بن ابی کثیر بروایت اوزاعی) ۲۱ ب ۵

حَبْرٌ حَبْرَةٌ حِبْرٌ حُبُوْرٌ مصادر (نصر) خوش کرنا حَبْرٌ (نصر) کپڑوں کو آراستہ کرنا کسی چیز کو خوبصورت کرنا حَبْرٌ (سمع) اچھا ہونے کے بعد زخم کا نشان باقی رہنا۔ دانتوں کا کند ہو جانا تَحْبِیْرٌ (تفعیل) خوبصورت بنانا۔ آراستہ کرنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوش خلقی سے لکھنا۔ حَبْر یہودی عالم، بڑا عالم
خوشی۔ نعمت حَبْرَۃ نعمت خوشی خوشحالی
اچھا نغمہ، بہشتی نغمہ۔ حَبْر خوشی نشان۔
یَحْبِسُہٗ: واحد مذکر غائب مضارع حَبْسٌ
مصدر (ضرب) ہٗ مفعول (کیا چیز) اسکے لئے
مانع ہے (کون چیز) اسکو (اترنے سے) روکتی
ہے ۱۲/۱ (دیکھو تَحْبِسُوْنَہُمَا)
یَحْبِطُ: واحد مذکر غائب مضارع اِحْبَاطٌ
مصدر (افعال) وہ باطل کردے گا۔ بیکار کردے
گا ضائع کردے گا۔ ۲۶/۸۔
یَحْبَطَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید
ثقیلہ حَبْطٌ مصدر (سمع) ضرور بیکار جائیگا
ضائع ہوجائیگا ۲۴/۴
حَبْطٌ حُبُوْطٌ مصدر (سمع وضرب) بیکار اور
رائگاں جانا۔ حَبِطَ دَمُ القتیل مقتول کا خون
رائگاں گیا اِحْبَاطٌ (افعال) باطل اور رائگاں
کردینا اَحْبَطَ عَنْہُ اس سے اعراض کیا۔
یُحِبُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ
سے وہ پسند کرتے ہیں دوست رکھتے ہیں
۳/۱۱ ۲/۱۸ ۸/۲۸ ۴/۲۹ ۲۰/۱۰۔
یُحِبُّوْنَکُمْ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ سے وہ

تم سے محبت کرتے ہیں وہ تمکو دوست رکھتے ہیں ۳/۳۱
یُحِبُّوْنَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ سے
وہ اس سے محبت کرتے ہیں وہ اس کو
دوست رکھتے ہیں۔ ۶/۱۲۔
یُحِبُّوْنَہُمْ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ
وہ ان سے محبت کرتے ہیں وہ ان کو دوست
رکھتے ہیں۔ ۲/۴ (دیکھو مَحَبَّۃٌ)
یَحْتَسِبُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی احتساب
مصدر (افتعال) وہ گمان بھی نہیں کرتا اس
کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ ۲۵/۱۷۔
یَحْتَسِبُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی
بمعنی ماضی احتساب سے انہوں نے گمان
بھی نہیں کیا تھا ۲۸/۴۲
یَحْتَسِبُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی احتسابٌ سے۔ انہوں نے گمان
بھی نہیں کیا تھا ۲۴/۲۔ (دیکھو حَسِبَ
تَحْسَبُ تَحْسَبَنَّ)
یُحْدِثُ: واحد مذکر غائب مضارع اِحْدَاثٌ
مصدر (افعال) وہ پیدا کردے ۱۶/۱۵
۲۸/۱۷۔ (دیکھو مُحْدَثٍ)
یَحْذَرُ: واحد مذکر غائب مضارع حَذَرٌ مصدر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(سمع) ڈرتے ہیں پ ۱۰ ع ۱۴ ڈرتا ہے پ ۲۳ ع ۱۵ (دیکھو مَحْذُوْرًا)

یَحْذَرُ: واحد مذکر غائب امر حَذَرٌ مصدر (سمع)

ڈریں ان کو ڈرنا چاہیے پ ۱۸ ع ۱۵ (دیکھو محذورًا)

یُحَذِّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَحْذِیْرٌ مصدر (تفعیل) ڈراتا ہے پ ۳ ع ۱۱ (دیکھو محذورًا)

یَحْذَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع حَذَرٌ سے وہ ڈریں۔ ڈر جائیں پ ۱۱ ع ۴ ڈرتے تھے (دیکھو مَحْذُوْرًا)

یُحَرِّفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَحْرِیْفٌ مصدر (تفعیل) پ ۵ ع ۴ بگاڑ دیتے ہیں بدل دیتے ہیں، عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ یہودی تورات میں تحریف کرتے تھے رسول اللہ کی صفات جو تورات میں بیان کی گئی تھیں انکو یہودیوں نے بدل ڈالا تھا زانی کیلئے رجم کی آیت اگرچہ باقی رکھی تھی مگر بعض لفظ اس میں بڑھا دیئے تھے بعض دوسرے احکام میں معنوی تحریف کی تھی خود ساختہ مطلب کو آیت پر چسپاں کرتے تھے اور اللہ کے بھیجے ہوئے احکام کو بگاڑ دیتے تھے اسجگہ یہی تحریف مراد ہے لیکن لغوی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول اسجگہ نقل کیا ہے کہ یہودی خدمت گرامی میں حاضر ہو کر کوئی مسئلہ پوچھتے تھے حضور انکو بتا دیتے تھے اور خیال فرماتے تھے کہ یہودیوں نے مان لیا وہ اس کے مطابق عمل کرینگے لیکن یہودی واپس جا کر حضور کے کلام کو بگاڑ کر بیان کرتے تھے اس قول پر آیت میں تحریف سے مراد رسول اللہ صلعم کے کلام میں تحریف کرنا ہوگی۔ پ ۶ ع ۱۰ اسجگہ مراد تورات کے الفاظ و معانی کی تحریف ہے مثلاً صفات رسول اللہ اور حکم رجم وغیرہ کی تحریف۔ (دیکھو متحرفا)

یُحَرِّفُوْنَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع تَحْرِیْفٌ سے ہٗ مفعول۔ وہ اسکو بدل ڈالتے ہیں اسجگہ تحریف معنوی مراد ہے پ ۶ ع ۹ (دیکھو متحرفا)

یُحَرِّمُ: واحد مذکر غائب مضارع تَحْرِیْمٌ مصدر (تفعیل) وہ حرام کرتا ہے ممنوع قرار دیتا ہے پ ۹ ع ۹

یُحَرِّمُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع منفی تحریم سے وہ حرام نہیں قرار دیتے۔ پ ۱۰ ع ۱۰۔

یُحَرِّمُوْنَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع تحریم سے ہٗ ضمیر مفعول وہ اسکو حرام بنا دیتے ہیں پ ۱۰ ع ۱۱۔ (دیکھو مُحَرَّم)

یَحْزُنُ: واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ مصدر (نصر) تاکہ غمگین کر دے۔ پ ۲۸ ع ۲

حَزْنٌ اور حَزَنٌ سخت زمین حُزْنٌ اور حُزُنٌ عم حَزْنٌ زمین کی سختی حَزَنَانٌ حَزِنٌ حَزِیْنٌ مَحْزُوْنٌ محزان غمگین۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حُزْنٌ مصدر متعدی (نصر) غمگین کرنا حَزْنٌ اور حُزُوْنَۃٌ مصدر لازم (سمع) غمگین ہونا حَزُوْنَۃٌ مصدر (کرم) زمین یا جگہ کا سخت ہو جانا اِحْزَانٌ (افعال) تَحْزِیْنٌ (تفعیل) غمگین کرنا تَحْزِیْنٌ دردناک آواز سے پڑھنا تَحَزُّنٌ (تفعل) احتزانٌ (افتعال) غمگین ہونا۔

یَحْزُنَّ: جمع مذکر غائب نہی بانون تاکید حُزْنٌ مصدر (سمع) وہ عورتیں غمگین نہ ہوں۔ ۲۲/۳

یَحْزُنْكَ: واحد مذکر غائب نہی ک ضمیر مفعول حُزْنٌ سے (نصر) تجھے غمگین نہ کرے ۶/۴ ب ۶/۹

۱۱ ب ۲۱ ب ۲۳/۴ ۔ ۱۲/۱۲

یَحْزُنُ: واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ سے (نصر) رنج پہنچاتی ہیں غمگین کرتی ہیں ۱۰ ب

یَحْزُنُنِیْ: واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ سے (نصر) نی مفعول مجھے غمگین کرتا ہے ۱۲/۱۲

یَحْزَنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی حُزْنٌ سے (سمع) نہ وہ غمگین ہونگے ۳/۶ ۱/۱۳ ب ۳/۴ ۸

۴ ب ۶/۱۴ ب ۸/۱۱ ب ۱۱/۱۲ ۔

یَحْزُنْهُمُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی حُزْنٌ سے (نصر) ھُمْ ضمیر مفعول۔ انکو غمگین نہ کریگا۔ ۱۷ ب (دیکھو یَحْزُنُ)

یَحْسَبُ: واحد مذکر غائب مضارع حُسْبَانٌ سے (سمع) (کیا) خیال کرتا ہے ۲۹/۱۸،۱۷ ب ۳۰/۱۵

گمان کرتا ہے ۔ ۳۰/۲۹ ب۔

یَحْسَبَنَّ: واحد مذکر غائب نہی غائب بانون تاکید ثقیلہ (سمع) وہ ہرگز خیال نہ کرے ۴۲/۹ ب ۱۰/۴

یَحْسَبُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ گمان کرتے خیال کرتے ہیں ۵ ب ۱۶/۳

۱۸ ب ۲۱/۴ ۱۸ ب ۲۵/۱۳،۱۰ ب ۲۸/۱۳،۳ ۔

یَحْسَبُ: واحد مذکر غائب مضارع (سمع) اسکو گمان کرتا ہے خیال کرتا ہے ۱۸/۱۱ ب۔

یَحْسَبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع (سمع) ھُمْ ضمیر جمع مفعول انکو خیال کرتا ہے گمان کرتا ہے ۔ ۳/۵ ب۔

(دیکھو حسب تحسبن)

یَحْسُدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع حَسَدٌ مصدر (نصر) وہ حسد کرتے ہیں۔ وہ جلے جاتے ہیں۔ ۵/۵ ب۔ (دیکھو حاسدِ حَسَدَ)

یُحْسِنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْسَانٌ مصدر (افعال) وہ اچھا کرتے ہیں۔ ۱۶/۱۳ ب۔

(دیکھو یُحْسِنُ)

یَحْشُرُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حَشْرٌ مصدر (نصر) وہ جمع کریگا ۶/۴ ۸/۲ ب ۱۱/۱۰ ۱۲/۱۱ ب ۱۸/۱۷ ۲۲/۲ (دیکھو مَحْشُوْرَۃٌ اور تُحْشَرُ)

یُحْشَرُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول حَشْرٌ سے (نصر) جمع کئے جائیں ب ۱۶/۱۲ جمع کرکے لیجائے جائیں گے۔ ب ۲۴/۱۷۔

یُحْشَرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجہول منصوب حَشْرٌ سے۔ انکو سمیٹکر لیجایا جائیگا۔ ب ۷/۱۲۔

یُحْشَرُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَشْرٌ سے انکو جمع کیا جائیگا ب ۷/۱۲ انکو سمیٹ کر لیجایا جائیگا ب ۹/۱۸ ۱۹/۱۔

یَحُضُّ: واحد مذکر غائب مضارع منفی حَضٌّ مصدر (نصر) وہ آمادہ نہیں کرتا۔ ترغیب نہیں دیتا نہیں اجھاتا ب ۲۹/۵ ۳۰/۳۲ (دیکھو تَحَاضُّوْنَ)

یُحْضَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع حضورٌ مصدر (نصر) اصل میں یَحْضُرُوْنی تھا۔ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ میرے پاس آکر میرے کاموں میں دخل دیں۔ ب ۱۸/۶ (دیکھو مُحْضَرًا)

یَحِضْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع منفی بمعنی ماضی حَیْضٌ سے (ضرب) جو حائضہ نہ ہوئی ہوں جنکو حیض شروع نہ ہوا ہو۔ ب ۲۸/۱۷۔ (دیکھو

یَحْطِمَنَّكُمْ: واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید کم مفعول۔ حَطْمٌ مصدر (ضرب) تمہارا چورانہ کردے تمکو روند نہ ڈالے۔ ب ۱۹/۱۷۔

حَطْمٌ مصدر (ضرب) توڑنا (سمع) جانور کا بوڑھا اور کمزور ہوجانا تحطیم (تفعیل) ریزہ ریزہ کردینا اِنْحِطَامٌ (انفعال) اور تَحَطُّمٌ (تفعل) لوٹ جانا تَحَطَّمَ غَیْظًا غصہ سے جل گیا (دیکھو حُطَامًا اور حُطَمَۃٌ)

یَحْفَظْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع بمعنی امر حِفْظٌ مصدر (سمع) وہ حرام سے) بچائے رکھیں نگہداشت رکھیں۔ ب ۱۲/۱۰۔ (دیکھو محفوظ)

اِحْفَظُوْا: جمع مذکر غائب مضارع بمعنی امر حِفْظٌ سے (سمع) وہ حرام سے بچائے رکھیں ب ۱۸/۱۰۔ (دیکھو محفوظ)

یَحْفَظُوْنَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع حفظ سے ہٗ ضمیر مفعول۔ اسکی حفاظت کرتے ہیں ب ۱۳/۸ (دیکھو حوالہ مذکورہ بالا)

یُحْفِكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم احفاءٌ مصدر (افعال) اصل میں یُحْفِیْ تھا۔ کُمْ ضمیر مفعول ب ۲۶/۸۔ تم سے مانگنے میں زیادتی کرے۔

حَفَا حُفُوَّۃً حِفْوَۃً حِفْیَۃً ننگے پاؤں ہونا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سُم اور کھر گھس جانا حَفْوٌ متعدی بالباء مصدر (نصر) نوازنا متعدی بنفسہ۔ دینا بخشش کرنا اور بخشش سے روکنا (از اضداد) حَفًا اور حِفْوَۃٌ مصدر لازم (سمع) ننگے پاؤں ہونا سُم اور کھر گھس جانا مصدر متعدی بالباء (سمع) کسی کام میں زیادتی کرنا بہت زیادہ پرسش احوال کرنا خوشی ظاہر کرنا، مہربانی کرنا، نوازنا، اِحْفَاءٌ (افعال) کسی کام میں زیادتی کرنا مثلاً اَحْفٰی شَارِبَہٗ اس نے اپنی لبوں کے بال بہت زیادہ تراشے اَحْفَی السُّوَالَ بار بار سوال کیا احفٰی زَیْدٌ از مدسے سوال میں زیادتی کی اور سوال کرنے پر اڑ گیا۔ اگر اِحْفَاءٌ کے مفعول پر باء ہو تو مہربانی کرنے اور عیب لگانیکا معنی ہوتا ہے۔ اِحْفَاءٌ لازم بھی ہے ننگے پاؤں ہونا سُم گھس جانا۔

یُحِقُّ : واحد مذکر غائب مضارع اِحْقَاقٌ مصدر (افعال) حق ظاہر کر دیگا ثابت کر دے گا۔ قائم کر دے گا ۱۱/۱۳۔

یُحِقَّ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِحْقَاقٌ سے سچ کو سچ کر دکھائے حق کو قائم کر دے ثابت کر دے۔ ۹/۱۵

یَحِقَّ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب حَقٌّ سے (ضرب) واجب ہو جائے ثابت ہو جائے (خطیب) واقع ہو جائے بات پوری ہو جائے ۲۳/۴۱ حَقَّ (نصر) حق کیساتھ غالب آگیا حَقَّ الشَّیْءَ اس چیز کو واجب کر دیا حَقَّ الطَّرِیْقَ وسط راہ میں چلا حَقَّقْتُ الْاَمْرَ میں نے وہ کام ٹھیک کر دیا اسکو صحیح سمجھا اس پر یقین کر لیا حَقَّ الْاَمْرُ (نصر و ضرب) وہ امر واجب ہو گیا واقع ہو گیا حَقَّ الْاَمْرُ (نصر و ضرب) واجب کر دیا۔ واقع کر دیا اِحْقَاقٌ (افعال) حق بات کہنا اَحَقَّ الشَّیْءَ کسی چیز کو واجب کرنا ثابت کرنا درست اور سچ کر دینا۔ درست سمجھنا یقین کر لینا حَقَّقَہٗ (تحقیق تفعیل) اسکو واجب کر دیا اسکی تصدیق کی اس کو جان لیا اس کو صحیح قرار دیا تَحَقَّقَ الْخَبَرُ خبر سچی ہو گئی (دیکھو الحق۔ الحاقۃ)

یَحْکُمُ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب حُکْمٌ مصدر (نصر) کہ فیصلہ کر دے ۲/۱۰ ب ۳/۱۱ ب ۱۸/۱۲، ۱۳

یہاں تک کہ فیصلہ کر دے ۸/۱۶ ب ۱۱/۱۸ حکم دیدے ۱۳/۴

یَحْکُمُ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی حُکْمٌ سے نہیں حکم دیا (تین جگہ) ۶/۱۱ ب امر (ایک جگہ) حکم دیں ۶/۱۱ ب۔

یَحْکُمُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع حُکْمٌ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے حکم دیتا ہے دیگا فیصلہ کردیگا ۵ ۱ ۱۴ ۱۷

۶ ۶ ۶ ۱۳ ۱۴ ۱۷ ۲۳ ۲۸
۵ ۱۱ ۱ ۳ ۱۲ ۲۲ ۱۶،۱۴ ۱۵ ۸

یَحْکُمُ: واحد مذکر غائب مضارع احکام مصدر (افعال) ثابت رکھتا ہے مضبوط کردیتا ہے ۱۷ ۱۴

یَحْکُمَانِ تثنیہ مذکر غائب مضارع حکم سے وہ دونوں فیصلہ کرنے لگے فیصلہ کررہے تھے ۱۷ ۶

یَحْکُمُوْکَ: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تحکیم مصدر (تفعیل) یہاں تک کہ آپ کو منصف بنائیں۔ ۵ ۶

یَحْکُمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع حکم سے وہ فیصلہ کرتے ہیں ۵ ۳ وہ تجویز کرتے ہیں ۱۴ ۱۳ وہ خیال کرتے ہیں ۲۰ ۱۳ رائے رکھتے ہیں۔ ۲۵ ۱۸

یُحَکِّمُوْنَکَ: جمع مذکر غائب مضارع تحکیم مصدر (تفعیل) ک ضمیر مفعول۔ آپ کو منصف بناتے ہیں آپ سے فیصلہ کرواتے ہیں ۶ ۱۰ (دیکھو محکمات محکمۃ حکم وغیرہ)

یَحِلَّ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب حُلُوْل سے (ضرب) نازل ہوگا اتریگا ۱۶ ۱۳

یَحِلُّ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع حُلُوْل سے (ضرب) نازل ہوگا اتریگا ۱۲ ۲۴ صیہ ۱

نہی حِلّ سے حلال نہیں جائز نہیں ۲ ۴ ۲۲ ۱۲،۱۳ ۱۴ ۳

یُحِلُّ: واحد مذکر غائب مضارع اِحلال مصدر (افعال) حلال کرتا ہے جائز بتاتا ہے ۵ ۹ (دیکھو مُحِلِّی اور مَحِلَّۃ)

یَحْلِفْنَ: جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ حَلْف مصدر (ضرب) وہ ضرور ہی قسمیں کھائینگے ۱۱ ۲

یَحْلِفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع حَلْف سے (ضرب) وہ قسمیں کھاتے ہیں کھائیں گے

۵ ۱۰ ۱۱ ۲۸
۶ ۱ ۱ ۳
۱۲،۱۳،۱۴،۱۶ (دیکھو حَلَفْتُمْ)

یَحْلِلْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم حلول سے (ضرب) اترے اترتا ہے نازل ہوتا ہے ۱۶ ۱۳

یَحِلُّوْا: جمع مذکر غائب مضارع اِحلال سے (افعال) حلال کرلیتے ہیں۔ ۱۰ ۱۱

یَحِلُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی حِلّ سے (ضرب) وہ حلال نہیں ہیں۔ ۲۸ ۸

یُحِلُّوْنَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع اِحلال سے (افعال) ہٗ ضمیر مفعول اسکو حلال کرلیتے ہیں۔ ۱۰ ۱۱ (دیکھو مَحِلَّۃ اور مُحِلِّی)

یُحَلَّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔ تَحْلِیَۃ مصدر (تفعیل) وہ زیور پہنائے جائینگے ۱۵ ۱۷ ۲۲ ۱۶ ۱۰ ۱۶ (دیکھو حِلْیَۃ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُحْمَدُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَمْدٌ، مصدر (سمع) انکی تعریف کی جائے وہ تعریف کیے جائیں پ۴ (دیکھو الحمد - محمد)

یَحْمِلُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف حَمْلٌ، مصدر (ضرب) اٹھائیگا پ۱۶/۴ اٹھائے ہوں پ۲۸/۱۱ اٹھائے ہونگے پ۲۹/۵۔

یُحْمَلْ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی حَمْلٌ سے نہ اٹھایا جائیگا پ۲۲/۱۵۔ (دیکھو تحمل)

یَحْمِلْنَّ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ حَمْلٌ سے۔ وہ ضرور ضرور اٹھائینگے پ۲۰/۱۳

یَحْمِلْنَهَا: جمع مؤنث غائب مضارع منصوب حَمْلٌ سے۔ ھا ضمیر مفعول۔ ان کی وجہ سے مصدری معنی ہوگیا پ۲۲/۶ اسکو اٹھانے سے

یَحْمِلُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب پ۱۲/۹ تاکہ اٹھائیں پ۲۸/۱۱ مجزوم منفی بمعنی ماضی انہوں نے نہیں اٹھایا یعنی عمل نہیں کیا۔

یَحْمِلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع پ۷ وہ اٹھائینگے۔ پ۱۴/۶ وہ اٹھائے ہونگے۔ (دیکھو تحمل)

یُحْمٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِحْمَاءٌ مصدر (افعال) تپایا جائیگا۔ خوب کیا جائیگا پ۱۰/۱۱ حَمْیٌ حِمَایَةٌ مَحْمِیَةٌ مصادر (ضرب) محفوظ رکھنا، بچانا، حمایت کرنا حَمِیَّةٌ مَحْمِیَةٌ (سمع) عار سمجھنا حَمًی حَمِیٌّ حُمُوٌّ مصادر (سمع) دھوپ کا آگ کا لوہے کا تنور کا خوب گرم ہو جانا تپ جانا حَمِیَ الفَرَسُ دوڑنے میں گھوڑا اگر گیا گیا حَمِیَ لوحمٰی وحمی گرما گرم ہو گئی یعنی جلد جلد آنے لگی۔ اِحْمَاءٌ خوب گرم کرنا تپانا۔ اَحْمَی الْحَدِیْدَ اس نے لوہے کو تپایا تَحَمِّی الرِّبْضُ (تفعل) بیمار نے پرہیز کیا۔ اِحْتِمَاءٌ پرہیز اور پرہیز کرنا

یَحْمُوْم: اسم، سیاہ دھواں پ۲۷/۱۵ اس لفظ کا مادہ حَمَمٌ ہے حَمَمٌ سے مختلف مشتقات مستعمل ہیں اور اکثر الفاظ کے مفہوم میں سیاہی گرمی یا صرف سیاہی یا صرف گرمی کا ہونا ضروری ہے جیسے حُمَّ الظَّهِیْرَةُ دوپہر کی سخت گرمی حُمَّةٌ الحَرِّ گرمی کی شدت حَمَمٌ سیاہی۔ حَمِیْمٌ گرما گرم پانی حَمِیْمٌ قریبی رشتہ دار۔ گہرا دوست جس کے دل میں محبت کی گرمی ہو گرم پانی حَمِیْمَةٌ گرم پانی حُمَیَّةٌ انگارا حُمَّی بخار شَفَةٌ حَمَّاءُ سیاہ رنگ کے ہونٹ مُحْمَةٌ بخار پیدا کرنے والی زمین۔

حَمٌّ (نصر) پختہ ارادہ کرنا۔ گرم کرنا پگھلانا بصورت مجہول اللہ کیطرف سے کسی بات کا مقدر ہونا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حَمَمٌ (سمع) سیاہ ہو جانا۔ گدرم ہو جانا کوئلہ ہو جانا وغیرہ۔

یَحُوْرُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی منصوب حُوْرٌ مصدر (نصر) وہ ہرگز نہیں لوٹے گا ۳/۹ (دیکھو یُحَاوِرُہٗ)

یَحُوْلُ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب حَوْلٌ مصدر (نصر) اللہ آڑ بنجاتا ہے (تھانوی) ۹/۱۷ اسی لئے بغیر ارادہ الٰہیہ کے نہ کوئی مومن ہو سکتا ہے نہ کافر (سیوطی) (دیکھو تَحْوِیْلًا حول۔ حیل المحال۔

یُحِیْطُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی معنی ماضی اِحَاطَۃٌ مصدر (افعال) انہوں نے نہیں گھیر لیا نہیں احاطہ کیا ۱۱/۹۔

یُحِیْطُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی اِحَاطَۃٌ سے نہیں گھیرتے نہیں گھیر سکتے اسکا علمی احاطہ نہیں کرتے۔ ۳/۲ ب ۱۶/۱۵ (دیکھو محیط)

یَحِیْفَ: واحد مذکر غائب مضارع حِیْفٌ مصدر (ضرب) ظلم کریگا۔ ۱۸/۱۲۔

یَحِیْقُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی حُیُوْقٌ حَیْقَانٌ مصادر متعدی بالباء (ضرب) نہیں گھیرتا ہے۔ نہیں پڑتا ہے ۲۲/۱۷۔

حَیْقٌ: برے کام کا برا انجام حَاقَ بِہٖ (ضرب) اسکو گھیر لیا۔ اس پہ پڑ گیا۔ اس پہ لازم ہو گیا حَاقَ فِیہِ السَّیْفُ تلوار کا گر کر پڑ گئی اَحَاقَ اللّٰہُ بِہِمْ مَکْرَھُمْ اللہ نے انہی پر انکے مکر کو محیط کر دیا۔ انکی مکاری کا برا نتیجہ انہی پر ڈالدیا

یُحَیَّیْکَ: واحد مذکر غائب مضارع تَحِیَّۃٌ مصدر (تفعیل) ک ضمیر مفعول اصل میں یُحَیِّیُکَ تھا (ولیسا) سلام اللہ نے آپکو نہیں فرمایا یعنی آپکے لئے ولیسا سلام کرنیکا اللہ نے کسی کو حکم نہیں دیا یہودی بجائے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اور اَلسَّامُ عَلَیْکَ کہتے تھے سام کا معنی ہے ہلاکت موت بجائے دعا سلامتی کے وہ موت کی بددعا دیتے تھے۔ ۲۸/۲۔

یُحْیِیْ: واحد مذکر غائب مضارع اِحْیَاءٌ مصدر (افعال) زندگی دیتا ہے دیگا جان ڈالدیتا ہے یعنی سرسبز کرتا ہے ۲۱/۱۸ ب ۲۷/۸، ۶، ۵ زندگی دیتا ہے ۱/۹ ب ۴/۸ ب ۹/۱۰ ب ۱۱/۳، ۱۱ ب ۱۷/۸ ب ۱۸/۵ ب ۲۴/۱۲ ب ۲۵/۱۴ ۲۷ زندگی دیگا ۳/۳ ب ۲۳/۴ ب ۲۵/۲۔

یُحْیِیْ: واحد مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر زندہ کرنے پر ۲۶/۴ ب ۲۹/۱۸۔

یُحْیٰی: واحد مذکر غائب مضارع مثبت حَیَاۃٌ

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Saheefa Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے (سمع) جنایا ہے ب ۱ مضارع منفی نہ جنے گا ۱۶/۱۲

ب ۳ حضرت مریمؑ کے خالہ زاد بھائی حضرت زکریاؑ ۱۴
کے بیٹے مشہور پیغمبر جو زکریا کے بڑھاپے کے
زمانہ میں محض عنایت الٰہی سے بغیر ظاہری اسباب
کے پیدا ہوئے۔ ۳/۱۲ ب ۷/۱۶ ۱۶/۴ ب ۱۷/۶ ۔

یُحْیِیْکُمْ : واحد مذکر غائب مضارع اِحیاءٌ
سے کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو زندگی دیگا ب ۱/۳
ب ۹/۱۷ ب ۱۷/۶ ۲۱/۷ ب ۲۵/۱۹ ۔

یُحْیِیْنِ : واحد مذکر غائب مضارع اِحیاءٌ
سے اصل میں یُحْیِیُنِیْ تھا نِیْ مفعول وہ مجھے
زندگی دیگا۔ زندہ کریگا۔ ب ۱۹/۹ ۔

یُحْیِیْہَا : واحد مذکر غائب مضارع اِحیاءٌ
سے ھَا ضمیر مفعول۔ وہ اس کو زندہ کرے گا
زندہ کر دیگا۔ ۲۳/۴ ۔ (دیکھو محیا اور مات)

فصل الخاء المعجمہ

یُخَادِعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع
مُخَادَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ فریب کرتے ہیں
وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ ب ۱/۴ ب ۵/۱۸ (دیکھو خادع)

یُخَالِفُ : واحد مذکر غائب مضارع خِلَافٌ
مصدر (سمع) مثبت۔ ڈرے ب ۲۶/۱۷ منفی نہیں
ڈریگا۔ اندیشہ نہیں کریگا اسکو خوف نہوگا ۱۶/۱۵
ب ۲۹/۱۱ نہیں ڈرتے ب ۱۹/۱۶ اسکو خوف نہیں۔ وہ
اندیشہ نہیں کرتا وہ نہیں ڈرتا ب ۳۰/۱۶ (دیکھو نخاف)

یَخَافَا : تثنیہ مذکر غائب مضارع خَوْفٌ سے
وہ دونوں ڈرے ہیں ان دونوں کو اندیشہ
ہو ب ۲/۱۳ (دیکھو نخاف)

یَخَافُوْا : جمع مذکر غائب مضارع خوف
سے۔ وہ ڈر جائیں ب ۷/۴ ۔

یَخَافُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مثبت
خوف سے۔ وہ ڈرتے ہیں ان کو خوف لگا رہتا ہے
ب ۷/۱۲ ب ۱۳/۱۲ ب ۱۴/۹ ب ۱۵/۱۲ ب ۱۸/۱۱ ب ۲۷/۱ ۲۹/۱۹ وہ ڈرے
تھے ب ۲۶/۵ منفی۔ وہ نہیں ڈرتے ب ۲۹/۱۶ ۶/۱۲ (دیکھو نخاف)

یَخَافُہٗ : واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول وہ
اس سے ڈرتا ہے ب ۷/۳۰ (دیکھو نخاف)

یُخَالِفُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مُخَالَفَۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) جو مخالفت کرتے ہیں ب ۱۵/۱۵ ۔
(دیکھو مُخْتَلِفٌ اور مخلف)

یَخْتَارُ : واحد مذکر غائب مضارع اختیارٌ
سے (افتعال) پسند کرتا ہے انتخاب کرتا
ہے اختیار رکھتا ہے ب ۲۰/۱۰ ۔
اِخْتِیَارٌ کا معنی ہے اپنی مرضی میں آزاد ہونا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور مرضی کے مطابق قدرت رکھنا۔ پسند کرنا چھانٹ لینا۔ ترجیح اور فضیلت دینا مثلاً اِخْتَرْتُہٗ میں نے اسکو پسند کیا۔ اختیار کیا اِخْتَرْتُہٗ مِنْھُمْ ان میں سے میں نے اسکو چھانٹ لیا انتخاب کر لیا اِخْتَرْتُہٗ عَلَیْھِمْ میں نے اسکو ان پر فضیلت دی۔ مفہوم کا یہ اختلاف صلہ کے اختلاف کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ مختار صاحب اختیار۔ چھانٹنے والا، منتخب۔ (باقی دیکھو خیر اور خیرۃ)

یَخْتَانُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع اِخْتِیَانٌ مصدر (افتعال) بمعنی مجرد۔ جو خیانت کرتے ہیں ۴ پ ۱۳ یعنی گناہ کر کے اپنے نفسوں کو ضرر پہنچاتے ہیں۔ (دیکھو تختانون۔ خائنین)

یَخْدَعُوْكَ : جمع مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر خَدْعٌ مصدر (فتح) کَ ضمیر مفعول۔ آپ کو دھوکا دینا۔ آپ سے فریب کرنا ۱ پ ۴

یَخْدَعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی خَدْعٌ سے (فتح) وہ نہیں دھوکہ دیتے ہیں ۱ پ ۲ (دیکھو خادعھم)

یَخْذُلْكُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم خَذْلَانٌ مصدر (نصر) کُمْ ضمیر مفعول (اگر) وہ تم کو بے مدد چھوڑ دے تمہاری مدد نہ کرے ۴ پ ۸ (دیکھو مَخْذُوْلًا)

یُخْرِبُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع اِخْرَابٌ مصدر (افعال) وہ اجاڑتے تھے۔ ویران کرتے تھے۔ ڈھاتے تھے ۲۸ پ ۴

خَرِبَۃٌ خَرِبَۃٌ خَرَابٌ ویران جگہ غیر آباد خَرِبَ (نصر) لازم۔ وہ چور ہو گیا متعدی بنفسہٖ ویران کر دیا متعدی بالباء چرا لیا مصدر خَرَابَۃٌ خِرَابَۃٌ خَرْبٌ خُرُوْبٌ۔ خَرَبَ زَیْدٌ زید کے کان میں سوراخ کر دیا۔ اس کا کان کاٹ دیا خَرْبٌ مصدر (سمع) ویران ہونا اِخْرَابٌ (افعال) تخریب (تفعیل) ویران کرنا اِخْتِرَابٌ (افتعال) چوری کرنا

یَخْرُجُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع خُرُوْجٌ مصدر (نصر) نکلتا ہے پیدا ہوتا ہے ۹ پ ۴ ۱۴ پ ۱۵ ۱۴ پ ۱۲ ۸ ۲۱ پ ۷ ۲۴ پ ۱۱ ۱۷ ۲۷ پ ۱۱ ۳۰ نکل جائے ۵ پ ۱۱۔

یُخْرِجُ : واحد مذکر غائب مضارع اِخْرَاجٌ مصدر (افعال) نکالتا ہے پیدا کرتا ہے ۷ پ ۱۸ ۹ پ ۱۱ ۱۷ پ ۱۹ ۵ پ ۲۱ ۱۶ پ ۲۳۔

یُخْرِجْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اخراج سے پیدا کرے ۷ پ نکالدے۔ ظاہر کر دے ۲۶ پ ۸

jabir.abbas@yahoo.com
www.sirat-e-mustaqeem.net
Sibtain Shakir

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُخْرِجُ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب منفی (اخراجؔ سے) کہ ہرگز ظاہر نہیں کریگا ۲۶/۸

مثبت۔ کہ نکالدے ۲۸/۱۸۔

یُخْرِجَاكُمْ : تثنیہ مذکر مضارع اخراجؔ سے کُمْ مفعول کہ تم کو وہ دونوں نکالدیں۔ ۱۶/۱۲۔

یُخْرِجَكُمْ : واحد مذکر مضارع منصوب اِخْرَاجٌ سے کُمْ ضمیر مفعول تم کو نکالدینا ۹/۴ ۱۹/۷ کہ تم کو نکالدے ۲۲/۳ ۲۷/۱۷۔

یُخْرِجُكُمْ : واحد مذکر مضارع مرفوع اِخْرَاجٌ سے۔ تم کو پیدا کرتا ہے ۲۴/۱۲ تم کو پیدا کریگا۔ نکال کھڑا کریگا۔ ۲۹/۹۔

یَخْرُجْنَ : جمع مؤنث غائب نہی خروجؔ سے۔ وہ عورتیں نہ نکلیں۔ ۲۸/۱۷۔

یَخْرُجُنَّ : جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید خُرُوجٌ سے وہ ضرور ہی نکلینگے۔ ۱۸/۱۳

یُخْرِجَنَّ : واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید اخراجؔ سے ضرور نکالدیگا۔ ۲۸/۱۳۔

یُخْرِجَنَّكُمَا : واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید اخراجؔ سے کُمَا ضمیر تثنیہ مفعول وہ تم کو نہ نکال دے۔ ۱۶/۱۶۔

یَخْرُجُوْا : جمع مذکر غائب مضارع خُرُوجٌ سے کہ نکلیں ۶/۱ ۱۷/۹ ۲۱/۱۵ ۲۸/۴ یہاں تک کہ نکلیں۔ ۶/۸۔

یُخْرِجُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مثبت اِخْرَاجٌ سے وہ نکالدیں ۹/۱۸ ۱۵/۸ منفی بمعنی ماضی انہوں نے نہیں نکالا۔ ۲۸/۸۔

یَخْرُجُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع خُرُوجٌ سے وہ نکلینگے (یعنی قبروں سے) ۲۷/۸ ۲۹/۸ وہ نکلینگے (یعنی جہاد کے لئے) ۲۸/۵۔

یُخْرَجُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مصروف اخراجؔ سے۔ وہ نکالدینگے۔ ۲۸/۷۔

یُخْرَجُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی اخراجؔ سے وہ نہیں نکالے جائینگے ۲۵/۲۰

یُخْرِجُهُمْ : واحد مذکر غائب مضارع اِخْرَاجٌ سے ھُمْ ضمیر مفعول۔ وہ انکو نکال کر لیجائیگا ۳/۲ ۶/۷ (دیکھو مخرجؔ)

یَخْرُصُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع خرصؔ مصدر (نصر) وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں ۸/۱ ۱۱/۱۲ ۲۵/۸ (دیکھو تخرصونؔ)

یَخِرُّوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم بمعنی ماضی خرورؔ مصدر (ضرب) وہ نہیں گرے پڑے۔ ۱۹/۴ (دیکھو خرؔ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَخِرُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع خُرُوْرٌ سے (ضرب) وہ گر پڑتے ہیں۔ ب ۱۵/۱۲ (دیکھو خَرَّ)

یُخْزِهِمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْزَاءٌ مصدر (افعال) اصل میں یخزیہم تھا۔ ان کو ذلیل کریگا رسوا کریگا۔ ب ۱۰/۸۔

یُخْزِیْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِخْزَاءٌ سے۔ ذلیل نہیں کریگا۔ رسوا نہیں کرے گا ب ۲۸/۲۰،۴ (دیکھو مُخْزِیْ)

یُخْزِیَہٗ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْزَاءٌ سے ہٗ ضمیر مفعول۔ اسکو رسوا کریگا کرتا ہوگا ب ۱۲/۱۸،۴/۱ (دیکھو مخزی)

یُخْزِیْہِمْ: واحد مذکر غائب مضارع اخزاءٌ سے ہم ضمیر مفعول انکو رسوا اور ذلیل کریگا۔ ب ۱۴/۱۰۔ (دیکھو مخزی)

یَخْسَرُ: واحد مذکر غائب مضارع خُسْرَانٌ مصدر (سمع) ناکام ہوں گے نقصان اٹھائینگے گھاٹا پائینگے۔ ب ۲۵/۴۔

یُخْسِرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِخْسَارٌ مصدر (افعال) کم دیتے ہیں۔ ب ۳۰/۸ (دیکھو المخسرین)

یَخْسِفَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب خَسْفٌ مصدر (ضرب) کہ دھنسا دے دھنسا دینے سے ب ۱۴/۱۲ ب ۱۵/۷ ب ۲۹/۲ (دیکھو نَخْسِفُ)

یَخْشَ: واحد مذکر غائب امر خَشْیَۃٌ مصدر (سمع) اسکو ڈرنا چاہیئے وہ ڈرتا ہے ب ۴/۱۲ مضارع مجزوم منفی وہ نہیں ڈرا ب ۱۰/۹ (دیکھو نَخْشٰی)

یَخْشَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت خَشْیَۃٌ سے وہ ڈرتے ہیں ب ۵/۸ ب ۱۳/۹ ب ۱۷/۴ ب ۲۲/۱۵ ب ۲۳/۱۷ ب ۲۹/۱ منفی۔ وہ نہیں ڈرتے ب ۲۲/۲۔

یَخْشَوْنَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت وہ اس سے ڈرتے ہیں ب ۲۲/۲۔

یَخْشٰی: واحد مذکر غائب مضارع خَشْیَۃٌ سے ڈرتا ہے۔ ب ۱۶/۱۰ ب ۲۲/۱۶،۱۱ ب ۳۰/۱۲،۵،۳

یَخْشَاہَا: واحد مذکر غائب مضارع خَشْیَۃٌ مع ضمیر مفعول۔ وہ اس سے ڈرتا ہے ب ۳۰/۴ (دیکھو نَخْشٰی)

یَخْصِفَانِ: تثنیہ مذکر غائب مضارع خَصْفٌ مصدر (ضرب) وہ دونوں چپکانے لگے ب ۸/۹ ب ۱۶/۱۶

یَخِصِّمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اصل میں یختصمون تھا اِخْتِصَامٌ مصدر (افتعال) وہ (اپنے معاملات میں) جھگڑتے ہونگے ب ۲۳/۲ (دیکھو تختصمون)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَخْطَفُ: واحد مذکر غائب مضارع خَطْفٌ مصدر (سمع) اچک لے جھپٹ لیجائے ب ۱/۲۔ (دیکھو تتخطف)

یُخَفِّفُ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تخفیف مصدر (تفعیل) ہلکا کردے شدت میں کمی کردے ب ۲۴/۱۰

یُخَفِّفَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب تخفیف مصدر (تفعیل) بمعنی مصدر۔ بار کم کرنا۔ آسانی کرنا ب ۵/۲ (دیکھو خَفَّفَ خفافًا)

یُخَفَّفُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی تخفیف سے ہلکا نہیں کیا جائیگا۔ عذاب میں کمی نہیں کی جائیگی ب ۱/۱ ۲/۳ ۳/۱۷ ۱۴/۱۸ ۲۲/۱۶۔ (حوالۂ مذکورۂ بالا)

یَخْفَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی خفاء مصدر (سمع) پوشیدہ نہیں رہینگے ب ۲۴/۱۹ (دیکھو تخفی)

یُخْفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت اِخْفَاءٌ مصدر (افعال) وہ چھپاتے تھے ب ۴/۷ ب ۷/۹ (دیکھو تخفی)

یَخْفٰی: واحد مذکر غائب مضارع منفی اخفاء مصدر (افعال) پوشیدہ نہیں ہے ب ۳/۹ ۱۳/۱۸ ب ۲۴/۷ مثبت۔ جو چیز چھپی ہے ب ۳۰/۱۲ (دیکھو تُخْفِی)

یُخْفِیْنَ: جمع مؤنث غائب اِخْفَاءٌ سے (جو چیز) وہ پوشیدہ رکھتی ہیں ب ۱۸/۱۰۔ (دیکھو تخفی)

یَخْلُ: واحد مذکر غائب مضارع خُلُوٌّ اور خَلَاءٌ مصدر (نصر) تنہا رہ جائے خالص رہ جائے صرف تمہارے لئے ہو جائے ب ۱۲/۱۲ خَلْوَۃٌ تنہائی۔ خالی ہونا خِلْوٌ خالی تنہا خَلَاءٌ خالی جگہ۔ تنہا ہونا۔ خلائک اقنی لحیائک تیرا (گھر کے اندر) تنہا رہنا حیا کا زیادہ محافظ ہے خلا ماضی خلو اور خلاء مصدر تنہا خالی مکان میں ہو گیا۔ گذر گیا۔ بھیجدیا گیا جگہ خالی ہو گئی۔

خلا علی بعض الطعام بعض کھانوں پر اکتفا کیا خَلَا بِہٖ اور اِلَیْہِ اور مَعَہٗ اسکے ساتھ اکیلا ہو گیا یعنی تیسرا کوئی نہیں رہا خَلَا عَنِ الامر اور مِنَ الْاَمْرِ اس کام سے علیحدہ ہو گیا خَلَا بِزَیْدٍ زید سے مذاق کیا جَاءَنِیْ خُلُوُّ زَیْدٍ زید سے علیحدہ وہ میرے پاس آئے اَخْلَاءٌ (افعال) خالی ہونا۔ خالی کرنا۔ خالی پانا اَخْلَاہُ اور اَخْلَا بِہٖ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسس کے ساتھ خلوت میں ہوگیا اخلاہ مع زید اسکو زید کے ساتھ تنہائی میں چھوڑا دیا تخلیۃ (تفعیل) چھوڑ دینا۔ خالی کر دینا عنہ اس سے فارغ ہو جانا تخلی عنہ اور منہ (تفعل) اسکو چھوڑ دیا۔

یَخْلُدُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم خُلُوْدٌ مصدر (نصر) وہ ہمیشہ رہیگا۔ ۱۹/۴ (دیکھو مُخَلَّدُوْنَ)

یُخْلِفُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِخْلَافٌ مصدر (افعال) وہ خلاف نہیں کریگا۔ ۳/۹ ب ۱۳/۱۰ ب ۲۱/۴ ب ۲۳/۱۶

یُخْلِفَ: واحد مذکر غائب مضارع منفی مؤکد مستقبل اِخْلَافٌ سے وہ ہرگز خلاف نہیں کریگا ۱۷/۱۳ ب ۱۷/۹ (دیکھو مُخْلِفَ اور مُخْتَلِفٌ)

یَخْلُفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع خَلْفٌ مصدر (نصر) یکے بعد دیگرے آنا کرتے (تھانوی) تمہاری بجائے رہتے۔ ۲۵/۱۲ ب

یُخْلِفُہٗ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْلَافٌ ---- مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اسکو (اچھا) بدل دیگا۔ ۲۲/۱۱ ب

یَخْلُقُ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت

خَلْقٌ مصدر (نصر) وہ پیدا کرتا۔ پیدا کریگا ۳/۱۳ ب

۶/۷ ب ۱۴/۸،۷ ط ۸/۱۲ ب ۱۸/۱۰ ب ۲۱/۹ ب ۲۳/۱۵ ب ۲۵/۸،۶ منفی نہیں پیدا کرتا ہے ۹/۱۴ ب ۱۴/۲۸ ط۔

یَخْلُوَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر خَلْقٌ سے۔ پیدا کرنا ۱۵/۱۱ ب ۲۳/۴ ب۔ (دیکھو مُخَلَّقَۃٌ)

یُخْلَقُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی خَلْقٌ سے نہیں پیدا کیا گیا ۳۰/۱۴ ب۔

یَخْلُقُکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت خَلْقٌ سے تم کو اندازہ کیساتھ بناتا رہتا ہے ۲۳/۱۵ ب۔

یَخْلُقُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب منفی مؤکد بمعنی استقبال خلق سے۔ وہ ہرگز پیدا نہیں کر سکینگے نہیں بنا سکینگے۔ ۱۷/۱۷ ب۔

یَخْلُقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی۔ وہ نہیں پیدا کرتے ہیں ۱۴/۸ ب ۱۸/۱۶ ب۔

یُخْلَقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مجہول مثبت۔ وہ پیدا کئے جاتے ہیں ۹/۱۴ ب ۱۴/۸ ب ۱۸/۱۶ ب (دیکھو مخلقۃ)

یَخُوْضُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب مجزوم خَوْضٌ مصدر (نصر) وہ مشغول ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشغول رہیں۔ ب۱۱ ع۱۳ ب۲۵ ع۱۴ ب۲۹ ع۸۔

یَخُوْضُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع خَوْضٌ سے وہ مشغول ہوتے ہیں۔ (دل لگی اور طعن کے لئے کبیر) ب۷ ع۱۴ (دیکھو نخوض)

یُخَوِّفُ: واحد مذکر غائب مضارع تخویفٌ مصدر (تفعیل) وہ ڈراتا ہے خوف دلاتا ہے ب۴ ع۹ ب۲۳ ع۱۶ (دیکھو خاف)

یُخَوِّفُوْنَكَ: جمع مذکر غائب مضارع تخویفٌ سے ك ضمیر مفعول۔ وہ تجھے ڈراتے ہیں ب۱۰ ع۱ ب۲۴ (دیکھو خاف)

یُخَیَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تخییلٌ مصدر (تفعیل) اسکو محسوس ہوتا تھا اس کے خیال میں ڈالا جاتا تھا ب۱۶ ع۱۲ (دیکھو مُخْتَالٍ)

فصل الدال المهملة

یَدُ: ب۶ ع۱۳ ب۲۶ ع۹ یَدَ ب۹ ع۳ ب۱۵ ع۳ ب۱۶ ع۱۰ ب۱۸ ع۱۱ ب۱۹ ع۶ ب۱۹ ع۱۶ ب۲۰ ع۷ یَدِ ب۲ ع۱۵، ۱۷ ب۳ ع۱۶، ۱۱ ب۶ ع۹ ب۲۳ ع۱۳ ب۲۷ ع۲۰ ب۲۹ ع۱ یَدِ ب۱۰ ع۱۰۔

آیت ب۲۶ ع۹ میں یَدٌ سے مراد ہاتھ ہی ہے لیکن رسول اللہ کے ہاتھ کو مجازاً اللہ کا ہاتھ کہا گیا ہے۔ آیات ب۲ ع۱۵ ب۳ ع۱۶، ۱۱ ب۱۸ ع۵ ب۲۷ ع۲۰ ب۲۹ ع۱ میں ید کا معنی ہے قبضہ قدرت تصرف باقی آیات میں ید کا معنی ہاتھ۔

یَدَا: تثنیہ مضاف ید واحد اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا گیا اصل میں یَدَان تھا دونوں ہاتھ۔ ب۶ ع۱۳ میں بہت زیادہ جود و کرم مراد ہے ب۱۵ ع۲ ب۱۷ ع۸ ب۳۰ ع۲ ۳۶، ذات، شخص

لغت عرب میں ید کے معانی مختلف ہیں ہاتھ، اقتدار، قابو، غلبہ، ملک، قبضہ، تصرف، روکنا برکت، سخاوت، احسان، ذلت، بھلائی، ندامت وغیرہ حقیقت میں اول الذکر معنی حقیقی وضعی ہے باقی معانی کسی قرینہ مقام سیاق یا اختلاف صلات کی وجہ سے مراد لے لئے جاتے ہیں جیسے یَدَیْتُ اِلَیْہِ میں نے اس کے ساتھ احسان کیا مَالِی بِہٖ یَدٌ مجھ میں اسکی طاقت نہیں ایک شعر ہے۔

فَاعْمَدْ لِمَا تَعْلُوْهُ فَالْكَ بِالَّذِیْ
لَا تَسْتَطِیْعُ مِنَ الْاُمُوْرِ یَدَانِ

جس چیز پر تو غالب آسکے اسکا ارادہ کر کیونکہ جس کام کی تجھ میں طاقت نہ ہو اس میں تصرف نہیں کر سکتا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زَیْدٌ وَضَعَ یَدَہٗ فِی کَذَا زید نے اس کام کو شروع کر دیا یدہٗ مُطْلَقَۃٌ اسکا ہاتھ کھلا ہوا ہے یعنی وہ سخی ہے یا جس طرح چاہتا ہے تصرف کرتا ہے نَفَضْتُ یَدِیْ عَنْ کَذَا اس سے میں نے اپنا ہاتھ جھاڑ لیا ہاتھ جھاڑ کر کھڑا ہو گیا یعنی چھوڑ دیا کَتَبَتْ اَیْدِیْھِمْ انکے ہاتھوں نے لکھا یعنی اپنی طرف سے انہوں نے جھوٹی تحریر لکھ لی تَاْیِیْدٌ ہاتھ لگا دینا یعنی مدد کرنا قوی کر دینا ذُوالْاَیْدِ طاقتور اُولِی الْاَیْدِ ہاتھوں والے یعنی طاقتور زَیْدٌ یَدُ عَمْرٍو زید عمر کا ہاتھ ہے یعنی اسکا دوست اور مددگار یَدُ اللّٰہِ اللہ کی مدد نصرت احسان انعام قوت۔ اَیْدِی اللّٰہِ اللہ کے اولیا دوست رَجُلٌ یَدِیٌّ ہاتھ والا مرد یعنی کاریگر اِمْرَاَۃٌ یَدِیَّۃٌ ہنرمند عورت سُقِطَ فِیْ اَیْدِیْھِمْ وہ نادم ہوئے بجائے سُقِطَ کے اُسْقِطَ فِیْ یَدِہٖ بھی مستعمل ہے شرمندہ اور پشیمان ہوا تَرِبَتْ یَدَاہُ اسکے ہاتھ خاک آلود ہوں یعنی ذلیل ہو فِیْ یَدِیْ میری ملک میں میرے قبضہ میں ھُمْ عَلَیْہِ یَدٌ وہ سب اس پر متفق ہیں مَا اَیْدِیْ فُلَانٍ اس کے کیسے اچھے ہاتھ ہیں یعنی کیسا اچھا کاریگر ہے یَدُ الطَّائِرِ پرندہ کا بازو یَدُ الْفَاسِ کلہاڑی کا دستہ یَدُ الرِّیْحِ ہوا کا زور یَدُ الدَّھْرِ زمانہ کی طاقت اور ظلم۔

یَد کی جمع ایدی ہے جیسے وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اور رَدَّ یَدَہٗ فِیْ فَمِہٖ یعنی چپ ہو گیا جواب نہیں دیا۔ کسی کام سے یا زبان ہاتھ یا یدی بھی ہے جیسے فَاِنَّ لَہٗ عِنْدِیْ یَدًا وَّنِعَمًا اسکے مجھ پر بڑے احسانات اور انعامات ہیں۔

یَدَّی مصدر (سمع) یَدِیَ اس نے سبقت کی نیکی اور بھلائی کی۔ اسکا ہاتھ سوکھ جائے اِیْدَاءٌ (افعال) کسی سے نیکی کرنا احسان کرنا یَدَاۃٌ (مصدر مفاعلۃ) اس کو ہاتھ کے ہاتھ سے دی۔ اَعْطَاہُ مُیَادَاۃً اسکو دست بدست دیا۔ (المفردات۔ تاج۔ لسان مغرب۔ قاموس)

یُدَبِّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَدْبِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ انتظام کرتا ہے ۱۰/۳ ۱۱/۳ ۱۳/۷ ۹/۶ ۲۱ (دیکھو المدبرات اور مدبرًا)

یَدَّبَّرُوْا: جمع مذکر غائب تَدَبُّرٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَدَبَّرُوْا تھا۔ ۴/۸۲ مضارع منفی مؤکد بمعنی ماضی۔ کیا انہوں نے غور نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا ب۲۳/۱۲ امر غائب انکو غور کرنا چاہیئے۔
(دیکھو المدبرات اور مدبرًا)

یُدْحِضُوا: جمع مذکر غائب منصوب بمعنی مصدر اِدحاضٌ مصدر (افعال) باطل کرنے کے لئے زائل کرنے کے لئے ب۱۳/۲۰ ب۲۴/۶۔
دَحْضٌ دُحُوضٌ مُدْحَضَةٌ پھسلنے کی جگہ دَحْضٌ مصدر (فتح) پھسلنا۔ سورج کا ڈھلنا دُحُوضٌ مصدر، باطل ہونا۔ زائل ہونا (دیکھو المدحضین)

یَدْخُلَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب منفی موکد مستقبل ب۱/۱۳ ہرگز داخل نہوگا ب۲۶/۱۴ مجزوم بمعنی ماضی ابھی داخل نہیں ہوا۔

یُدْخَلَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول ادخالٌ مصدر (افعال) کہ اسکو داخل کیا جائے۔ داخل کئے جانے کی۔ ب۲۹/۸

یُدْخِلُ، واحد مذکر غائب مضارع معروف اِدخالٌ مصدر (افعال) وہ داخل کریگا داخل کرتا ہے ب۱۷/۹، ب۱۰/۶ ب۲۶/۶ ب۲۹/۲۰

یُدْخِلَ: واحد مذکر غائب مضارع معروف اِدخالٌ مصدر (افعال) کہ وہ داخل کرے ب۲۶/۱۱، ۹

یُدْخِلُكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم ادخالٌ مصدر (افعال) کُمْ مفعول۔ وہ تم کو داخل کریگا ب۲۸/۱۰

یُدْخِلَكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب ادخالٌ مصدر (افعال) کُمْ مفعول کہ تم کو داخل کرے ب۲۸/۲۰۔

یُدْخِلَنَا: واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب اِدخالٌ مصدر (افعال) نا ضمیر مفعول کہ وہ ہم کو داخل کرے گا۔ ب۷/۱۔

یَدْخُلَنَّهَا: واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید دُخُولٌ مصدر (نصر) کہ اُسمیں ہرگز داخل نہو نہ نے پائے۔ ب۲۹/۳

یُدْخِلَنَّهُمْ: واحد مذکر غائب بانون تاکید ادخالٌ مصدر ھُمْ ضمیر مفعول۔ انکو ضرور داخل کریگا۔ ب۱۷/۱۵

یَدْخُلُوا: جمع مذکر غائب مضارع مثبت دُخُولٌ سے کہ داخل ہوں ب۱/۱۴ تاکہ داخل ہوجائیں ب۱۵/۱ منفی داخل نہیں ہوئے ہونگے ب۸/۱۲

یَدْخُلُونَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت دُخُولٌ سے۔ وہ داخل ہونگے ب۵/۱۵ ب۱۳/۹ ب۱۶/۷ ب۲۴/۱۱، ۱۰ داخل ہوتے ہوئے ب۳۰/۳۵ منفی نہیں داخل ہونگے۔ ب۸/۱۲۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَدْخُلُوْنَہَا : جمع مذکر غائب مضارع مثبت دُخُوْلٌ سے وہ اسمیں داخل ہوں گے ۱۳/۹ ۱۴/۱۰ ۲۲/۱۶۔

یُدْخِلُہُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجرد اِدْخَالٌ سے ہ ضمیر مفعول۔ وہ انکو داخل کریگا ۴/۱۳ ۲۸/۱۸،۱۵ ۲۶/۱۰۔

یُدْخِلُھُمْ : واحد مذکر غائب مضارع ھُمْ ضمیر مفعول وہ انکو داخل کریگا ۶/۴ ۱۱/۱ ۲۵/۲۰ ۲۶/۵ ۲۸/۳۔ (دیکھو مُدْخَل)

یَدْرُسُوْنَہَا : جمع مذکر غائب مضارع دَرْسٌ دَرَاسَۃٌ مصدر (نصر) ھا ضمیر مفعول انکو پڑھتے پڑھاتے ہوں۔ ۴۲/۱۱ (دیکھو درست)

یُدْرِکُ : واحد مذکر غائب مضارع اِدْرَاکٌ مصدر (افعال) ادراک سے مراد ہے۔ ادراکِ بصر یعنی دیکھنا۔ وہ نگاہوں کو دیکھتا ہے (سیوطی) یا مراد ہے احاطۂ علمی اس کا علم سب کو محیط ہے (عام اہلِ تفسیر)

اول معنی وضع لغوی کے قریب ہے اور اپنے اندر ایک خاص حسن رکھتا ہے عموماً قانونِ فطرت اور ضابطۂ تخلیق کا تقاضا ہے کہ جو چیز جس قدر لطیف ہوگی اتنی ہی خفی ہوگی یہاں تک کہ دماغی تصورات کی لہریں بہت ہی زیادہ خفی ہیں مادی چیزوں میں نورِ نظر بہت ہی زیادہ لطیف ہے اسی لئے تمام بیرونی چیزوں کو اس کے ذریعے سے دیکھا جا سکتا ہے لیکن اسکی کسی کو نظر نہیں دیکھتی باری تعالیٰ کی ہستی ان نظر سے بھی زیادہ لطیف ہے اس لئے وہ تو ہر نگاہ کو دیکھتی ہے اور خود چشم بینا سے مخفی ہے۔ واللہ اعلم۔ ۱۹/۷۔

سعید بن مسیب کے نزدیک احاطۂ علمی مراد ہے عطاء نے بھی اسی کی تائید میں کہا کَلَّتْ ابصار المخلوقین عن الاحاطۃ بہ مخلوق کی نظر اسکو احاطہ کرنے سے عاجز ہے (اور وہ سب کو محیط ہے)

حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا دنیا میں اسکا ادراک کوئی نگاہ نہیں کر سکتی لیکن قیامت کے دن اسکو دیکھا جا سکے گا مقاتل کا قول بھی اسی کا مؤید ہے عام اہل تفسیر کے نزدیک احاطۂ علمی مراد ہے لغوی نے لکھا ہے ادراک اور رویت میں فرق ہے رویت بغیر ادراک کے ہو سکتی ہے جیسے بنی اسرائیل کے تعاقب میں جب فرعون کا لشکر آیا اور بنی اسرائیل نے انکو آتے دیکھ لیا تو کہا اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ حضرت موسیٰ نے اسکے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب میں فرمایا کلّا ہرگز نہیں دیکھو باوجود ثبوت کے ادراک کی نفی کی۔ بات یہ ہے کہ ادراک کا مفہوم ہے کسی چیز کی کنہ اور حقیقت کو پالینا اور اسکا احاطہ کرلینا اور رویت کا معنی ہے سادہ معائنہ اس لئے اثبات رویت کے باوجود نفی ادراک صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔

یُدْرِکُکُمُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ادراک سے کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو آئے گی۔ تم کو پہنچے گی۔ ۵/۸۔

یُدْرِکُہُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ادراک سے ہٗ ضمیر مفعول اسکو (موت) آپکڑے۔ ۵/۱۱۔ (دیکھو ادراک، تُدْرِکُ، مُدْرِکُونَ)

یَدْرَءُ: واحد مذکر غائب مضارع دَرْءٌ مصدر (فتح) دور کرتا ہے۔ دور کردیگا ٹالدیگا ٹال سکتا ہے۔ ۱۸/۷۔

یَدْرَءُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع دَرْءٌ مصدر (فتح) دور کرتے ہیں۔ دفع کرتے ہیں ۱۳/۹ ب ۲۰/۹۔

دَرْءٌ کجی۔ پہاڑ پہ سے کسی چیز کا نیچے کو گرنا۔ دور سے تیزی کے ساتھ سیلاب آجانا تُدْرِءُ اور دَرْءَۃٌ مصدر متعدی (فتح) دفع کرنا حدیث میں ہے ادرءوا الحدود بالشبہات شبہات (ہوں تو) شرعی سزا کو ساقط کردو دُرُوْءٌ مصدر لازم (فتح) اچانک آجانا آگ یا ستارہ کا روشن ہوجانا آخری معنی کے لئے باب نصر بھی مستعمل ہے (دیکھو ادرءوا)

یُدْرِیْکَ: واحد مذکر غائب مضارع ادراءٌ مصدر (ادرءٌ) مادہ۔ مجرد ضرب سے آتا ہے ک ضمیر مفعول تم کو کون بتائے کون چیز اطلاع دے یعنی تم کو کیا معلوم۔ ۲۲/۵ ب ۲۵/۳ ب ۳۰/۵۔ (دیکھو ادراک)

یَدُسُّہٗ: واحد مذکر غائب مضارع دَسٌّ مصدر (نصر) اور اسکو چھپائے اسکو دفن کردے ۱۴/۳ دِسِّیْسٰی بھی مصدر ہے۔ دسیس جاسوس تَدْسِیَۃٌ (تفعیل) چھپانا اِنْدِسَاسٌ (انفعال) مٹی میں چھپنا۔ (دیکھو دَسَّاھَا)

یَدْعُ: واحد مذکر غائب امر دُعَاءٌ مصدر (نصر) اسکو دعا کرنی چاہیئے ۱۸/۶ مضارع مجزوم پکارتا ہے پکاریگا (یعنی مدد اور عبادت کیلئے) ۱۵/۲ ب مانگتا ہے دعا کرتا ہے ۲۷/۸ ب پکاریگا ۳۰/۲۱ امر غائب اسکو پکارنا چاہیئے اسکو بلانا چاہیئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(دیکھو ندع)

یَدُعُّ : واحد مذکر غائب مضارع دَعٌّ مصدر (نصر) وہ دھکے دیتا ہے ب ۳۰ ۳۲۔

یَدْعُنَا : واحد مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ دعاءٌ مصدر نا ضمیر مفعول، اس نے ہم سے دعا نہیں کی تھی۔ ب ۲۱ ۷

یَدْعُوْ : واحد مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ سے وہ بلاتا ہے پکارتا ہے۔ بلائیگا پکاریگا دعا کرتا ہے ب ۲ ۱۱ ۴ ۷ ب ۱۱ ۸ ب ۱۳ ۱۴ ب ۱۵ ۵ ب ۱۷ ۹ ب ۲۰ ۶ ب ۲۱ ۱۲ ب ۲۲ ۱۳ ب ۲۳ ۱۵ ب ۲۶ ۱ ب ۲۷ ۱۷ ب ۲۹ ۱۱ ب ۳۰ ۹۔

آیات ب ۱۷ ۹ ب ۲۶ ۱ ب ۲۹ ۱۱ میں پکارنے سے مراد عبادت کرنا ہے جنات ۲۳ ۱۵ میں عاجزی کیساتھ دعا کرنا اور گڑگڑانا مراد ہے ب ۱۵ ۵ میں دعوت اسرافیل مراد ہے۔ باقی آیات میں اسلام یا مغفرت یا جنت یا دوزخ یا کسی اور کام کیلئے بلانا مراد ہے البتہ ب ۳۰ ۹ میں موت کو پکارنا مراد ہے۔

(دیکھو ندع)

یَدْعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ اور دُعَاءٌ (نصر) وہ بلاتے ہیں طلب کرتے ہیں بلائینگے ب ۲ ۱۱ ۴ ۲ ب ۲۰ ۷ ب ۲۳ ۱۳ ب ۲۵ ۱۶ پوجتے ہیں پکارتے ہیں ب ۵ ۱۵ ب ۷ ۱۹، ۱۲ ب ۱۱ ۱۲ ب ۱۲ ۹ ب ۱۳ ۸ ب ۱۴ ۸ ب ۱۵ ۱۶، ۶ ب ۱۷ ۱۵ ب ۱۹ ۴ ب ۲۰ ۱۶ ب ۲۱ ۱۲، ۱۵ ب ۲۴ ۷ ب ۲۵ ۱۳، ۱۔

یُدْعَوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول دَعْوَۃٌ سے بلائے جائیں گے، بلائے جاتے ہیں۔ ب ۳ ۱۱ ۲۹ ۴۔

یَدْعُوْنَنَا : جمع مذکر غائب مضارع معروف دَعْوَۃٌ سے نا مفعول وہ ہم کو پکارتے ہیں ہم سے دعا کرتے ہیں۔ ب ۱۷ ۶۔

یَدْعُوْنَنِیْ : جمع مؤنث غائب مضارع دَعْوَۃٌ سے نی مفعول وہ مجھے بلاتی ہیں۔ ب ۱۲ ۱۴

یَدْعُوْنَہٗ : جمع مذکر غائب مضارع دعوۃ سے ہٗ مفعول وہ اسے بلاتے ہیں ب ۷ ۱۵

یُدْعٰی : واحد مذکر غائب مضارع مجہول دعوۃ سے اسکو بلایا جاتا ہے اسکو دعوت دیجاتی ہے ب ۲۸ ۹۔ (دیکھو ندع)

یُدَعُّوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول سے انکو دھکے دیکر ہنکایا جائیگا۔ ب ۲۷ ۳

یَدَّعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع ادعاءٌ مصدر (افتعال) وہ طلب کریں گے خواہش کرینگے ب ۲۳ ۳ (دیکھو ندع)

یَدْمَغُہٗ : واحد مذکر غائب مضارع دَمْغٌ مصدر (فتح) اس کے دماغ پر مارتا ہے۔ دماغ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چوٹ بے ہوش کرتی ہے اور زیادہ قوی ہو تو موجب ہلاک ہو جاتی ہے اور دَمْغ کا معنی ہے ایسی قوی ضرب جس سے بھیجا ٹوٹ جائے اس لئے آیت میں دماغ پر مارنے سے مراد ہوا ہلاک کر دینا نابود کر دینا۔ پ ۱۷ ع ۲

دِمَاغٌ بھیجہ اور بھیجہ کا غلاف دا موغ دماغ شکن پتھر دَمِیغٌ اور مدموغ دماغ زدہ آدمی مُدَمَّغٌ احمق۔ اَدْمَغَ الٰی کسی کو کسی چیز کا محتاج بنا دیا۔

یُدْنِیْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع اِدْنَاءٌ مصدر۔ وہ نیچے کر لیا کریں پ ۲۲ ع ۵

ادناءٌ کا مادہ دنو ہے دُنُوٌّ اور دَنَارَۃٌ کا معنی ہے قریب ہونا اور دَنَائَۃٌ کا معنی ہے کمینہ اور نچلا ہونا (نصر) باب افعال لازم بھی ہے اور متعدی بھی۔ قریب ہونا قریب کرنا اور نیچا کر لینا یا کر دینا۔ دنیٌ حقیر کمینہ نالائق ادنیٰ قریب تر۔ کمتر۔ کمینہ۔ (دیکھو دانیۃ) اَدْنٰی، دُنْیَا۔

یُدْهِنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع ادھانٌ (افعال) وہ مکھن لگائیں یعنی نرمی کریں ڈھیلے پڑ جائیں پ ۲۹ ع ۳ (دیکھو مدھنون)

یَدَیَّ: تثنیہ مجرور مضاف یا متکلم مضاف الیہ یَدٌ واحد اپنے دونوں ہاتھوں سے یعنی بذات خاص پ ۲۳ ع ۱۴ بین یَدَیَّ مجھ سے پہلے پ ۳ ع ۱۲ پ ۲۸ ع ۹

یَدَیْ: تثنیہ مجرور۔ اصل میں یَدَیْنِ تھا اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا گیا یَدٌ واحد پہلے پیشتر پ ۸ ع ۱۴ پ ۱۹ ع ۳ پ ۲۰ ع ۱ پ ۲۲ ع ۱۲ پ ۲۶ ع ۱۳ پ ۲۸ ع ۲ آیت پ ۲۶ ع ۱۳ میں یا ساکن کو وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا

یَدَیْہِ: تثنیہ مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ پ ۳ ع ۹ پ ۱۲ ع ۸ پ ۲۴ ع ۱۹ پ ۲۹ ع ۱۲ اس کے آگے سامنے موجود پ ۱ ع ۱۲ پ ۶ ع ۱۱ پ ۷ ع ۱۶ پ ۱۱ ع ۹ پ ۱۳ ع ۸، ۶ پ ۲۲ ع ۱۶، ۱۰ پ ۲۶ ع ۴۰، ۳ اس سے پہلے پیشتر۔ اپنے ہاتھوں کو پ ۱۹ ع ۱۔

یَدَیْہَا: تثنیہ مجرور مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ۔ اس کے سامنے۔ اس کے زمانہ میں پ ۱ ع ۸ (دیکھو یَدٌ)

فصل الذال المعجمہ

یُذَبِّحُ: واحد مذکر غائب مضارع تذبیحٌ مصدر (تفعیل) وہ بہت ذبح کیا کرتا تھا۔ (حکایت حال ماضی) پ ۲ ع ۴۔

یُذَبِّحُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تذبیحٌ مصدر (تفعیل) وہ بہت ذبح کیا کرتے تھے (حکایت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حال ماضی) ب ۱/۶ ۱۳/۱۳۔

ذِبْحٌ ذبح ہونیوالا ذبیحہ اور مذبوح وہ جانور جسکو ذبح کیا گیا ہو ذَبْحٌ اور ذَبَاحٌ مصدر (فتح) پھاڑنا۔ کاٹ دینا۔ گلا کاٹ دینا ذَبَحَ الدَّنَّ مٹکے میں سوراخ کر دیا ذَبَحَ الْحَيَّةَ فُلَانًا فلاں شخص کی ڈاڑھی لمبی ہوگئی لٹک آئی ذَبَحَ الْمِلْحَ او الشمس الخمر نمک یا دھوپ نے شراب کو پاک کر دیا تَذْبِيحٌ (تفعیل) پشت زمین پہ بچھا دینا اور سر کو نیچے کر دینا اَذْبَحَ (افعال) ذبح کرنا اِذْبَاحٌ (افعال) ذبح کرنا۔

يَذَرُ: واحد مذکر غائب مضارع وَذْرٌ مصدر اصل میں يَوْذِرُ تھا (ضرب) عمومی تلفظ مضارع کا سَمِعَ سے کیا جاتا ہے (قاموس) چھوڑ دیتا ہے۔ ب ۹/۱۳ ۱۶/۱۵۔ (دیکھو نَذَرَ)

يَذَرَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب وَذْرٌ سے۔ کہ چھوڑ دے ب ۴/۹ ۹/۵ (دیکھو نَذَرَ)

يَذَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع وَذْرٌ سے وہ چھوڑ دیں۔ چھوڑ جائیں ب ۲/۱۴، ۱۵ چھوڑ دیتے ہیں ب ۲۹/۲ (دیکھو نَذَرَ)

يَذْرَءُ: واحد مذکر غائب مضارع ذَرْءٌ مصدر (فتح) وہ پیدا کرتا ہے۔ ب ۲۵/۳

ذَرَارٌ کسی چیز کی قلیل مقدار ذُرْعَةٌ بالوں کی ابتدائی سفیدی ذُرَّاءٌ بوڑھی عورت ذَرْءٌ مصدر (فتح) پیدا کرنا۔ کسی چیز میں زیادتی کرنا زمین میں بیج بکھیرنا (سمع اور فتح) بالوں کا سفید ہو جانا۔ اِذْرَاءٌ (افعال) ڈرانا۔ غصہ دلانا۔ جاری کرنا۔ اَذْرَاهُ بِالشَّيْءِ اسکو کسی چیز کی رغبت دی اور کسی چیز کو اختیار کرنے پر مجبور کر دیا۔

(دیکھو ذَرَّ اور ذُرِّيَّةٌ)

يَذْكُرُ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت معروف ذکر مصدر (نصر) ذکر کرتا تھا (یعنی برا کہتا تھا) ب ۱۶/۵، ۳ منفی کیا۔ نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ ب ۱۶/۸۔

يُذْكَرُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول یاد کیا جائے۔ ب ۱۷/۱۳۔

يُذْكَرَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب کہ یاد کیا جائے ب ۱/۱۴ ۱۸/۱۳۔

يُذْكَرِ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم منفی۔ وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا۔ نہیں یاد کیا گیا ب ۸/۱۔

يَذَّكَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تَذَکُّرٌ مصدر (تفعل) اصل میں یتذکر تھا تاکہ نصیحت حاصل کرے ۱۳/۱۹ کہ نصیحت حاصل کرے ۱۹/۴۔

یَذَّکَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی نہیں نصیحت حاصل کرتا ہے ۳/۹،۵ مثبت یا نصیحت پکڑے ۳۰/۵ نصیحت پکڑیگا ۳۰/۱۲۔

یَذْکُرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب ذِکْرٌ سے۔ کہ ذکر کریں۔ یاد کریں ۱۷/۱۱،۱۲۔

یَذَّکَّرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تذکّرٌ سے کہ نصیحت پکڑیں ۱۵/۵ ۱۹/۳۔

یَذْکُرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت ذکر کرتے ۴/۱۱ منفی نہیں یاد کرتے ہیں نہیں ذکر کرتے ہیں ۵/۱۸ ۸/۳ نہیں نصیحت پکڑتے ہیں۔ ۲۳/۵ ۲۹/۱۶۔

یَذَّکَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت تذکّرٌ سے۔ نصیحت پکڑتے ہیں ۸/۱۰،۱۲ ۹/۶ ۱۰/۳ ۱۴/۸ منفی نصیحت نہیں حاصل کرتے ۱۱/۵ (دیکھو مُذَّکِّر، مُذَکِّر۔ مذکورًا)

یَذُوْقُ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب ذَوْقٌ مصدر (نصر) تاکہ وہ چکھے ۷/۳۔

یَذُوْقُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب مثبت ذَوْقٌ سے کہ وہ چکھیں ۵/۵ مجزوم منفی ابھی انہوں نے نہیں چکھا ۲۳/۱۰ امر غائب چاہیئے کہ چکھیں۔ ۲۳/۱۳۔

یَذُوْقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی ذَوْقٌ سے۔ وہ نہیں چکھیں گے ۲۵/۱۶ ۳۰/۱۔ (دیکھو نُذِیْقَنَّ اور نُذِیْقَهٗ)

یَذْهَبُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ذِهَابٌ مصدر۔ متعدی بالباء (فتح) لیجائے ۱۸/۱۲ لازم جاتا رہتا ہے۔ ۱۳/۸۔

یُذْهِبَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذْهَابٌ مصدر (افعال) کہ لیجائے زائل کردے دور کردے ۹/۱۶ ۲۲/۱۔

یُذْهِبْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِذْهَابٌ مصدر (افعال) دور کریگا۔ زائل کریگا ۱۰/۸

یَذْهَبَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع ذِهَابٌ سے متعدی بالباء وہ دونوں لیجائیں۔ زائل کردیں۔ ۱۶/۱۲۔

یُذْهِبْكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِذْهَابٌ سے کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو لیجائے ہلاک کردے ۵/۱۶ ۵/۱۳ ۳/۱۵ ۱۵/۲۴۔

یُذْهِبْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِذْھَابٌ سے۔ دور کر دیتی ہیں دور کر دینگی ب ۱۲/۱۔

یُذْھِبْنَ : واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ اذھابٌ سے۔ کیا دور کر دیگا۔ کیا زائل کر دیگا ب ۱۷/۹۔

یَذْھَبُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی مؤکد بمعنی ماضی ذھابٌ سے لیکن جواب شرط میں واقع ہونیکی وجہ سے ماضی پھر بمعنی حال ہو گیا وہ نہیں جاتے ہیں ب ۱۸/۱۵ بمعنی ماضی کہ وہ نہیں گئے ب ۲۱/۱۸۔ (دیکھو لَنَذْھَبَنَّ)

یُذِیْقَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذَاقَۃٌ مصدر (افعال) وہ چکھائے ب ۲۱/۸ ۱۴ (دیکھو نُذِیْقَنَّ اور نُذِقْہُ)

فصل الراء المھملۃ

یَرَ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم رُؤْیَۃٌ سے (فتح) منفی بمعنی ماضی (کیا) نہیں دیکھا ب ۱۷/۳ ۲۳ (کہ اسکو) نہیں دیکھا ب ۳۰/۴ ۱۵ مثبت وہ دیکھیگا ب ۳۰/۲۴۔ (دیکھو نَرٰی)

یُرَادُ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِرَادَۃٌ مصدر (افعال) مقصور سے (راد) کی جاتی ہے ب ۲۳/۲ (دیکھو نُرِیْدُ)

یُرَآءُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مُرَاءَاۃٌ مصدر (مُفَاعَلَۃٌ) وہ دکھاوٹ کرتے ہیں ریاکاری کرتے ہیں ب ۵/۱۸ ۳۰/۳۲ (دیکھو نَرٰی)

یَرْبِطَ : واحد مذکر غائب مضارع رَبْطٌ مصدر (ضرب) وہ مضبوط کر دے ب ۹/۱۶۔

رَبْطٌ مصدر متعدی بنفسہٖ (ضرب و نصر) باندھنا یا بَاطَۃٌ مصدر لازم مضبوط اور بہادر ہونا رَبَطَ جَاشُہٗ وہ قوی دل ہو گیا رَبَطَ عَلٰی قَلْبِہٖ (متعدی بہ علیٰ) اسکے دل کو مضبوط کر دیا اسکو قوی دل کر دیا رابط الجاش اور رَبِیْطُ الجاش میدانِ جنگ میں اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا بہادر رَابِطٌ تارک الدنیا درویش زاہد۔ گوشہ نشین جَیْشٌ رَابِطَۃٌ بھاری لشکر (دیکھو رَابِطُوْا)

یَرْبُوْ : واحد مذکر غائب مضارع منفی رَبْوٌ رُبُوٌّ رِبَاءٌ مصادر (نصر) نہیں بڑھتا ہے ب ۲۱/۲۷ مثبت منصوب کہ بڑھ جائے ب ۲۱/۱۷۔

یُرْبِیْ : واحد مذکر غائب مضارع اِرْبَاءٌ مصدر (افعال) وہ بڑھاتا ہے ب ۳/۶۔

رَبْوٌ رَبْوَۃٌ رِبَاوَۃٌ ٹیلہ۔ بلندی رَبَا لَہٗ سُوْءًا رِبَاءً احسان رکھنا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رَبَا رَابِیَۃً ٹیلہ کے اوپر پہنچ گیا رَبَا السَّوِیْقَ ستو میں پانی ڈالا جسکی وجہ سے ستو پھول گئے رَبَتْ رَبْوٌ اور رَبَوٌ میں نے پرورش پائی (نصر) رَبَیْتُ رَبَاءً اور رُبِیًّا میں نے پرورش پائی۔ (نصر) اول وادی ہے اور دوسرا بائی اِرْبَاءٌ (افعال) زیادہ دینا اور زیادہ لینا۔

یَرْتَابَ : واحد مذکر غائب مضارع منفی منصوب اِرْتِیَابٌ مصدر (افتعال) شک میں نہ پڑیں۔ ب ۱۹/۱۵۔

یَرْتَابُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم ارتیاب سے شک میں نہ پڑے۔ ب ۲۶/۱۴ (دیکھو مُرْتَابٌ)

یَرْتَدَّ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت اِرْتِدَادٌ مصدر (افتعال) لوٹ جائیگا مرتد ہو جائیگا ب ۶/۱۲ مرفوع منفی نہیں لوٹے گی ب ۱۳/۱۹ منصوب مثبت کہ لوٹے لوٹ کر آئے ب ۱۹/۸

یَرْتَدِدْ : واحد مذکر غائب مضارع ارتداد سے لوٹ جائیگا مرتد ہو جائیگا ب ۲/۱۱ (دیکھو مَرَدَّ۔ نَرُدُّ)

یَرْتَعْ : واحد مذکر غائب مضارع رَتْعٌ مصدر (فتح) پھل کھائے مزہ اڑائے ب ۱۲/۱۲

رَتْعٌ فراخی اور دانی رَاتِعٌ چرنیوالا رُتَّعٌ اور رُتَّعٌ جمع مَرْتَعٌ چراگاہ۔

رَتْعٌ رُتُوْعٌ اور رِتَاعٌ مصادر (فتح) چرنا چرنے پھرنا مُرْتَعٌ فراخ حال۔ وسیع الرزق ارتاعٌ (افعال) چرانا۔ سبزہ اگانا۔

یَرْتَقِبُوْا : جمع مذکر غائب امر اِرْتِقَارٌ مصدر (افتعال) تو انکو چڑھ جانا چاہیئے ب ۲۳/۱۰۔

اِرْتِقَارٌ (افتعال) اور تَرَقِّی (تفعل) زینہ بزینہ چڑھنا رَقَی رُقِیٌّ رُقِیَّۃٌ (ضرب) منتر پڑھکر دم کرنا رَقْیٌ اور رُقِیٌّ (بواسطہ فی) سیڑھی پر چڑھنا (سمع) بواسطہ الی) چڑھکر کسی کے پاس جا پہنچنا۔ اِرْقَ عَلٰی ظَلِیْعِکَ اپنی طاقت کے موافق چڑھو۔ ناقابل برداشت بوجھ نہ اٹھاؤ مِرْقَاۃٌ اور مَرْقَاۃٌ زینہ مَرَاقِی جمع۔

یَرِثُ : واحد مذکر غائب مضارع وراثۃٌ مصدر (حسب) وارث ہو حامل ہو۔ مالک ہو ب ۱۶/۴

یَرِثُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع وراثۃٌ مصدر (حسب) وارث ہوتے ہیں جانشین ہوتے ہیں ب ۹/۳ وارث ہونگے مالک ہونگے ب ۱۸/۱۰۔

یَرِثُہَا : واحد مذکر غائب مضارع وراثۃٌ سے ھا ضمیر مفعول واسکا وارث ہوگا اسکے ب ۶/۴

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وارث ہونگے۔ ب۱۷ (دیکھو میراث)

یَرْجِعُ : واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع رَجْعٌ مَرْجِعٌ مَرْجَعٌ مصادر (ضرب) نہیں جواب دیتا تھا۔ لوٹا کر بات نہیں کرتا تھا ب۱۶ مثبت۔ لوٹینگے۔ لوٹتے ہیں ب۱۹ باہم ملامت کرتے ہونگے۔ ایک دوسرے پر بات لوٹتا ہوگا۔ ب۲۲۔

یَرْجِعَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب رُجُوْعٌ اور رَجْعٌ مصدر (ضرب) لوٹ آئے ب۱۶

یُرْجَعُ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول رَجْعٌ مصدر (ضرب) اِرْجَاعٌ مصدر (افعال) لوٹایا جاتا ہے لوٹایا جائیگا ب۱۲۔

یَرْجِعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی رَجْعٌ اور رُجُوْعٌ مصدر (ضرب) نہیں لوٹینگے ب۱ ب۱۷ ب۲۳ مثبت ب۳ برگشتہ ہوجائیں لوٹ پڑیں۔ ب۹ ب۲۱ ب۲۵ ب۲۶ توبہ کریں بازآجائیں ب۱۳ وہ واپس آجائیں ب۱۷ اسکی طرف) رجوع کریں (اس سے) پوچھیں ب۱۹۔ جواب دیتے ہیں ب۲۵ وہ (اللہ کیطرف) رجوع رکھیں۔

یُرْجَعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع رَجْعٌ سے یا اِرْجَاعٌ سے منفی نہیں لوٹائے جائینگے ب۲ مثبت۔ لوٹائے جائینگے ب۳ ب۱۰ ب۱۶ ب۱۸

ب۱۲۔ (دیکھو مرجعکم)

یَرْجُمُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم رَجْمٌ مصدر (نصر) (تمکو) پتھر مار کر ہلاک دینگے ب۱۵ (دیکھو المرجومین)

یَرْجُوْ : واحد مذکر غائب مضارع رِجَاءٌ مصدر (نصر) امید کرتا ہے امید رکھتا ہے ب۱۶ ب۲۳ ڈرتا ہے اندیشہ رکھتا ہے ب۲۰ ب۲۱ ب۲۸۔

یَرْجُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع رجاءٌ سے منفی۔ اندیشہ نہیں کرتے ہیں ب۱۱ ب۱۹

ب۲۵ نہیں ڈرتے تھے یقین نہیں رکھتے تھے ب۳۰

وہ امید نہیں رکھتے ب۵ مثبت۔ وہ امید رکھتے ہیں ب۲ ب۱۵ ب۲۱ جمع مؤنث غائب مضارع منفی وہ امید نہیں رکھتی ہیں ب۱۸ (دیکھو مَرْجُوًّا)

یَرْحَمُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت رَحْمٌ مصدر (سمع) رحم کریگا بخشدیگا ب۱۰ ب۲۰

منصوب مثبت کہ تم پر رحم کرے ب۱۵ مثبت مجزوم وہ تم پر رحم کریگا منفی مجزوم (اگر) ہم پر رحم نہ کرے ب۹ (دیکھو اَرْحَمْ۔ رَاحِمِیْن۔ رحمۃ)

یُرِدْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِرَادَۃٌ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر (افعال) چاہے۔ چاہتا ہے ارادہ کرے۔
ارادہ کرتا ہے۔ ۴/۶ ب ۶/۱۰ ب ۸/۲ ب ۱۱/۱۲ ب ۱۷/۱۰ ب ۲۷/۶۔
(دیکھو یُرَاوِدُ)

یُرَدُّ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ رَدٌّ مصدر (نصر) منفی۔ نہیں لوٹایا جائیگا ۸/۵ ب ۱۳/۴
مثبت لوٹایا جاتا ہے ۱۴/۱۵ ب ۱۷/۸ ب ۲۵/۱ لوٹایا جائیگا۔
۲۶/۲ (دیکھو مَرَدَّ اور نَرَدُّ)

یُرَدُّنِ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِرَادَۃٌ سے۔ اصل میں یُرَدِّدُنِی تھا۔ نون وقایہ
یاء متکلم مفعول (اگر) وہ مجھے (دکھ پہنچانا)
چاہے ۲۳/۱۔ (دیکھو نُرَاوِدُ)

یَرُدُّوْا:۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
رَدٌّ سے۔ لوٹا کر کر دیں ۲/۱۱ ب لوٹا کر کر دیں گے۔
۴/۱۰ ب (دیکھو مَرَدَّ)

یُرْدُوْا:۔ جمع مذکر غائب مضارع اِرْدَاءٌ
مصدر (افعال) رَدْیٌ مادہ۔ کہ وہ ہلاکت میں
ڈال دیں۔ ہلاک کر دیں۔ یہ لفظ مہموز اللام نہیں
ہے۔ ناقص یائی ہے۔ ۸/۳

رَدِیٌّ ہلاک۔ رَدْیٌ اور رَدْیَانٌ
مصدر لازم (ضرب) کود کر چلنا۔ لڑکنا متعدی
ریزہ ریزہ، چورا کر دینا۔ کوٹنا۔ رَدِیٌّ مصدر
(سمع) ہلاک ہونا۔ اِرْدَاءٌ (افعال) ہلاک کرنا
مشقت میں ڈال دینا تَرْدِیَۃٌ (تفعیل) کنویں
میں ڈال دینا رَدَّاہُ بِالْحِجَارَۃِ پتھروں سے مار
کر اس کو گرا دیا۔

رَدًی ہلاکت۔ رَدَاۃٌ بڑا پتھر۔ مِرْدَاۃٌ
اور مِرْدًی پتھر شکن آلہ۔ رِدَاءٌ۔ رِدَاءٌ۔ رِدَّۃٌ
چادر۔ تلوار۔ عقل۔ جہالت۔ ہر وہ چیز جو موجب
زینت یا سبب عیب ہو۔ عَمُّ الرِّدَاءِ وسیع
چادر والا یعنی بڑا سخی۔ خَفِیْفُ الرِّدَاءِ۔ کم
عیال آدمی۔ اور وہ شخص جس پر قرض کم ہو۔

یُرَدُّوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
رَدٌّ مصدر (نصر) وہ لوٹائے جائینگے ۱/۱۰ ب ۱۱/۲۔
(دیکھو مَرَدَّ)

یُرَدُّوْنَکُمْ:۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
رَدٌّ مصدر (نصر) کُمْ مفعول کہ وہ تم کو لوٹا
دیں مرتد بنا دیں ۱/۱۳ (دیکھو مَرَدَّ)

یُرْزَقُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
رِزْقٌ مصدر (نصر) وہ رزق دیتا ہے دیگا ۲/۱۰
۳/۱۲ ب ۱۱/۹ ب ۱۸/۱۱ ب ۲۰/۱ ب ۲۱/۲ ب ۲۲/۱۳،۹ ب ۲۵/۳ ب ۲۹/۲۔
(دیکھو رَزَقَ)

یَرْزُقَنَّہُمْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاکید۔ (رزق) سے۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ وہ ان کو ضرور ہی روزی کرے گا۔ دیگا۔ ۱۷/۱۵۔

یُرْزَقُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول (رزق) سے وہ دیئے جائینگے۔ ان کو دیا جائیگا ۴/۸ ب ۲۴/۱۰۔

یَرْزُقُہٗ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم (رزق) سے ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اُس کو رزق دیگا ۲۸/۱۷ (دیکھو مَنْ رَّزَقَکُمْ)

یُرْسِلُ / **یُرْسِلَ** / **یُرْسِلِ**: واحد مذکر غائب مضارع معروف (ارسال) مصدر (افعال) مرفوع منصوب مجزوم بھیجتا ہے ۷/۱۴ ب ۸/۱۴ ب ۱۳/۲۱ ب ۲۴/۲۱ بھیجے ۱۵/۱۷، ۷ ب ۲۵/۶ ب ۲۹/۲ بمعنی مصدر بھیجنا ۲۱/۸ مجزوم مکسور بالوصل بھیجیگا ب ۱۲/۵ ۲۹/۹۔

یُرْسَلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول (ارسال) سے چھوڑا جائیگا بھیجا جائیگا ۲۷/۱۲ (دیکھو مُرْسِلٌ)

یَرْشُدُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع (رشد) مصدر (نصر) وہ سیدھے راستہ پر آجائیں ہدایت پاجائیں ۲/۷ (دیکھو مُرْتَشِدًا)

یُرْضِعْنَ: ۔ جمع مؤنث غائب مضارع بمعنی امر استحبابی (معالم) اِرْضَاعٌ مصدر (افعال) وہ دودھ پلائیں ۲/۱۴ ب (دیکھو مَرَاضِعَ اور مُرْضِعَۃٍ)

یَرْضَوْہُ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع رِضًی مصدر (سمع) کہ اس کو وہ پسند کریں ۸/۱

یُرْضُوْکُمْ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِرْضَاءٌ مصدر (افعال) کہ تم کو وہ راضی کردیں خوش کردیں راضی رکھیں ۱۰/۱۴۔

یُرْضُوْنَکُمْ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِرْضَاءٌ مصدر (افعال) تم کو خوش کرتے ہیں ۱۰/۸۔

یَرْضَوْنَہٗ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع رِضًی سے (سمع) وہ اس کو پسند کرتے ہیں پسند کرینگے ۱۵/۱۷

یَرْضَہُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل میں یَرْضَیُ تھا رِضًی مصدر ہٗ ضمیر مفعول وہ اس کو پسند کرتا ہے ۲۳/۱۵۔

یَرْضٰی: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع رِضًی سے منفی۔ غیر پسندیدہ ۵/۱۳ راضی نہیں ہوتا ناخوش نہیں ہوتا ۱۱/۱ پسند نہیں کرتا ۲۳/۱۵ مثبت پسند کرلے۔ راضی ہوجائے ۲۷/۶ خوش ہوجائیگا ۳۰/۱۷

یَرْضَیْنَ: ۔ جمع مؤنث غائب مضارع رِضًی سے۔ راضی رہیں گی ۲۲/۳ (دیکھو مَرْضَاۃَ مَرْضِیًّا راضیۃً)

یَرْغَبُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَغْبٌ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر (سمع) روگردانی کریگا۔ منہ موڑیگا۔ ۱/۱۶۔

یَرْغَبُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی رَغْبٌ مصدر (سمع) نہ عزیز سمجھیں ۱۱/۴ (دیکھو تَرْغَبُوْنَ، رَاغِبٌ)

یَرْفَعُ : واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔ رَفْعٌ مصدر (فتح) اونچا کر رہا تھا۔ اٹھا رہا تھا ۱/۱۵ اونچا کرتا ہے بلند کرتا ہے اٹھاتا ہے ۲۲/۱۴۔

یَرْفَعِ : واحد مذکر غائب مضارع (رفع) سے اونچا کرے گا۔ بلند کرے گا۔ ۳۸/۲۔

یَرْقُبُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم رَقْبٌ (نصر) پاس لحاظ نہ کریں گے، رعایت نہیں کریں گے۔ ۱۰/۸

یَرْقُبُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَقْبٌ (نصر) پاس لحاظ نہ کریں ۱۰/۸ (دیکھو یَتَرَقَّبُ۔ مُرْتَقِبُوْنَ)

یَرْکَبُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَکَبٌ رُکُوْبٌ مصدر (سمع) وہ سوار ہوتے ہیں ۲۳/۲ (دیکھو رَکِبُوْا ارْکَبْ)

یَرْکُضُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَکْضٌ مصدر (نصر) تیزی کے ساتھ بھاگنے لگے ۱۲/۲ (دیکھو ترکضوا ارْکُضْ)

تَرْکَعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی رُکُوْعٌ مصدر (فتح) نہیں جھکتے یعنی نماز نہیں پڑھتے (اطلاق جزء علی الکل۔ مدارک و معالم و کبیر)

حضرت ابن عباس نے فرمایا یہ بات اُن سے قیامت کے دن کہی جائے گی جبکہ وہ سجدہ کرنا چاہیں گے مگر نہ کر سکیں گے گویا ابن عباس کے نزدیک اس آیت میں رکوع سے مراد سجدہ ہے۔ ۲۹/۲۲ (دیکھو ارکعوا۔ ارکعی۔ راکعین)

یَرْکُمَهٗ : واحد مذکر غائب مضارع رَکْمٌ مصدر (نصر) ھٗ ضمیر مفعول۔ اس کو تہ بر تہ کر کے ڈھیر لگا دیتے ہے ۹/۱۸۔ (دیکھو رَکْمًا رکوم)

یَرْمِ : واحد مذکر غائب مضارع رَمْیٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَرْمِیُ تھا شرط کی وجہ سے یا کو گرا دیا۔ تہمت لگاتا ہے الزام لگاتا ہے ۵/۱۳

یَرْمُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع رَمْیٌ سے۔ تہمت لگاتے ہیں۔ ۱۸/۹ و ۷۔

رَمَاهُ سعد۔ یعنی حضرت عمر نے فرمایا تھا۔ لَا تَشْتَرُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ الْاَيْدًا بِيَدٍ هَا وَهَا وَاِنِّیْ اَخَافُ عَلَيْكُمُ الرِّبَا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رَمِیٌّ ابر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ رَمِیَّۃٌ تیر سے گرایا ہوا شکار۔ حدیث میں آیا ہے کَمَا یَمْرُقُ السَّہْمُ مِنَ الرَّمِیَّۃِ جس تیر شکار کے پار ہو جاتا ہے۔ اصل میں رَمِیَّۃ بروزن فعیلۃ صفت مشبہ کا صیغہ ہے جو مَرْمِیَّۃٌ کے معنی میں مستعمل ہے۔ مَرْمَاۃ جانور کی کھری۔ مَرْمًی مقصد۔ لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ مَرْمًی اللہ کے سوا کوئی مقصد نہیں۔ الحدیث۔ رَمَی الشَّیْءَ اور رَمٰی بِہٖ اس کو ہاتھ سے پھینکدیا۔ رَمٰی عَلَی الْخَمْسِیْنَ وہ پچاس سے زائد ہے۔ رَمٰی لَہٗ۔ دعا ہے اللہ اس کی مدد کرے۔ رَمٰی فِیْ بدعا ہے خدا اس کو مارے رَمَاہُ بِہٖ اس کو متہم کیا۔ گالی دی رَمَی السَّہْمُ عَنِ الْقَوْسِ کمان سے تیر مارا۔ ابن سکیت کے نزدیک علی القوس کہنا بھی جائز ہے اِرْمَاءٌ ہاتھ سے پھینکنا تیر مار کر گرا دینا۔ سود دینا۔ ھُرَیْمِی نگراں

یَرَوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم رویۃ (فتح) ثبت وہ دیکھ لیں ۷/۹ ب ۲۷/۸ ۴ منفی معنی ماضی انہوں نے نہیں دیکھا کیا ان کو نہیں معلوم رویت کبھی عینی ہوتی ہے کبھی دماغی اسی لیے دیکھنے اور کہیں جاننے کا ترجمہ کیا گیا ہے ۷

۹/۸ ب ۱۳/۱۲ ب ۱۴/۱۷، ۱۲ ب ۱۵/۱۱ ب ۱۹/۵ ب ۲۰/۱۴، ۳ ب ۲۱/۱۶، ۷، ۳

۲۲/۷ ب ۲۳/۴، ۱ ب ۲۴/۱۶ ب ۲۶/۴ ب ۲۹/۲ ۔

یَرَوْا : جمع مذکر غائب مضارع منصوب رویۃ سے یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں ۱۱/۴ ب ۱۹/۱۵ ۔ (دیکھو نَرٰی)

یُرَوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول رُؤْیَۃٌ سے کمان کو دکھائے جائیں ۳۰/۲۴ ۔

یَرَوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف رویۃ سے منفی۔ کیا وہ نہیں دیکھتے ہیں ۱۱/۵ ب ۱۷/۴ کیا وہ نہیں دیکھتے تھے حکایت حال ماضی ۱۶/۱۳ وہ نہیں دیکھیں گے ۲۹/۱۹ ب۔ کیا وہ دیکھتے نہ تھے ۱۹/۲ مثبت، وہ دیکھیں گے ۲/۴ ب ۱۹/۷ ب ۲۶/۴ ب ۳۰/۴۔ وہ جانتے ہیں وہ اس کو (دور) سمجھتے ہیں۔ ان کی نظر میں وہ (دور ہے) ۲۹/۷ وہ انکو دیکھ رہے تھے ۳/۳۰ ب

یَرْھَبُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع رَھْبٌ مصدر (فتح) وہ ڈرتے ہیں ۹/۹ ب (دیکھو رَھْبًا اور رھبانیۃ)

یَرْھَقُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی رَھْقٌ مصدر (سمع) نہیں چھائے گی۔ ۱۱/۸ ب

(دیکھو تَرْھَقُھُمْ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُرْهِقَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت (ارھاقٌ) مصدر (افعال) کہ اثر ڈال دے چڑھا دے۔ مبتلا کر دے یا مکلف اور مجبور کر دے ابن عباس ۔ ۱۶/۱ ۔

رُھاقٌ مقدار رَھِیقٌ شراب ۔ رَھَقٌ تیز رفتار رَھَقٌ حماقت ۔ بدی مظلم ۔ فتنہ انگیزی نافرمانی، ارتکاب حرام، جھوٹ، ناقابلِ برداشت کام پر مجبور کرنا، رَھْقٌ مصدر (سمع) چھا جانا، پالینا، پہنچ جانا۔ اِرْھاقٌ (افعال) برانگیختہ کرنا، کسی چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا، ناقابلِ برداشت کام پر مجبور کرنا کسی کیلئے کام میں دشواری پیدا کرنا۔ تَرْھِیقٌ کسی پر کسی برائی کا الزام رکھنا۔ مُرَاھِقٌ قریب بلوغ لڑکا۔

یَرٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف رُؤْیَۃٌ سے۔ دیکھ لیتے ۲/۴ دیکھیں گے ۱۱/۲۱ جانتے ہیں ۲۲/۷ دیکھتا ہے ۲۷/۵ دیکھ رہا ہے ۲۷/۷ دیکھے ۳۰/۲۱ دیکھے ۳۰/۴ ۔

یُرٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی نہ دکھائی دیتا تھا۔ حکایت حال ماضی ۲۶/۳ ثبت دیکھی جائیگی۔ ۲۷/۷ (دیکھو نَرٰی)

یُرِیْدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِرَادَۃٌ مصدر (افعال) منفی وہ نہیں چاہتا ارادہ نہیں کرتا ۲/۲ ۴/۲ ۶/۲۶ ۲۴/۹ ثبت چاہتا ہے ارادہ کرتا ہے ۲۸/۱۰۷ ۳/۱ ۴/۷۶۲ ۵/۱۶۲۲ ۶/۵ ۶/۶ ۶/۱۱ ۷/۲ ۹/۱۵۴ ۱۰/۱۶۱۳۵ ۱۲/۹۱۳۲ ۱۵/۲ ۱۶/۱ ۱۷/۹ ۱۸/۲ ۱۹/۷ ۲۲/۱۴۱۱ ۲۵/۴ ۲۹/۱۶۱۶ ۳۰/۱۰ (دیکھو نُرِیْدُ)

یُرِیْدَا :۔ تثنیہ مذکر مضارع مجزوم اِرَادَۃٌ سے وہ دونوں چاہیں گے ۔ ۵/۳ ۔

یُرِیْدَانِ :۔ تثنیہ مذکر مضارع مرفوع اِرَادَۃٌ سے۔ وہ دونوں چاہتے ہیں۔ ۱۶/۱۲

یُرِیْدُوْا ۔ جمع مذکر مضارع مجزوم اِرَادَۃٌ وہ چاہیں گے ۔ ۱۰/۶۴ ۔

یُرِیْدُوْنَ :۔ جمع مذکر مضارع مرفوع اِرَادَۃٌ سے منفی وہ نہیں چاہتے ۲۰/۱۲ ۲۱/۱۸ ثبت وہ چاہتے ہیں ۵/۹۶ ۶/۵ ۷/۱۲ ۱۰/۱۱ ۱۵/۱۶ ۲۰/۱۱ ۲۱/۷ ۲۶/۱۰ ۲۷/۴ ۲۸/۹ وہ آرزو کرتے ہیں ۶/۱۰ (دیکھو نُرِیْدُ)

یَرَاکَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع ک مفعول تجھے دیکھتا ہے۔ دیکھ رہا ہوتا ہے۔ ۱۹/۱۵

یَرَاکُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع رُؤْیَۃٌ سے کُمْ ضمیر مفعول۔ وہ تم کو دیکھتا ہے ۸/۱۰ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ ۱۱/۵ ۔

یُرِیْکُمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِرَاءَۃٌ مصدر (افعال) وہ تم کو دکھاتا ہے۔ ب ۱/۹

ب ۱۳/۸ ب ۲۱/۶ ب ۲۲/۱۴ وہ تم کو دکھائے گا۔ ب ۲۰/۳

یُرِیْکُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَۃٌ سے: تاکہ وہ تم کو دکھائے۔ ب ۲۱/۱۳

یُرِیْکُمُوْھُمْ :۔ واحد مذکر غائب مرفوع اراءۃ سے کُمُوْ مفعول اول ھُمْ مفعول دوم۔ کُمْ اور کُمُوْ میں صرف املائی اور اشباعی فرق ہے معنی دونوں کے ایک ہیں وہ دکھا رہا تھا تمہاری نظروں میں اُن کو ب ۱۰/۱۰۔

یُرِیْکَھُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِرَاءَۃٌ سے کَ مفعول اول ھُمْ مفعول دوم وہ دکھا رہا تھا تجھے ان کو۔ ب ۱۰/۱

یُرِیَہٗ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَۃٌ سے ہٗ مفعول اول: تاکہ اسکو دکھائے ب ۶/۹ (دیکھو نمبر ۱)

یَرَاھَا :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی رُؤْیَۃٌ سے۔ نہ دیکھ سکے اس کو۔ ب ۱۸/۱۱۔

یُرِیَھُمَا :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِرَاءَۃٌ سے ھُمْ ضمیر مفعول۔ وہ ان کو دکھائیگا۔ ب ۲/۴

یُرِیَھُمَا :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَۃٌ سے۔ ھُمَا ضمیر تثنیہ مفعول: تاکہ وہ اُن دونوں کو دکھائے ب ۵/۹ (دیکھو نمبر ۱)

فَصْلُ الزَّاءِ الْمُعْجَمَۃِ

یَزَالُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی زَوَالٌ مصدر۔ فعل ناقص۔ ہمیشہ رہے گا ب ۱۱/۲ ۱۳/۱۰ ۱۷/۱۴

زَوَالٌ مصدر۔ جگہ سے ہٹ جانا: اس کے مشتقات باب نَصَرَ سے آتے ہیں ابو علی نے کہا باب سَمِعَ سے بھی کبھی آتے ہیں زَوْلٌ زَیْلٌ زَوَلٌ زَوَلَانٌ بھی مصادر آتے ہیں زَالَ النَّھَارُ دن چڑھ گیا۔ زَالَ زَوَالُہٗ بددعا ہے وہ ہلاک ہو جائے۔ زَالَتِ الشَّمْسُ سورج ڈھل گیا زَالَتِ الْخَیْلُ بُرْکًا بِھَا گھوڑے اپنے سواروں کو لیکر چلدیئے۔ زَالَ زَائِلُ الظِّلِّ دوپہر ٹھیر گئی زَالَ متعدی بھی ہے اس وقت سَمِعَ اور ضَرَبَ سے آتا ہے جیسے زَالَہٗ اس کو جگہ سے ہٹا دیا اگر زَالَ پر حرف نفی آجاتا ہے تو فعل ناقص بن جاتا ہے اور دوام و تسلسل کا معنی ہو جاتا ہے کیونکہ عدم زوال کیلئے کسی کام کا پیہم کرنا یا ہونا لازم ہے زوال نام ہے انقطاع کا اور عدم الانقطاع کا معنی ہے دوام۔

اِزَالَۃٌ (افعال) اور تَزْوِیْلٌ (تفعیل)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

متعدی ہیں کسی کو جگہ سے ہٹا دینا۔ باب افتعال سے اِزدیال بھی متعدی ہے۔ مُزَادَلَۃٌ اَوْ زُوَالٌ مفاعلۃ، کسی کام کا ارادہ کرنا استعمال کرنا اور استعمال کرنے میں مشقت اٹھانا تَزَاوُلٌ۔ تفاعل، کسی کام میں مشغول ہونا تَزَوُّلٌ تفعل، متعدی۔ اصلاح اور درستی کرنا لازم۔ بہت چالاک ہو جانا۔

یَزَالُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی فعل ناقص وہ برابر رہیں گے۔ ہمیشہ رہیں گے ۲/۱۱ ۱۲/۱۰۔

یُزْجِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِزْجَاءٌ مصدر (افعال) چلاتا ہے ہنکاتا ہے (دیکھو مُزْجَاۃٌ)

یَزِیْدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ زِیَادَۃٌ مصدر (ضرب) مثبت بڑھائیگا ۱۲/۵ منفی نہیں بڑھایا۔ ۲۹/۹ ۱۰۔

یَزْدَادَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ازدیادٌ مصدر (افتعال) تاکہ بڑھ جائے زیادہ ہو جائے ۲۹/۱۵۔

یَزْدَادُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِزدیادٌ مصدر (افتعال) تاکہ بڑھ جائیں ۴/۹ ۲۶ (دیکھو مَزِیْدٌ۔ نزد۔ نزداد)

یَزِفُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع زِفٌّ مصدر (ضرب) وہ اٹھائیں گے اپنے اوپر لادیں گے ۲۱/۹ ۱۰۴ (دیکھو مَازِرَۃٌ)

یَزْعُمُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع زَعْمٌ مصدر (نصر) وہ گمان کرتے ہیں دعویٰ کرتے ہیں۔ ۶/۵ (دیکھو تَزْعُمُوْنَ۔ زَعَمْتُمْ زَعِیْمٌ)

یَزِغْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم زَیْغٌ مصدر (ضرب) مڑ جائیگا پھر جائیگا۔ عدول کریگا ۲۲/۸ (دیکھو زَاغَ۔ زَیْغٌ)

یَزِفُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع زَفٌّ۔ زَفِیْفٌ۔ زُفُوْفٌ (ضرب) دوڑتے ہوئے ۲۳/۷۔ زَفٌّ اور زَفِیْفٌ مصدر (نصر) بھیجنا۔ زَفَّ الْعَرُوْسَ اِلٰی زَوْجِھَا دلہن کو شوہر کے پاس بھیجدیا۔ زَفٌّ زَفِیْفٌ زُفُوْفٌ (ضرب) دوڑنا۔ تیزی سے گزر جانا۔ زَفَّ الظَّلِیْمُ شتر مرغ دوڑا۔ زَفَّ الرِّیْحُ ہوا تیز چلی زَفَّ الْبَرْقُ بجلی چمکی۔

اِزْفَافٌ (افعال) برانگیختہ کرنا۔ تیز ہنکانا بھیجنا۔ تیز چلنا۔ دوڑنا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُزَکُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تزکیۃ مصدر (تفعیل) پاک قرار دیتے ہیں ۵/۴ (دیکھو تزکی ۔ تزکوا ۔ زکوٰۃ)

یُزَکِّیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تزکیۃ مصدر (تفعیل) پاک کرتا ہے پاک قرار دیتا ہے ۵/۴ ۔ ۱۸/۹

یَزَّکّٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تزکی مصدر (تفعل) اصل میں یتزکی تھا ۔ پاکیزگی حاصل کرنا ۔ پاک ہوجانا ۔ ۳۰/۵ ۔

یُزَکِّیْکُمْ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تزکیۃ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول ۔ تم کو پاکیزہ کرتا ہے ۔ پاک بناتا ہے ۔ ۲/۲ ۔

یُزَکِّیْهِمْ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تزکیۃ مصدر (تفعیل) ھِمْ ضمیر مفعول منفی ان کو پاک نہیں کرے گا ۲/۵ ۳/۱۶ ۔

ثبت ۔ پاک کردے ۔ پاک بنادے ۱۵/۱ پاک بناتا ہے پاکیزہ کردیتا ہے ۴/۸ ۲۸/۱۱ (دیکھو تزکی ۔ تزکوا ۔ زکوٰۃ ۔ زکاۃ) ۔

یُزْلِقُوْنَكَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع ازلاق مصدر (افعال) کَ ضمیر مفعول ۔ تجھے وہ پھسلادینگے گرادیں گے ۲۹/۴ ۔ تجھے وہ غضبناک نظروں سے گھور کر دیکھتے ہیں ۔ زَلِقٌ ۔ زَلَقٌ زَلَاقَۃٌ پھسلن پھسلنے کی جگہ ۔ زَلَقٌ چکنی صاف زمین جس پر زلق مصدر (سمع ونصر) پھسلنا ۔ زَلِقَ بمکانہ (نصر) دل تنگ ہوکر کسی جگہ کو چھوڑ دیا ۔ زَلْقٌ مصدر (ضرب) پھسلا دینا ۔ ہٹا دینا ایک طرف کر دینا زَلِقَ رَاْسَہٗ ۔ اس کا سر مونڈ دیا ۔ اِزْلَاقٌ (افعال) پھسلانا اِزْلَاقٌ بالبصر غضبناک نظر سے گھور کر دیکھنا ۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے ۔ اَزْلَقَ فُلَانًا بِبَصَرِہٖ اِذَا نَظَرَ اِلَیْہِ نَظَرَ مُتَسَخِّطٍ ۔ تَزْلِیْقٌ (تفعیل) پھسلانا ۔ بدن پر اتنا تیل ملنا کہ ہاتھ پھسل جائے ۔

یَزْنُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی زِنَاءٌ مصدر (ضرب) وہ زنا نہیں کرتے ۔ ۱۹/۴

یَزْنِیْنَ :۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی زِنَاءٌ مصدر (ضرب) وہ زنا نہیں کریں گی ۔ ۲۸/۸

زِنًی اور زِنَاءٌ مصدر (ضرب) زنا کرنا ۔ زَنَّی فُلَانًا اور زَنَّی فُلَانًا (تفعیل) کسی پر زنا کا الزام لگایا زانی کہا ۔ زَنِیْمٌ آخری بیٹا ۔ زَنِیْمَۃٌ اور زُنْیَۃٌ بمعنی زنا ۔ بَنُوْ زَنِیْمَۃٍ اولادِ حرام ۔

یہ مادہ ناقص یائی ہے ۔ اگر مہموز اللام ہو تو معنی میں بکثرت اختلاف ہوجائیگا ۔ مثلاً زُنَاءٌ وہ شخص جس کو پیشاب یا پاخانہ کی سخت ضرورت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو حدیث میں ہے نُہِیَ اَنْ یُّصَلِّیَ الرَّجُلُ وَھُوَ زَنَاءٌ زَنَاءٌ اِلَیْہِ اس کی پناہ پکڑی۔ زَنَاءٌ اور زُنُوْءٌ مصدر زَنَاءُ الْبَیْعِ کا معنی قریب ہونے کا بھی ہے زَنَاءُ الظِّلِّ سایہ کم ہوگیا۔ زَنَا فُلَانٌ وہ خوش ہوا دوڑا۔ زَنَاءُ بَوْلُہٗ اس کا پیشاب بند ہوگیا اِزْنَاءٌ (افعال) مجبور کر دینا۔ روک دینا تَزْنِئَۃٌ (تفعیل) تنگ کر دینا۔ یہ تمام معانی اس مادہ سے تعلق رکھتے ہیں جو مہموز اللام ہے

یُزَوِّجُھُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَزْوِیْجٌ مصدر (تفعیل) انکو جمع کر دیتا ہے (مولانا تھانوی) جوڑا جوڑا بنا تا ہے۔ ۲۵/۶ (دیکھو زوج۔ زوجا۔ ازواج)

یَزِیْدُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع زِیَادَۃٌ سے متعدی۔ ثبت وہ بڑھاتا ہے بڑھا لے گا ۶/۴ ۱۵/۱۲ ب ۱۶/۸ ۲۲/۱۳ ۲۵/۴ منفی وہ نہیں بڑھاتا ہے ۵/۶/۹ ۱۵/۱۷ ۲۲/۱۷۔

یَزِیْدَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب زِیَادَۃٌ سے متعدی کر وہ بڑھا دے ۱۸/۱۱ ب ۲۲/۱۶ (دیکھو مَزِیْد)

یَزِیْدَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ زِیَادَۃٌ سے متعدی بلاشبہ بڑھا دیگا ۱۶/۱۳/۱۴۔

یَزِیْدُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع زِیَادَۃٌ سے۔ لازم بحکایت حال ماضی۔ وہ زیادہ تھے۔ ۲۳/۹۔

یَزِیْغُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع زَیْغٌ (ضرب) پھرنے لگے۔ تھے۔ پھر جانے کے قریب ہوگئے تھے ۱۱/۳ (دیکھو زیغ)

فصل السین المہملہ

یُسَارِعُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع مُسَارَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جلدی کرتے ہیں نیکی کے ساتھ داخل ہوتے ہیں ۴/۹/۱۳ ۶/۱۷ ب ۱۸/۶ ۱۲/۱۳/۱۴ (دیکھو سراعا)۔

یُسَاقُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع مُسَاوَقَۃٌ مصدر (مفاعلہ) وہ ہنکائے جا رہے ہیں ۹/۱۵ (دیکھو اَلْمَسَاقُ)

یَسْأَلُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مرفوع سُؤَالٌ مصدر (فتح) منفی نہیں پوچھے گا ۲۹/۱۷ ثبت۔ پوچھتا ہے ۲۹/۱۷ منصوب۔ تاکہ پوچھے ۲۱/۱۷۔

یُسْأَلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہیں پوچھا جائیگا ۲/۱۷ ۱۱/۲۰ ۱۲/۲۷

یعنی اس غرض سے ان سے سوال نہیں کیا جائیگا کہ اُن کے جواب دینے کے بعد اللہ کو انکے اعمال کا علم ہو جائے کیونکہ انکے اعمال نامے پہلے ہی لکھے ہوئے موجود ہونگے اور اللہ کو ان کے اعمال پہلے ہی معلوم ہونگے (مجاہد و قتادہ۔ عوفی کی ایک روایت ابن عباس سے بھی یہی ہے) دوسری روایت سے ابن عباس کا قول مروی ہے کہ فرشتے ان سے اعمال نہیں پوچھیں گے بلکہ پیشانیاں (چہرے) مجرموں کی شناخت کرلیں گے (وہذا قول مجاہد)

حضرت ابن عباس کا مشہور قول یہ ہے کہ مجرموں سے سوال یہ ہوگا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یہ نہ ہوگا کہ بتاؤ تم نے کیا کیا کیا؟

اس طرح آیت الستالنہم اجمعین اور اس آیت کا ظاہری تضاد دور ہو گیا۔ عکرمہ نے کہا نفی سوال اور ایجاب سوال دونوں کا مقام جُدا جُدا ہوگا ایک جگہ اور ایک وقت سوال نہ ہوگا دوسری جگہ اور دوسرے وقت نہ ہوگا ابوالعالیہ نے کہا مطلب یہ ہے کہ غیر مجرم سے مجرم کے متعلق باز پرس نہ ہوگی۔ مظالم۔ زیادہ قوی حضرت ابن عباس کا مشہور قول ہے۔

يَسْأَلُكَ :- واحد مذکر غائب مضارع ك ضمیر مفعول۔ آپ سے پوچھتے ہیں ۲۲/۵ آپ سے درخواست کرتے ہیں۔ ۶/۲

يَسْأَلُكُمْ :- واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی کم ضمیر مفعول۔ وہ تم سے نہیں مانگتا ہے ۲۲/۱۹

يَسْأَلْكُمْ :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی کم ضمیر مفعول۔ وہ تم سے طلب نہیں کریگا۔ ۲۶/۸

يَسْأَلْكُمُوهَا - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت کمُو ضمیر مفعول (اگر) وہ تم سے طلب کرے ۲۶/۸

کمُو اور کُم کا معنی ایک ہے صرف املائی اور اشباعی فرق ہے

يَسْأَلُوا - جمع مذکر غائب امر غائب۔ ان کو طلب کرنا چاہیئے ۲۸/۸ -

يَسْأَلُونَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی معروف وہ نہیں مانگتے ہیں ۳/۵ مثبت وہ پوچھتے ہیں

۲/۱۲ ۲/۱۱ ۲/۱۰ ۲/۸ ۶/۵ ۹/۱۵ ۱۳/۱۵ ۱۶/۱۵ ۲/۱۲ ۲۱/۸ ۲۶/۸ ۳۰/۴

وہ مانگتے ہیں۔ وہ سوال کرتے ہیں۔ ۱۵/۱۰ -

يُسْأَلُونَ :- جمع مذکر غائب مضارع مثبت مجہول۔ ان سے باز پرس کی جائے گی ۱۷/۲ ۲۵/۸

يُسْأَلَنَّ :- واحد مذکر غائب مضارع بالون تاکید مجہول ضرور باز پرس کی جائے گی ۲۰/۱۳

يَسْأَلُهُ :- واحد مذکر غائب مضارع ہ ضمیر مفعول

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس سے مانگتا ہے پ۲۷/۱۲ (دیکھو مسئولاً اور تسئل)

یَسْأَمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی سَآمَۃٌ مصدر (سمع) نہیں اکتاتا ہے۔ کبیدہ خاطر نہیں ہوتا۔ پ۲۵/۱۔

سَأْمٌ اور سَامٌ موت۔ رَجُلٌ سَئُوْمٌ اور سَئِیْمٌ اکتا جانیوالا۔ کبیدہ خاطر۔ دل برداشتہ۔ آدمی سَامٌ سُئْمٌ سَامَۃٌ سَأْمٌ سَآمَۃٌ مصادر ہیں (سمع) کسی کام سے اکتا جانا کبیدہ خاطر ہو جانا۔ دل برداشتہ ہو جانا۔ اِسْآمٌ (افعال) کبیدہ خاطر اور دل برداشتہ بنا دینا۔

یَسْأَمُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی (سمع) وہ نہیں اکتاتے ہیں پ۲۴/۱۹۔ (دیکھو یَسْأَمُ)

یَسْبِتُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی سَبْتٌ سے بنایا گیا ہے وہ سنیچر نہیں کرتے یعنی سنیچر نہ ہوتا تھا۔ پ۹/۱۱۔

سَبْتٌ آسائش۔ سرگردانی بے ہوشی مدت زمانہ۔ سنیچر کا دن۔ کبھی پورا ہفتہ بھی مراد لے لیا جاتا ہے جیسے مَا رَأَیْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا میں نے ہفتہ بھر سورج نہیں دیکھا۔ یعنی سنیچر سے سنیچر تک۔

سُبَاتٌ مصدر (نصر) سو جانا۔ مَسْبُوْتٌ مُردہ بیہوش۔ اِسْبَاتٌ (افعال) سنیچر کے دن میں داخل ہونا۔ سنیچر منانا۔ آرام کرنا انسباتٌ (انفعال) لمبا ہونا۔ (دیکھو اَلسَّبْتِ سُبَاتًا)

یُسَبِّحُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع تَسْبِیْحٌ مصدر (تفعیل) وہ پاکی بیان کرتا ہے۔ پاک ہونیکا اقرار کرتا ہے۔ پ۱۳/۸ پ۱۵/۵ پ۱۸/۱۲ پ۲۸/۱۵ و ۱۷ و ۱۱ و ۶ آیت ۱۸/۱۱

کی تفسیر میں عام اہل تفسیر نے یُصَلِّی لکھا ہے یعنی نماز پڑھتے ہیں حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا قول مروی ہے۔ اَلتَّسْبِیْحُ بِالْغُدُوِّ صَلٰوۃُ الضُّحٰی یعنی صبح کی تسبیح سے صلوٰۃ چاشت یا نماز اشراق مراد ہے۔ اس قول کے علاوہ تمام اہل تفسیر نے فرض نمازیں مراد لی ہیں۔

یُسَبِّحْنَ۔ جمع مؤنث غائب مضارع تسبیح سے اللہ کی پاکی بیان کرتے تھے پ۱۷/۶ پ۲۳/۱۱

یُسَبِّحُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع تسبیح سے۔ وہ پاکی بیان کرتے ہیں۔ پ۹/۱۴ پ۱۷/۲

پ۲۴/۵ و ۶ و ۱۹ پ۲۵/۲۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَسْبَحُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع سَبْحٌ مصدر (فتح) تیرتے ہیں۔ تیزی اور ہموار رفتار سے چلتے ہیں۔ (لغوی) ۱۷/۳ ب ۲۳/۲ -

یَسْبِقُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی سَبْقٌ (ضرب) اس سے وہ سبقت نہیں کرتے ۱۷/۲ ب (دیکھو سَبْقًا اور نَسْتَبِقُ)

یَسُبُّوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم سَبٌّ مصدر (نصر) وہ گالی دیں گے۔ برا کہیں گے ۷/۱۹ ب

اَسْبُوْبَۃٌ گالی۔ سَبَّۃٌ مقعد۔ مذمت۔ سُبَّۃٌ عار کی بات۔ بڑا گالی خور۔ سَبِیْبَۃٌ۔ مِسَبٌّ بہت گالیاں دینے والا۔ سَبٌّ اور سِبَابٌ مصدر (نصر) گالیاں دینا۔

یَسْتَاْخِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی (استفعال) وہ دیر نہیں کر سکتے ۸/۱۱ ب ۱۱/۱۰ سبا ۱۴/۱۴ و ۱۸/۳ ب (دیکھو اَلْمُسْتَاْخِرِیْنَ)

یَسْتَاْذِنْ - واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی اِسْتِیْذَانٌ مصدر۔ (استفعال) ثبت اجازت مانگنے لگا۔ ۲۱/۱۸ اجازت مانگتے ہیں ۱۰/۱۳ منفی۔ اجازت نہیں مانگتے ہیں ۱۰/۱۳ ب (دیکھو مُؤْذِنٌ)

یَسْتَاْذِنْکُمْ - واحد مذکر غائب امر۔ کُمْ مفعول۔ اِسْتِیْذَانٌ مصدر۔ تم سے اجازت لے لیا کریں ۱۸/۱۴ -

یَسْتَاْذِنُوْا - جمع مذکر غائب۔ امر اِسْتِئْذَانٌ مصدر۔ اجازت مانگ لیا کریں ۱۸/۱۴ مضارع منصوب یہاں تک کہ اجازت مانگ لیتے ہیں۔ ۱۸/۱۵ -

یَسْتَاْذِنُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِسْتِیْذَانٌ مصدر۔ وہ اجازت طلب کرتے ہیں ۱۰/۱۸ ب ۱۸/۱۵ (دیکھو مُؤَذِّنٌ)

یَسْتَبْدِلْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِسْتِبْدَالٌ مصدر تمہاری جگہ لے آئیگا۔ تمہارے عوض بنا دیگا ۱۰/۱۲ ب ۲۶/۸ - (دیکھو مُبْدِلٌ)

یَسْتَبْشِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِبْشَارٌ مصدر۔ خوش ہو رہے ہیں ۸/۹ خوش ہوتے ہیں ۱۱/۵ خوش خوش۔ کھلے پڑتے تھے ۱۴/۵ خوش ہو جاتے ہیں ۲۱/۸ ب ۲۴/۲ (دیکھو مُبَشِّرًا)

یَسْتَثْنُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِثْنَاءٌ مصدر۔ حکایت حال ماضی۔ انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا۔ ۲۹/۳

اِسْتِثْنَاءٌ (استفعال) چھانٹ لینا باہر نکال لینا۔ انشاء اللہ کہنا۔ ثُنْیٌ مادہ (ماتہ) کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تصحیح کے لئے دیکھو مثنیٰ (اور تثنیہ)

یَسْتَجِیْبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِستجابۃٌ مصدر۔ مثبت۔ دعوت قبول کرتے ہیں ب۱/۶ دعا قبول کرتا ہے ب۲۵/۴ منفی۔ جواب نہ دے سکے۔ نہ دے سکے گا۔ ب۲۶/۱ (دیکھو مجیب)

یَسْتَجِیْبُوْا۔ جمع مذکر غائب امر اِستجابۃٌ سے۔ ان کو میرا حکم قبول کرنا چاہیئے ب۲/۲ الکو جواب دینا چاہیئے ب۹/۱۴۔ مضارع منفی۔ انہوں نے قبول نہیں کیا ب۱۲/۲ ب۱۳/۸ ب۲۰/۸ جواب نہیں دیں گے ب۱۵/۱۹ ب۲۰/۱۰۔

یَسْتَجِیْبُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِستجابۃٌ سے وہ قبول نہیں کریں گے۔ ب۱۳/۸ (دیکھو مجیب)

یَسْتَحِبُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِستحبابٌ مصدر (استفعال) وہ ترجیح دیتے ہیں۔ پسند کرتے ہیں ب۱۳/۱۳ (دیکھو یُحِبُّ)

یَسْتَحْسِرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِستحسارٌ مصدر (استفعال) وہ نہیں تھکتے ہیں ب۱۷/۲ (دیکھو محسورًا)

یَسْتَحْیُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِستحیاءٌ مصدر (استفعال) وہ جیتا رہنے دیتے تھے۔ ب۱/۶ ب۹/۶ ب۱۳/۱۲ (دیکھو محیا)

یَسْتَحْیِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِستحیاءٌ مصدر (استفعال) منفی۔ وہ نہیں جھجکتا۔ وہ نہیں باز رہتا ب۱/۲ ب۲۲/۲۴ مثبت۔ وہ شرم کرتا ہے ب۲۲/۲۴ وہ زندہ رہنے دیتا تھا۔ ب۲۰/۴ (دیکھو محیا)

یَسْتَخْرِجَا۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منفرد اُن کے ذیل میں آنے کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا اصل میں یستخرجان تھا اِستخراجٌ مصدر (استفعال) وہ دونوں نکال لیں ب۱۶/۱۔ (دیکھو مُخْرِجٌ)

یَسْتَخِفَّنَّکَ۔ واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید اِستخفافٌ مصدر (استفعال) وہ تم کو اوچھا نہ بنا دیں۔ سریع الغضب نہ کر دیں ب۲۱/۹

خِفَّۃٌ ہلکا پن۔ خفاف اور خفیف ہلکا خَفًّا خِفَّۃً مصادر ہلکا کرنا (ضرب) خُفَّ القومُ قوم جلد کوچ کر گئی۔

خفوفٌ مصدر (ضرب) کم ہو جانا۔ اخفاف کسی کی قوت برداشت کو زائل کر دینا۔ سُبک کا باعث ہو جانا۔ استخفافٌ کسی کو ہلکا اور حقیر سمجھنا کسی کی بردباری دور کر کے ایسا بنا دینا کہ وہ جہالت اور اوچھاپن کرنے لگے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَسْتَخْفُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب ۱۱/۱۷ اِسْتِخْفَاءٌ مصدر کہ وہ پردہ کریں۔ آڑ کریں (دیکھو مستخف)

یَسْتَخْفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِسْتِخْفَاءٌ مصدر ثبت۔ وہ چھپے رہ سکتے ہیں ۵/۳ منفی نہیں چھپ سکتے۔ پوشیدہ نہیں رہ سکتے ۵/۳ (دیکھو مستخف)

یَسْتَخْلِفْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع استخلافٌ مصدر۔ مجزوم۔ جانشین بنا دے ۸/۳ مرفوع جانشین بنا دیگا ۱۲/۵ منصوب کہ تم کو خلیفہ بنائے اس کی جگہ تم کو قائم کرے ۹/۵ (دیکھو مستخلفین)

یَسْتَسْخِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِستِسْخَارٌ مصدر۔ مذاق اڑاتے ہیں۔ مذاق اڑا رہے

وہ طاقت نہ رکھتا ہو وسعت نہ رکھتا ہو۔ استطاعت نہ رکھتا ہو۔ نہ کر سکے ۵/۲۸ (دیکھو نطیع)

یَسْتَصْرِخُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع استصراخ مصدر۔ (ن ص ر خ) مادہ۔

مصر کے بازار میں ایک اسرائیلی اور قبطی کا جھگڑا ہو رہا تھا حضرت موسیٰ ادھر سے گذرے قبطی نے نہ مانا حضرت نے اس کے تھپڑ مار دیا اتفاقاً وہ مر گیا دوسرے روز وہی اسرائیلی پھر کسی قبطی سے اُلجھ رہا تھا اسرائیلی نے حضرت موسیٰ کو دیکھ کر آواز دی اور مدد کے لیے بلایا۔

یَسْتَضْعِفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔ اِستِضْعَافٌ مصدر اس نے کمزور کر رکھا تھا اس نے زور گھٹا رکھا تھا وہ کمزور پاتا تھا ۲/۴ (دیکھو مستضعفین)

یَسْتَضْعَفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔ استضعاف سے وہ کمزور بنائے جا رہے تھے وہ کمزور سمجھے جاتے تھے ۹/۶ (دیکھو مستضعفین)

یَسْتَطِعْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط منفی۔ استطاعت مصدر (استفعال)

سکے ۵/۲۸ (دیکھو نطیع)

یَسْتَطِیْعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع استطاعت سے نفی۔ طاقت نہ رکھتا ہو۔

طاقت رکھتا ہے کیا کر دیگا ۵/۲ (دیکھو نطیع)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَسْتَطِیْعُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی، استطاعت سے۔ وہ طاقت نہیں رکھتے وہ قدرت نہیں رکھتے ۳/۵ ۵/۱۱ ۹/۱۴ ۱۴/۱۶ ۱۵/۵ ۱۶/۲ ب ۱۷/۴،۳ ۱۸/۱۶ ۱۹/۱۵ ۲۳/۴،۲ ۲۹/۴ وہ نہیں قدرت رکھتے تھے ۱۲/۶ (دیکھو نطیع)

یُسْتَعْتَبُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِعْتَابٌ مصدر (استفعال) ان سے (اللہ کو) رضامند کرنیکی خواہش نہیں کیجائیگی بعض مفسرین نے ترجمہ کیا ہے نہ ان کے عذر قبول کیے جائینگے محلی نے اس لفظ کی تشریح میں لکھا ہے لَا یُطْلَبُ مِنْھُمْ اَنْ یُرْضُوْا رَبَّھُمْ بِالتَّوْبَۃِ وَالطَّاعَۃِ لِاَنَّھَا لَا تَنْفَعُ یَوْمَئِذٍ ان سے اس بات کی طلب نہیں کی جائے گی کہ توبہ اور طاعت کر کے اپنے رب کو رضامند کرلیں کیوں کہ اس روز یہ چیزیں مفید نہ ہونگی۔ بغوی نے معالم میں لکھا ہے لَا یُکَلَّفُوْنَ اَنْ یُرْضُوْا رَبَّھُمْ لِاَنَّ الْاٰخِرَۃَ لَیْسَتْ بِدَارِ التَّکْلِیْفِ قیامت کے دن وہ اللہ کو رضامند بنانے کے مکلف نہ ہوں گے کیونکہ دار آخرت دار تکلیف نہیں ہے بلکہ دار الجزاء ہے مقام عمل نہیں)۔ زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے وَلَا یُسْتَرْضَوْنَ اَیْ لَا یُقَالُ لَھُمْ اَرْضُوْا رَبَّکُمْ مِنَ الْعُتْبٰی وَھِیَ الرِّضَاءُ یعنی لا یستعتبون کا معنی ہے لا یسترضون مطلب یہ کہ ان سے یہ نہیں کہا جائے گا کہ اپنے رب کو رضامند کرلو۔ اس لفظ کا ماخذ عتبیٰ ہے اور عتبیٰ کا معنی ہے رضامندی۔ زمخشری کا کلام غیر واضح ہے کیونکہ جب لا یستعتبون کا ماخذ عتبیٰ ہے اور عتبیٰ کا معنی ہے رضامندی تو استعتاب کا معنی ہوا طلب رضا۔ اس صورت میں بظاہر یہ مطلب نکلیگا کہ ان کی رضامندی طلب نہیں کی جائیگی یعنی انکی ناراضگی دور نہیں کی جائیگی عتبیٰ کا معنی رضامند بنانا اور ناراضگی کو دور کرنا نہیں ہے کہ زمخشری کا بیان کیا ہوا مطلب ہو۔ ای لا یقال لھم ارضوا ربکم مستفاد ہو سکے۔ اس لیے صاحب روح البیان نے لکھا ہے الاعتاب ازالۃ العتب ای الغضب والغلظۃ والاستعتاب طلب ذلک یعنی اعتاب کا معنی ہے ناراضگی کو دور کرنا اور استعتاب کا معنی ہے طلب اعتاب یعنی ناراضگی کو دور کرنے کی طلب یعنی کسی سے خواہش کرنا کہ وہ تیری ناراضگی کو دور کردے اور تجھے رضامند بنالے۔ کرمانی نے اس سے زیادہ واضح طور پر لکھا ہے مشتق من الاستعتاب الذی ھو طلب الاعتاب ای

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لایطلبون ازالۃ العتب وھو علی غیر القیاس اذ الا
ستفعال انما یبنی من الثلاثی (المجرد) لا
من المزید۔ لایستعتبون کا مصدر
استعتاب ہے۔ استعتاب کا معنی ہے
طلب الاعتاب۔ اعتاب ازالۂ ناراضگی کو کہتے
ہیں یعنی ان سے (اللہ کی) ناراضگی کو دور
کرنے کی طلب نہیں کی جائے گی۔ اعتاب
(ثلاثی مزید) سے استعتاب کا بنانا غیر قیاسی ہے
کیونکہ قیاساً استفعال کو ثلاثی مجرد سے بنایا جاتا ہے
ثلاثی مزید سے نہیں بنایا جاتا۔
غالباً مخشری کے پیش نظر یہی ضابطہ
تھا کہ انہوں نے عتبیٰ (ثلاثی مجرد) سے استعتاب
کو ماخوذ قرار دیا اس سے قیاس کی موافقت تو
ہو گئی مگر مطلب غلط ہو گیا کیونکہ عتبیٰ اور اعتاب
کا معنی ایک نہیں ہے اوّل لازم ہے رضامند
ہونا دوسرا متعدی ہے رضامند بنانا اور آیت
میں موخر الذکر معنی ہی مراد ہے ۱۴/۱۸ ۲۱/۹ ۲۵/۲۰
یَسْتَعْتِبُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
استعتاب سے۔ اگر وہ (اللہ کو) رضامند
بنانے کی استدعا کریں گے ۲۴/۱۷
اس جگہ صاحب کشاف کی تفسیر زیادہ
واضح ہے جسکو محلی نے بھی نقل کیا ہے کہ اگر وہ اللہ
کے رضامند ہونے کی طلب کریں گے یعنی اس جگہ
استعتاب عتبیٰ (رضامندی) سے بنایا گیا اعتاب
سے نہیں بنایا گیا کیونکہ وہ لوگ اللہ کو رضامند
بنانے کی طلب کسی اور سے نہیں کریں گے بلکہ اللہ
ہی سے اسکی رضامندی طلب کریں گے۔ واللہ
اعلم (دیکھو معتبین)

یَسْتَعْجِلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع استعجال
مصدر (استفعال) جلدی مانگ رہے ہیں ۱۱/۱۰
تقاضا کرتے ہیں۔ ۲۵/۳ —

یَسْتَعْجِلُوْنَ۔ جمع مذکر غائب نہی استعجال
مصدر (استفعال) نون وقایہ یا متکلم اصل میں
یستعجلونی تھا۔ وہ مجھ سے جلدی طلب
نہ کریں۔ ۲۰/۲۱

یَسْتَعْجِلُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع
استعجال سے۔ وہ جلدی مانگتے ہیں تعجیل
چاہتے ہیں ۱۳/۷ ۱۷/۱۳ ۱۹/۱۵ ۲۱/۲ ۲۳/۹ (دیکھو
استعجلتم۔ تستعجلون)

یَسْتَعْفِفْ۔ واحد مذکر غائب امر۔
استعفاف مصدر (استفعال) وہ بچتا رہے
(یتیم کے مال سے) ۴/۶ وہ پاکدامن رہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچتا رہے (زناء سے) ۱۸/۱۰۔

يَسْتَعْفِفْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع استعفافٌ سے۔ اُن کی وجہ سے بمعنی مصدر ان کا بچا رہنا (یعنی چادر کے بغیر پھرنے سے) ۱۸/۱۴

عَفَّ عَفِیْفٌ "پاک دامن عَفَّ عَفَافٌ عَفَافَةٌ عِفَّةٌ بچا رہنا حرام سے۔ پاک دامن ہونا (ضرب) اِعْفَافٌ (افعال) پاک دامن کر دینا اور حرام سے باز رکھنا۔ تَعَفُّفٌ (تفعل) زنا اور بھیک سے بچا رہنا۔ بناوٹی پاک دامن ہونا۔ اِسْتِعْفَافٌ (استفعال) حرام سے باز رہنا اور بچتے رہنے کی خواہش کرنا اور بچا رہنا۔

يَسْتَغْشُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِغْشَاءٌ مصدر (استفعال) وہ اوڑھتے ہوتے ہیں ۱۱/۱۷ (دیکھو غاشیۃ)

يَسْتَغْفِرْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِسْتِغْفَارٌ مصدر (استفعال) وصل کی وجہ سے مکسور معافی مانگے گا ۵/۱۳ معافی مانگیں گے ۲۸/۱۳۔

يَسْتَغْفِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ اُن کی وجہ سے بمعنی مصدر معافی مانگنا ۱۱/۳ معافی مانگنے سے ۱۵/۲۰۔

يَسْتَغْفِرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت۔ استغفار سے۔ معافی مانگتے ہیں۔ ۹/۱۸

۲۴/۶ ۲۵/۲ ۲۶/۱۸ منفی۔ (کیوں) معافی نہیں مانگتے کیوں استغفار نہیں کرتے ۶/۱۴ (دیکھو غافر)

يَسْتَغِيْثَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اِسْتِغَاثَةٌ مصدر (استفعال) وہ دونوں (اللہ سے) فریاد کر رہے تھے۔ ۲۶/۲۔

يَسْتَغِيْثُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم اِسْتِغَاثَةٌ مصدر (استفعال) اگر وہ پانی مانگیں گے ۱۵/۱۶ (دیکھو غیث)

يَسْتَفْتِحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِفْتَاحٌ مصدر (استفعال) وہ فتح کی دعا کرتے تھے فتح مانگتے تھے ۱/۱۱ (دیکھو الفاتحین اور فتح)

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِفْتَاءٌ مصدر (استفعال) كَ ضمیر مفعول۔ وہ آپ سے حکم پوچھتے ہیں مسئلہ معلوم کرتے ہیں۔ ۵/۱۶ ۶/۴ اِسْتِفْتَاءٌ کسی مشکل بات کا حل دریافت کرنا۔ اِفْتَاءٌ کسی مشکل مسئلہ کو حل کرنا۔

(دیکھو تستفت اور تستفتیان)

يَسْتَفِزَّهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر اِسْتِفْزَازٌ مصدر (استفعال)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ ان کے قدم وہ اکھاڑ دے۔ ان کے قدم اکھاڑ دینا ۱۵/۱۲۔

يَسْتَفِزُّونَكَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِستفزازٌ مصدر ک ضمیر مفعول۔ تمہارے قدم اکھاڑ دیں۔ تمہارے قدم اکھاڑنے لگے تھے۔ ۱۵/۸۔

فَزٌّ مصدر (ضرب) بواسطہ عَنْ۔ منہ پھیر لینا لوٹ جانا۔ جُدا ہو جانا۔ فَزَّ الظَّبْيُ (بغیر عَنْ) ہرن ڈر گیا۔ فَزَازَةٌ اور فَزُوزَةٌ مصدر (ضرب لازم) غضب ناک ہو جانا۔ غصہ سے بھڑک اٹھنا۔ متعدی۔ کسی کو جگہ سے اکھاڑ دینا۔ بے آرام کر دینا۔ فزفزۃٌ ہنکا دینا دور بھگا دینا۔ اِفزازٌ (افعال) ڈرانا۔ اِفتزازٌ (افتعال) غالب آنا استفزازٌ۔ استفعال) کسی کو ہلکا اور حقیر سمجھنا۔ ڈرانا۔ کسی کو اس کی جگہ اکھاڑ دینا گھر سے باہر نکال دینا۔ آیات میں مؤخر الذکر دونوں معنی مراد ہیں۔

يَسْتَقْدِمُونَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِستقدامٌ مصدر۔ وہ اول نہیں ہو سکتے وہ آگے نہیں بڑھ سکتے ۵/۱۱ ۱۱/۱۰ ۱۴/۱۴ (دیکھو المستقدمین)

يَسْتَقِيمَ: واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی مصدر اِستقامۃٌ مصدر (استفعال) سیدھا چلنا ۳۰/۶ (دیکھو المستقیم)

يَسْتَكْبِرْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط۔ اِستکبارٌ مصدر۔ تکبر کریگا۔ اپنے کو بڑا سمجھ کر عبادت کو ترک کریگا ۶/۴ (دیکھو مستکبرًا)

يَسْتَكْبِرُونَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔ استکبارٌ سے۔ منفی وہ تکبر نہیں کرتے ہیں۔ بندگی سے سرتابی نہیں کرتے ہیں ۶/۱۵ ۹/۱۴ ۱۴/۱۲ ۱۷/۲۰ ۲۱/۱۵ ثبت۔ تکبر کرتے ہیں۔ سرتابی کرتے ہیں ۲۳/۶ ۲۴/۱۱ (دیکھو مستکبرًا)

يَسْتَمِعُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع استماعٌ مصدر (افتعال) مرفوع۔ وہ سنتا ہے کان لگاتا ہے۔ ۷/۱۶ مجزوم محکور بالوصل جو سنتا ہے ۲۹/۱۱۔

يَسْتَمِعُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِستماعٌ سے۔ وہ سنتے ہیں ۱۱/۱۰ ۱۵/۵ وہ کان لگا کر سنتے ہیں ۲۳/۱۶ وہ سن رہے تھے ۲۶/۴ وہ سنتے ہیں ۲۷/۴ (دیکھو مستمعہم اور مستمعون)

يَسْتَنْبِطُونَهُ: جمع مذکر غائب مضارع اِستنباطٌ مصدر۔ ہٗ ضمیر مفعول (جو) اسکی تحقیق کرتے ہیں۔ ۵/۸۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نُبْطَۃٌ اور نَبَطٌ وہ پانی جو کنویں کی گہرائی میں سے پہلی بار نکلتا ہے نَبْطٌ اور نبوطٌ مصدر (ضرب) کنویں یا زمین سے پانی نکلنا۔ انباطٌ (افعال) کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ جانا اور پانی نکالنا۔ کسی چیز پر اثر ڈالنا۔ تنبیطٌ (تفعیل) کنواں کھودنے کے بعد پانی نکالنا۔ اِستِنباطٌ۔ کنواں کھود کر پانی تک پہنچنا اور پانی نکالنا۔ کسی چیز کو کاوش کے بعد برآمد کرنا مثلاً اِستَنبَطَ الفقیہ فقیہ نے استنباط کیا یعنی اجتہاد سے کسی مسئلہ کا استخراج کیا۔

یَسْتَنْبِئُوْنَکَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِستِنباءٌ مصدر (استفعال) ک ضمیر مفعول۔ وہ آپ سے خبر پوچھتے ہیں (دیکھو نبأ اور نبّؤ ہم)

یَسْتَنْقِذُوْا۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع استنقاذٌ مصدر (استفعال) منفی۔ وہ نہیں چھڑا سکتے۔ نہیں واپس لے سکتے۔ ۱۷/۱۷۔

نَقْذٌ آرام۔ سلامتی چھڑانا۔ ایک طرف کر دینا (نصر) نَقْذٌ چھوٹنا۔ چھڑائی ہوئی چیز (سمع)۔ اَلْقَاذٌ۔ تَنْقِیذٌ۔ تَنَقُّذٌ چھڑانا اِستِنْقَاذٌ چھڑانا۔ چھڑا سکنا۔ (دیکھو اَلْقَدْکَمُ۔ تُنْقِذُ)

یَسْتَنْکِحَہَا۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر ہا اِستِنکاحٌ مصدر ہا ضمیر مفعول۔ اس کو نکاح میں لانے کی خواہش کرنا۔ اس سے نکاح کرنے کی خواہش کرنا۔ کہ اس سے نکاح کرنا چاہیے ۲۲/۳۳۔ (دیکھو نکاح)

یَسْتَنْکِفُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اِستِنکافٌ مصدر (استفعال) جو عار کرے گا حقیر سمجھ کر سرتابی کرے گا ۴/۱۷۲ نَکْفٌ اَلدَّمْعَ (نصر) ہاتھ سے آنسو پونچھے۔ نَکَفَ عنہ اس سے پھر گیا لوٹ گیا۔ نَصَرَ سے نَکْفٌ کا معنی ختم کر دینا۔ نقش قدم گم کر دینا بھی ہے غَیْثٌ لَانِیْکَفٌ غیر منقطع بارش۔ بَحْرٌ لَانِیْکَفٌ بے کنار سمندر۔ جَیْشٌ لَانِیْکَفٌ بے شمار لشکر۔ نَکَفٌ (سمع ونصر بواسطہ عن) کسی کام سے باز رہنا۔ نَکَفٌ (سمع بواسطہ من) کسی سے بیزار ہونا (بغیر واسطہ مِنْ) دکھی اور دردمند ہونا۔

اِنْکَافٌ (افعال) عار دور کرنا۔ اللہ کی تنزیہ و تقدیس کرنا۔ اِنْتِکَافٌ (افتعال) ختم ہو جانا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا۔ عہد ٹوٹ جانا اِستِنکافٌ کسی بات کو حقیر سمجھ کر غرور کے ساتھ اس سے سرتابی کرنا۔ قابلِ عار سمجھنا۔

یَسْتَوْفُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِستیفاءٌ مصدر۔ پورا پورا لیتے ہیں ۳۰/۸ (دیکھو اَلْمُوفُوْنَ)

یَسْتَوُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِستواءٌ مصدر (افتعال) منفی وہ برابر نہیں ہیں ۱۰/۹ ۲۱/۱۵ مثبت۔ استفہام انکاری۔ کیا وہ برابر ہیں یعنی برابر نہیں ہیں۔ ۱۴/۱۶ (دیکھو لَنُسَوِّیَ اور اِستوٰی)

یَسْتَوِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِستواءٌ مصدر منفی۔ وہ برابر نہیں ہے ۵/۱۰ ۲۲/۳ ۲۴/۱۱ ۲۷/۱۴ ۲۸/۶ مثبت۔ استفہام انکاری۔ کیا برابر ہے یعنی برابر نہیں ہے ۷/۱۱ ۱۳/۸ ۱۴/۶ ۲۳/۱۵ ۔

یَسْتَوِیَانِ : ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع مثبت استفہام انکاری۔ اِستواءٌ سے۔ کیا وہ دونوں برابر ہیں ۱۲/۲ ۲۳/۱۷ (دیکھو بحوالہ مندرجہ بالا)

یَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِستہزاءٌ مصدر (استفعال) وہ مذاق بناتے تھے ہلکا سمجھ کر ہنسی اڑاتے تھے ۷/۱ ۱۳/۱۱ ۱۴/۱۰۰ ۱۷/۳ ۱۹/۵ ۲۱/۴ ۲۳/۱ ۲۴/۱۴،۲ ۲۵/۲۰،۷ ۲۶/۳ (دیکھو مُسْتَهْزِءُوْن)

یَسْتَهْزِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِستہزاءٌ سے (اللہ) انکا استہزاء کی سزا دے گا۔ ۱/۲ ۔

یُسْتَهْزَئُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول استہزاءٌ سے مذاق بنایا جا رہا ہو ۱۵/۱۷ ۔

یَسْتَیْقِنَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ اِستیقانٌ مصدر (استفعال) تاکہ واضح طور پر جان لیں ۲۹/۱۵ (دیکھو مستیقنین)

یَسْجُدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع سُجُوْدٌ مصدر (نصر) وہ سجدہ کرتا ہے جھکتا ہے۔ فرماں پذیر ہے ۱۳/۸ ۱۴/۱۲ ۱۷/۹ ۔

یَسْجُدَانِ :۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع سُجُوْدٌ مصدر (نصر) وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں فرماں پذیر ہیں۔ ۲۷/۱۱ ۔

یَسْجُدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب سجود مصدر (نصر) کہ وہ سجدہ کریں۔ بظاہر فعل منفی ہے لیکن اس میں لَا زائد ہے۔ ۱۹/۱۷

یَسْجُدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع سجودٌ مصدر منفی۔ وہ سجدہ نہیں کرتے فرمان پر نہیں چلتے ۳۰/۹ مثبت۔ وہ سجدہ کرتے ہیں ۱۹/۱۷ ۹/۱۴ وہ سجدہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ کیوں کہ سجدہ میں تلاوت نہیں ہوتی ہے ۴/۳ (دیکھو سَاجِدًا اور سُجَّدًا)

یُسْجَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَجْرٌ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر (نصر) تپائے جائیں گے جھونکے جائیں گے ۲۴/۱۳

(دیکھو المسجور)

یُسْجَنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب (نصر) کہ اس کو قید کر دیا جائے ۱۲/۱۳

یَسْجُنَنَّہٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید (نصر) ہٗ ضمیر مفعول ضرور ہی وہ اس کو قید کر دیں گے ۱۲/۱۴ (دیکھو سجین)

یُسْحَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول سَحْبٌ مصدر (فتح) گھسیٹے جائیں گے ۲۴/۱۳ ب ۲۷/۱۰

سَحْبٌ مصدر (فتح) زمین پر گھسیٹنا۔ بہت کھانا بہت پینا۔ بچھانا۔ جاری ہونا۔

تَسَحَّبَ (تفعل) بواسطہ علیٰ ناز کرنا۔ اِنْسِحَاب (انفعال) کھینچنا۔ اُسْحُوْب بسیار خور بسیار نوش

(دیکھو سحاب)

یُسْحِتَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْحَاتٌ مصدر (افعال) وہ ہلاک کر دیگا۔ تباہ کر دے گا۔

سُحْتٌ مصدر (فتح) جڑ سے اکھاڑ دینا حرام چیز لینا (بواسطہ عن) الگ کر دینا۔ اکھاڑ دینا سُحُوْتٌ اور سُحْتٌ مال حرام۔ اِسْحَاتٌ (افعال) حرام چیز لینا۔ جڑ سے اکھاڑ دینا۔ مال حرام کمانا (دیکھو سُحْت ۔)

یَسْخَرُ ۔ واحد مذکر غائب نہی سُخْرٌ مصدر (سمع) مذاق نہ بنائے ۲۶/۱۴ ۔

یَسْخَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ مذاق بناتے ہیں ٹھٹھہ کرتے ہیں ب ۲/۱۰ ب ۱۰/۱۶ ب ۲۳/۵ (دیکھو سُخْرٌ اور مُسْخَرٌ)

یَسْخَطُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ ناراض ہو جاتے ہیں ۱۰/۱۳ (دیکھو سَخَطٌ اور سَخِطَ)

یَسْرِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ سَرْیٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَسْرِیُ تھا۔ وہ چلنے لگے ۳۰/۱۴ ۔

سَرْیٌ شب روی۔ سَارِیَۃٌ رات کو آنیوالا ابر۔ سَرِیٌّ پانی کی چھوٹی گولی۔ سَرِیَّۃٌ وہ فوجی دستہ جس میں کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ چار سو آدمی ہوں۔ سَرَایَۃٌ مصدر (ضرب) سَرِیٌ عرقہ اس درخت کی جڑیں زمین میں بیٹھ گئیں اور پھیل گئیں۔ سُرِیٌ سَرْیٌ سَرِیَّۃٌ سَرَایَۃٌ مصادر۔ رات میں چلنا۔ اگر متعدی بالباء ہو تو رات کو سیر کرانے کا معنی ہوگا۔ (باقی کے لیے دیکھو اَسْرٰی)

یَسِیْرُ ۔ واحد مذکر حاضر امر تَسْیِیْرٌ مصدر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(تفعیل) آسان بنادے ۳۰/۱۴ (دیکھو میسورا)

یَتَسَرَّ - واحد مذکر غائب ماضی تیسیر مصدر (تفعیل) اس نے آسان کر دیا ۱۶/۱۱ (دیکھو میسورا)

یُسُرٰی :- مصدر معرف باللام آسانی کرنا ۲/۹۲ (دیکھو)

یُسْرًا :- اسم نکرہ۔ آسانی۔ سہولت ۱۶/۲ ۲۶/۱۸ ۲۸/۱۷ ۳۰/۱۹ (دیکھو میسورا)

یُسْرِفُ - واحد مذکر غائب نہی اسراف مصدر (افعال) وہ حد شرعی سے تجاوز نہ کرے ۵/۴

یُسْرِفُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی اسراف سے۔ انہوں نے اسراف نہیں کیا شرعی فضول خرچی نہیں کی ۱۹/۴ (دیکھو میسورا)

یَسْرِقْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ بالشرط۔ سَرِقَۃٌ مصدر (ضرب) اگر وہ چوری کرتا ہے یعنی اس نے چوری کی۔ ۱۳/۳۔

یَسْرِقْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع منفی سَرِقَۃٌ سے وہ چوری نہیں کریں گی ۲۸/۸ (دیکھو السارق اور سرق)

یَتَسَرْنَا - جمع متکلم ماضی تیسیر سے ہم نے آسان کر دیا ۲۷/۸ و ۹۔

یُسِرُّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اسرار مصدر (افعال) جو کچھ۔ وہ چھپاتے ہیں۔ ۱/۹ ۱۱/۱۴ ۲۳/۴ (دیکھو مسرورا)

یُسْرٰی - واحد مؤنث اسم تفضیل معرف باللام۔ الیسر واحد مذکر یسر مصدر ۳۰/۱۲ آسان (شریعت) یا عمل جنت یعنی عمل خیر (ابن عباس) ۳۰/۱۸ آسان طریقہ یعنی وہ عمل جو رضاء الٰہی کے حصول کا سبب ہو (معالم) (دیکھو میسورا)

یَسْطُرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع سَطْرٌ سے (نصر) وہ لکھتے ہیں ۲۹/۳ (دیکھو مستطر)

یَسْطُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع سَطْوَۃٌ مصدر (نصر) وہ حملہ کر دیں ۱۷/۱۶۔ سطوا اور سَطْوَۃٌ مصدر متعدی (نصر) بواسطہ علیٰ دباؤ کسی پر حملہ کرنا کسی کو مغلوب کر لینا سخت پکڑنا (لازم) بَسَطَ الْمَاءُ (نصر) پانی حد سے بڑھ گیا بَسَطَ الْفَرَسُ گھوڑا اپنی رفتار پر خود رائی کے ساتھ چلا۔

یَسَعَ :- اصل میں اَلْیَسَعُ ہے۔ ایک مشہور اسرائیلی شامی پیغمبر جن کا دور بعثت حضرت الیاس کے بعد اور حضرت ذوالکفل سے پہلے تھا ایک مرتبہ سخت کال پڑا اور آپ کی دعا سے بنی اسرائیل کے سر سے وہ مصیبت دفع ہوئی حضرت الیاس نے اپنی زندگی کے آخر زمانہ میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ ہی کی والدہ کے گھر قیام کیا تھا۔ آپ کے والد کا نام اُخطُوب بن العجوز تھا ۷/۱۶ ب ۲۳/۱۳۔

یَسْعَوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع سَعْیٌ مصدر (فتح) دوڑتے پھرتے ہیں ۶/۹ ب ۱۳ کوشش کرتے ہیں ۲۲/۱۱۔

یَسْعٰی - واحد مذکر غائب مضارع سعی مصدر (فتح) دوڑتا ہوا ۲۰/۵ ب ۲۲/۱۹ تیزی سے چلتا ہوگا ۳۰/۵ چل رہا ہوگا ۲۷/۱۸ ب ۲۸/۲۰ تدبیریں کرنے لگا ۳۰/۳۔

یَسْفِکُ - واحد مذکر غائب مضارع سَفْکٌ مصدر (ضرب) وہ خون بہائیگا ۱/۴۔

سُفْکَۃٌ ایک لمحہ۔ سَفْکَۃٌ اور سَفْکٌ مصدر (ضرب) خون بہانا سَفْکُ الْکَلَامِ بہت باتیں کیں۔ اِنْسِفَاکٌ (انفعال) خون اور آنسو بہنا۔ سَفَّاکٌ بڑا خوں ریز۔ بڑا قادر الکلام بڑا باتونی مِسْفَکٌ۔ بڑا بکواسی۔

سَفِیْکٌ بمعنی مَسْفُوْکٌ وہ جس کا خون بہایا گیا ہو۔ سَفُوْکٌ نفس۔ بڑا جھوٹا۔

یَسْقُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع معروف۔ سَقْیٌ مصدر (ضرب) (جانور و نحو) وہ پانی پلا رہے تھے ۲۰/۶ (دیکھو نَسْقِیْ)

یُسْقَوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع مجہول سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلائے جائیں گے۔ ان کو پلائی جائیگی ۲۹/۱۹ ب ۳۰ (دیکھو نَسْقِیْ)

یَسْقِیْ :- واحد مذکر غائب مضارع معروف سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلائیگا۔ ۱۲/۵ (دیکھو

یُسْقٰی - واحد مذکر غائب مضارع مجہول سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلایا جائیگا اسکو پلایا جائیگا ۱۳/۱۵ سینچا جاتا ہے ۱۳/۴۔ (دیکھو نَسْقِیْ)

یَسْتَیْقِنَ - واحد مذکر غائب مضارع اصل میں یَسْتَیْقِنُ تھا نون وقایہ یا متکلم مفعول وہ مجھے پلاتا ہے ۱۹/۹

یَسْکُنَ :- واحد مذکر غائب مضارع منصوب سکن وَسُکُوْنٌ مصدر (نصر) تاکہ سکون حاصل کرے تاکہ راحت پائے ۹/۱۴ (دیکھو مَسَاکِنِ)

یُسْکِنِ :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ مکسور بالوصل۔ اِسْکَانٌ مصدر (افعال) وہ روک دی، ساکن کردے ۲۵/۵ (دیکھو مَسَاکِنِ)

یَسْکُنُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب سکون مصدر (نصر) تاکہ آرام حاصل کریں ۲۰/۳۔ (دیکھو مَسَاکِنِ)

یَسْئَلْہُ :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بالشر۔ سَلْبٌ مصدر (نصر) ہم ضمیر مفعول۔ ان سے چھین لے۔ ب ۱۷/۱۷۔

سَلَبٌ (اسم) ہلکی رفتار۔ جلدی۔ سَلْبٌ اور سَلِیْبٌ چھینی ہوئی چیز۔ مَسْلُوْبٌ چھینی ہوئی چیز اور مت مارا ہوا آدمی۔ سِلَابٌ ماتمی لباس سَلُوْبٌ اور سَلَّابَۃٌ چھیننے والا۔ اُسْلُوْبٌ طریقہ۔ قسم۔ روش۔ سَلْبٌ مصدر (نصر) چھیننا لیجانا (سمع) ماتمی لباس پہننا۔ اِسْلَابُ الشَّجَرِ (افعال) درخت کے پتے اور پھل گر جانا تَسَلُّبٌ (تفعیل) ماتمی لباس پہنانا۔ اِسْتِلَابٌ (افتعال) چھین لینا۔ تَسَلُّبٌ (تفعل) ماتمی لباس پہننا۔ اِنْسِلَابٌ بہت جلدی چلنا۔

یُسَلِّطُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تسلیط مصدر (تفعیل) وہ مسلط کرتا ہے وہ قابو یافتہ کر دیتا ہے ۴/۲۸ (دیکھو سَلَّطَھُمْ)

یَسْلُکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع سُلُوْکٌ مصدر (نصر) وہ مقرر کرتا ہے چلاتا ہے ۱۲/۲۹ (دیکھو نَسْلُکُہٗ)

یَسْلُکْہُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کا ضمیر مفعول۔ وہ اسکو داخل کریگا یا ۱۱/۲۹ (دیکھو نَسْلُکُہٗ)

یُسْلِمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اِسْلَامٌ مصدر (افعال) تابعدار کردے فرماں بردار بنادے ۱۲/۲۱۔ (دیکھو مستسلمون اور نُسْلِمُ)

یُسَلِّمُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَسْلِیْمٌ مصدر (تفعیل) وہ مان لیں فرماں پذیر ہو جائیں ۶/۵ (دیکھو مستسلمون اور نُسْلِمُ)

یُسَلِّمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِسْلَامٌ سے۔ وہ مطیع ہو جائیں ب ۱/۲۶ (دیکھو مُسْلِمُوْنَ اور نُسْلِمُ)

یَسْمَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت سَمْعٌ سے (فَعِلَ یَفْعَلُ) سنتا ہے ۱۷/۲۵ سن رہا تھا ۲۸/۴ منصوب۔ کہ سن لے ب ۱۰/۱ منفی نہیں سنتا ہے ۲/۵ نہیں سنتے ہیں ۱۷/۴ (دیکھو مسمعون اور نُسْمِعُ)

یُسْمِعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْمَاعٌ مصدر (افعال) وہ سناتا ہے یعنی سنا کر دل کر میں بٹھا دیتا ہے ۱۵/۲۲ (دیکھو مُسْمِعٍ اور مُسْتَمِعُوْنَ)

یَسْمَعُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم سَمْعٌ سے نہ سن سکیں۔ نہیں سنیں گے ۱۴/۹ ب ۱۴/۲۲ (دیکھو

یَسْمَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت۔ سَمْعٌ سے وہ سنتے ہیں ۵/۱ ب ۱۴/۹ ۱۳/۱۷ ب ۲/۱۹ ب ۱۷/۲۶

وہ گوش ہوش سے سنتے ہیں ۱۰/۷ ۱۲/۶ ۱۴/۱۴

۶/۲۱ منفی۔ وہ بگوش قبول نہیں (دیکھو مستمعون اور نَسْمَعُ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سنتے ۹/۱۲،۳ ب ۲۱/۱۶ ۲۴/۱۵ وہ نہیں سنیں گے ۱۶/۱۷ ۱۷/۱۷

ب ۲۷/۱۴ ۳۰/۲ ۔ (دیکھو مستمعون اور سَمْعٌ)

يَسْتَمِعُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی ۔ اصل میں یَتَسَمَّعُوْنَ تھا ۔ تَسَمُّعٌ مصدر (تفعل) وہ کان نہیں لگا سکتے ۲۳/۵ ۔ (دیکھو مستمعون اور سَمْعٌ)

يَسْمَعُوْنَكُمْ ۔ یعنی یَسْمَعُوْنَ لَكُمْ جمع مذکر غائب مضارع سَمْعٌ سے ۔ وہ تمہاری سنتے ہیں ۔ ۱۹/۹ ۔ دیکھو مستمعون اور سَمْعٌ)

يَسْمَعُهَا : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی ھَا ضمیر واحد مونث مفعول اس نے اس کو سنا ہی نہیں ۲۱/۱۷ ۲۵/۱۷ (دیکھو مستمعون اور سَمْعٌ)

يُسْمِنُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِسمانٌ مصدر (افعال) فربہ نہیں کریگا ۳۰/۱۳

سَمِنَ گھی سَمِیْنٌ موٹا ۔ مُسَمَّنٌ پیدائشی موٹا ۔ سَمَانَۃٌ موٹا ہونا (سمع) سَمْنٌ مصدر (نصر) کھانے کو مرغن کرنا ۔ مرغن کھانا کھلانا ۔ مُسَمَّنَۃٌ مرغن کھانا ۔ اِسْمَانٌ (افعال) پیدائشی موٹا ہونا ۔ فربہ کرنا ۔ کھانے کو مرغن کرنا ۔ تَسْمِیْنٌ (تفعیل) فربہ کرنا کھانے کو مرغن کرنا ۔ تَسَمُّنٌ (تفعل) موٹا ہونا ۔

يَسُوْمُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَسْمِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ نام رکھتے ہیں ۔ نامزد کرتے ہیں ب ۲۷/۶ (دیکھو مُسَمّٰی)

يَسُوْءُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب سوء مصدر (نصر) تاکہ وہ بگاڑ دیں ۱۵/۱ (دیکھو سَاءَ ۔ اَسَاءَ ۔ سوء ۔ اَلْمُسِیْءُ ۔)

يَسُوْمُوْنَكُمْ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَوْمٌ مصدر (نصر) کم ضمیر مفعول ۔ وہ تم کو تکلیف دیتے تھے مجبور کرتے تھے ب ۱/۶ ۹/۶ ۱۳/۱۳ ۔ (دیکھو مُسَوَّمَۃ)

يَسُوْمُهُمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع سَوْمٌ مصدر (نصر) ہُمْ ضمیر مفعول ۔ وہ ان کو تکلیف دیتا تھا ب ۹/۱۱ ۔

يُسَيِّرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَسْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ چلاتا ہے لیے لیتے پھرتا ہے ۱۱/۸ (دیکھو تُسَيِّرُ)

يَسِيْرٌ : ۔ صفت مشبہ واحد مذکر مرفوع یُسْرٌ مادہ ۔ آسان سہل ۱۳/۲ ۱۷/۱۶ ۲۰/۱۴ ۲۲/۱۴ ۲۶/۱۷ ۲۷/۱۹ ۲۸/۱۵ ۔ (دیکھو میسورا)

يَسِيْرٍ : ۔ صفت مشبہ واحد مذکر مجرور یُسْرٌ مادہ آسان سہل ۔ ۲۹/۱۵ (دیکھو میسورا)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَسِیْرًا: صفت مشبہ واحد مذکر منصوب یُسْرٌ مادہ آسان سہل ۵/۲ ب ۶/۳ ب ۲۱/۲۰ ب ۳۰/۹ آسانی غیر محسوس ۱۹/۳ تھوڑا ۲۱/۱۸۔ (دیکھو یَسُوْرًا)

یَسِیْرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ بمعنی ماضی سَیْرٌ مصدر (ضرب) کیا۔ وہ چلے پھرے نہیں۔ کیا انہوں نے چل پھر کر نہیں دیکھا ۱۳/۶ ب ۱۷/۱۳ ب ۲۱/۴ ب ۲۲/۱۷ ب ۲۴/۸ و ۱۴ ب ۲۶/۵ (دیکھو سَیْرٌ)

یُسِیْغُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اساغۃٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول۔ اسکو وہ نہیں نگل سکے گا (آسانی کے ساتھ) گلے سے نہیں اتار سکے گا۔ ۱۳/۱۵ سَیْغٌ مجرد (ضرب) آسانی کے ساتھ پینا (دیکھو سَائِغًا)

فصل الشین المعجمۃ

یَشَآءُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل میں یَشَاءُ تھا شرط کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کرنے کے بعد گرا دیا گیا مشیئۃٌ مصدر (فتح) وہ چاہے ۲۵/۴ ب ۲۶/۱۷ (دیکھو شَاءَ) بالوصل وہ چاہے ۲۵/۴ ب ۲۶/۱۷۔

یَشَآءُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مشیئۃٌ مصدر وہ چاہتا ہے ۱/۱۳ ب ۲/۱۷ ب ۳/۴ و ۵ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ ب ۴/۹ ب ۵/۱۵ و ۴ ب ۶/۱۰ و ۷ و ۱۲ و ۱۳ ب ۶/۱۲ ب ۷/۱۶ ب ۸/۳ ب ۹/۵ ب ۱۰/۱۰ ب ۱۱/۱۶ و ۸ ب ۱۳/۱۱ و ۵ و ۸ و ۹ و ۱۲ ب ۱۴/۱۹ و ۷ ب ۱۵/۳ ب ۱۷/۹ ب ۱۸/۱۲ و ۱۱ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ ب ۲۰/۱۴ و ۱۱ و ۱۰ و ۹ و ۲ و ۴ و ۷ و ۸ و ۹ ب ۲۱/۱۵ و ۱۴ و ۱۳ و ۸ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۶ ب ۲۲/۵ ب ۲۴/۷ و ۲ ب ۲۵/۲ و ۴ و ۶ ب ۲۶/۵ و ۱۰ و ۱۱ ب ۲۷/۶ و ۱۹ و ۲۰ ب ۲۸/۴ و ۱۱ ب ۲۹/۱۵ ب ۳۰/۱ ب ۳۱/۱۵ ب ۳۲/۱۶ و ۱۲ و ۲۰ (دیکھو شَاءَ۔ نَشَاءُ)

یُشَاقِقِ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مکسور بالوصل شِقَاقٌ مصدر (مفاعلۃ) جو مخالفت کرے ۲۸/۴ اصل میں یُشَاقِقُ تھا۔ قاف کو ادغام کر دیا گیا۔

یُشَاقِقِ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مکسور بالوصل جو مخالفت کرتا ہے ۵/۱۴ ب ۹/۱۶ (دیکھو شِقَاقٌ اور شَاقُّوْا)

یَشَآءُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع۔ مشیئۃٌ سے (فتح) وہ چاہیں گے ۱۴/۱ ب ۱۸/۱ ب ۲۴/۲۵ ب ۲۶/۱۷ (دیکھو شَاءَ)

یَشْتَرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب

Presented by: Rana Jabir Abbas

اشتراء مصدر (افتعال) کہ (اس کے عوض) وہ حاصل کریں ۹/۱۔

یَشْتَرُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت اشتراء مصدر (افتعال) وہ بدلہ میں لیتے ہیں حاصل کرتے ہیں ۲/۵ ۱۳/۱۶ ۴/۱۰ ۵/۴ منفی۔ نہیں حاصل کرتے عوض میں نہیں لیتے ۴/۱۱

یَشْتَرِیْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِشْتِرَاءٌ سے وہ خریدتا ہے ۲۱/۱۰ (دیکھو نشتری)

یَشْتَھُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع اشْتِھَاءٌ مصدر (افتعال) وہ چاہتے تھے ۲۲/۱۲ چاہتے ہیں۔ خواہش کرتے ہیں ۱۴/۱۳ خواہش کریں گے۔ چاہیں گے ۲۷/۱۴ و ۳ ۲۹/۲۲۔

شَھْوَۃٌ مصدر (سمع و نصر) پسند کرنا خواہش کرنا۔ آرزومند ہونا۔ اشْتِھَاءٌ (افعال) کسی کو اس کی مطلوب چیز دینا۔ اشْتِھَاءٌ بالعین اس کو نظر لگا دی۔ تَشْتَھِیْ (تفعیل) کسی چیز کی خواہش پیدا کرنا۔ اِشْتِھَاءٌ (افتعال) بمعنی شَھْوَۃٌ مُشْتَھٰی مرغوب مطلوب (دیکھو تشتھیہ و تشتھون)

یَشْرَبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع شُرْبٌ مصدر (سمع) وہ پیتا ہے ۱۸/۳ پئیں گے ۲۹/۱۹ و ۳۰/۸ (دیکھو شارب)

یَشْرَبُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع شُرْبٌ مصدر (سمع) وہ پئیں گے ۲۹/۱۹ (دیکھو مشاربہ)

یَشْرَحْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم شَرْحٌ مصدر (فتح) وہ کھول دیتا ہے ۸/۲۔ (دیکھو نشرح)

یُشْرِکُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منفی مرفوع اِشْرَاکٌ مصدر (افعال) وہ شریک نہیں بناتا ہے ۱۵/۱۶ مثبت مجزوم (جو) شریک قرار دیتا ہے (جس نے) شریک قرار دیا ۵/۱۵ و ۴ ۶/۱۴ نہی مجزوم۔ نہ شریک بناؤ ۱۷/۱۱ ۱۶/۳ (دیکھو مشرکون اور تشرک)

یُشْرَکَ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب اِشْرَاکٌ مصدر۔ کہ شریک قرار دیا جائے ۱۵/۱۵ و ۴ مجہول مجزوم۔ شریک قرار دیا جاتا ہے ۲۴/۷۔

یُشْرِکْنَ:۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی اِشْرَاکٌ مصدر۔ شریک نہیں قرار دیں گی ۲۸/۸۔

یُشْرِکُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِشْرَاکٌ مصدر۔ وہ شریک نہیں بناتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں ۱۸/۴ وہ شریک نہیں قرار دیں گے ۱۸/۱۳ ثبت
وہ شریک بناتے ہیں ۱۹/۱۴ ۲۹/۲۰ وہ شریک
قرار دینے لگتے ہیں ۱۴/۱۳ ۲۱/۳ شریک بنانے سے
شرک سے ہر جگہ تا مصدر ہی ہے اور مضارع
بمعنی مصدر ۹/۱۴ ۱۰/۱۱ ۱۱/۷ ۱۴/۷ ۱۸/۵ ۲۰/۱۰ ۲۱/۷
۲۴/۴ ۲۷/۴ ۲۸/۶ (دیکھو مشرکون، مشرکون، تشرک)

یَشْرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع بشریٰ
مصدر (ضرب) وہ بیچتے ہیں ۵/۱۲ (دیکھو شَرَوْہُ
اور نَشْتَرِی)

یَشْرِیْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع شریٰ
مصدر (ضرب) وہ فروخت کرتا ہے یعنی اطاعت
الٰہیہ کے لیے وقف کر دیتا ہے ۲/۹
(دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

یُشْعِرُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِشْعَارٌ
مصدر (افعال) آگاہ کرے۔ واقف بنائے
۶/۱۹ اِشعارٌ کو شعور سے بھی بنا گیا اور شِعار
سے بھی، شعور کا معنی جاننا اس لیے
اشعار کا معنی ہوا آگاہ کرنا۔ واقف بنانا
شعار اس اندرونی لباس کو کہتے ہیں جو ہر کپڑے
سے نیچے بدن سے متصل ہوتا ہے جیسے بنیان
یا پاجامہ ننگی اور کسی قوم کی خصوصی علامت اور

مخصوص نشان کو بھی شعار کہا جاتا ہے اس صورت
میں اشعارٌ کا معنی ہوگا شعار پہننا کسی چیز کا
شعار کی طرح چسپاں اور لازم بن جانا۔ قومی
نشان ظاہر کرنا مثلاً اَشْعَرَہٗ اس کو آگاہ کیا اَشْعَرَ
اَلْہَمَّ قَلْبِیْ میرے دل کے لیے غم شعار بن گیا
اَشْعَرَ الْقَوْمُ قوم نے اپنا شعار ظاہر کیا۔ آیت میں
اِشْعَارٌ شعور سے ماخوذ ہے یعنی تم کو کیا چیز
واقف بنائے تم کو کون بتائے تم کو کیا معلوم۔
مَا یُشْعِرُکُمْ۔ کا استعمال ایسا ہی ہے جیسا۔ مَا
یُدْرِیْکَ کا۔ ایک ہی ترکیب۔ ایک ہی ترجمہ
اور ایک ہی مراد ہوتی ہے (دیکھو اَلْمَشْعَرُ)

یَشْعُرْنَ:۔ واحد مذکر غائب نہی بانون
تاکید ثقیلہ اِشْعَارٌ مصدر (افعال) وہ (تمہاری
اطلاع نہ دے وہ تمہاری خبر نہ ہونے دے
(تھانوی) ۱۵/۱۵

یَشْعُرُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
شعورٌ مصدر (نصر) وہ شعور نہیں رکھتے وہ
نہیں سمجھتے ۱/۲ ۳/۱۵ ۷/۹ ۸/۲ ۹/۲ ۱۲/۱۲ ۱۳/۶
۱۴/۸ و ۱۰ و ۱۲ ۱۸/۴ ۱۹/۱۰ و ۱۶ و ۱۹ ۲۰/۴ و ۱ ۲۱/۲ ۲۳/۱۷ ۲۵/۱۲
(دیکھو اَلْمَشْعَرُ)

یَشْغَفُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں شفی تھا۔ شِفاءٌ مصدر (ضرب) شفا دینا ۱۰/۸
شَفَا مقدار قلیل۔ کنارہ۔ ہلاکت۔ گوشہ کسی چیز
کا بقیہ حصہ۔ شِفاءٌ اور شَفاءٌ بیماری کے بعد
صحت شِفاءٌ مصدر (ضرب) صحت دینا دوا
کرنا صحت چاہنا۔ شَفَا الشَّمْسُ (ضرب وسمع)
سورج ڈوب گیا۔ اِشْتِفَاءٌ (افتعال) کسی بری
بات کے قریب پہنچ جانا۔ مثلاً اِشْتَفَی الْمَرِیْضُ
عَلَی الْهَلَاکِ بیمار موت کے قریب پہنچ گیا
صحت دینا کسی کے لیے صحت چاہنا
اَشْفَی الشَّیْءَ اِیَّاہُ اسکو ایسی چیز دی جو اس کے
لیے باعث شفا ہوا شَفَی اللّٰہُ لَہٗ مثلاً شہد کو
اللہ نے اس کے لیے باعث شفا کر دیا
اِسْتِشْفَاءٌ (افتعال) اور تَشَفِّیٌ (تفعل) شفا پانا۔
یَشْفَعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع شَفَاعَةٌ
مصدر (فتح) مرفوع شفاعت کرے۔ ۳/۲
مجزوم ۵/۸ جو شفاعت کرے۔ سفارش کرے
(مجاہد) ابن عباس نے فرمایا آیت میں شفاعت
حسنہ سے مراد ہے لوگوں میں صلح کرانا اور شفاعت
سیئہ سے مراد ہے چغلیاں کھاتے
پھرنا۔ بعض لوگوں نے کہا اول سے مراد ہے
ہر اچھی بات جس سے ثواب حاصل ہوتا ہے
اور دوم سے مراد ہے غیبت اور وہ بری بات
جس سے لوگوں میں شر پھیلتا ہے۔ (معالم)
موخر الذکر قول اور ابن عباس کی تشریح کا مفہوم
یہ ہے کہ آیت ۵/۸ میں سفارش مراد نہیں ہے
صاحب قاموس نے لکھا ہے کسی چیز پر دوسری
چیز کا اضافہ کرنے کو بھی شفاعت کہتے ہیں۔ ومنہ
قولہ نعم ومن یشفع شفاعۃ حسنۃ یعنی من یزد
عملاً الی عملٍ۔ مولانا تھانوی نے مجاہد کے قول
کو قابل ترجیح قرار دیتے ہوئے اس آیت میں
بھی شفاعت کا ترجمہ سفارش سے کیا
ہے۔

شَفْع مصدر (فتح) کسی چیز کو جوڑا بنا دینا
شَفَاعَةٌ مصدر (فتح) خواہش کرنا سفارش
کرنا کسی چیز کا دوسری چیز پر اضافہ کرنا۔ تَشَفُّعٌ
(تفعل) سفارش کرنا۔ اِسْتِشْفَاعٌ (استفعال)
سفارش کرنے کی خواہش کرنا۔ تَشْفِیْعٌ سفارش
کرنا۔ سفارش قبول کرنا۔ (دیکھو۔ شفاعۃ
الشفع۔ شفیع۔ الشافعین)

یَشْفَعُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم شَفَاعَةٌ
سے کہ وہ سفارش کریں ۵/۱۱ (دیکھو یَشْفَعُ)

یَشْفَعُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منفی شفاعۃ سے۔ وہ سفارش نہیں کریگے ۱۷/۲
(دیکھو یشفع)

یَشْفِیْنِ :۔ واحد مذکر غائب مضارع شفاء سے اصل میں یَشْفِیُنِی تھا۔ نی مفعول۔ وہ مجھے شفا دیتا ہے ۱۹/۹ (دیکھو یَشْفِ)

یَشَّقَّقُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع تَشَقُّقٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَشَقَّقُ تھا وہ شق ہو جاتا ہے ۱/۹ (دیکھو شقق)

یَشْقٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی شَقْوَۃٌ اور شَقَاوَۃٌ مصدر (سمع) وہ بدنصیب نہیں ہوگا۔ ۱۶/۱۶۔

شَقَا شَقْوَۃٌ شِقْوَۃٌ شَقَاوَۃٌ سختی تنگی بدنصیبی۔ شَقَاءٌ شَقَا شَقْوَۃٌ شِقْوَۃٌ شَقَاوَۃٌ مصادر (سمع) بدنصیب ہونا۔ (نصر) بدبخت کر دینا۔

یَشْکُرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع شُکْرٌ مصدر (نصر) شکر کریگا۔ ۱۹/۱۸ ۱۱ ب ۲۱ مجزوم شکر کرتا ہے۔ ۲۱/۱۱ ب ۔

یَشْکُرُوْنَ :۔ جمع۔ مذکر غائب مضارع منفی شکر مصدر (نصر) وہ شکر نہیں کرتے ۲/۱۶
۱۱ ب ۱۲ ب ۲۰ ب ۲۳ ب ۲۴ ثبت۔ شکر کرتے ہیں۔ شکر کریں ۸/۱۴ ب ۱۳/۱۸ (دونوں لفظوں کی تشریح دیکھو شاکر، شکر)

یَشْوِیْ : واحد مذکر غائب مضارع شَیٌّ مصدر (ضرب) وہ بھون ڈالے گا) ۱۵/۱۶۔

شَوًی (اسم) آسان کام۔ تھوڑی چیز۔ سر کی کھال۔ ہاتھ پاؤں۔ شَوَی اللَّحْمَ گوشت کو بھونا شَوَی الْمَاءَ پانی کو اُبالا۔ اِشْوَاءٌ (افعال) تَشْوِیَۃٌ (تفعیل) بھنی ہوئی چیز کھلانا۔ بھوننے کے لیے کچھ دینا۔ اِشْتِوَاءٌ (افتعال) بھونا۔ بھن جانا۔

یَشْهَدْ :۔ واحد مذکر غائب امر شُهُوْدٌ مصدر (سمع) موجود ہونا چاہیئے ۱۸/۷

یَشْهَدَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب شَهَادَۃٌ مصدر (سمع) کہ شہادت دیں گے ۲۴/۱۱

یَشْهَدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع شَهَادَۃٌ مصدر (سمع) کھول کر بیان کرتا ہے ۶/۳ گواہی دیتا ہے ۱۱/۲ ۲۸/۵ جانتا ہے ۲۸/۱۳ مشہود مصدر (سمع) سے۔ حاضر ہوتے ہیں موجود ہوتے ہیں ۳۰/۸ شہود کا معنی حاضر ہونا شہادت کا معنی گواہی دینا بیان کرنا۔ جاننا۔ فعل اور باب ایک ہی ہے مصادر جدا ہیں۔ (دیکھو شہد)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَشْهَدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِشْهَادٌ مصدر (افعال) وہ گواہ بناتا ہے۔ ۲/۹۔

یَشْهَدُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع شہود مصدر (سمع) تاکہ وہ حاضر ہوں ۱۷/۱۱۔

یَشْهَدُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مثبت شَهَادَةٌ مصدر (سمع) وہ شہادت دیتے ہیں ۶/۲ وہ شہادت دیں ۔ رہے ہیں ہوں ۸/۵ وہ گواہ رہیں ۱۷/۵ منفی۔ وہ شہادت نہیں دیتے ۱۹/۴ (دیکھو مشہد)

فصل الصاد المهملة

یُصَبُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول صَبٌّ مصدر (نصر) بہایا جائیگا ۱۷/۹ (دیکھو صَبَّنَا صَبًّا)

یُصْبِحَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص بمعنی صَیْرُوْرَةٌ ہو جائے ۱۵/۱۷ (دیکھو مصبحین)

یُصْبِحْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید۔ اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص وہ ضرور ہی ہو جائیں گے ۱۸/۳ (دیکھو مصبحین)

یُصْبِحُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص وہ ہو جائیں گے۔ ۶/۱۲ (دیکھو مصبحین)

یَصْبِرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم صَبْرٌ مصدر (ضرب) صبر رکھتا ہے۔ صبر رکھے ۱۳/۴ (دیکھو نَصْبِرَ)

یَصْبِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم صَبْرٌ مصدر (ضرب) اگر وہ صبر کریں گے۔ ۲۴/۱۷ (دیکھو نَصْبِرَ)

یُصِبْكُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِصَابَةٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو وہ پہنچ جائے گا۔ تم پر پڑیگا ۲۴/۹ (دیکھو مصیبۃ)

یُصِبْهَا :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مجزوم اِصَابَةٌ سے۔ هَا ضمیر مفعول۔ اگر اس کو نہیں پہنچا اگر اس پر نہیں پڑا ۳/۴۔ (دیکھو مصیبۃ)

یُصْحَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجہول صَحَابَةٌ مصدر (سمع) ان کا ساتھ نہیں دیا جائیگا۔ وہ بچائے نہیں جائیں گے۔ ۱۷/۴

مُصْحِبٌ بغیر کسی طرف مڑے ہوئے بلا توقف سیدھا چلنے والا۔ **مُصْحَبٌ** دلیر انہ اصحاب حفاظت کرنا۔ واپس لوٹانا۔ روکنا فرمانبردار ہونا۔ **مصاحبۃ** (مفاعلۃ) باہم رفیق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ساتھی ہونا۔ اِصْطِحَابٌ (افتعال) باہم یار ہونا حفاظت کرنا۔ تَصَحُّبٌ (تفعل) شرم کرنا

يَصُدُّ يَصُدُّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع صَدٌّ مصدر (نصر) تم کو روک دے ہے تم کو روکتا ہے ۲۲/۱۱۔ صَدٌّ قریب آنا سامنا۔ صِدَادٌ۔ پردہ آڑ۔ صَدُودٌ فریبی حیلہ باز۔

صُدُوْدٌ مصدر (لبواسطہ عن) نصر منہ پھیر لینا۔ اعراض کرنا۔ صَدٌّ مصدر (نصر لبواسطہ عن) روک دینا۔ پھیر دینا۔ صَدِیْدٌ مصدر (ضرب نصر) رونا۔ پیٹنا۔ چیخنا۔ تَصْدِیْدٌ (تفعیل) تالی بجانا۔ تَصَدِّیٌ اور تَصْدِیَۃٌ (تفعل) درپے ہونا۔

يَصْدُرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ صَدْرٌ مصدر (نصر) واپس لوٹیں گے۔ ۳۰/۲۴۔

صَدْرٌ سینہ۔ ہر چیز کا اگلا حصہ۔ سامنے کا حصہ (مصدر نصر و ضرب) لوٹنا۔ لوٹانا۔ سینہ پر مارنا۔ پانی پی کر گھاٹ میں سے واپس آنا۔ صَادِرٌ پانی پی کر چشمہ سے واپس آنیوالا۔ وَارِدٌ کا مقابل

مَصْدَرٌ وہ اسم جس سے تمام افعال اور صفت کے صیغے مشتق ہوتے ہیں۔ اِصْدَارٌ لوٹانا تَصْدِیْرٌ (تفعیل) خط کا عنوان لکھنا۔ لوٹانا۔

مُصَادَرَۃٌ (مفاعلۃ) جرمانہ کرنا۔ مال لے کر خون معاف کر دینا۔

يُصْدِرَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصْدَارٌ مصدر (افعال) پانی پلا کر واپس نکال لائیں ۲/۶ (دیکھو یُصْدِرُوْ)

يَصَّدَّعُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اصل میں یَتَصَدَّعُوْن تھا۔ تَصَدُّعٌ مصدر (تفعل) وہ منتشر ہو جائیں گے (یعنی حساب کے بعد جنت اور دوزخ کی طرف الگ الگ چلے جائیں گے) ۲۱/۸۔

يُصْدَعُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَصْدِیْعٌ مصدر (تفعیل) اُن کو دورانِ سر نہ ہوگا ان کے سر نہیں چکرائیں گے ۲۷/۴

صُدَاعٌ درد سر مَصْدُوْعٌ دوران سر میں مبتلا

صَدْعٌ مصدر (فتح) پھاڑنا دو ٹکڑے کر دینا الگ الگ کر دینا۔ ارادہ کرنا۔ اگر متعدی بالباء ہو تو کسی کام کو علی الاعلان کھلم کھلا کرنا۔

صُدُوْعٌ مصدر (فتح) لبواسطہ الی، مائل ہونا۔ (لبواسطہ عن) روگردان کرنا اور لوٹا دینا۔

تَصْدِیْعٌ (تفعیل) الگ الگ کر دینا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دردسر میں مبتلا ہونا اور مبتلا کرنا۔ تَصَدُّعٌ (تفعل) منتشر اور متفرق ہو جانا پھٹ جانا۔ اِنْصِداعٌ۔ (انفعال) پھٹ جانا۔

يَصْدِفُوْنَ : ۔جمع مذکر غائب مضارع صَدْفٌ مصدر (ضرب) اعراض کرتے ہے ۱۱/۷ اعراض کرتے تھے ۸ صَدْفٌ مصدر (ضرب) لازم بواسطہ عَنْ) روگردان ہونا متعدی بنفسہ پھیر دینا لوٹا دینا صَدْفٌ اور صُدُوْفٌ مصدر (نصر و ضرب) بواسطہ عَنْ۔ روگردان ہونا۔ بواسطہ اِلٰی۔ مائل ہونا اِصْدَافٌ (افعال) مائل کرنا۔ بواسطہ اِلٰی لوٹا دینا پھیر دینا بواسطہ عن مُصَادِفَۃٌ (مفاعلہ) پانا

يُصَدِّقُنِيْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ تَصْدِیْقٌ مصدر (تفعیل) نون وقایہ یا متکلم مفعول وہ میری تصدیق کرے ۲۰/۱۰ ۔ (المتصدقات)

يَصَّدَّقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ تَصَدُّقٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَصَدَّقُوْا تھا۔ وہ معاف کردیں۔ ۵/۱۰ (دیکھو المتصدقات)

يُصَدِّقُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع تَصْدِیْقٌ مصدر (تفعیل) وہ تصدیق کرتے ہیں سچا مانتے ہیں ۲۹/۱۰ (دیکھو المتصدقات)

يَصُدَّنَّكَ ۔ واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید، صَدٌّ سے کَ ضمیر مفعول تجھے نہ روک دے ۱۶/۱۰ ۔ ۲۰/۱۲ ۔

يَصُدُّنَّكُمْ ۔ واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید صَدٌّ سے کُمْ ضمیر مفعول تم کو نہ روک دے ۲۵/۱۲

يَصُدُّوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر، صَدٌّ سے روک دینے کے لیے کہ وہ روک دیں ۹/۱۸ ۔

يَصُدُّوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع صَدٌّ مصدر (نصر) وہ اعراض کرتے ہیں۔ باز رہتے ہیں ۵/۶ ۲۸/۱۳ وہ روکتے ہیں ۸/۱۲ ۹/۱۸ ۱۰/۱۱ و ۱۲/۲ ۱۳/۱۲ ۱۷/۱۰ ۲۵/۱۰ ۔

يَصِدُّوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع صَدِیْدٌ مصدر (ضرب) وہ چیختے چلاتے ہیں ۲۵/۱۲ (دیکھو یَصُدُّ)

يُصِرُّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصْرَارٌ مصدر (افعال) وہ اصرار کرتا ہے، ضد کرتا ہے جم جاتا ہے ۲۵/۱۷ (دیکھو اَصَرُّوا)

يُصْرَفْ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم صَرْفٌ مصدر (ضرب) وہ ہٹا لیا جائیگا ۔ ۸/ب (دیکھو مَصْرِفًا)

يُصْرَفُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صَرْفٌ سے۔ وہ پھیرے جاتے ہیں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ۲۵/۱۳ (دیکھو مُصْرِفًا)

یَصْرِفُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف صَرْفٌ سے ہٗ ضمیر مفعول وہ اس کو پھیر دیتا ہے ہٹا دیتا ہے۔ (دیکھو مُصْرِفًا)

یَصْرِمُنَّهَا :۔ جمع مذکر غائب مضارع با نون تاکید۔ صَرْمٌ مصدر (ضرب) هَا ضمیر مفعول وہ ضرور ہی اس کے پھل توڑیں گے ۲۹/۳ (دیکھو القسم اور صارمین)

یُصِرُّوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی اِصْرَارٌ مصدر (افعال) انہوں نے اصرار نہیں کیا جمے نہیں رہے۔ ۴/۵ (دیکھو یُقِیْمِ)

یُصِرُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اِصْرَارٌ سے۔ وہ اڑے ہوتے تھے ۲۷/۱۵ (دیکھو یُقِیْمِ)

یَصْطَرِخُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اِصْطِرَاخٌ مصدر (افتعال) افتعال کی تاء کو طاء سے بدلا گیا ہے۔ وہ چیخیں گے وہ چلائیں گے وہ فریاد کریں گے ۲۲/۱۶ (دیکھو مُصْرِخِیَّ)

یَصْطَفِی :۔ واحد مذکر غائب مضارع اصطفاً مصدر (افعال) وہ منتخب کر لیتا ہے برگزیدہ بنا لیتا ہے۔ ۱۷/۱۷ (دیکھو المصطفین)

یَصْعَدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع صُعُوْدٌ مصدر (سمع) چڑھتا ہے پہونچتا ہے ۲۲/۱۴۔

یَصَّعَّدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع تَصَعُّدٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَصَعَّدُ تھا وہ چڑھکر پہنچنا چاہتا ہے ۸/۲۔

اِصْعَادٌ (افعال) چلنا۔ سیر کرنا۔ پہونچنا مفعول پر فی آنا ضروری ہے جیسے اَصْعَدَ فِی الْاَرْضِ زمین پر چلا، سیر کی اَصْعَدَ فِی الْوَادِی وغیرہ تَصْعِیْدٌ (تفعیل) چڑھکر اوپر پہنچ جانا۔ مفعول پر فی یا عَلٰی آتا ہے جیسے صَعَّدَ فِی الْجَبَلِ یا عَلَی الْجَبَلِ۔ اس معنی میں اِصْعَادٌ بھی مستعمل ہے تَصْعِیْدٌ کے بعد اگر فی ہو تو اور ترکہ کسی چیز میں داخل ہونے کو بھی کہتے ہیں جیسے صَعَّدَ فِی الْوَادِی اتر کر وادی میں داخل ہو گیا صُعُوْدٌ (سمع) کے بعد بھی فی آتا ہے مگر مفعول پر نہیں آتا بلکہ چڑھنے کے آلہ کو ظاہر کرنے کے لیئے آتا ہے صَعِدَ فِی الْاَرْضِ نہیں بولا جاتا بلکہ صَعِدَ فِی السُّلَّمِ کہا جاتا ہے۔ تَصَعُّدٌ (تفعل) کے مفعول پر حرف جر نہیں آتا اور اور دشوار گزرنا اور شاق ہونے کا معنی ہوتا ہے تَصَعَّدَ فِی الشَّیْءِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ چیز مجھ پر شاق گذری لیکن اگر باب تفعل کی تاء کو صاد میں ادغام کر کے اِصَّعَدَ بنالیا جائے جس سے مضارع آیت ۸/۷۲ میں آیا ہے تو چڑھ کر پہنچ جانے کا معنی ہوتا ہے اور مفعول پر فی آتا ہے۔

یُصْعَقُوْنَ: - جمع مذکر غائب مضارع مجہول صعقٌ مصدر (سمع) مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے، یعنی قیامت سے جس میں اُن کے ہوش اڑ جائیں گے۔ گویا مولانا کی نظر میں یُصْعَقُوْنَ سے روزِ قیامت اور صعق سے بے ہوش ہونا مراد ہے لیکن عموماً اہلِ تفسیر نے جن میں صاحب مدارک و معالم و جلالین و در منثور و ابو السعود وغیرہم داخل ہیں یُصْعَقُوْنَ کا ترجمہ یموتون یا یہلکون کیا ہے۔ صعقٌ لغت میں چیخ سے بے ہوش ہونے کو بھی کہتے ہیں اور مرنے کو بھی (قاموس و لسان و تاج وغیرہ)

اس آیت میں عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ سے ابن عباس کے نزدیک قتل یوم بدر مجاہد کے نزدیک بھوک اور ہفت سالہ قحط اور براء بن عازب کے نزدیک عذابِ قبر مراد ہے (بغوی)

عام مفسرین نے دنیا کا کوئی عذاب مراد لیا ہے کسی کی تعیین نہیں کی گویا حضرت براء کے قول کا کوئی مؤید نہیں حضرت ابن عباس کا بیان کردہ قتل اور مجاہد کا بیان کردہ قحط دونوں دنیوی عذاب کی ہی مختلف صورتیں تھیں۔ اس کے بعد حتی یلاقوا یومہم الذی فیہ یصعقون سے یہ کے بعد یا مراد کے وقت عذاب نمودار ہونا ہی مراد ہو سکتا ہے بے ہوشی کوئی عذاب نہیں نہ بے ہوشی میں کوئی تفصیل مروی ہے کہ نیکوں کی بے ہوشی عذاب نہ ہوگی اور کافروں کی بیہوشی عذاب ہوگی اس کے علاوہ رسول اللہ کے زمانہ کے کافروں کو اوّل صور اسرافیل سننے کا موقع ہی نہیں ملا کہ وہ بیہوش ہو جاتے اسلئے یصعقون کا نائب فاعل انکو قرار نہیں دیا جا سکتا۔ نائب فاعل اس زمانہ کے لوگ ہوں گے جو اول صور سننے کے وقت موجود ہوں گے ظاہر شہادت سے اس جگہ صعق سے موت و ہلاکت مراد لینے ہی کی تائید ہوتی ہے واللہ اعلم

مجاہد نے صاعقہ ہر عذاب کو کہا ہے۔ (بغوی) لغت میں بھی صاعقہ ہر عذاب کو کہا گیا ہے اسی لیے قول مجاہد کی روشنی میں اگر یصعقون کا ترجمہ یُعَذَّبون کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جاتے تو بظاہر کوئی خرابی نہیں پیدا ہوتی اور مطلب زیادہ واضح ہو جائیگا یعنی ایک عذاب مرنے کے وقت یا مرنے کے بعد اور اس سے پہلے دوسرا عذاب قتل بدر یا قحط و بھوک وغیرہ۔

یَصْفَحُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع صَفْحٌ مصدر (فتح) وہ درگذر کریں (دیکھو صَفْحٌ۔ صَفَحٌ)

یَصِفُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع وصفٌ مصدر (ضرب) جو۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ ان کے بیان سے بمعنی مصدر ۱۷/۲ ۱۸ و ۵/۶ ۱۸/۲۲ ۹/۲۲ ۲۵/۱۳ (دیکھو وصفہم)

یَصِلُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی و مثبت وَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ نہیں پہنچتا، ۸/۳ وہ پہنچتا ہے ۸/۳ و ۳/۲ (دیکھو وَصَلْنَا)

یُصْلَبُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول صَلْبٌ مصدر (ضرب) وہ سولی دیا جائیگا۔ ۱۲/۱۵ صَلْبٌ و صُلْبٌ سخت پتھریلی زمین پیٹھ کی ہڈیاں۔ صَلِیْبٌ سخت مضبوط۔ صَلِیْبٌ اور مَصْلُوْبٌ سولی دیا ہوا۔ صَلَابَۃٌ سخت ہونا (سمع و نصر) صَلْبٌ مصدر (ضرب) سولی دینا۔ صَلَبَ اللَّحْمَ گوشت کو بھونا۔ صَلَبَ العَظْمَ ابال کر ہڈیوں کا روغن نکالا۔ صَلَبَ عَلَیْہِ حُمَّاہُ اس کا بخار دوامی اور سخت ہو گیا۔ تَصْلِیْبٌ (تفعیل) سخت اور مضبوط کر دینا سولی دینا۔

یُصَلَّبُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَصْلِیْبٌ مصدر (تفعیل) ان کو سولی دی جائے ۶/۹

یُصْلِحُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت اِصْلَاحٌ مصدر (افعال) وہ درست کریگا ۲۲/۶ مرفوع مثبت۔ وہ درست کر دیگا ۳۶/۵ مرفوع منفی وہ نہیں سنوارتا ۱۱/۱۳۔ (المُصْلِح)

یُصْلِحَا : ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منصوب اصلاح سے۔ کہ وہ دونوں صلح کریں ۵/۱۶ (دیکھو المُصْلِح)

یُصْلِحُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اصلاحٌ سے۔ وہ سنوارتے نہیں ہیں (دیکھو المُصْلِح)

یَصِلُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مؤکد بمعنی مستقبل۔ وَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ ہرگز نہیں پہنچیں گے۔ ۱۲/۷ (دیکھو وصلنا)

یُصَلُّوْا : ۔ جمع مذکر غائب امر غائب تَصْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) انکو نماز پڑھنی چاہیئے وہ نماز پڑھیں۔ ۵/۱۲ (دیکھو مُصَلّی)

یَصْلَوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَصَلٌ سے۔ وہ پناہ پکڑیں مل جائیں ۵/۹ جوڑتے ہیں جوڑے رکھتے ہیں ۱۳/۹ منفی۔ وہ نہ پہنچیں گے ان کی رسائی نہ ہوگی۔ ۲۰/ب (دیکھو وَصَّلْنَا)

يَصِلُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ صَلٰی مصدر (سمع) وہ داخل ہوں گے ۴/۱۲ ب ۱۳/۱۷ ۲۳/۱۳ ۲۸/۲ ب ۳۰۔ (دیکھو نُصْلِیْہِ)

يُصَلُّوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع تَصْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ رحمت بھیجتے ہیں ۲۲/۴۔ (دیکھو مُصَلّٰی)

يَصْلٰى:۔ واحد مذکر غائب مضارع صَلٰی مصدر (سمع) وہ داخل ہوگا ۱۵/۲ ۳۰/۹ ب ۱۲، ۱۷، ۳۶ (دیکھو نُصْلِیْہِ)

يُصَلِّيْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع تَصْلِیَۃٌ سے۔ وہ نماز پڑھ رہا تھا ۳/۱۲ وہ رحمت بھیجتا ہے ۲۲/۳ (دیکھو مُصَلّٰی)

يَصُمُّ:۔ واحد مذکر غائب امر صَوْمٌ مصدر (نصر) کا ضمیر مفعول فیہ۔ اس کے وہ روزے رکھے ۲/ب (دیکھو الصِّیَام اور تصوموا)

يَصْنَعُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ صَنْعٌ (فتح) وہ بناتا تھا ۶/۹ ب ۱۲/۴ (دیکھو مصانع)

يَصْنَعُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع صَنْعٌ (فتح) وہ بناتے تھے ۶/۱۳، ۱۲/۲۱ ب وہ بناتے ہیں۔ کرتے ہیں۔ ۱۸/۱۰ ب ۲۲/۱۶ (دیکھو مصانع)

يُصَوِّرُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع تصویر مصدر (تفعیل) وہ صورتیں بناتا ہے ۳/۹ ب۔ (دیکھو اَلْمُصَوِّرُ)

يُصْهَرُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول صَہْرٌ مصدر (فتح) پگھلا دیا جائیگا۔ گلا دیا جائیگا ۱۷/۹۔

صَہْرٌ گرم چیز۔ صِہْرٌ رشتہ داری۔ اپنایت خسرالی رشتہ دار۔ صِہْرَۃٌ خوش دامن صُہَارٌ پگھلی ہوئی چیز۔ صُہُوْرٌ لچربی پگھلانیوالا۔ صَہِیْرٌ پگھلی ہوئی چیز۔

صَہْرٌ مصدر (فتح) پگھلانا۔ صَہَرَ بِہِ الشَّمْسُ اس کو دھوپ نے پگھلا دیا جلا دیا۔ اِصْہَارٌ (افعال) داماد بنانا نکاح یا نسب کے ساتھ ملا لینا مُصَاہَرَۃٌ دامادی اور سمدھیانہ۔ اِصْطِہَارٌ (افتعال) پگھلانا۔ اِنْصِہَارٌ (انفعال) پگھلنا

يُصِيْبُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصَابَۃٌ مصدر (افعال) پہنچے گا ۸/۲ ب ۱۰/۱۸ وہ پہنچاتا ہے یعنی عطا فرماتا ہے ۱۱/۱۶ وہ پہنچاتا ہے یعنی برساتا ہے۔ ۱۸/۱۲۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُصِیبَکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کُمْ ضمیر مفعول ۔ اِصَابَۃٌ سے کہ وہ تم پر مصیبت ڈال دے ۱۰/۱۳ کہ تم کو مصیبت پہنچ جائے ۱۲/۸ ۔

یُصِیبَنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی نا ضمیر مفعول اِصَابَۃٌ سے ہم کو ہرگز نہیں پہنچیگا ۱۰/۱۳

یُصِیبُہُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ہُمْ ضمیر مفعول ۔ اِصَابَۃٌ سے مثبت ۔ انکو پہنچے گی ۲۴/۲ منفی ۔ انکو نہیں پہنچے گی ۱۱/۴ ۔

یُصِیبَہُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ہُمْ ضمیر مفعول ۔ اِصَابَۃٌ سے انکو پہنچ جائے ۱۸/۱۵ (یُصِیبُ کی تنقیح کے لیے دیکھو مُصِیبَۃٌ)

فصل الضاد المعجمہ

یُضَارَّ ۔ واحد مذکر غائب نہی ضِرَارٌ مصدر (مفاعلہ) نہ تکلیف دی جائے کھ نہ پہنچایا جائے ۳/۷ (دیکھو مُضَارٌّ)

یُضَاعِفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) بڑھاتا ہے بڑھائیگا ۳/۴ ۔

یُضَاعَفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلہ) بڑھا کر دیا جائیگا ۲۷/۱۸

یُضَاعَفْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) دوگنا کیا جائیگا ۱۹/۳ دوگنی سزا دی جائے گی ۲۱/۳۰ ۔

یُضَاعِفْہُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم مضاعفۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول وہ اس کو بڑھا کر دیگا ۲۸/۱۶ ۔

یُضَاعِفُہَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم مضاعفۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول ۔ وہ اس کو بڑھا کر دیگا ۵/۳

یُضَاعِفَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلہ) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول کہ وہ اسکو بڑھا کر دے ۲/۱۶ ۲۷/۱۸ (یُضَاعِفُ کی تنقیح کے لیے دیکھو مضاعفۃ)

یُضَاھِئُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُضَاھَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) مشابہت پیدا کر رہے ہیں ۔ ۱۰/۱۱ ۔

ضَہْیَۃٌ مثل ۔ مانند ۔ شبیہ ۔ ضَہْیَاءُ مصدر ناقص یائی (سمع) عورت کا مرد کی طرح ہو جانا کہ نہ حیض ہو نہ حمل زلیخان ضَہْیَاءُ عورت مردنما ۔ مضاہاۃ مشابہت ۔

یَضْحَکُوا ۔ جمع مذکر غائب امر ضَحِکٌ مصدر (سمع) وہ ہنسیں ۔ انکو ہنسنا چاہیئے ۱۰/۱۷

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ضَحِکَ، ضَحِکٌ، ضِحْکٌ مصادر (سمع) بواسطہ من و باد، کسی سے ہنسنا۔ راضی ہونا۔ قبول کرنا (بغیر واسطہ) لازم۔ ہنسنا تعجب کرنا خوفناک ہونا چمکنا حیض آنا۔ اضحاکٌ (افعال) ہنسانا تعجب میں ڈالنا۔ تَضْحَکٌ (تفعل) ہنسنا۔ تَضَاحُکٌ (تفاعل) آپس میں ہنسنا اُضْحُوکَۃٌ اور ضُحْکَۃٌ ہر شخص کا مسخرا۔ مُضْحِکَۃٌ بڑا سنسور۔ ضُحَاکٌ برف۔ دودھ کے جھاگ۔ تعجب۔ سفید دانت۔

يَضْحَكُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع ضحک سے۔ وہ ہنستے ہیں ۲۵/۱۱ ب ۳۰/۸۔

يَضُرَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مؤکد منصوب بمعنی مستقبل۔ ضَرٌّ مصدر (نصر) وہ ہرگز ضرر نہیں پہنچائیگا۔ ہرگز نقصان نہیں کرے گا۔ ۴/۶۔

يَضُرُّ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ ضرٌّ سے ثبت۔ وہ نقصان رساں تھا۔ نقصان پہنچاتا تھا ۱/۱۲ منفی مرفوع نہ نقصان پہنچائے وہ نہیں نقصان پہنچائیگا ۴/۳ ب ۷/۱۵، ۴ ۱۱/۱۶، ۷ ۱۷/۹، ۵ ۱۹/۳ (دیکھو مضارٌ)

يَضْرِبُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع ضَرْبٌ مصدر (فعل یَفْعِلُ) منصوب۔ کردے۔ بیان کرے ۱/۲ مرفوع وہ بیان کرتا ہے ۱۳/۱۶، ۸ ب ۱۸/۱۱ ۲۶/۵۔

يَضْرِبْنَ: ۔ جمع مؤنث غائب امر ضَرْبٌ چاہیئے کہ وہ عورتیں ڈال لیں۔ ان عورتوں کو چھپا لینا چاہیئے ۱۸/۱۰

يَضْرِبُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع ضَرْبٌ سے۔ وہ مارتے ہیں ۱۰/۳ ب ۲۶/۷ وہ چلتے ہیں۔ سفر کرتے ہیں ۲۹/۱۲ (دیکھو نصر نہا)

يَضَّرَّعُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَضَرُّعٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَضَرَّعُوْنَ تھا۔ تاکہ وہ زاری کریں۔ وہ عاجزی کریں۔ ۹/۲ (دیکھو تَضَرُّعًا اور تَضَرَّعُوْا)

يَضُرُّوْا: ۔ جمع مذکر مضارع منفی ضَرٌّ سے (نصر) وہ ہرگز نقصان نہ پہنچائینگے۔ نہ پہونچا سکیں گے ۴/۹، ۳ ب ۶/۱۰ ۲۶/۸ (دیکھو مضارٌ)

يَضُرُّوْنَكَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی ضرٌّ سے (نصر) وہ تجھے نقصان نہیں پہنچائینگے وہ تیرا بگاڑ نہیں کریں گے ۵/۴ ب (دیکھو مضارٌ)

يَضُرُّوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع ضرٌّ سے (نصر) کیا۔ وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ نقصان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہنچائیں گے۔ ۱۹/۹ ۔ (دیکھو مُضَارٌ)

یَضَعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وَضْعٌ مصدر (فتح) وہ اتارتا ہے۔ دُور کرتا ہے۔ ۹/۹

یَضَعْنَ :۔ جمع مؤنث غائب مضارع منصوب وَضْعٌ سے (فتح) کہ وہ اتار دیں کہ الگ کر دیں ۱۸/۱۴ کہ پیدا کر دیں کہ جن چکیں۔ ان کے بچہ پیدا ہو جائے ۲۸/۱۷ ۔ (دیکھو مَوَاضِعَ)

یَضِلُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ ضَلَالٌ مصدر (ضرب) منفی نہیں چوکتا ہے نہیں بہکتا ہے۔ ۱۶/۱۱ نہیں گمراہ ہوگا۔ ۱۶/۱۶ مثبت وہ بھٹکتا ہے۔ وہ گمراہ ہوتا ہے۔ ۸/۱ ۱۱/۱۶ ۱۵/۲ ۲۴/۱ ۔ (دیکھو مُضِلٌّ)

یُضَلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِضلالٌ مصدر (افعال) مثبت۔ کہ گمراہ کر دے کہ بہکا دے ۸/۴ ۱۱/۳ ۲۱/۱۰ ۲۳/۱۵ منفی مؤکد مستقبل ہرگز اکارت نہیں کریگا۔ ہرگز رائگاں نہیں کریگا ۲۶/۵

یُضِلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِضلالٌ سے وہ گمراہ کرتا ہے وہ گمراہ چھوڑتا ہے ۱/۳ ۱۳/۱۶، ۱۳، ۸ ۱۴/۱۹ و ۱۱ ۱۷/۸ ۲۲/۱۴ ۲۴/۱۳، ۹ ۲۹/۱۵

یُضَلُّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِضلالٌ سے۔ گمراہ کئے جاتے ہیں ۱۰/۱۱ ۔

یُضِلَّكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِضلالٌ سے ك ضمیر مفعول۔ وہ تجھے گمراہ کر دیگا ۲۳/۱۱

یُضْلِلْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اضلالٌ سے (جس کو) وہ گمراہ کر دے (جسکو) وہ گمراہ چھوڑ دے (جسکو) وہ گمراہ کر دیتا ہے گمراہ چھوڑ دیتا ہے ۵/۹، ۱۸ ۹/۱۲ ۱۳/۱۱ ۱۵/۱۴، ۱۱ ۲۳/۱۷ ۲۴/۹، ۱۰ ۲۵/۶ ۔

یُضْلِلْهُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اضلالٌ سے۔ اسکو وہ گمراہ کر دیتا ہے گمراہ چھوڑ دیتا ہے۔ ۷/۱۰ ۔

یُضِلُّنَا :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِضلالٌ سے نا ضمیر مفعول وہ (ضرور) ہمکو گمراہ کر ہی دیتا ۱۹/۲

یُضِلُّوا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ اضلال سے۔ تم کو گمراہ کر دیں ۵/۱۴ کہ وہ بہکا دیں ۱۱/۱۴ ۱۳/۱۷ مجزوم وہ بھٹکا دینگے ۵/۱ وہ بہکاتے رہینگے ۳۹/۱۰

یَضِلُّونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع ضَلَالٌ سے (ضرب) بھٹکتے ہیں۔ بہکتے ہیں ۲۳/۱۱

یُضِلُّونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِضلالٌ (افعال) منفی۔ وہ نہیں بہکاتے ہیں۔ نہیں گمراہ کرتے ہیں ۳/۱۵ ۵/۱۴ ۔ مثبت۔ کہ وہ تم کو گمراہ کر دیں ۳۵/۳ بلاشبہ وہ گمراہ کرتے ہیں ۱/۷ جنکو وہ گمراہ کرتے تھے۔ ۱۴/۹ ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يُضِلُّ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر (اضلال) مصدر۔ اسکو گمراہ کر دینا۔ ۵ مرفوع وہ اسکو گمراہ کرتا ہے۔ ۱۷/۸

يُضِلَّهُمْ:۔ کہ وہ ان کو گمراہ کر دے۔ انکو گمراہ کر دینے کا ۵/۶ (مادہ ضَلَالٌ کی تنقیح کے لیے دیکھو مُضِلٌّ)

يُضِيعُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع۔ اضاعۃٌ مصدر (افعال) وہ نہیں ضائع کرے گا۔ رائگاں نہیں کرے گا۔ ۴/۸ ۱۱/۴ ۱۲/۱۰ ۱۳/۴ منفی منصوب کہ ضائع کر دے کہ اکارت کر دے ۲/۱ (دیکھو نُضِيعُ)

يُضَيِّفُوا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَضْيِيفٌ مصدر (تفعیل) کہ وہ (انکی) مہمانی کریں۔ مہمان بنانے سے ۱۶/۱۲ (دیکھو يُضَيِّفَ)

يُضِيقُ۔ واحد مذکر غائب مضارع ضیقٌ مصدر (ضرب) تنگ ہوتا ہے ۱۴/۱۶ ۱۹/۶ (دیکھو تُضَيِّقُوا ضَيْقًا ضَاقَتْ)

يُضِيءُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اضاءۃٌ مصدر (افعال) وہ روشن ہو جائے جل اٹھے ۱۸/۱۱۔ (دیکھو اَضَاءَ)

فَصْلُ الطَّاءِ الْمُهْمَلَةِ

يُطَاعَ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اطاعۃٌ مصدر (افعال) کہ اس کا قول مانا جائے یعنی ان کے لیے کوئی سفارشی ہی نہیں ہوگا ۲۴/۲ منصوب کہ انکا حکم مانا جائے انکی اطاعت کی جائے۔ ۵/۶ (دیکھو مُطَاعٍ۔ نَطِيعُ)

يُطَافُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اطافۃٌ مصدر (افعال) دَور چلایا جائیگا ۲۳/۶ ۲۵/۱۳ ۲۹/۱۹۔ (دیکھو لِيَطُوفُ اللّٰہ)

يَطْبَعُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع طبعٌ مصدر (فتح) وہ مہر لگا دیتا ہے ۹/۳ ۲۱/۹ ۲۴/۹ (دیکھو نَطْبَعُ)

يُطِعْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اطاعۃٌ مصدر (افعال) وہ فرمانبرداری کرے اطاعت کرے فرمانبرداری کرتا ہے۔ اطاعت کرتا ہے ۴/۱۳ ۵/۱۳ ۱۸/۱۳ ۲۲/۶ ۲۶/۱۰ (دیکھو مُطَاعٍ)

يُطْعِمُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اطعامٌ مصدر (افعال) وہ کھلاتا ہے۔ وہ کھانا دیتا ہے ۷/۸ ۱۹/۹ (دیکھو نُطْعِمُ)

يُطْعَمُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اطعامٌ مصدر (افعال) اسکو نہیں کھلایا جاتا۔ اسکو کھانا نہیں دیا جاتا ۵/۸ (حوالہ مذکورہ)

يُطْعِمُونَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع اطعامٌ سے۔ لون وقایہ۔ یا متکلم مفعول۔ کہ وہ مجھے کھانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیں۔ ۲۷/۲

یُطْعِمُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ اِطْعَامٌ سے۔ وہ کھانا دیتے ہیں وہ کھانا کھلاتے ہیں ۲۹/۱۹

یَطْعَمْهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی طَعْمٌ مصدر (سمع) ہٗ ضمیر مفعول (جس نے) اسکو نہیں چکھا۔ (سیوطی) جس نے اسکو نہیں پیا۔ (بغوی و رازی و ابوالسعود) ۲/۱۷ مرفوع مثبت (جو) اس کو کھائے ۸/۵

یَطْعَمُهَا :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی طَعْمٌ سے هَا ضمیر مفعول۔ اس کو نہیں کھاتا ہے ۸/۵۔ (دیکھو تُطْعِمُ)

یَطْغٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب طُغْیَانٌ مصدر (فتح) کہ وہ سرکش ہو جائے یعنی تکبر کرنے لگے ۱۶/۱۱ مرفوع حد سے آگے بڑھ جاتا ہے، سرکش ہو جاتا ہے ۳۰/۲۱ (دیکھو طُغْیَانِهِمْ، طَغٰی، تَطْغَوْا)

یُطْفِئُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اطفاءٌ مصدر (افعال) کہ وہ بجھا دیں ۱۱/۱۰ ۲۸/۹ (دیکھو اطفاءٌ)

یَطْلُبْهُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع طَلَبٌ مصدر (نصر) ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اسکو طلب کرتا ہے ۱۴/۸ (دیکھو المطلوب)

یُطْلِعَكُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِطْلَاعٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ کہ وہ تم کو واقف کر دے تم کو آگاہ کر دے ۴/۹ (دیکھو مُطَّلِعٌ)

یَطْمِثْهُنَّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی طَمْثٌ مصدر (ضرب) هُنَّ ضمیر مفعول۔ ان سے جماع نہیں کیا۔ ۲۷/۱۳۔

طَامِثٌ۔ حائضہ عورت طَمْثٌ مصدر (نصر و سمع) حائضہ ہونا طَمْثٌ (ضرب و نصر متعدی) ازالۂ دوشیزگی کرنا۔ گھسنا مس کرنا۔

یَطْمَعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع طَمْعٌ مصدر (فتح) مرفوع وہ لالچ کرتا ہے وہ امید رکھتا ہے ۲۹/۸ ۱۵/۱۰ منصوب وہ امید کرنے لگے۔ لالچ کرنے لگے۔ ۲۲/۱

یَطْمَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع طَمْعٌ سے۔ وہ امید رکھتے ہوں گے وہ امیدوار اور راغب ہوں گے ۸/۱۲ (دیکھو نَطْمَعَ)

یَطْمَئِنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِطْمِئْنَانٌ مصدر (افعال) تاکہ سکون پائے ۳/۳ (دیکھو مُطْمَئِنٌّ)

یَطُوْفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع طَوْفٌ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وطوافٌ مصدر (نصر) چکر لگاتے رہیں گے یعنی خدمت کے لیے تیار رہیں گے ۲۲/۲۹ ب ۱۷ ۱۴ ۱۹

طَوْفٌ طَوَافٌ طُوْفَانٌ تَطْوَافٌ کسی چیز کے گرد چکر لگانا۔ دور کرنا (نصر) طَوْفٌ کسی خیال کا خواب میں آنا (نصر) طَافَ بِیْ رَجُلٌ میرے خواب میں کوئی شخص آیا۔

اِطَافَةٌ (افعال بواسطہ با) کسی چیز کو گھیر لینا قریب ہو جانا۔ تَطْوِیْفٌ (تفعیل) کسی کے آس پاس بہت زیادہ چکر لگانا۔ تَطَوُّفٌ (تفعل) کسی چیز کے آس پاس چکر لگانا۔

یَطَّوَّفَ ۔ واحد مذکر غائب تطوّف (تفعل) اصل میں یَتَطَوَّفَ تھا کہ وہ طواف کرے یعنی سعی کرے ۲/۳ (دیکھو یَطُوْفُ)

یَطَّوَّفُوْا :۔ جمع مذکر غائب امر تَطَوُّفٌ مصدر چاہیئے کہ وہ طواف کریں (یعنی طواف افاضہ) ۱۷/۱۱

یَطُوْفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (نصر) وہ گھومیں گے وہ چکر لگائیں گے ۲۴/۱۲ (دیکھو یَطُوْفُ)

یُطَوَّفُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع تَطْوِیْقٌ مصدر (تفعیل) انکو طوق پہنایا جائیگا۔ طوق کی طرح انکی گردنوں میں ڈالا جائیگا ۴/۹ طَوْقٌ گردن بند گھیرا۔ طاقت۔ وسعت۔ طاقت (قوت) قابو رسی کا بل، طَوْقٌ مصدر (نصر) طاقت رکھنا کوئی کام کر سکنا۔ اِطَاقَةٌ (افعال متعدی بنفسہ اور بواسطہ علیٰ) کسی چیز پر قابو رکھ سکنا۔ تطویق (تفعیل) طوق ڈالنا۔ حاکم بنانا۔ طاقت دینا۔ کسی کام پر مکلف کرنا ناقابل برداشت کام پر مکلف کرنا۔ راضی ہونا آیت میں اول معنی مراد ہے۔ تَطَوُّقٌ (تفعل) طوق پہننا)

یَطُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی وَطْأٌ مصدر (سمع) نہیں پامال کریں گے نہیں چلیں گے ۱۱/۴ (دیکھو موطِئًا)

یُطَهِّرَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب تَطْهِیْرٌ مصدر (تفعیل) کہ وہ پاک کردے ۶/۶ ۹/۱۰۸ ۲۲/۱۶ (دیکھو اَلْمُتَطَهِّرِیْنَ و مُطَهَّرٌ)

یَطْهُرْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع طَهَارَةٌ وطُهْرٌ مصدر (نصر و کرم) یہانتک کہ، وہ عورتیں پاک ہو جائیں ۲/۱۲ (حوالہ مذکورہ)

یَطِیْرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع طَیْرٌ و طَیَرَانٌ مصدر (ضرب) وہ اڑتا ہے ۶/۱۰

یَطَّیَّرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَطَیُّرٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَطَیَّرُوا تھا۔ وہ بدشگونی کرتے تھے۔ بُرا شگون لیتے تھے ۹/۶ (دیکھو تطیّرنا)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور طائر کُم،

یُطِیعُکُمْ ۔ واحد مذکر غائب، مضارع اِطَاعَۃٌ سے کُم ضمیر مفعول۔ وہ تمہارا کہنا مان لے۔ ۲۶/۱۲

(دیکھو مطاع)

یُطِیعُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطاعۃ سے۔ وہ اطاعت کرتے ہیں۔ وہ فرمان مانتے ہیں ۱۰/۱۵ (دیکھو مُطَاع)

یُطِیقُونَہٗ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطَاقَۃٌ سے وہ اسکی (یعنی روزہ رکھنے کی) طاقت رکھتے ہوں ۲

اکثر اہل تفسیر نے اس جگہ حرف نفی محذوف قرار دیا ہے۔ مراد ہے لَا یُطِیقُونَہٗ جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے شیخ ابن جریر نے لکھا ہے کہ یُطِیقُونَ کا مفہوم وہی ہے جو اَطَاقَ فُلَانٌ کا ہے اَطَاقَ میں باب افعال کی ہمزہ سَلب ماخذ کے لیے ہے اس لیے اَطَاقَ فُلَانٌ کا معنی ہوتا ہے فلاں شخص میں طاقت نہیں ہے اس صورت میں یُطِیقُونَ کا ترجمہ ہوگا وہ جو روزہ کی طاقت نہیں رکھتے خواہ پیری کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے اس تقدیر پر حرف نفی محذوف قرار دینے کی ضرورت نہیں (روح) شمس الائمہ نے بھی یطیقون کو اِطَاقَۃٌ سے مشتق قرار دیتے ہوئے ہمزہ کو سلب مصدر کے لیے قرار دیا ہے (تفسیر احمدی)

ایک جماعت قدماء کا خیال ہے کہ ہمزہ سلب کے لیے نہیں ہے مگر یطیقونہٗ کے معنی بالفعل طاقت رکھنے کے نہیں ہیں بلکہ حال ماضی کی حکایت ہے یعنی جو لوگ گذشتہ جوانی کے زمانہ میں طاقت رکھتے تھے مراد یہ کہ اب بڑھاپے کی وجہ سے طاقت نہیں رکھتے تو ان کے لیے ترکِ صوم جائز ہے اور ادائے فدیہ واجب۔

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت سلمہ بن اکوع قائل ہیں کہ شروع اسلام میں لوگ روزہ کے خوگر نہیں تھے ان کے لیے روزہ رکھنا سخت دشوار تھا اس لیے اختیار دے دیا گیا تھا کہ ہو سکے تو روزہ رکھیں ورنہ فدیہ دے دیں لیکن آیت فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ نے اس خیار کو منسوخ کر دیا اور روزہ رکھنا لازم ہو گیا اس قول پر آیت منسوخ قرار پائے گی۔

قتادہ کا قول ہے کہ آیت یطیقونہٗ کا مصداق وہ بوڑھے لوگ تھے جو روزہ تو رکھ سکتے تھے مگر دشواری کے ساتھ انکو صوم و فدیہ میں خیار تھا لیکن آیت فمن شہد منکم الخ سے ایسے طاقتور بوڑھوں کا اختیار بھی فسخ کر دیا گیا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسن بصری نے فرمایا آیت مذکورہ کا مصداق وہ بیمار تھے جو کہنے کو تو بیمار ہوتے تھے مگر ان میں روزہ رکھنے کی طاقت ہوتی تھی انکو ترکِ صوم کی اجازت تھی مگر یہ اجازت بھی آیت فمن شہد منکم سے منسوخ کر دی گئی (معالم)، (دیکھو یُطَوَّقُوْنَہٗ)

فصل الظاء المعجمہ

یُظَاھِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی مُظَاہَرَۃٌ مصدر (مفاعلہ) اگر۔ وہ پشت مضبوط نہ کریں۔ پشت پناہی نہ کریں۔ مدد نہ کریں ہ ظَہْرٌ پشت۔ کثیر مال۔ سخت اور اونچی زمین اَعْطَاہُ عَنْ ظَہْرِ یَدٍ اس نے بلا عوض دیا۔ ہُوَ یَاکُلُ عَلٰی ظَہْرِ یَدِیْ وہ میری کمائی کھاتا ہے میں اس کو خرچ دیتا ہوں خَفِیْفُ الظَّہْرِ سبک پشت یعنی جس کے بچے کم ہوں ثَقِیْلُ الظَّہْرِ اس کے خلاف ہے اَقْرَانُ الظَّہْرِ پیچھے سے حملہ کرنیوالے۔ لَا تَجْعَلْ حَاجَتِیْ بِظَہْرٍ میرے کام کو پسِ پشت نہ کر دینا یعنی بھول نہ جانا اَحْبَبْتُ مِنْکَ مَظْہَرَ ظَہْرٍ میں نے تیری طرف سے بڑی بھلائی پائی۔

ہُوَ بَیْنَ ظَہْرَیْہِمْ وہ ان کے درمیان ہے نَزَلَ بَیْنَ ظَہْرَیْہِمْ۔ وہ ان کی پشت کے پیچھے اترا۔ جَاءَ بَیْنَ ظَہْرَیْہِ۔ وہ اپنی قوم میں آگیا ظَہْرٌ زوال آفتاب کے بعد کا وقت ظَہِیْرَۃٌ مددگار اپنا قبیلہ ظَہَرَۃٌ اسباب مسافر خانہ۔ اپنا قبیلہ ظَاہِرَۃٌ اپنا قبیلہ۔ دوپہر کا وقت ظَہَارٌ پتھریلی زمین ظِہَارَۃٌ کپڑے کا ابرا۔ ظَہَارٌ جماعت گروہ۔ ظَہِیْرٌ قوی قوی پشت۔ مددگار ظَہِیْرَۃٌ گرم وقت۔ دوپہر کا وقت۔

ظَہَارَۃٌ مصدر (فتح) قوی پشت ہو جانا (بواسطہ عن) زائل ہو جانا ظَہَرَ بِحَاجَتِیْ وہ میرا کام بھول گیا ظُہُوْرٌ مصدر (فتح) ظاہر ہونا۔ (بواسطہ علیٰ) مدد کرنا۔ غالب ہونا۔ مطلع ہونا (بواسطہ باء) غالب ہونا۔ ظاہر کرنا اِظْہَارٌ (افعال) ظاہر کرنا۔ واقف کرنا۔ غالب کرنا۔ پس پشت ڈال دینا۔ قرآن حفظ پڑھنا۔ تَظْہِیْرٌ (تفعیل) بھول جانا فراموش کر دینا۔ دوپہر کو آنا عورت سے اظہار کرنا یعنی اپنی بیوی سے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَہْرِ اُمِّیْ کہنا مُظَاہَرَۃٌ (مفاعلۃ) باہم مدد کرنا ظہار کرنا تَظَاہُرٌ (تفاعل) باہم مددگار ہو جانا پس پشت ڈال دینا۔ تَظَہُّرٌ (تفعل) دوپہر کو آنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظہار کرنا۔ اِستظہارٌ (استفعال) مدد مانگنا۔ مدد لینا قوی پشت ہو جانا۔

یُظَاهِرُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مُظَاهَرَةٌ اور ظِہَارَةٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ ظہار کرتے ہیں ۲۸/۱ ۔

یَظْلَلْنَ :۔ جمع مؤنث غائب مضارع فعل ناقص وہ ہو جائیں۔ وہ ہو جائیں گی ۔ ۲۵/۵ (دیکھو ظَلَّ)

یَظْلِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ظُلْمٌ سے وہ ظلم نہیں کرتا۔ حق تلفی نہیں کرتا ۵/۳ ۱۱/۱۰

۱۵/۱۸ مجزوم مثبت ظلم کرے گا ۔ ۱۸/۱۷

یُظْلَمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت وہ مظلوم ہوا اس پر ظلم کیا گیا ہو ۵/۱۳ (مادہ ظلم کی تنقیح کے لیے (دیکھو مظلماً)

یَظْلِمُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع ظلم سے وہ ظلم کرتے تھے۔ وہ ظلم کرتے ہیں وہ بیجا حرکت کرتے ہیں ۱/۶ ۴/۳ ۹/۱۲ ۱۰/۱۵ ۱۱/۱۰ ۱۴/۲۱ ۲۰/۱۶ ۲۱/۴ ۲۵/۵ وہ انصافی کرتے تھے ناانصافی کرتے ہیں ۸/۸

یُظْلَمُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا ان کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی۔ انکی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔ ۳/۱۱ ۴/۸ ۵/۱۵ ۸/۷ ۱۱/۱۰ ۱۴/۲۱ ۱۵/۸ ۱۶/۷ ۱۸/۴ ۲۴/۴ ۲۵/۱۹ ۲۶/۲ ۔

یَظْلِمَهُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ہُمْ ضمیر مفعول کہ ان پر ظلم کرے کہ ان پر ظلم کرنا۔ ۱۰/۱۵ ۲۰/۱۶ ۲۱/۴ ۔

یَظُنُّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت ظَنٌّ مصدر (نصر) جو گمان کرتا ہے ۱۷/۹ منفی۔ کیا۔ یقین نہیں کرتے۔ ۳۰/۸ ۔

یَظُنُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت ظَنٌّ مصدر (نصر) وہ یقین کرتے ہیں ۱/۵ ۲/۱۷ ۔ وہ گمان کرتے ہیں ۱/۹ ۴/۷ ۲۵/۱۹ (دیکھو نَظُنُّ)

یَظْهَرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب اِظہارٌ مصدر (افعال) کہ اس کو غالب کر دے ۱۰/۱۱ ۲۶/۱۲ ۲۸/۹ کہ وہ پھیلائے ۔ ۲۴/۸ ۔

یُظْهِرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع اِظہارٌ مصدر (افعال) وہ واقف نہیں کرتا وہ مطلع نہیں کرتا ۔ ۲۹/۱۲ (دیکھو یُظَاهِرُوْا)

یَظْهَرُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت ظُہُوْرٌ مصدر (فتح) وہ غالب آجائیں۔ قابو پا جائیں ۱۰/۸ ۱۶/۲ وہ واقف ہو جائیں مطلع ہو جائیں ۱۵/۱۵ منفی۔ واقف نہ ہوئے ہوں۔ ۱۸/۱۰

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَظْهَرُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت ظُهُوْرٌ سے وہ قابو پاتے یعنی چڑھ کر اوپر پہنچ جاتے ۲۵/۹ ۔ (دیکھو بظاہرُوْا)

فصل العین المہملہ

يَعْبُدُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع عِبَادَةٌ مصدر (نصر) پوجتے تھے پوجتے چلے آتے ہیں ۸/۱۶ ب ۱۲/۹،۱۸،۶ ۱۳/۱۴ ب ۱۷/۹ ۲۲/۱۱ پوجتا ہے پوجتے ہیں۔ ب ۱۲/۹ (دیکھو لَنَعْبُدُ)

يَعْبُدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب عبادۃ سے کہ وہ عبادت کریں ۱۰/۱۱ ب ۲۳/۱۶ ۳۰/۲۳ امر غائب انکو عبادت کرنی چاہیئے ۳۰/۳۱ ۔

يَعْبُدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب ۔ مضارع معروف عبادۃٌ سے وہ پوجتے تھے پوجتے ہیں۔

۱۱/۷ ۱۲/۹ ۱۴/۱۶ ۱۵/۱۴ ۱۶/۶ ۱۷/۱۶ ۱۸/۱۰ ۱۹/۳ ۲۰/۱۰ ۲۳/۶

۲۶/۲ وہ اطاعت کرتے تھے حکم مانتے تھے ۲۳/۱۱ وہ میری عبادت کریں گے ۱۸/۱۳ ۔

يُعْبَدُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول عِبَادَةٌ سے۔ انکی پرستش کیجاتی ہے ۲۵/۱۰ (دیکھو لَنَعْبُدَ)

يَعْبُوْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی عُبُوْءٌ مصدر (فتح) پرواہ نہ کریگا۔ ۱۹/۴ ۔

عَبَأَ اصل عَبُؤَ مخفف اسورج کی کرنیں۔ عِبَاءٌ بوجھ سامان۔ عَبَاءٌ دھاریدار کمبل۔ خوب موٹا آدمی عُبَاءٌ مصدر (فتح) تیار کرنا۔ پرواہ کرنا تَعْبِئَةٌ اور تَعْبِيَةٌ فوج کا سامان درست کرنا۔ تیار کرنا۔

يَعْتَدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِعْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) وہ زیادتی کرتے تھے وہ حدود شرعیہ سے تجاوز کرتے تھے ۱/۷ ب ۲/۳ ۶/۱۵ (دیکھو مُعْتَدِيْنَ اور مُعْتَدٍ)

يَعْتَذِرُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع اعتذارٌ مصدر (افتعال) وہ معذرت کریں گے ۹/۱۱ ۲۹/۱۱ (دیکھو مُعْتَذِرُوْنَ)

يَعْتَزِلُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی اعتزالٌ مصدر (افتعال) اگر وہ الگ نہ رہے اگر انھوں نے کنارہ کشی نہ کی۔ ۵/۹ ۔ (دیکھو مُعْتَزِلٌ اور مُعْتَزِلُوْنَ)

يَعْتَصِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اعتصامٌ مصدر (افتعال) مضبوط پکڑتا ہے ۱۰۱/۴ ۔ عِصْمَةٌ گردن بند جمیل عُصْمَةٌ اور عِصَامٌ کتے وغیرہ کی گردن کا پٹہ۔ عِصَامٌ مشک کا بندھن اور دوال عُصُوْمٌ بسیار خور۔ مِعْصَمٌ کلائی کا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہونچا۔ عَصْمٌ مصدر (ضرب) اختیار کرنا۔ عِصْمَۃٌ مصدر (ضرب) بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ عَصَمَ اِلَیْہِ اس کی پناہ پکڑی۔ اِسْتِعْصَامٌ (استفعال) بچانا قبضہ پکڑنے کے لیے ہاتھ مارنا۔ اِعْتِصَامٌ (افتعال) گناہ سے بچا رہنا۔ مضبوط پکڑنا۔ الْعِصَام (الفعال) گناہ سے بچنا۔

یُعْجِبُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْجَابٌ مصدر (افعال) وہ پسند آتا ہے۔ بھلا لگتا ہے ۲/۹ ب ۲۶/۱۲ (دیکھو تُعْجِبُکَ)

یُعْجِزَہٗ:۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِعْجَازٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول۔ کہ اس کو عاجز کر دے اس سے چھوٹ جائے اس کو پیچھے چھوڑ دے ۲۲/۱۷۔

یُعْجِزُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ اِعْجَازٌ سے وہ عاجز نہیں کر سکتے ۱۰/۴ (دیکھو مُعَاجِزِیْنَ)

یُعَجِّلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ تَعْجِیْلٌ مصدر (تفعیل) اگر۔ وہ جلدی کر دیتا ہے ۱۱/۱۰ (دیکھو یَسْتَعْجِلُ)

یَعِدُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت وَعْدٌ مصدر (ضرب) وہ ڈراتا ہے ۳/۵ ب ۹/۱۵ وہ ڈرا رہا ہے ۲۴/۹ وہ وعدہ دیتا ہے ۳/۵ ب ۵/۱۵ وہ وعدہ دے رہا ہے ۱۸/۳ ب ۹/۱۵ وہ وعدہ کر رہا تھا منفی۔ وہ وعدہ نہیں کرتا ہے ۱۵/۱۴ ب ۲۲/۱۷۔ کیا۔ اس نے وعدہ نہیں کیا تھا۔ ۱۶/۱۳ (دیکھو مَوْعِدَۃٌ)

یَعْدِلُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع عَدْلٌ مصدر (ضرب) وہ الوہیت میں برابر قرار دیتے ہیں ۷/۵ ب ۲۰/۱۔ وہ انصاف کرتے ہیں۔ ۹/۱۲،۱۰ ب (دیکھو العدل اور تَعْدِلُوْن)

یَعْدُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ عُدْوَانٌ مصدر (نصر) وہ زیادتی کر رہے تھے حد شرعی سے تجاوز کر رہے تھے ۹/۱۱ ب (دیکھو مُعْتَدُوْنَ)

یُعَذِّبُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت تَعْذِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ عذاب دیگا عذاب دے ۳/۲۸ ب ۶/۱۰،۱۷،۴ ب ۱۱/۲ ب ۱۶/۲ ب ۲۰/۱۴ ب ۲۶/۱۰ ب ۳۰/۱۳ منفی نہیں عذاب دیتا ہے نہیں عذاب دیگا ۳۰/۱۴ وہ کیوں عذاب نہیں دیتا ۲۸/۲۔

یُعَذِّبَ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَعْذِیْبٌ سے۔ عذاب دیگا ۱۰/۱۶،۱۲،۲۰۸ ب ۱۵/۶ ب ۲۶/۱۰۔

یُعَذِّبَ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب تعذیب سے مثبت وہ عذاب دے ۴/۴ ب ۹/۱۸ ب ۱۰/۱۷،۱۳ ب ۲۱/۱۹ ب ۲۲/۶ ب ۲۶/۹ منفی کہ وہ عذاب نہ دے ۹/۱۸ ب۔ (دیکھو مُعَذِّبُوْھَا)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَعْرُجُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع عُرُوجٌ مصدر (نصر) وہ چڑھتا ہے ۲۲/۷ ۔ ۲۷/۱۷ وہ چڑھیگا یعنی لوٹے گا۔ ۲۱/۱۴ ۔

يَعْرُجُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع عُرُوجٌ مصدر (نصر) وہ چڑھنے لگیں ۔ ۱۴/۱

(دیکھو معارج)

يَعْرِشُونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع (ضرب ونصر) جن عمارتوں کو) وہ اونچا بناتے تھے ۹/۶ جو۔ چھتریاں وہ بناتے ہیں جو۔ اونچے مکان وہ بناتے ہیں ۔ ۱۴/۱۵ ۔

عَرْشٌ مصدر (ضرب ونصر) متعدی لکڑیوں کی چھتری بنانا، مکان بنانا۔ لازم۔ حیران سرگرداں ہونا۔ عَرَشَ بِالْمَكَانِ اس جگہ قیام کیا۔ عَرِشَ (سمع) حیران سرگرداں ہونا (بواسطہ عَنْ) لوٹ جانا عَرِشَ بِعَزِيمَةِ قرضدار کی سخت پکڑ کی۔ عَرِشَ عَلَيْهِ اس پر قابو اور قوت حاصل کی۔

تَعْرِيشٌ الْبَيْتِ گھر کی چھت بنانا تَعْرِيشُ الْأَمْرِ کام میں دیر کرنا۔ تَعَرَّشَ بِالْبَلَدِ شہر میں قیام کیا۔ اِعْتَرَشَ (اعتراشٌ (افتعال) چھتری بنائی۔ سوار ہوا۔ (دیکھو معروشات)

يُعْرِضُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْرَاضٌ مصدر (افعال) اعراض کریگا منہ پھیریگا۔ ۲۹/۱۱

(دیکھو مُعْرِضُونَ)

يُعْرَضُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ عَرْضٌ مصدر (ضرب) پیش کئے جائیں گے ۲۶/۴۲

(دیکھو معرضون)

يُعْرَضُونَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول عَرْضٌ مصدر (ضرب) انکی پیشی ہوگی۔ ۱۲/۲ انکو پیش کیا جائیگا ۲۴/۱۰ ۲۵/۶ (دیکھو معرضون)

يُعْرَفُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ عِرْفَانٌ مصدر (ضرب) پہچانے جائیں گے ۲۷/۱۲ (دیکھو مَعْرُوفًا)

يُعْرَفْنَ : جمع مؤنث غائب مضارع مجہول۔ عرفانٌ مصدر (ضرب) کہ انکی شناخت ہو جائے ۲۲/۵ (حوالہ مذکورہ)

يَعْرِفُوا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی عِرْفَانٌ مصدر۔ کیا۔ وہ واقف نہ تھے۔ کیا انھوں نے پہچانا نہ تھا۔ ۱۸/۴ ۔

يَعْرِفُونَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عِرْفَانٌ سے۔ وہ پہچانتے ہیں ۲/۱ ۷/۸ وہ پہچانتے ہونگے وہ پہچان لینگے ۸/۱۲ ۱۳/۱۳ وہ پہچان لیں ۱۳/۲ وہ پہچانتے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں۔ اقرار کرتے ہیں۔ ۱۴/۱۴ (دیکھو معترفون)

یَعْزُبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی عُزُوبٌ مصدر (نصر) غائب نہیں ہے۔ ۲۱/۱۲ ۔ ۲۲/۷ ۔

عُزُوبَۃٌ مرد کا تنہا بغیر بیوی ہو جانا اور عورت کا بیوہ ہو جانا۔ عَزَبٌ مرد بلا بیوی اور عورت بلا شوہر۔ عَزَبَۃٌ بیوہ (کسائی) عَزِیبٌ وہ شخص جو اپنے اہل و عیال اور مال سے دور ہو۔ رنڈوا۔ اَعْزَبُ اور مِعْزَابَۃٌ رنڈوا۔ وہ عورت جو مدت دراز سے بیوہ ہو۔ عُزُوبٌ مصدر (نصر) زمین کا ویران غیر آباد ہونا۔ غائب ہونا۔ عُزُوبٌ مصدر (نصر و ضرب) بواسطہ عن چھپ جانا۔ چلا جانا دور چلا جانا۔ دور ہو جانا۔ بغیر عَنْ ۔ دور ہو جانا اِعْزَابٌ (افعال) دور ہو جانا۔ دور کر دینا۔ دور پہنچ جانا۔ تَعَزُّبٌ (تفعل) مجرد رہنا۔

یَعِشُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع عَشْوٌ مصدر (نصر) جو اعراض کریگا۔ اعراض کرتا ہے ۲۵/۱۰

عَشْوٌ مصدر (نصر) رات میں کہیں جانیکا قصد کرنا یہ اصل استعمال ہے توسیع استعمال کے بعد ہر قاصد کو عاشی کہا جانے لگا (بواسطہ الی) کہیں جانے کا راستہ تلاش کرنا (بواسطہ عن) اعراض کرنا۔ موخر الذکر استعمال آیت میں ہے۔ عَشْیٌ مصدر (ضرب) رات میں چرانا (سمع بواسطہ علی) کسی پر ظلم کرنا (لغیر و اسطہ علی) رات میں جانور کا چرنا۔ تَعْشِیَۃٌ (تفعیل) رات کو آگ جلانا۔ رات کا کھانا کھلانا۔ رات کو جانور چرانا (بواسطہ عَنْ) کسی سے نرمی اور مہربانی کرنا۔

یَعْصِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل میں یعصی تھا۔ عصیانٌ مصدر (ضرب) جو نافرمانی کریگا۔ ۴/۱۳ ۲۲/۲ ۲۹/۱۲ (دیکھو معصیۃ)

یَعْصِرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عَصْرٌ مصدر (ضرب) وہ رس نچوڑیں گے (دیکھو المعصرات)

یَعْصِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عصمۃ مصدر (ضرب) وہ بچائے گا۔ ۶/۱۲ ۱۲/۴ ۲۱/۱۸ (دیکھو یعتصم)

یَعْصُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ عصیان مصدر (ضرب) وہ نافرمانی نہیں کرتے ۲۸/۱۹ (دیکھو معصیۃ)

یَعْصِیْنَ : ۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی عصیانٌ مصدر (ضرب) وہ نافرمانی نہیں کریں گی۔ ۲۵/۸ (دیکھو معصیۃ)

یَعَضُّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ عَضٌّ مصدر (سمع) دانت سے کاٹے گا۔ ۱۹/۱ ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَضٌّ اور عَضِیضٌ مصادر (سمع و فتح) متعدی بنفسہ اور بواسطۂ علیٰ اور بواسطۂ باء دانت سے کاٹنا۔ عضیضٌ (بواسطۂ باء یا علیٰ) دانت سے پکڑ لینا یعنی مضبوط پکڑ لینا۔

عَضُّ الزَّمَان۔ عَضُّ الحَرب۔ زمانہ کی سختی لڑائی کی شدت۔ عِضٌّ بدمزاج تند خو۔ فصیح کسی چیز کا تجربہ کار۔ عَضُوضٌ کاٹنے والا۔ ظالم مظلوم۔ سخت زمانہ، کاٹا ہوا۔ عَضَاضٌ ہر چبانے اور کھانے کی چیز۔ عَاضٌّ دانت سے کاٹنے والا۔ مُعَاضَّۃٌ اور عضاضٌ ایک دوسرے کو دانت سے کاٹنا۔

یُعْطُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اعطاءٌ مصدر (افعال) یہاں تک کہ۔ وہ دے دیں ۱۰/۱۰

یُعْطَوْا :۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع منفی۔ اعطاءٌ سے۔ اگر۔ انکو نہیں دیا گیا۔ ۱۰/۱۳۔

یُعْطِیْکَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْطَاءٌ سے۔ ک ضمیر مفعول۔ تجھے دیگا۔ ۳۰/۱۸۔

یَعِظُکُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وَعْظٌ مصدر (ضرب) وہ تم کو نصیحت کرتا ہے ۱۴/۱۹ ۵/۵ ۲/۱۳

۱۸/۸ (دیکھو الموعظۃ)

یُعَظِّمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَعْظِیْمٌ مصدر۔ جو۔ بڑا سمجھے گا۔ جو۔ تعظیم کرے گا۔ ۱۷/۱۱۔ (دیکھو عظیماً)

یُعْظِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ اِعْظَامٌ مصدر۔ وہ بڑا دیگا۔ بڑے مرتبہ کا دیگا۔

۲۸/۱۷ (دیکھو عظیماً)

یَعِظُہٗ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع وعظٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول اسکو نصیحت کرتے ہوئے۔ وہ اسکو نصیحت کر رہا تھا۔ ۲۱/۱۱۔

یَعْفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عَفْوٌ مصدر (لفر) وہ معاف کر دے۔ ۲۵/۵۔

(دیکھو نَعْفُ)

یَعْفُوْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عَفْوٌ سے وہ معاف کرتا ہے ۶/۷ ۲۵/۵،۴ جمع مذکر غائب امر بچا ہیئے۔ کہ وہ معاف کر دیں ۱۸/۹ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کہ وہ معاف کر دے ۲/۱۵ کہ وہ معاف کر دیگا ۵/۱۱ (دیکھو نعفُ)

یَعْفُوْنَ :۔ جمع مؤنث غائب۔ مضارع عفوٌ سے۔ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں۔ ۲/۱۵ (دیکھو نعفُ)

(دیکھو اعطوا۔ اعطینا۔ عطاءً)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُعَقِّبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی تعقیبٌ مصدر (تفعیل) وہ پیچھے نہیں پھرا۔ پلٹ کر نہیں دیکھا ۱۹/۱۶ ب ۲۰/۷ (دیکھو معقّب)

یَعْقِلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی عَقْلٌ مصدر (ضرب) نہیں سمجھتے ہیں ۲۰/۱۶

یَعْقِلُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ منفی عَقْلٌ سے۔ وہ نہ سمجھتے ہوں ۲/۵ ب ۱۱/۱۰ ۲۴/۲ کیا۔ وہ نہیں سمجھتے ۲۳/۴ وہ نہیں سمجھتے ہیں ۶/۱۳ ب ۷/۴ ۹/۱۷ ۱۱/۱۵ ۲۱/۲ ۲۶/۱۳ ۲۸/۵ ۔ مثبت جو سمجھتے ہیں۔ غور کرتے ہیں ۲/۴ ب ۱۱/۱۵، ۱۰ ۱۳/۷ ب ۱۴/۱۵، ۸ ۲۰/۱۶ ۲۱/۷، ۶ ۲۵/۱۷ ۔

یَعْقُوْبَ : ۔ ابن اسحاق بن ابراہیم مشہور پیغمبر جن کا عبرانی نام اسرائیل بھی تھا۔ کنعان کے رہنے والے اور شریعت ابراہیمی کے عامل تھے۔ حضرت یعقوب کے بھائی کا نام عیص یا عیصو تھا۔ آپ کی نسل میں اللہ نے بہت برکت عطا فرمائی۔ تمام یہودی اور نصرانی اسرائیلی آپ ہی کی نسل سے ہیں اور کل اسرائیلی پیغمبر بھی آپ ہی کی نسل میں ہوئے حضرت یعقوب سے بعد والے کسی پیغمبر کی نسل میں اتنے انبیاء نہیں ہوئے جتنے آپ کی نسل سے ہوئے ۱/۱۶ ب ۱۳/۱۷ ۶/۳ ۷/۱۶ ۱۲/۱۵، ۱۱ ۱۳/۲ ۱۶/۶، ۴ ۱۷/۵ ۲۰/۱۵ ۲۳/۱۳ ۔

یَعْکُفُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عُکُوفٌ مصدر (نصر) وہ جمے بیٹھے تھے لگے بیٹھے تھے۔ (حکایت حال ماضی) ۹/۶ (دیکھو عاکفین اور مُعْکُوفًا)

یَعْلَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم علمٌ سے (سمع) مثبت۔ اگر جانتا ہوگا۔ جانیگا ۱۰/۶ منفی ماضی اسے معلوم نہ تھا ۳۰/۲۱۔ کیا اُسے معلوم نہیں ہوا ۲۰/۱۱ ابھی تک نہیں چھانٹا الگ الگ نہیں کیا ۴/۵ ب ۱۰/۸۔ آیات ۱۰/۸، ۶ اور ۴/۵ ب ۲ میں وصل کی وجہ سے مکسور ہے اصل میں مجزوم تھا۔

یَعْلَمَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت: تاکہ جان لے ۱۲/۱۷ ب ۱۴/۱۱ ۱۷/۱۴ ۲۵/۵ تاکہ چھانٹ دے۔ الگ کر دے ۴/۵ ب ۴/۳ ۴/۸ ۷/۳ ب ۲۷/۱۹ ۲۹/۱۲ منصوب منفی تاکہ نہ جانے ۱۴/۱۵ ب ۱۷/۸ ۲۷/۲۰ ۔

یَعْلَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منفی۔ نہیں جانتا ہے ۳/۹ ب ۱۱/۷ ۱۳/۱۱ ۲۰/۱ ۲۴/۱۷

۲۹/۱ د ۱۵ ۳۰/۲۵ مرفوع مثبت وہ جانتا ہے ۱/۹

۲/۱۰ د ۱۱ د ۱۴ ۳/۱۱ د ۲ د ۱۵ ۵/۶ ۷/۱۳ د ۷ ۱۰/۱۲ د ۱۶ ۱۱/۱۷ ۱۲/۱

۱۳/۸ د ۹ د ۱۲ ۱۴/۸ د ۹ د ۱۶ د ۱۹ ۱۶/۱۰ د ۱۵ ۱۷/۱ د ۲ د ۳ د ۷ د ۱۶ د ۱۷

۱۸/۱۰ د ۱۵ د ۱۶ ۱۹/۱۵ د ۱۷ ۲۰/۲ د ۱۰ د ۱۶ ۲۱/۱ د ۲ د ۱۳ د ۱۸

۲۲/۳ د ۷ د ۱۹ ۲۴/۷ ۲۵/۴ ۲۶/۶ د ۷ د ۸ د ۱۴ ۲۷/۱۷ ۲۸/۲ د ۱۳ د

۲۸/۱۵ ۲۹/۱۴ ب ۳۰/۱۲۔

یُعْلَمَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول کہ معلوم ہو جائے ب ۱۲/۱۰۔

یُعَلِّمَانِ : ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منفی تعلیم مصدر (تفعیل) وہ دونوں نہیں تعلیم دیتے تھے۔ نہیں سکھاتے تھے۔ ۱/۱۲۔

یُعَلِّمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تعلیم سے۔ وہ سکھائے گا۔ ب ۱۲/۱۱ وہ سکھاتا ہے۔ بتاتا ہے ۲/۲ ب ۳/۷۔

یَعْلَمَنَّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع با نون تاکید۔ علم سے۔ ضرور الگ کر دے گا چھانٹ لے گا۔ ۲۰/۱۳۔

یَعْلَمُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی علم سے۔ انکو نہیں معلوم ہوا انھوں نے نہیں جانا ۱۰/۱۴ ۱۰/۱۶ ۱۱/۲ ب ۲۴/۲ منصوب منفی کہ وہ نہ جانیں ب ۱۱/۱ منصوب مثبت کہ وہ جان لیں ۱۳/۱۹ ب ۱۵/۱۵۔

یَعْلَمُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی وہ نہیں جانتے ۱/۲ د ۹ ۷ ۱۲ د ۱۴

۷/۴ د ۱۰ ب ۹/۶ د ۱۳ د ۱۸ ۱۰/۷ د ۱۸ ۱۱/۱۱ د ۱۴ ۱۲/۱۳ د ۱۵ ۱۳/۲

۱۴/۱۱ د ۱۳ د ۱۶ د ۲ ۱۷/۱ د ۲ ۲۰/۴ ۹ د ۷ ۲۱/۷ د ۱۲ د ۹ ۲۲/۹ د ۱۰

۲۳/۲ د ۱۵ ۷ د ۱۷ ۲۴/۲ د ۱۱ ۲۵/۱۵ د ۱۸ د ۱۹ ۲۷/۴ ۲۸/۱۳

۲۹/۴ ۔ مثبت۔ وہ جانتے ہیں ۱/۳ ب ۱/۹ ۲/۱ د ۱۳

۳/۱۶ ۴/۵ ۱۸ د ۱۹ ۷/۱ د ۱۱ ۸/۸ ۱۰/۶ ۱۱/۱۶ ۱۲/۱۶ د ۱۷ د ۱۴

۱۶/۸ ۱۸/۱۹ ۱۹/۲ د ۱۹ ۲۰/۱۶ ۲۱/۳ د ۴ د ۷ ۲۲/۸ ۲۳/۱ د ۱۵ د ۱۷

۲۳/۱۷ ۲۴/۱۲ د ۱۵ د ۱۸ ۲۵/۳ د ۱۳ ۲۷/۹ ۲۸/۳ ۲۹/۸ د ۱۲ ۳۰/۷ د ۱۰

آیت ۲۳/۱۷ د ۱ میں لوگ کا نوا کی وجہ سے تمنائی معنی ہے۔ کاش وہ جانتے۔

یُعَلِّمُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع تعلیم مصدر۔ وہ سکھاتے تھے ب ۱/۱۲۔

یُعَلِّمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تعلیم مصدر وہ سکھاتا ہے۔ تعلیم دیتا ہے ۱/۱۵ ب ۳/۱۳ ۴/۸ ۱۴/۲۰ ۲۸/۱۱۔

یَعْلَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع علم سے مثبت جانتا ہے ۳/۵ ب ۷/۱۳ د ۷ ۱۰/۴ جانیں گے ۱۹/۱۵ د ۷ منفی نہیں جانتا ہے ۷/۱۳ د ۱ ب ۱۳/۱۴ ۱۵/۱۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَعْلَمَہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب علمٌ سے ، ہٗ ضمیر مفعول کہ اسکو جانتے ہیں ۔ ۱۵/۱۹ ۔ (مادہ علم کی تنقیح کے لیے دیکھو تعلّمٌ اور مُعلّم)

یَعْلَمْہُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم علمٌ سے ، ہٗ ضمیر مفعول اسکو جانتا ہے ۲/۹ ، ۳/۱۱ (مادہ علم کی تنقیح کے لیے دیکھو تعلّمٌ اور مُعلّم)

یُعْلِنُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِعلانٌ مصدر (افعال) وہ ظاہر کرتے ہیں علانیہ کرتے ہیں ۱/۹ ، ۱۱/۱۷ ، ۱۴/۹ ، ۲۰/۱۰ و ۲ ، ۲۳/۴ ۔ (دیکھو تعلّمٌ)

یَعْمُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عمرانٌ مصدر (نصر) آباد کرتے ہیں ۔ ۱۰/۹ ۔

یُعَمَّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تعمیرٌ مصدر (تفعیل) ثبت ۔ کہ اس کی عمر کی جائے ۔ اس کی عمر کی جانا ۱/۱۱ منفی ۔ نہیں عمر بڑھائی جاتی ہے ۔ ۲۲/۱۴ ۔

یَعْمُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب عمرانٌ مصدر (نصر) کہ وہ آباد کریں ۔ ۱۰/۹ (دیکھو مُعَمَّرًا اور نُعَمِّرْ)

یَعْمَلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عَملٌ مصدر (سمع) مجزوم کرے گا ۔ عمل کرے گا ۔

۵/۱۳ ، ۱۶/۱۵ و ۱ ، ۱۷/۷ ، ۲۸/۱۵ و ۱۸ ، ۳۰/۲۴ مرفوع کرتے ہیں ۱۳/۱۹ کرتا ہے ۱۵/۹ کام کرتا ہے ۲۲/۸ مجزوم امر غائب چاہیئے کہ وہ عمل کرے ۔ ۱۶/۳ ، ۲۳/۶ ۔

یَعْمَلُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عَملٌ سے ۔ وہ کرتے ہیں ۔ کام کرتے ہیں ۔ کام کرتے تھے ۔ ۱/۱۶ و ۱۱ ، ۲/۱ ، ۴/۱۴ و ۸ و ۳ ، ۵/۱۳ ، ۶/۱۴ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۹ ، ۸/۳ و ۲ ، ۹/۱۹ و ۱۲ و ۷ و ۶ و ۴ ، ۱۰/۸ و ۲ ، ۱۱/۷ و ۴ و ۲ ، ۱۲/۱۰ و ۷ و ۲ ، ۱۰/۱۲ ، ۱۳/۳ و ۲ ، ۱۴/۱۹ و ۶ ، ۱۵/۱۳ و ۱ ، ۱۶/۱ ، ۱۷/۶ و ۲ ، ۱۸/۹ ، ۱۹/۱۳ و ۱۰ ، ۲۰/۱۳ و ۱۲ ، ۲۱/۱۵ ، ۲۲/۱۰ و ۸ ، ۲۴/۱۸ و ۱۷ و ۱ ، ۲۶/۲ ، ۲۷/۱۴ ، ۲۸/۱۳ و ۳ (دیکھو نعملُ)

یَعْمَہُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عمہٌ مصدر (فتح و سمع) وہ سرگرداں پھرتے رہیں وہ سرگرداں گمراہ پھرتے ہیں ۔

عَمَہٌ سرگردانی ۔ گمراہی میں حیرانی ۔ عَمِہٌ اور عَامِہٌ سرگرداں ۔ حیران ۔ متردد ۔ عَمَہٌ ، عَمَہٌ ، عُمُوْہٌ ، عُمُوْہَۃٌ ، عُمْہَانٌ مصادر (فتح و سمع) سرگرداں اور متحیر ہونا تعمیۃٌ (تفعیل) ناحق سختی اور دشمنی کرنا ظلم کرنا تعامۃٌ (تفاعل) سرگشتہ اور حیران ہونا ۔

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَعُوْدُوْ| - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط عَمُوْدٌ مصدر (نصر) اگر۔ وہ لوٹے اگر انھوں نے دوبارہ (لڑائی) کی ۹/۹ (دیکھو نَعُدُ اور نَعُوْدُ)

یَعُوْدُوْنَ: - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع عَمُوْدٌ سے (نصر) وہ لوٹ پڑیں وہ رجوع کرلیں ۲۸/۲/۱ (دیکھو نَعُدُ اور نَعُوْدُ)

یَعُوْذُوْنَ: - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع عُوْذٌ و مَعَاذٌ (نصر) وہ پناہ چاہتے تھے ۲۹/۱۱ (دیکھو مَعَاذَ)

یَعُوْقَ: - اسم عَلَم حضرت نوح کی قوم کے ایک بُت کا نام ۲۹/۱۰۔

یَعْیٰی: - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی عِیٌّ مصدر (سمع) وہ عاجز نہیں ہوا۔ وہ نہیں تھکا۔ ۲۶/۴۔

عَیَّ عِیًّا عَیَیَانٌ عاجز درماندہ۔ عِیٌّ مصدر عَیَّ اور عَیِیَ ماضی یَعْیٰی مضارع عاجز ہونا۔ کامیاب نہ ہونا۔ بات کرنے سے مجبور ہوجانا۔ بندش زبان ہوجانا اِعْیَاءٌ (افعال) تھک جانا تھکا دینا کام دشوار ہوجانا (بواسطہ علیٰ متعدی ہونا ضروری ہے) مرض کا لاعلاج ہوجانا۔ (دیکھو عِیِیْنَا)

یُعِیْدُ: - واحد مذکر غائب مضارع مثبت اِعَادَةٌ مصدر (افعال) وہ دوبارہ پیدا کرے گا لوٹائے گا ۱۱/۹،۶ ۱۵/۵ ۲۰/۱۴،۱ ۲۱/۶،۵ ۲۹/۹ ۳۰/۱۰ منفی وہ دوبارہ پیدا نہیں کریگا یا اس آیت میں باطل سے مراد کفر ہے اور مقصد یہ ہے کہ نہ ابتدائی صورت میں کفر کا کوئی فائدہ ہے نہ آخر میں یعنی کفر کا کوئی نتیجہ اور اثر باقی رہنے والا نہیں ۲۲/۱۲ (دیکھو نَعُدُ اور نُعِیْدُ)

یُعِیْدُوْ| - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم اِعَادَةٌ سے۔ وہ لوٹا لیں گے۔ دوبارہ کفر میں لوٹا لیں گے ۱۵/۱۵۔

فصل الغین المعجمہ

یُغَاثُ: - واحد مذکر غائب مضارع مجہول غَیْثٌ مصدر (ضرب) مینہ برسایا جائیگا۔ ۱۲/۱۶ (دیکھو غیث)

یُغَاثُوْا: - جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِغَاثَةٌ مصدر (افعال) انکی فریاد رسی کی جائے گی (دیکھو غیث اور یستغیثوا)

یُغَادِرُ: - واحد مذکر غائب مضارع منفی مُغَادَرَةٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ نہیں چھوڑتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یعنی بغیر اندراج کے نہیں چھوڑا۔ ۱۵/۱۸ (دیکھو لُغَادِرُ)

یَغْتَبْ:۔ واحد مذکر غائب نہی اِغْتِیَابٌ مصدر (افتعال) پس پشت برا نہ کہے غیبت نہ کرے ۲۶/۱۴ (دیکھو غَائِبَۃٌ)

یَغُرُّكَ۔ واحد مذکر غائب نہی غُرُوْرٌ مصدر (نصر) كَ ضمیر مفعول۔ تجھے فریب نہ دے۔ تجھے دھوکہ میں نہ ڈالے ۲۴/۶ (دیکھو غَرَّ)

یُغْرِقَكُمْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِغْرَاقٌ مصدر (افعال) كُمْ ضمیر مفعول اور وہ تم کو ڈبو دے۔ ۱۵/۷ (دیکھو الْغَرَقَ اور مُغْرَقُوْنَ)

یَغُرَّنَّكَ۔ واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید ثقیلہ غُرُوْرٌ سے كَ ضمیر مفعول۔ تجھے فریب خوردہ نہ کر دے ۴/۴۰ (دیکھو غَرَّ)

یَغُرَّنَّكُمْ۔ واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید ثقیلہ غُرُوْرٌ سے كُمْ ضمیر مفعول تم کو فریب خوردہ نہ کر دے ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۳ (حوالا لیگا)

یَغْشٰی:۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف غَشْیٌ، غَشْیَانٌ مصدر (سمع) وہ چھائی ہوئی تھی۔ وہ چھا رہی تھی ۴/۵۳ ۲۷/۵ چھا جائیگا ڈھانک لیگا ۲۵/۱۴ چھا جائے ۳۰/۱۷ (دیکھو غاشیۃ اور غِشَاوَۃٌ)

یُغْشٰی:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول غشیان غَشْیٌ مصدر (سمع) بد ہوشی طاری ہو۔ غشی چھا گئی ہو۔ غشی چھا جاتی ہے ۲۱/۱۸ (حوالہ مندرجہ بالا)

یُغْشِیْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِغْشَاءٌ مصدر (افعال) متعدی بدو مفعول) وہ ڈھانک دیتا ہے وہ پردہ ڈال دیتا ہے ۸/۱۴ ۱۳/۷۔

یُغَشِّیْكُمُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَغْشِیَۃٌ مصدر (تفعیل متعدی بدو مفعول) وہ تم پر چھا رہا تھا۔ تم پر ڈھانک رہا تھا ۹/۱۶۔

یَغْشَاهُ۔ واحد مذکر غائب مضارع غَشْیٌ مصدر (سمع) اس پر چھا رہی ہو۔ اس کو ڈھانک رہی ہو۔ ۱۸/۱۱۔

یَغْشَاهَا۔ واحد مذکر غائب مضارع غَشْیٌ مصدر (سمع) جب۔ اس (سورج) کو چھپا لے اس پر پردہ ڈال دے۔ ۳۰/۱۶۔

یَغْشَاهُمْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع غَشْیٌ مصدر (سمع) ان پر چھا جائیگا ۲۱/۲ (سب کے لیے دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

یَغْضُضْنَ: جمع مونث غائب امر غَضٌّ مصدر (نصر) وہ عورتیں نیچی رکھیں ۱۸/۱۰ (دیکھو اغضض)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَغُضُّوا :- جمع مذکر غائب امر غَضّ مصدر (نصر) وہ مرد نیچی رکھیں۔ ۱۸/۱۰۔ (دیکھو اغضض)

يَغُضُّونَ :- جمع مذکر غائب مضارع غَضّ مصدر (نصر) وہ نیچی رکھتے ہیں۔ پست رکھتے ہیں ۲۶/۱۳ (دیکھو اغضض)

يَغْفِرُ :- واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت مَغْفِرَةٌ مصدر (ضرب) وہ بخشے گا۔ بخشے۔ بخش دیتا ہے ۳/۸ ۴/۴، ۵، ۶/۱۰، ۷ ۱۲/۴ ۲۴/۳ ۲۶/۱۰ منفی مرفوع وہ نہیں بخشے گا ۴/۵/۱۵ منصوب مثبت۔ کہ بخش دے۔ ۵/۱۰ ۶/۳ ۱۳/۱۴ ۱۶/۱۲ ۱۸/۹ ۱۹/۹، ۷ ۲۶/۹ منصوب منفی مستقبل ہرگز نہیں بخشے گا ۱۰/۱۶ ۲۶/۸ ۲۸/۱۳ مجزوم مثبت وہ بخش دیگا معاف کر دیگا۔ ۳/۱۲ ۹/۱۸ ۱۰/۶ ۲۲/۶ ۲۶/۴ ۲۷/۲۰ ۲۸/۱۰، ۱۶ ۲۹/۹ مجزوم منفی اگر اس نے نہیں معاف کیا نہیں بخشا۔ ۹/۸ (دیکھو غافر)

يُغْفَرُ :- واحد مذکر غائب مضارع مجہول مَغْفِرَةٌ سے مرفوع بخش دیا جائیگا ۹/۱۱ مجزوم معاف کر دیا جائیگا ۹/۹ (دیکھو غافر)

يَغْفِرُوا :- جمع مذکر غائب امر مَغْفِرَةٌ سے۔ وہ معاف کر دیں۔ ۲۵/۱۸۔ (دیکھو غافر)

يَغْفِرُونَ :- جمع مذکر غائب مضارع مَغْفِرَةٌ سے۔ وہ درگذر کرتے ہیں۔ معاف کر دیتے ہیں۔ ۲۵/۵ (دیکھو غافر)

يَغُلَّ :- واحد مذکر غائب مضارع غَلٌّ مصدر (نصر) کہ وہ مال غنیمت میں خیانت کرے۔ مال غنیمت میں خیانت کرنا ۴/۱۶۱ (دیکھو غلّ)

يَغْلِبْ :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ غالب ہو جائے۔ قابو پا جائے۔ ۵/۷ (دیکھو غالب)

يَغْلِبُوا :- جمع مذکر غائب مضارع مجزوم غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ غالب آجائیں گے ۱۰/۵۔ (دیکھو غالب)

يَغْلِبُونَ :- جمع مذکر غائب مضارع معروف مرفوع۔ غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ عنقریب غالب آجائیں گے ۲۱/۴ (دیکھو غالب)

يُغْلَبُونَ :- جمع مذکر غائب مضارع مجہول مرفوع غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ مغلوب ہوں گے۔ ۹/۱۸ (دیکھو غالب)

يَغْلُلْ :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم غَلٌّ سے بد دیانتی کریگا ہے (دیکھو غلّ)

يَغْلِي :- واحد مذکر غائب مضارع مرفوع غلی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر (ضرب) وہ کھولے گا ۲۵/۱۶ (دیکھو غَلٰی)

یُغْنِ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِغْنَاءٌ مصدر (افعال) بے احتیاج بنا دیگا۔ محتاج نہ رکھے گا ۵/۱۶ (دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

یُغْنُوْا : ۔جمع مذکر غائب مضارع منصوب منفی اغناءٌ سے۔ وہ ہرگز دفع نہیں کریں گے نہ کر سکیں گے ۲۵/۱۸ (دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

یَغْنَوْا : ۔جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی غِنًی مصدر (سمع) انھوں نے قیام نہیں کیا وہ نہیں ٹھیرے ۹/۱ ب ۱۲/۸،۶ غَنِیَ بِالْمَکَانِ سے ماخوذ ہے وہ مکان میں ٹھہرا۔ معنی ۔ فرودگاہ (دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

یُغْنِہِمْ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِغْنَاءٌ سے ہم ضمیر مفعول ان کو غنی کر دے گا مال دار کر دے گا ۱۸/۱۰۔

یُغْنِی : ۔واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت اِغْنَاءٌ سے مال دار بنا دیگا ب ۱۰/۱ اس کو مشغول رکھے گا یعنی دوسرے کی خبر نہ لینے دیگا ب ۳۰/۵ منفی۔ کام نہ آئیگا۔ فائدہ نہیں پہنچائیگا۔ دفع نہیں کرے گا ب ۱۱/۹ ۱۶/۶ ب ۲۵/۱۷،۱۵ ب ۲۷/۶،۴ ب ۲۹/۲۱ ب ۳۰/۱۷،۱۳ وہ دفع نہیں کر سکتی تھی۔ ب ۱۳/۲ ۔

یُغْنِیَا : تثنیہ مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی اِغْنَاءٌ سے وہ دونوں کام نہ آئے وہ دونوں دفع نہ کر سکے۔ ب ۲۸/۲۰ ۔

یُغْنِیَہُمْ : ۔واحد مذکر غائب مضارع منصوب اغناءٌ سے۔ یہاں تک کہ۔ انکو غنی بنا دے مال دار کر دے ب ۱۸/۱۰ ۔ (دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

یَغُوْثَ : ۔حضرت نوح کی قوم کے پانچ بتوں میں سے ایک بت کا نام۔ ۲۹/۱۰

یَغُوْصُوْنَ : ۔جمع مذکر غائب مضارع غَوْصٌ مصدر (نصر) وہ غوطے مارتے تھے کام کرتے تھے ۱۷/۲۱ (دیکھو غَوَّاصٍ)

یُغْوِیَنَّکُمْ : ۔واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِغْوَاءٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول تم کو گمراہ چھوڑ دینا کہ تم گمراہ رہو ب ۱۲/۳ (دیکھو غَاوُوْنَ)

یُغَیِّرُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تَغْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ نہیں بدلتا ہے نعمت کو تکلیف سے) ب ۱۳/۸ (دیکھو مُغَیِّرًا)

یُغَیِّرُنَّ : جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید ثقیلہ۔ تَغْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی بدل ڈالیں گے۔ بگاڑ دیں گے (دیکھو مُغَیِّرًا)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يُغَيِّرُوْا :- جمع مذکر غائب مضارع منصوب تغییر مصدر (تفعیل) یہاں تک کہ وہ بدل ڈالیں (بھلائی کو برائی سے) ۱۳/۱۱ ب ۸ (دیکھو مُغَيِّرًا)

يَغِيْظُ :- واحد مذکر غائب مضارع مرفوع غَيْظٌ مصدر (ضرب) وہ غضبناک بناتا ہے غصہ میں ڈالتا ہے ۱۱/۴ ب ۱۷/۹ منصوب تاکہ جلائے غضبناک بنائے ۲۶/۱۲ ب (دیکھو غَائِظُوْنَ)

فصل الفاء

يَفْتَحُ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ فَتْحٌ مصدر (فعل یَفْعَلُ) وہ فیصلہ کریگا ۲۴/۹ مجزوم مکسور بالوصل۔ وہ کھولتا ہے۔ کشائش کرتا ہے ۲۲/۱۳ ب (دیکھو الفاتحین)

يَفْتَدُوْا :- جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ اِفْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) کہ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں ۶/۱۰ ب (دیکھو فِدَاءً)

يَفْتَدِيْ :- واحد مذکر غائب مضارع افتداءٌ مصدر (افتعال) کہ وہ بدلہ میں دیکر چھوٹ جائے ۲۹/۴ ب (دیکھو فِدَاءً)

يُفَتَّرُ :- واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَفْتِيْرٌ مصدر (تفعیل) کم نہیں کیا جائیگا۔ ہلکا نہیں کیا جائیگا ۲۵/۱۳ ب (دیکھو فترۃ)

يَفْتَرُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع اِفْتِرَاءٌ مصدر (افتعال) وہ دروغ بافی کرتے ہیں بہتان باندھتے ہیں ۳/۱۱ ب ۵/۴ ب ۷/۹ ب ۸/۱۳،۳ ب ۱۱/۱۲،۸ ب ۱۳/۲ ب ۱۴/۲۱ ب ۲۰/۱۳،۱۰ ب ۲۶/۴ ب (دیکھو مُفْتَرٍ)

يَفْتَرُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی فَتْرٌ مصدر (نصر) وہ موقوف نہیں کرتے وہ سستی نہیں کرتے ۱۷/۲ ب (دیکھو فَتْرَةٍ)

يَفْتَرِيْ :- واحد مذکر غائب مضارع معروف اِفْتِرَاءٌ سے دروغ بافی کرتے ہیں بہتان تراشی کرتے ہیں ۱۴/۲۰ ب (دیکھو مُفْتَرٍ)

يُفْتَرٰى :- واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِفْتِرَاءٌ سے کہ گڑھا جائے ۱۱/۹ ب خود ساختہ منسوب بخدا ۱۳/۴ ب (دیکھو مُفْتَرٍ)

يَفْتَرِيْنَهٗ :- جمع مؤنث غائب مضارع اِفْتِرَاءٌ سے ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اس کو خود گڑھ رہی ہوں ۲۸/۸ ب (دیکھو مُفْتَرٍ)

يَفْتِنَكُمُ :- واحد مذکر غائب مضارع فَتْنٌ فُتُوْنٌ مصدر (ضرب) کہ تم کو پریشانی میں ڈال دیں گے مصیبت میں مبتلا کر دیں گے ۵/۱۲ ب

يَفْتِنَنَّكُمُ :- واحد مذکر غائب نہی بالنون تاکید

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثقیلہ فَتَنٌ مصدر (ضرب) کہ تم کو گمراہ نہ کر دے
ب ۸ (دیکھو فَاتِنِیْنَ اور المفتون)

یَفْتِنُوْکَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت منصوب فَتَنٌ سے کہ وہ تم کو بہکا دیں اغوا کر دیں ب ۶ ع ۱۱ یعنی کہیں بہکا نہ دیں۔

یَفْتِنُوْنَکَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت فَتَنٌ سے۔ آپکو وہ پھسلا دیں۔ بہکا دیں۔ ب ۱۵ ع ۵

یَفْتَنُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول مبنی فَتَنٌ سے۔ وہ مصیبت میں مبتلا کئے جاتے ہیں ب ۱۱ منفی۔ انکی آزمائش نہیں کی جائے گی ب ۲۰ ع ۱۳ انکو دکھ دیا جائیگا۔ عذاب دیا جائے گا۔ ب ۲۶ ع ۱۸ (دیکھو فَاتِنِیْنَ اور المفتون)

یَفْتِنَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَتَنٌ سے۔ ہُمْ ضمیر مفعول۔ کہ انکو دکھ پہنچائیگا وہ تباہی میں مبتلا کریگا۔ ب ۱۱ ع ۱۴ (دیکھو فَاتِنِیْنَ)

یُفْتِیْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِفتاءٌ مصدر (افعال) وہ تم کو حکم دیتا ہے ب ۵ ع ۱۶ ب ۶ ع ۴ (دیکھو یَسْتَفْتُوْنَکَ)

یَفْجُرَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فُجُوْرٌ سے مصدر (نصر) کہ وہ علی الاعلان گناہ کرتا رہے کھل کر گناہ کرے ب ۲۹ ع ۱۷ (دیکھو فَاجِرًا)

یُفَجِّرُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع تَفْجِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ بہا کر لے جائیں گے (سر چشمہ میں سے کاٹ کر نکال کر لیجائینگے۔ ب ۲۹ ع ۱۹ دیکھو فُلَانًا)

یَفِرُّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع فِرَارٌ مصدر (ضرب) بھاگے گا ب ۳۰ ع ۵

(دیکھو الفرار اور فِرَارًا)

یَفْرَحُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع فَرَحٌ (سمع) خوش ہوں گے۔ ب ۲۱ ع ۴ (دیکھو فَرِحٌ)

یَفْرَحُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم فَرَحٌ سے۔ وہ خوش ہوتے ہیں ب ۴ ع ۳ امر غائب انکو خوش ہونا چاہیئے۔ ب ۱۱ ع ۱۱۔

یَفْرَحُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع فَرَحٌ سے وہ خوش ہوتے ہیں ب ۱۰ ع ۱۳ ب ۱۱ (دیکھو فَرِحٌ)

یَفْرُطُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع فَرْطٌ مصدر (نصر) کہ وہ زیادتی کرے۔ ب ۱۶ ع ۱۱

(دیکھو فُرُطًا)

یُفْرِطُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی تفریطٌ مصدر (تفعیل) نہ کمی نہیں کرتے ہیں ب ۷ ع ۱۴ (دیکھو فُرُطًا)

یُفْرَقُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَرَّقَ مصدر (نصر) فیصل کئے جاتے ہیں۔ ۲۵/۱۴

یُفَرِّقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی تَفْرِیْقٌ مصدر (تفعیل) انھوں نے تفریق نہیں کی۔ انھوں نے الگ الگ نہیں کیا۔ کہ کسی کو سچا کہتے اور کسی کو جھوٹا) ۶/۱ منصوب مثبت۔ کہ وہ تفریق کر دیں۔ ۶/۱

یَفْرُقُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع فَرَقٌ مصدر (سمع) وہ ڈرپوک ہیں ۱۰/۱۳ ۔

یُفَرِّقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَفْرِیْقٌ سے وہ جدائی پیدا کرتے تھے بغض پیدا کرا دیا کرتے تھے ۱/۱۲ ۔

(مادہ فرق کے لیے دیکھو الفارقات فرقاً)

یَفْسَحَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فتح مصدر (فتح) کشائش کر دیگا۔ کشادہ جگہ دیگا ۲۸/۲ (دیکھو افسحوا)

یُفْسِدُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِفْسَادٌ مصدر (افعال) مرفوع۔ وہ فساد مچائیگا۔ تباہی کریگا۔ ۱/۴ منصوب۔ کہ تباہی مچائے تخریب کرے ۲/۹ ۔

یُفْسِدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِفْسَادٌ سے۔ کہ وہ فساد پھیلائیں۔ ۹/۵ ۔

یُفْسِدُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِفْسَادٌ سے وہ فساد پھیلاتے ہیں۔ بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔ تخریب کرتے ہیں ۱/۲ ب ۱۳/۹ ۱۴/۸ ۱۹/۱۲ و ۱۹ (دیکھو مادہ فساد کی تنقیح کے لیے اَلْفَسَادُ)

یَفْسُقُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع فِسْقٌ مصدر (نصر) وہ نافرمانیاں کرتے تھے۔ ان کی نافرمانیاں کرنے کی وجہ سے ۱/۶ ب ۷/۱۱ ۹/۱۱ ۲۰/۱۶ (دیکھو فاسق)

یَفْصِلُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ فیصلہ کریگا ۱۷/۹ ۲۱/۱۶ ۲۸/۷ (دیکھو الفاصلین)

یُفَصِّلُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تفصیل مصدر (تفعیل) وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے ۱۱/۶ ۱۳/۷ (دیکھو الفاصلین)

یَفْعَلُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ثبت فِعْلٌ مصدر (فتح) وہ کرتا ہے ۱۰/۱ ۳/۱۲/۱

۵/۱۸ ۱۳/۱۶ ۱۷/۹ و ۴ ۲۱/۷ مجزوم۔ منفی اگر وہ نہ کریگا مضارع لَمْ کی وجہ سے بمعنی ماضی ہو کر پھر شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہو گیا ۱۲/۱۴ مجزوم بالشرط مثبت۔ کریگا۔ ۲/۱۳ ۳/۱۱ ۵/۱۴ و ۲ ۱۹/۴ ۲۸/۱۴ (دیکھو فاعل)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُفْعَلُ : - واحد مذکر غائب مضارع مجہول - فِعْلٌ سے - مرفوع - کیا جائیگا ۲۶/۱ منصوب کہ کیا جائیگا یعنی برا معاملہ ۲۹/۱۷ -

یَفْعَلُوْا : - جمع مذکر غائب مضارع مثبت وہ کریں گے ۴/۳ منفی بمعنی ماضی - انھوں نے نہیں کیا ۴/۱۰ -

یَفْعَلُوْنَ : - جمع مذکر غائب مضارع مثبت وہ کرتے ہیں ۱۱/۹ ۱۴/۱۰ ۱۸/۱۲ ۲۴/۱۷ ۲۸/۱۹ وہ کرتے تھے ۱/۸ ۶/۱۵ ۱۹/۷ ۳۰/۱۷۸ وہ کر رہے ہیں ۱۲/۴ وہ کرینگے ۱۹/۸ منفی وہ نہیں کرتے ۱۹/۱۵ -

یَفْعَلْ : - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط ہٗ ضمیر مفعول - جو اس کو کریگا ۲۸/۷ - (مادۂ فعل کے لیے دیکھو فاعلٌ)

یَفْقَهُوْا - جمع مذکر غائب مضارع - فِقْہٌ مصدر (سمع) منصوب کہ وہ سمجھیں ۷/۹ ۱۵/۲۰۵ مجزوم وہ سمجھیں ۱۶/۱۱ -

یَفْقَهُوْنَ : - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت فِقْہٌ سے وہ سمجھیں ۷/۱۲ سمجھتے ہوں - سمجھ رکھتے ہوں سمجھیں ۷/۱۸ وہ سمجھتے ہوئے جان لیتے ۱۰/۱۰ منفی - وہ سمجھنے کے پاس بھی نہیں ہیں وہ نہیں سمجھ سکتے ۵/۸ ۱۶/۲ وہ نہیں سمجھتے ۹/۱۲ ۱۱/۵ ۲۸/۱۳ وہ بے سمجھ ہیں سمجھ نہیں رکھتے ۱۰/۵ ۲۶/۱۰ ۲۸/۵ (دیکھو نَفَقَہٗ)

یُفْلِحُ : - واحد مذکر غائب مضارع منفی اِفْلَاحٌ مصدر (افعال) وہ کامیاب نہ ہوگا ۷/۹ ۵/۳ ۱۱/۱۳۷ ۱۲/۱۳ ۱۶/۱۲ ۱۸/۶ ۲۰/۱۲۷ (دیکھو المفلحون)

یُفْلِحُوْنَ : - جمع مذکر غائب مضارع منفی اِفْلَاحٌ سے - وہ کامیاب نہیں ہوں گے ۱۱/۱۲ ۱۷/۲۱ (دیکھو المفلحون)

فصل القاف القلقلۃ

یُقَاتِلُ - واحد مذکر غائب امر - مُقَاتَلَۃٌ مصدر (مفاعلہ) چاہیئے کہ لڑیں ۵/۷ -

یُقَاتِلُوْا : - جمع مذکر غائب مضارع - منصوب مثبت مُقَاتَلَۃٌ سے - کہ وہ لڑیں ۲/۸ ۵/۹۳ ۵/۲۱۱ مجزوم منفی وہ نہ لڑے ۵/۹ ۲۸/۸ (دیکھو قَاتَلَ)

یُقَاتِلُوْنَ : - جمع مذکر غائب مضارع معروف قِتَالٌ سے وہ لڑتے ہیں قتال کرتے ہیں - ۵/۷ ۱۱/۲ ۲۸/۹ ۲۹/۱۴ -

یُقَاتَلُوْنَ : - جمع مذکر غائب مضارع قِتَالٌ سے - جن سے قتال کیا جاتے ۱۷/۱۳

یُقَاتِلُوْنَکُمْ - جمع مذکر غائب مضارع معروف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قِتَالٌ سے کم ضمیر مفعول مثبت وہ تم سے لڑیں قتال کریں ب۲ ۲/۱۱ وہ تم سے لڑتے رہیں گے ب۱۱ ۲/۱۱ وہ تم سے لڑتے ہیں ب۱۱ منفی وہ تم سے نہیں لڑیں گے نہ لڑ سکیں گے ب۵ ۲۸ (دیکھو قَاتَلَ)

يُقَالُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت قولٌ مصدر (نصر) اسکو کہا جاتا ہے ب۵ ۱۷ کہا جائیگا ب۸ ۳۰ منفی نہیں کہا جاتا ہے ۱۹ ۲۴ (دیکھو قَالَ)

يَقْبِضُ ۔واحد مذکر غائب مضارع قَبْضٌ مصدر (ضرب) وہ روکتا ہے تنگ کرتا ہے ب۱۶ ۲ (دیکھو قَبْضًا اور مقبوضۃ)

يَقْبِضْنَ : ۔جمع مؤنث غائب مضارع قَبْضٌ مصدر (ضرب) وہ سمیٹتے ہیں۔ ۲ ۲۹

يَقْبِضُونَ : جمع مذکر غائب مضارع قَبْضٌ مصدر (ضرب) وہ کھینچتے ہیں سمیٹ لیتے ہیں روک لیتے ہیں ب۱۵ ۱۰ (دیکھو قبضاً)

يَقْبَلُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع قَبُوْلٌ مصدر (سمع) وہ قبول کرتا ہے ۲ ۱۱ ۲۵/۴ (دیکھو قابِل)

يُقْبَلُ ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی قبولٌ مصدر (سمع) مرفوع۔ نہیں قبول کیا جائے گا ب۶ ۱۵ منصوب مؤکد مستقبل ہرگز نہیں قبول کیا جائیگا ب۱۱ ۳ (دیکھو قابِل)

يَقْتَتِلَانِ : تثنیہ مذکر غائب اِقْتِتَالٌ مصدر (افتعال) وہ دونوں لڑ رہے تھے ب۵ ۲۰ (دیکھو قاتل)

يَقْتَرِفُ ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِقْتِرَافٌ مصدر (افتعال) کمائے گا ۴ ۲۵ (دیکھو مقترفون)

يَقْتَرِفُوا ۔جمع مذکر غائب امر اقتراف مصدر (افتعال) وہ کمائیں ب۸ ۱ (دیکھو مقترفون)

يَقْتَرِفُونَ ۔جمع مذکر غائب مضارع اقتراف مصدر (افتعال) وہ کماتے تھے ب۸ ۱ (دیکھو مقترفون)

يَقْتُرُوا : ۔جمع مذکر غائب مضارع منفی قتر، مصدر (نصر) وہ خرچ میں تنگی نہیں کرتے ۴ ۱۹ (دیکھو قَتَرًا اور قتوراً)

يَقْتُلَ ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم قتل کریگا ب۵ ۱۰ ۱۳ منصوب کہ وہ قتل کرے ب۵ ۱۰ ۱۵ (دیکھو قاتل)

يُقْتَلُ ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول مرفوع وہ مارا جائے قتل کیا جائے ب۲ ۳ مجزوم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ مارا جائے قتل کر دیا جائے ۵/۴ (دیکھو قَاتَلَ)

یَقْتُلْنَ :- جمع مؤنث غائب مضارع منفی (نصر) وہ قتل نہ کریں گی ۲۸/۸۔

یَقْتُلُوْا :- جمع مذکر غائب مضارع منصوب کہ وہ قتل کر دیں ۹/۱۸ ۲۰/۵۔

یُقَتِّلُوْا :- جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَقْتِیْلٌ مصدر (تفعیل) کہ ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں ۶/۹۔

یَقْتُلُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع معروف قَتْلٌ سے مثبت وہ قتل کرتے تھے ۱/۷ ۳/۱۱ ۳/۲۴ ۶/۱۴ وہ قتل کرتے ہیں ۱۱/۳ کہ وہ قتل کر دیتے ۹/۸ منفی۔ وہ قتل نہیں کرتے ۱۹/۴۔

یَقْتُلُوْنِ :- جمع مذکر غائب مضارع۔ معروف۔ نون وقایہ یکسور۔ یاء متکلم محذوف اصل میں یقتلونني تھا کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ۱۹/۶ ۲۰/۷

یُقْتَلُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع مجہول قَتْلٌ سے۔ وہ مارے جاتے ہیں قتل کئے جاتے ہیں۔ ۱۱/۳۔

یُقَتِّلُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع تَقْتِیْلٌ مصدر۔ وہ ٹکڑے کر دیتے تھے ۹/۶ وہ بہت قتل کرتے تھے۔ (مادہ قتل کے لئے دیکھو قَاتَلَ)

یَقْدِرُ - واحد مذکر غائب مضارع مثبت مرفوع قَدْرٌ مصدر (ضرب) وہ تنگ کرتا ہے ۱۳/۹ ۱۵/۳ ۲۰/۱۱ ۲۱/۲، ۷ ۲۲/۱۰، ۱۱ ۲۴/۲ ۲۵/۳ منفی مرفوع وہ قابو نہ رکھتا ہو۔ قدرت نہ رکھتا ہو ۱۴/۱۶ منفی مستقبل منصوب قابو نہ پائیگا قدرت نہ رکھے گا ۳۰/۱۵

یُقَدِّرُ :- واحد مذکر غائب مضارع تقدیرٌ مصدر (تفعیل) وہ اندازہ رکھتا ہے ۲۹/۱۴۔ (مادہ قدرت کے لیے دیکھو القادر)

یَقْدِرُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی قُدْرَةٌ مصدر (ضرب) وہ قدرت نہیں رکھتے ۳/۴ ۱۳/۱۵ ۲۷/۲۰۔ (مادہ قدرت کیلئے دیکھو القادر)

یَقْدُمُ :- واحد مذکر غائب مضارع قُدُوْمٌ مصدر (نصر) وہ پیشوائی کریگا آگے آگے ہوگا ۱۲/۹ (دیکھو قدم)

یَقْذِفُ :- واحد مذکر غائب مضارع قَذْفٌ مصدر (ضرب) وہ القاء کرتا ہے ۲۲/۱۲ (دیکھو قَذَفَ)

یَقْذِفُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع معروف قَذْفٌ مصدر (ضرب) وہ گمان کے تیر چلاتے ہیں۔ ۲۲/۱۲ (دیکھو قَذَفَ)

یُقْذَفُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع مجہول

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قذف مصدر (ضرب) ان پر (انگارے) پھینک کر مارے جاتے ہیں ۲۳/۵ (دیکھو قذف)

یَقْرَبُوْا: - جمع مذکر غائب نہی قُرْبٌ مصدر (سمع) وہ قریب نہ آئیں ۱۰/۱ (دیکھو قَرَبَا اور اَلْمُقَرَّبِیْنَ)

یُقَرِّبُوْا - جمع مذکر غائب مضارع تقریبٌ مصدر (تفعیل) کہ وہ قریب پہنچادیں مقرب بنادیں۔ ۲۳/۱۵ (دیکھو قَرَبَا اور اَلْمُقَرَّبِیْنَ)

یُقْرِضُ: - واحد مذکر غائب مضارع اِقْرَاضٌ مصدر (افعال) قرض دے ۲/۱۶ ۲۴/۱۸ (دیکھو قَرْضًا)

یَقْرَءُوْنَ: - جمع مذکر غائب مضارع قِرَاءَۃٌ مصدر (فتح) وہ پڑھتے ہیں ۱۱/۱۵ وہ پڑھیں گے ۱۵/۱ (دیکھو قُرْاٰنًا)

یُقْسِمُ - واحد مذکر غائب مضارع اِقْسَامٌ مصدر (افعال) قسم کھائیں گے ۲۱/۹ (دیکھو قَاسَمَہَا اور قَسَمٌ اور قَسَمْنَا)

یُقْسِمَانِ: - تثنیہ مذکر غائب مضارع اِقْسَامٌ مصدر (افعال) وہ دونوں قسم کھائیں گے (دیکھو قَاسَمَہَا اور قَسَمٌ اور قَسَمْنَا)

یُقْسِمُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع قَسَمَۃٌ مصدر (ضرب) کیا وہ بانٹتے ہیں ۲۵/۹ (دیکھو قَاسَمَہَا اور قَسَمٌ اور قَسَمْنَا)

یَقُصُّ: - واحد مذکر غائب مضارع قَصٌّ مصدر (نصر) وہ بیان کرتا ہے ۷/۱۳ ۲۰/۲ (دیکھو قَصَّ اور اَلْقَصَصَ)

یَقُصُّوْنَ: - جمع مذکر غائب مضارع - قَصٌّ مصدر (نصر) وہ نقل کرتے ہیں پڑھتے ہیں ۸/۱۱ ۳/۱۲ (دیکھو قَصَّ اور اَلْقَصَصَ)

یَقْضِ: - واحد مذکر غائب امر قضاء مصدر (ضرب) وہ (ہمارا) کام تمام کردے ۲۵/۱۳ مضارع منفی اس نے نہیں پورا کیا - اس نے ادا نہیں کیا ۳۰/۵ (دیکھو قَاضٍ)

یَقْضُوْا: - جمع مذکر غائب امر قضاءٌ مصدر (ضرب) انکو دور کرنا چاہیئے - ۱۷/۱۱ (دیکھو قَاضٍ)

یَقْضُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی قضاءٌ مصدر (ضرب) وہ حکم نہیں دیتے - وہ فیصلہ نہیں کرتے ۲۴/۴ (دیکھو قَاضٍ)

یَقْضِیْ: - واحد مذکر غائب مضارع معروف قضاءٌ مصدر (ضرب) منصوب کہ پورا کردے - جاری کردے ۱۰/۱ مرفوع - فیصلہ کردے گا ۱۱/۱۵ ۲۰/۲ ۲۵/۱۸ وہ حکم دیتا ہے ۲۴/۴ (دیکھو قَاضٍ)

یُقْضٰی: - واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت منصوب قضاءٌ سے کہ پوری کردی جائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پ۱۳ پوری کی جانے سے۔ پ۱۶/۱۵ منفی مرفوع (ان کا کام تمام نہیں کیا جائیگا پ۲۲/۱۶ (دیکھو قاضٍ)

یَقْطَعَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب قَطْعٌ مصدر (فتح) تاکہ کاٹ دے یعنی ہلاک کر دے پ۴/۴ کہ کاٹ دے پ۹/۱۵ امر غائب مجزوم اسکو چاہیئے کہ گلا گھونٹ لے یعنی گلے میں رسی باندھ کر لٹک جائے (صحاح) پ۱۷/۹ (دیکھو قطعٌ اور قطع)

یَقْطَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت قَطْعٌ سے وہ کاٹتے ہیں پ۱/۳ پ۱۳/۹ منفی نہیں طے کرتے ہیں نہیں طے کریں گے پ۱۱/۴ (حوالہ بالا)

یَقْطِیْنٍ ۔ اسم جنس۔ کدو کا درخت (لغوی و محلی) بغیر تنہ کی ہر بیل (سعید بن جبیر) بغیر تنہ کی ہمہ بیل جو سردی میں باقی نہ رہ سکے (حسن و مقاتل بن حیان) پ۲۳/۹۔

بعض غیر معروف اقوال میں یقطین کی تشریح درخت انجیر اور کیلے کے درخت سے بھی کی گئی ہے (صاوی)

یَقُلْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع قولٌ سے (نصر) اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ کہے۔ کہے گا پ۱۷/۲۔ (دیکھو قالَ)

یُقَلِّبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَقْلِیْبٌ مصدر (تفعیل) پلٹتا تھا پ۱۵/۱۷ وہ لوٹ پلٹ کرتا ہے ادل بدل کرتا رہتا ہے پ۱۸/۱۲ (دیکھو قلب)

یُقَلِّلُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع تقلیل مصدر (تفعیل) وہ کم کر کے دکھا رہا تھا۔ وہ کم محسوس کرا رہا تھا پ۱۰/۱۰۔ (دیکھو قلّ)

یَقْنُتُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع قُنُوْتٌ مصدر (نصر) اطاعت کریگی۔ حکم مانے گی پ۲۲/۱ (دیکھو قانتٌ)

یَقْنَطُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع قنوطٌ مصدر (سمع) آس توڑتا ہے نا امید ہوتا ہے پ۱۴/۴۔ قنطٌ مصدر۔ باز رکھنا (نصر) قنوطًا اور قنطًا (کرم) اور قنطًا (سمع) نا امید ہونا (نصر، ضرب، کرم۔ سمع، فتح، ضرب) قنطٌ نا امید۔ تقنیطٌ (تفعیل) نا امید کرنا۔ (دیکھو القانطین)

یَقْنَطُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع قنوطٌ سے۔ وہ نا امید ہو جاتے ہیں، آس توڑ بیٹھتے ہیں پ۲۱/۷ (حوالہ بالا)

یَقُوْلُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع قولٌ سے (نصر) وہ کہتا ہے کہتے ہیں کہیگا کہیں گے

۱/۱ ۲/۲ ۳/۳ ۶/۶ ۷/۷ ۵/۸
پ۱/۱۴ پ۱/۹ پ۱۳/۱۳ پ۱۲/۱۲ پ۱۵/۱۵ پ۱۳/۱۳

Presented by: Rana Jabir Abbas

ب ۱۰ / ۳ ر ۱۳ ب ۱۱ / ۵ ب ۱۲ / ۲ ر ۷ ب ۱۳ / ۱۹ ر ۱۲ ر ۱۰ ب ۱۴ / ۱۰ ب ۱۵ / ۱۶ ر ۱۵ ر ۱۹ ب ۱۶ / ۱۴ ر ۸ ر ۵

ب ۱۶ / ۱۴ ر ۳ ر ۵ ب ۱۸ / ۱۷ ب ۱۹ / ۱ ر ۱۰ ب ۲۰ / ۱۳ ر ۱۰ ب ۲۱ / ۱۸ ر ۷ ر ۲ ب ۲۲ / ۱۱ ر ۱۰ ب ۲۴ / ۱۲ ر ۱۰

ب ۲۶ / ۱۰ ر ۷ ر ۲ ب ۲۷ / ۱۸ ۸ ب ۲۹ / ۱۷ ر ۵ ب ۳۰ / ۱۸ ر ۳ ر ۲ کہے ب ۳ / ۱۶ کہہ رہا تھا ب ۱۰ / ۱۲ کہتا تھا ب ۲۳ / ۶ ب ۲۹ / ۱۱ منصوب، کہنے

لگے ب ۲ / ۱۰ کہ کہے ب ۲۳ / ۴ وہ کہے ب ۲۸ / ۱۴ کہ کہتا ہے

ب ۲۴ / ۹ تاکہ کہیں ب ۲۹ / ۱۵ ۔

يَقُولَا : ۔تثنیہ مذکر غائب مضارع قول سے وہ دونوں کہہ دیتے تھے ب ۱ / ۱۴ ۔

يَقُولَنَّ ۔واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید۔ وہ ضرور ضرور کہے گا ب ۵ / ۲ ر ۱ ب ۲۱ / ۹ ب ۲۵ / ۱ ۔

يَقُولُنَ : ۔جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید وہ ضرور ضرور کہیں گے ب ۱۰ / ۱۲ ب ۱۷ / ۴ ب ۲۰ / ۱۳ ب ۲۱ / ۱۲ ر ۲

ب ۲۴ / ۱۰ ب ۲۵ / ۱۳ ر ۷ ۔

يَقُولُوا ۔جمع مذکر غائب امر۔ انکو کہنا چاہیئے

ب ۴ / ۱۲ مضارع مجزوم، وہ کہتے ہیں ب ۵ / ۸ ب ۱۰ / ۱۳ ب ۲۷ / ۸ ر ۴

ب ۲۸ / ۱۳ وہ کہیں گے ب ۱۹ / ۱۵ منصوب مثبت تاکہ وہ کہیں

ب ۷ / ۱۹ ر ۱۲ وہ کہنے لگیں ب ۲۰ / ۸ کہ وہ کہہ دیں کہ وہ کہتے

ہیں ب ۲۰ / ۱۳ کہ کہیں گے ب ۱۲ / ۲ ب ۱۸ / ۱۳ منصوب منفی۔ کہ

نہیں کہیں گے ب ۹ / ۱۱ ۔

يَقُولُونَ : ۔جمع مذکر غائب مضارع قول سے وہ کہتے ہیں۔ کہیں گے کہتے تھے ب ۱ / ۳ ر ۱۶ ر ۱۰ ر ۹ ر ۳

ب ۴ / ۸ ر ۴ ر ۵ ب ۵ / ۷ ر ۸ ب ۶ / ۱۴ ر ۱۲ ر ۱۰ ب ۷ / ۱ ر ۱۰ ب ۹ / ۱۱ ب ۱۰ / ۱۴

ب ۱۱ / ۹ ر ۱۰ ر ۷ ب ۱۲ / ۳ ر ۲ ب ۱۴ / ۲ ر ۶ ر ۱۰ ب ۱۵ / ۱۸ ر ۱۵ ر ۱۳ ر ۱۲ ر ۵ ب ۱۶ / ۱۷ ر ۱۴

ب ۱۷ / ۳ ر ۴ ب ۱۸ / ۹ ر ۶ ر ۵ ر ۴ ب ۱۹ / ۱۵ ر ۴ ر ۱ ب ۲۰ / ۱۱ ر ۲ ب ۲۱ / ۱۸ ر ۱۶ ر ۵ ب ۲۲ / ۹

ب ۲۳ / ۱۱ ر ۹ ر ۶ ب ۲۵ / ۱۵ ر ۶ ر ۴ ب ۲۶ / ۱۷ ر ۱۰ ر ۲ ر ۴ ب ۲۷ / ۱۵ ر ۱۰ ر ۴

ب ۲۸ / ۱۳ ر ۵ ر ۴ ر ۲ ب ۲۹ / ۱۳ ر ۴ ر ۲ ب ۳۰ / ۳

يَقُومُ :۔واحد مذکر غائب مضارع قیام مصدر (نصر) مرفوع۔ کھڑا ہوتا ہے ب ۳ / ۶ کھڑے ہونگے

ب ۲۴ / ۱۱ ب ۳۰ / ۸ ر ۲ بپا ہوگا ب ۱۳ / ۱۸ ۔منصوب۔ تاکہ قائم

رہیں۔ ب ۲۷ / ۱۹ (دیکھو قام)

يَقُومَانِ : ۔تثنیہ مذکر غائب یقوم واحد قیام سے۔ وہ دونوں کھڑے ہونگے ب ۴ / ۷ ۔

يَقُومُونَ ۔جمع مذکر غائب مضارع منفی قیام سے۔ وہ نہیں اٹھینگے۔ نہیں کھڑے ہونگے ب ۳ / ۶

يُقِيمَا ۔تثنیہ مذکر غائب منفی مضارع اقامۃ مصدر (افعال) کہ وہ دونوں قائم نہ رکھ سکینگے

پوری پابندی نہ کر سکیں گے۔ ب ۲ / ۱۳

يُقِيمُوا ۔جمع مذکر غائب مضارع منصوب اقامۃ سے۔ کہ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں ب ۱۳ / ۱۸ ر ۱۳

ب ۳۰ / ۲۳ امر غائب۔ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں ب ۱۳ / ۱۷

يُقِيمُونَ ۔جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اقامۃ سے وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں ب ۱ / ۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶/۱۲ ب ۹/۱۵ ب ۱۰/۱۵ ۱۹/۱۶ ب ۲۱/۱۰ ۔

یَقِیْنٍ ۔ اسم ظن وتخمین کے خلاف کسی بات کو قطعی طور پر جان کر فہم میں سکون واطمینان پیدا ہو جانا یقین کہلاتا ہے معرفت ودرایت سے یقین کا مرتبہ اونچا ہے اسی لیے ہمیشہ علم کی صفت ہوتا ہے معرفت یقین نہیں کہا جاتا علم یقین کہا جاتا ہے (راغب) یقین ہمیشہ علم کسی کی صفت ہوتا ہے یعنی ترتیب تصورات کے بعد جو قطعی اطمینان بخش علم حاصل ہوتا ہے وہ یقین کہلاتا ہے ۔ اس لیے اللہ کا علم یقین کے ساتھ متصف نہیں ہوتا علم الٰہی تو بعینہٖ مشاہدہ ہے تحصیلی اور کسبی نہیں ہے (بیضاوی مع بعض زیادت) باب استفعال ۔ افعال تفعل سب اس سے مستعمل ہیں اور سب کا معنی ایک ہی ہے یعنی یقینی طور پر جاننا ۔ یقین کرنا ۔ کسی چیز کو یقینی پانا یقین اس چیز کو بھی کہتے ہیں جو واجب الیقین ہو جسکا ہونا یقینی ہو ۔ اسی لیے عربی میں یقین بمعنی موت بھی مستعمل ہے ۔ ۱۹/۱۷ ب ۲۷/۱۶ ۲۹/۶ ب ۳۰/۲۷ ۔

یَقِیْنًا :۔ یعنی حضرت عیسیٰ کا قتل یقینی نہیں ہوا جو مدعی قتل ہیں جھوٹے ہیں ۔ یا یہ مطلب کہ یہودیوں کو قتل عیسیٰ کا خود یقین نہیں ہے قاتلوں کو یقینی طور پر معلوم نہ تھا کہ ہم نے کس کو قتل کیا عیسےٰ کو یا شبیہ عیسےٰ کو ۶/۲ اول معنی قوی ہے ۔

اَلْیَقِیْنُ ۔ موت ۔ باجماعِ جمہور مفسرین ۱۴/۶ ب ۲۹/۱۶ (دیکھو مُسْتَیْقِنِیْنَ)

فصل الکاف المہملۃ

یَکُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَوْنٌ مصدر ۔ فعل ناقص منفی بمعنی ماضی ۔ نہیں تھا ۱۴/۲۲ ۱۶/۸ ۲۴/۱۴ ب ۲۹/۱۸ بمعنی فعل استمراری نہیں ہے نہیں تھا ۔ نہیں ہوگا ۱۰/۳ ثبت ۔ ہوگا ۱۰/۱۶ ب ۲۴/۹ (دیکھو کَانَ)

یَکَادُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ کَوْدٌ مصدر (سمع وفتح) ثبت ۔ قریب ہے ۱/۲ ب ۱۸/۱۲ ۱۱ ۲۹/۴ منفی ۔ قریب رکھتا ۱۳/۱۵ ب ۲۵/۱۱ کَادَ یَکَادُ اگرچہ افعالِ تامہ ہیں لیکن استعمال میں ان کے بعد کوئی دوسرا فعل ضرور ہوتا ہے جس کے واقع ہونے کے قُرب کو کَادَ سے ظاہر کیا جاتا ہے مثلاً کَادَ اَنْ یَّقُوْمَ قریب تھا کہ وہ کھڑا ہو جائے (دیکھو کَادَ)

یَکَادُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع یَکَادُ واحد مثبت وہ قریب ہیں ۱۷/۱۶ منفی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ قریب بھی نہیں ب ۵ ۱۶/۲ (دیکھو کَادَ)

یَکْبَتُہُمْ :- واحد مذکر غائب مضارع منصوب کَبْتٌ مصدر (ضرب) یا وہ انکو ذلیل کرے ب ۴ (دیکھو کَبْتٌ)

یَکْبُرُ :- واحد مذکر غائب مضارع کُبْرًا ور کِبَرٌ مصدر (کرم) وہ بڑا ہو یعنی اس کا زندہ ہونا دشوار ہو ۱۵/۵ (دیکھو کُبْرٌ اور کُبَّارًا)

یَکْبَرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع کِبَرٌ مصدر (سمع) کہ وہ بڑی عمر کے ہو جائیں گے بالغ ہو جائیں گے ۴/۱۲ (دیکھو حوالہ مذکورہ)

یَکْتُبُ :- واحد مذکر غائب کِتَابَۃٌ مصدر (نصر) امر غائب چاہیئے کہ لکھے ب ۳/۲ مضارع منصوب کہ وہ لکھے ب ۳/۲ مضارع مرفوع۔ وہ لکھتا ہے یعنی لکھ لینے کا حکم دیتا ہے (بغوی) ب ۵ (دیکھو کَاتِبٌ)

یَکْتُبُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع کِتَابَۃٌ سے وہ لکھتے ہیں ب ۱/۹ ۱۱/۸ ۲۵/۱۳ ۲۷/۴ ۲۹/۴ (دیکھو کَاتِبٌ)

یَکْتُمُ :- واحد مذکر غائب مضارع مرفوع کَتْمٌ مصدر (نصر) وہ پوشیدہ رکھتا تھا۔ ب ۴ (دیکھو کَتَمَ اور نَکْتُمُ)

یَکْتُمْنَ :- جمع مؤنث غائب مضارع منصوب کَتْمٌ مصدر (نصر) کہ وہ عورتیں چھپائے رکھیں ب ۲/۱۲

(دیکھو کَتَمَ اور نَکْتُمُ)

یَکْتُمُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع کَتْمٌ مصدر (نصر) ثبت۔ وہ چھپاتے ہیں۔ چھپا لیتے ہیں ب ۲/۵، ۳، ۱ ۴/۸ ۵/۳ ۶/۱۳ منفی نہیں چھپا سکتے نہ چھپا سکیں گے ب ۵/۳۔

یَکْتُمُہَا :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَتْمٌ سے۔ ھَا ضمیر مفعول۔ اسکو (یعنی شہادت کو) چھپائیگا۔ ب ۳/۴ (دیکھو کَتَمَ)

یَکَدْ :- واحد مذکر غائب مضارع منفی کَوْدٌ مصدر (سمع وفضل) اصل میں یَکَادُ مستعمل (دیکھئے کَادَ) قریب بھی نہیں ہوتا۔ ب ۱۸/۱۱ - (دیکھو کَادَ)

یُکَذِّبُ :- واحد مذکر غائب مضارع تَکْذِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ جھٹلاتا ہے جھوٹا جانتا ہے غلط قرار دیتا ہے۔ ب ۲۰/۳ ۲۷/۱۲ ۲۹/۴ ۳۰/۳۲، ۲۰، ۸ -

(دیکھو کَاذِبٌ)

یُکَذِّبُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تَکْذِیْبٌ سے۔ وہ جھٹلاتے ہیں جھوٹا قرار دیتے ہیں ب ۱۷/۱۳ ۲۲/۱۵ -

یُکَذِّبُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع ثبت تَکْذِیْبٌ سے - وہ جھٹلاتے ہیں جھوٹا قرار دیتے ہیں ب ۳۰/۹، ۸ منفی وہ تجھے جھوٹا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہیں قرار دیتے۔ ب ۱۰ ۔

یُکَذِّبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تکذیبٌ سے نون وقایہ۔ یا متکلم محذوف کہ وہ مجھے جھوٹا قرار دیں گے مجھے جھوٹا کہیں گے ۱۹/۶ ب ۲۰/۷ ۔

یُکَذِّبُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع کَذِبٌ مصدر (ضرب) وہ جھوٹ بولتے تھے جھوٹ کہتے تھے ۱/۲ ب ۱۰/۱۶ (دیکھو کاذبٌ)

یَکْرَھُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کَرْہٌ مصدر (سمع) وہ ناپسند کرتے ہیں برا سمجھتے ہیں ۱۴/۱۴ (دیکھو کَرِہَ اور کَرْہٌ)

یُکْرِھْھُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِکراہٌ مصدر (افعال) ھُنَّ ضمیر مفعول جو انکو مجبور کریگا ۱۸/۱۰ (حوالۂ مذکورہ)

یَکْسِبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَسْبٌ مصدر (ضرب)۔ جو۔ کمائیگا۔ کریگا مرفوع وہ کمائے گا ۵/۱۳ (دیکھو کَسَبَ)

یَکْسِبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ مرفوع کَسْبٌ مصدر (ضرب) وہ کمائی کرتے ہیں ۱/۹ ب ۸/۲۱ ۹/۱۲ ب ۱۰/۱۷ ۱۱/۶۱ ۱۴/۶ ب ۲۳/۳ ۲۴/۱۲ ۲۵/۱۸ ب ۳۰/۸ (دیکھو کَسَبَ)

یَکْشِفُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَشْفٌ مصدر (ضرب) وہ دور کرتا ہے۔ دور کر دے ب ۱۰/۱ ب ۲۰/۱ (دیکھو کَشَفَ)

یُکْشَفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ کَشْفٌ مصدر (ضرب) پردہ ہٹا دیا جائیگا کھول دیا جائیگا سخت شدت ہوگی ۲۹/۴ (حوالۂ مذکورہ)

یَکُفَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مجزوم کفایۃ مصدر (ضرب) اصل میں یکفِی تھا۔ کیا کافی نہیں ہے ۲۵/۱ (دیکھو کافٍ)

یَکُفَّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کَفٌّ مصدر (نصر) کہ وہ روک دے گا ۵/۸ (دیکھو کَفَّ)

یَکْفُرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی کُفْرٌ مصدر (نصر) نہیں انکار کرتے ہیں ۱/۱۲ مثبت۔ انکار کرتا ہے ۲۰/۱۵ انکار کریگا ۲۵/۹ مجزوم انکار کرے۔ انکار کرتا ہے انکار کریگا ۱/۱۴ ب ۳/۱۰،۲ ۵/۱۷ ب ۶/۵ ۷/۱۶،۵ ب ۱۲/۲ امر غائب۔ وہ انکار کرے ۱۵/۱۶ ۔

یُکْفَرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول کفرٌ سے۔ انکار کیا جا رہا ہے ۵/۱۷ ۔

یُکَفِّرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تکفیر" مصدر (تفعیل)، وہ دور کردے ساقط کردے
۲۴/۱ ۲۶/۹ ۲۸/۲۰ مرفوع دور کردیگا ۳/۵ مجزوم
وہ دور کردیگا۔ زائل کردیگا ۹/۱۸ ۱۵/۲۸ ۔

یَکْفُرُ | ۔ جمع مذکر غائب مضارع کفر" سے
منصوب۔ کہ وہ انکار کرتے ہیں ۱/۱۱ کہ وہ انکار
کردیں اعتقاد نہ رکھیں ۵/۹ ۔ مضارع منصوب
کُفْرَانٌ" سے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں ۱۴/۱۳ ۲۱/۳
مضارع مجزوم بمعنی ماضی۔ کفر" سے۔ کیا۔ انھوں
نے انکار نہیں کیا ۲۰/۸ ۔

یُکْفَرُ | ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔
کُفْرَانٌ" مصدر (نصر)، ناقدری نہیں کیجائیگی
انکو محروم نہیں کیا جائیگا ۴/۳ ۔

یَکْفُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وہ
انکار کرتے ہیں وہ نہیں مانتے ۱/۱۱۷ ۳/۱۱ ۴/۳
۶/۱ ۷/۱۴ ۱۱/۱۲ ۱۳/۱۰ ۱۴/۱۶ ۱۶/۸ ۲۱/۳ ۲۲/۱۴
(مادۂ کفر کی تنقیح کے لیے دیکھو کافِرٌ)

یَکْفُلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع کِفَالَۃٌ" مصدر
(نصر)، وہ پرورش کریگا۔ پرورش کا ذمہ
لے گا، ۳/۱۲ ۱۶/۱۱ (دیکھو کَفِلَ")

یَکْفُلُوْنَہٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کِفَالَۃٌ"
مصدر (نصر)، وہ اس کی پرورش کریں گے ذمہ لیں گے۔
۳۰/۴ (دیکھو کَفِلَ")

یَکْفُوْا | ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی کَفٌّ"
مصدر (نصر)، انھوں نے نہیں روکا ۵/۹ (دیکھو
کَفَّ)

یَکُفُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
کَفٌّ" سے۔ وہ نہیں روکیں گے۔ نہیں دفع کر
سکیں گے۔ ۱۷/۳ (دیکھو کَفَّ)

یَکْفِہِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی کِفَایَۃٌ" سے۔ کیا۔ ان کے لیے کافی نہ ہوا
۲۱/۱ (دیکھو کَافٍ)

یَکْفِیْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
منفی مستقبل کِفَایَۃٌ" سے۔ کیا۔ تمہارے لیے کافی
نہ ہوگا ۴/۴ (دیکھو کَافٍ)

یَکْفِیْکَہُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت۔ ک" مفعول اول ھُمْ مفعول دوم۔
تمہارے لیے ان سے اللہ بس ہے۔ تمہاری طرف
سے ان سے (اللہ) نمٹ لیگا ۱/۱۶ (دیکھو کَافٍ)

یُکَلِّفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی
تکلیف" مصدر (تفعیل)، تکلیف نہیں دیتا
مامور نہیں کرتا ۳/۸ ۲۸/۱۷ (دیکھو تُکَلِّفُ)

یُکَلِّمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت تکلیم"

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر (تفعیل)، وہ باتیں کریگا ۳/۳ (دیکھو کلّم اور کلام)

یُکَلِّمُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی تکلیم مصدر (تفعیل)، وہ کیوں ہم سے کلام نہیں کرتا ۱/۱۴۳ ۔ (دیکھو کلّم اور کلام)

یُکَلِّمَہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب تکلیم مصدر (تفعیل)، کہ اس سے کلام کرے ۔ ۲۵/۶ ۔ (دیکھو کلّم اور کلام)

یُکَلِّمُہُمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع تکلیم مصدر (تفعیل)، ان سے بات نہیں کریگا ۲/۵ ۳/۱۶ وہ ان سے بات نہیں کرتا بات نہیں کر سکتا ۔ ۹/۸ ۔ (دیکھو کلّم اور کلام)

یَکْلَؤُکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع کلاءۃ مصدر (فتح و سمع)، تمہاری حفاظت کریگا ۱۷/۴

کَلَأَ کَلَاءً کِلَاءَۃً مصادر (فتح)، حفاظت کرنا ۔ کَلَاءَ نَظَرَہٗ بار بار دیکھنا ۔ کَلَاءَ عُمُرُہٗ اس کی عمر آخر ہو گئی ۔ کَلَاءَ الدَّیْنُ قرض رُک گیا ادائیگی میں تاخیر ہو گئی ۔ کَلَأَتِ الْاَرْضُ زمین سرسبز ہو گئی ۔ کِلَاءَۃٌ مصدر حفاظت کرنا (سمع)، کَلَاءٌ مصدر گھاس چرنا (سمع)، کَلَاءٌ مصدر زمین میں چارہ گھاس ہو جانا (سمع)

اَکْلَأُ الْعُمُرِ آخر عمر ۔ دراز عمر ۔ کالی جو نقد نہ ہو ادھار ہو

یَکُنْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم فعل ناقص کَوْنٌ سے (نصر)، مثبت ہو ۵/۱۷، ۲ ۔ ۸/۳ ۱۸/۱۲ ہو گا ۵/۸ ہوں ۱۰/۵ منفی نہ ہو ۲/۸ ۱۴/۱۳ ۶/۴ نہیں ہے ۶/۳ ۱۵/۱۲ ۱۸/۱۶ ۱۹/۱۵ ۳۰/۳۷ نہ تھا ۵/۹ ۱۶/۴ ۲۹/۱۹ نہ تھے ۳۰/۲۳ نہ ہوں ۱۸/۴ نہ ہوں گے ۲۱/۵ نہیں غائب ہو ۸/۸ نہ رہے ۱۱/۱۳ ۔

یَکُنَّ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع کَوْنٌ سے کہ وہ عورتیں ہوں گی ۲۶/۱۴ (دیکھو کَانَ)

یَکْنِزُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کَنْزٌ مصدر (ضرب)، وہ جمع کر کے رکھ چھوڑتے ہیں ۱/۱۱ (دیکھو کَنْزٌ)

یُکَوِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تکویر مصدر، وہ لپیٹتا ہے ۲۳/۱۵ (دیکھو کُوْرَت)

یَکُوْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَوْنٌ سے مثبت مرفوع ہوتا ہے ہو جاتا ہے ہو گا ہو جائیگا ۱/۴ ۲/۱۶ ۳/۱۲ ۵/۱۳ ۶/۲ ۷/۱۵ ۱۹ ۱۰/۸ ۱۴/۱۱ ۱۶/۴ ۵ ۱۹/۴ ۲۳/۴ ۲۴/۱۲ ۲۷/۱۹ ۲۹/۱۴ ۳۰/۲۶ ہو گیا ۳/۱۴ مثبت منصوب ہو جائے ۲/۸ ۱ ۹/۱۹ ۱۵/۱۰ تاکہ ہو جائے ۱۷/۱۷ ۱۸/۱۶ ۲۰/۴ کر ہو ۶/۴ ۵/۵ ۹/۱۳ ۱۰/۵ ۱۴/۳ ۱۵/۵ ۲۰/۱۰، ۲ ۲۲/۲ ۲۵/۹ ۔ منفی

jabir.abbas@yahoo.com
www.zikar.com
Saeed-Baksh

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرفوع سزاوار نہیں ہے ۶/۹ ۸/۱ ۹/۴ ۱۱/۸ ۱۵/۲ ۲۸/۲

منفی منصوب تاکہ نہ ہو ۲/۲ ۶/۳ ۲۲/۳ ۲۸/۴ ۔

یَکُوْنَا : ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع کُوْنٌ سے فعل ناقص۔ مجزوم۔ اگر۔ وہ دونوں ۳/۴ منصوب تاکہ وہ دونوں ہو جائیں ۲۴/۱۸ ۔

یَکُوْنَنَّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون تاکید خفیفہ ملفوظ غیر مرسوم وہ یقیناً ہوگا ۱۲/۱۴ ۔

یَکُوْنُنَّ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید ثقیلہ۔ فعل ناقص۔ وہ ضرور ہی ہو جائیں گے ۲۲/۱۷

یَکُوْنُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب مثبت۔ کہ وہ ہو جائیں ۱۰/۹ ۱۰/۱۷ ۱۰/۱۸ ۲۶/۱۴ یہاں تک کہ وہ ہو جائیں ۱۵/۲ تاکہ وہ ہو جائیں ۱۶/۸ ۲۲/۱۳ منصوب منفی کہ وہ نہ ہوں ۱۹/۵ مجزوم مثبت وہ ہو جائیں ۲۸/۲ وہ ہو گئے ۱۸/۱۰ مجزوم منفی۔ وہ نہیں ہیں ۱۲/۲ وہ نہیں تھے ۲۴/۲ وہ نہیں ہوں گے ۳۶/۸ جمع امر غائب وہ ہو جائیں وہ رہیں ۵/۱۲ جمع مہنی غائب وہ نہ ہو جائیں ۲۷/۱۸ ۔

یَکُوْنُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع کُوْنٌ سے۔ وہ ہوں گے ۱۶/۸ ۲۹/۱۱ ۔

یَکِیْدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع بمعنی مستقبل کَیْدٌ مصدر (ضرب) وہ خفیہ تدبیر کریں گے ۱۲/۱۱ (دیکھو کَیْدًا)

یَکِیْدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بمعنی حال کَیْدٌ مصدر (ضرب) وہ خفیہ تدبیریں کرتے ہیں ۳۰/۱۱ (دیکھو کَیْدًا)

فَصْلُ اللَّامِ

یُلَاقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب مُلَاقَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ پالیں۔ وہ مل جائیں ۲۵/۱۴ ۲۷/۴ ۲۹/۸ (دیکھو لَاقِیَہٗ)

یَلْبَثُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی لُبْثٌ مصدر (سمع) وہ نہیں ٹھہرے۔ نہیں رہے ۱۱/۴ ۲۶/۴ ۳۰/۴ (دیکھو اللَّابِثِیْنَ)

یَلْبَثُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی لُبْثٌ مصدر (سمع) وہ ٹھہریں گے نہیں رہیں گے۔ ۱۵/۸ (دیکھو اللَّابِثِیْنَ)

یَلْبِسَکُمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع لَبْسٌ مصدر (ضرب) کُمْ ضمیر مفعول۔ وہ تم کو ملا دے یعنی باہم دست بگریباں کر دے ۷/۱۴ ۔

یَلْبِسُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم لَبْسٌ مصدر (ضرب) انھوں نے نہیں ملایا مخلوط نہیں کیا ۱۵/۱ مثبت منصوب تاکہ وہ خلط ملط (گڈ بڑ) کر دیں ۵/۳ ۔

یَلْبِسُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَبْسٌ سے (ضرب) وہ اشتباہ کرتے ہیں ہے۔ (دیکھو لِبَاسٌ)۔

يَلْبِسُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ مرفوع لُبْسٌ مصدر (سمع) وہ پہنیں گے ۱۵/۱۶ ب ۲۵/۱۶ ۔ (دیکھو لِبَاسٌ)۔

يَلْتَفِتْ ۔ واحد مذکر غائب نہی التفاتٌ مصدر (افتعال) لَفْتٌ مادہ (مجرد از ضرب) پھر کر مڑ کر نہ دیکھے ہے ۱۲/۱۴ (دیکھو تلفتنا)

يَلْتَقِطْهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِلتقاطٌ مصدر (افتعال) کا ضمیر مفعول اسکو نکال لے جائیگا۔ ۱۲/۱۲۔

لَقْطٌ مصدر (نصر) زمین پر پڑی ہوئی چیز کو اٹھا لینا مُلَاقَطَةٌ (مفاعلہ) رُودَرُو ہونا ۔ اِلْتِقَاطٌ (افتعال) بغیر تلاش کسی چیز پر مطلع ہو جانا۔ زمین سے پڑی ہوئی چیز اٹھا لینا۔ عیب جوئی کرنا۔ کسی چیز پر ناگہاں پہنچ جانا۔ پرندہ کا چونچ سے دانہ اٹھانا۔

يَلْتَقِيَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اِلْتِقَاءٌ مصدر (افتعال) وہ دونوں ملے ہوئے ہیں۔ (دیکھو لَاقِيَهُ۔ ملاقیہ)

يَلِتْكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ألتٌ مصدر (ضرب) وہ تم کو کم نہ دیگا۔ تمہارے حق میں کمی نہ کریگا۔ ۲۶/۱۴ (دیکھو اَلْتٌ)۔

يَلِجُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وُلُوجٌ مصدر (ضرب) منصوب۔ داخل ہو جائے ۸/۱۲ مرفوع داخل ہوتا ہے ۲۱/۱۷ ب ۲۷/۱۷ (دیکھو تُولِجُ)

يُلْحِدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِلْحَادٌ مصدر (افعال) وہ غلط نسبت کرتے ہیں۔ ۱۴/۲۰ وہ کجراہی کرتے ہیں ۹/۱۲ ب ۲۴/۱۹ (دیکھو مُلْتَحَدًا)

يَلْحَقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم بمعنی ماضی لُحُوقٌ مصدر (سمع) وہ نہیں پہنچے ہے ۲۸/۱۱ (دیکھو اَلْحَقْنَا)

يَلِدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی۔ وِلَادَةٌ مصدر (ضرب) وہ والد نہیں ہے۔ وہ باپ نہیں ہے ۱۰/۳۴ (دیکھو مولود)

يَلِدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مستقبل وِلَادَةٌ سے۔ وہ نہیں پیدا کریں گے نہیں جنیں گے ۲۹/۱۰ ۔ (دیکھو مولودٌ)

يَلْعَبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ کھیلے ۱۲/۱۲ ۔

يَلْعَبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ کھیلتے رہیں۔ کھیل میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑے رہیں ۲۵/۱۳ ب ۲۹/۸ ۔

يَلْعَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ استہزاء کرتے ہیں ۱۷/۱ ۲۵/۱۴ کھیلتے ہیں ۱۷/۱ ب ۹/۲ ۲۷/۳ (دیکھو لَاعِبِیْنَ اور لَعِبٌ)

يَلْعَنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ۔ لَعْنٌ (فتح) لعنت کریگا ۲۰/۱۵ لعنت کرتا ہے ۱/۲ ب ۔ مجزوم مکسور بالوصل ۔ لعنت کرتا ہے ۵/۵ (دیکھو اللّٰاعِنُوْنَ)

يَلْفِظُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی لَفْظٌ مصدر (ضرب) وہ منہ سے نہیں نکالتا ہے ۲۶/۱۶ لَفْظٌ بات ۔ لَفَائِظَۃٌ منہ سے نکلی ہوئی بات منہ سے پھینکے ہوئے ریزے ۔ لَفْظٌ مصدر متعدی بنفسہا اور بواسطہ باء) پھینک دینا کوئی چیز منہ سے باہر پھینکنا ۔ لَفَظَ زَیْدٌ زید مر گیا ۔ لفظ بالکلام منہ سے بات نکالی ۔ جَاءَ وَقَدْ لَفَظَ لِجَامَہٗ وہ اپنی لگام پھینکتا ہوا آیا یعنی پیاس تھکان اور بدحالی کے ساتھ آیا ۔ تَلَفَّظَ بات کہنا ۔

يَلْقَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ، اصل میں یَلْقَیْ تھا ۔ لَقْیٌ مصدر (سمع) وہ پائیگا ۱۹/۴ (دیکھو لَاقِیہ اور مُلَاقِیہ)

يُلْقَوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی اِلْقَاءٌ مصدر (افعال) وہ نہ پیش کریں ۵/۹ ۔ (دیکھو لَاقِیہ اور مُلَاقِیہ)

يَلْقَوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ پائیں گے ۱۶/۶ وہ اس کی پیشی میں جائیں گے ۱۰/۱۶ وہ اس سے ملاقات کریں گے ۔ ۲۳/۳

يُلْقُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِلْقَاءٌ مصدر (افعال) وہ ڈال رہے تھے ۳/۱۳ ب ۱۹/۱۵ ۔

يُلَقَّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَلْقِیَۃٌ مصدر (تفعیل) انکا استقبال کیا جائیگا ۔ انکو پیش کیا جائیگا ۱۹/۴ ب ۔

يَلْقِنِّيْ ۔ واحد مذکر غائب امر اِلْقَاءٌ سے ہ ضمیر مفعول اسکو پھینک دے ۔ ۱۶/۱۱

يُلْقِيْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِلْقَاءٌ سے ڈالتا ہے ۔ الہام کرتا ہے ۱۷/۱۴ ب ۲۴/۲

يُلْقٰى ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِلْقَاءٌ ڈالا جائے ۱۸/۱۶ ڈالی جائیگی اِلقاء کی جائیگی ۲۰/۱۲ ۔ وہ ڈالا جائیگا ۲۴/۱۹ ۔

يَلْقَاهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف لُقْیٌ مصدر (سمع) وہ اسکو پائیگا ۔ ۱۵/۲ ۔

يُلَقَّاهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَلْقِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ نہیں عطا کی جائیگی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۱/۲۰ وہ نہیں دی جاتی ہے ۲۴/۱۹ (مادہ لقی کے لیے (دیکھو لَاقِیَہٗ اور مُلَاقِیہِ)۔

یَلْمِزُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف لَمْزٌ مصدر (ضرب) وہ طعن کرتا ہے عیب لگاتا ہے ۱۰/۳ ۔ (دیکھو لُمَزَۃٍ)

یَلْمِزُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع لَمْزٌ مصدر (ضرب) وہ طعن کرتے ہیں عیب نکالتے ہیں ۱۰/۱۶ ۔ (دیکھو لُمَزَۃٍ)

یَلْوُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع لَیٌّ مصدر (نصر) وہ گھماتے ہیں۔ پھراتے ہیں۔ ۳/۱۶ (دیکھو لَیًّا)

یَلُوْنَکُمْ ۔ جمع مذکر غائب ۔ وَلْیٌ مصدر (نصر) کُمْ ضمیر مفعول۔ وہ جو تم سے قریب ہیں ۱۱/۵ (دیکھو مَوَالِیکُمْ)

یَلْہَثْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم لَہْثٌ مصدر (فتح) وہ زبان باہر نکال دیتا ہے ۹/۱۲ ۔ لہثٌ اور لُہَاثٌ کتے وغیرہ کا پیاس اور عاجزی سے زبان باہر نکال دینا (فتح) لُہَاثٌ پیاس کی گرمی۔ موت کی سختی لُہْثَۃٌ۔ رنج۔ پیاس۔ لَہَثٌ اور لَہَاثٌ پیاس پیاسا ہونا (سمع) لَہْثَانٌ پیاس۔ لَہْثَانٌ پیاسا۔ اِلْتِہَاثٌ (افتعال) پیاس تھکان وغیرہ سے زبان باہر نکال دینا۔

یُلْہِہِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِلْہَاءٌ مصدر (افعال) ہٖم مفعول انکو غافل بنائے رکھے ۱۴/۱۰۲ (دیکھو لَاہِیَۃً)

فصل المیم

اَلْیَمُّ : ۔ اسم جنس۔ دریا۔ یَمٌّ اور یَمِیْمٌ جنگلی کبوتر۔ یَمٌّ مصدر دریا میں ڈالنا۔ دریا کا ساحل پر چڑھ آنا۔ تَیَمُّمٌ اور تَیَمُّمٌ قصد کرنا اور تیمم کرنا۔ یَمَّمَ کامیاب ۹/۶ ۱۶/۱۱ و ۱۳ و ۱۴ ۲۰/۴ و ۷

یُمَارُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مِرَاءٌ اور مُمَارَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جو جھگڑا کرتے ہیں ۲۷/۱ ۲۵/۳ (دیکھو مِرَاءًا)

یَمُتْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَوْتٌ مصدر (نصر) وہ مر جائیگا ۲/۱۱ (دیکھو مَاتَ اور مَمَاتٍ)

یَمْتَرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِمْتِرَاءٌ مصدر (افتعال) وہ شک کرتے ہیں شک میں پڑے ہوئے ہیں ۱۴/۱۰ ۱۶/۵ (دیکھو اَلْمُمْتَرِیْنَ)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُتَتِّعْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَمتُّعٌ مصدر (تفعیل)، وہ تم کو بہرہ اندوز کریگا ۱۱/۱۴ (دیکھو مَتَاعٌ)

یُمَتَّعُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَمتِیْعٌ مصدر (تفعیل)، انکو بہرہ اندوز کیا جاتا تھا ان کا تمتع پذیر ہو چکنا ۱۹/۱۵ (دیکھو متاع)

یَمْحُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَحْوٌ مصدر (نصر)، مٹاتا ہے ۲۵/۴۲ (دیکھو محو)

یُمَحِّصَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب تمحیصٌ مصدر (تفعیل)، تاکہ خالص اور صاف کردے ۴/۳ (دیکھو محیص)

یَمْحَقَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَحْقٌ مصدر (فتح) مرفوع وہ گھٹاتا ہے ۳/۶ تاکہ وہ مٹادے۔ ہلاک کردے۔ ۴/۵۔

مَحْقٌ مصدر (فتح) تاخیر کرنا۔ مٹانا گھٹانا کسی چیز کی برکت زائل کردینا۔ گرمی سے جلا دینا یوم ماحق : سخت گرم دن۔ ماحق : یقشف گرمی کی شدت۔ اِمحاق (افعال) گھٹانا برکت زائل کردینا۔ نابود ہو جانا۔ تمحیص (تفعل) پاک کرنا۔ تمحّق (تفعل) مٹ جانا پاک ہو جانا۔ گھٹنا۔ جل جانا۔

یَمْحُوْ ۱ ۔ واحد مذکر غائب مضارع محوٌ مصدر (نصر)، وہ مٹاتا ہے۔ منسوخ کر دیتا ہے۔ ۱۳/۱۲ (دیکھو محو)

یَمُدُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَدٌّ مصدر (نصر)، وہ انکو ڈھیل دے رہا ہے مہلت دے رہا ہے (اور اگر ہم کو منصوب بنزع حرف جر قرار دیا جائے یعنی فیہم تو ترجمہ ہوگا) انکو بڑھاتا ہے ۱/۲ سیاہی بن جائیں ۲۱/۱۲ (دیکھو مَدٌّ بِلَادًا)

یُمِدَّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِمْدَادًا مصدر (افعال) کہ وہ تمہاری مدد کریگا۔ ۴/۲ (دیکھو مَدٌّ۔ نُمِدُّ)

یَمُدُّ ۔ واحد مذکر غائب امرٌ مَدٌّ مصدر (نصر)، اسکو ڈھیل دے رہا ہے۔ امر بمعنی مضارع یعنی انشاء بمعنی خبر (محلی) ۱۶/۸ چاہیئے کہ ان لے دراز کرے ۱۷/۹ (دیکھو مَدٌّ)

یَمُدُّوْنَہُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَدٌّ سے ہُمْ ضمیر مفعول وہ انکو بڑھاتے ہیں کھینچتے ہیں ۹/۱۴ (دیکھو مَدٌّ)

یَمُرُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُرُوْرٌ مصدر (نصر)، وہ گزرتے ہیں ۱۳/۶ (دیکھو مَرَّ)

یَمْسَسْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مثبت مَسَّ مصدر (سمع) لگادے یعنی پہنچادے
۷/۱۶ ب ۱۱ لگتا ہے تمہارے ۷/۱۶ ب ۱۱ لگتا ہے تمہارے
۴/۵ مجھے نہیں چھوا مجھے ہاتھ نہیں لگایا یعنی مجھ
سے قربت نہیں کی ۳/۱۳ ب ۱۶/۵ ان کو نہیں پہنچا
نہیں لگا ۴/۹ ۔

يَمَسَّكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
مَسَّ سے ک ضمیر مفعول۔ کہ تجھے لگ جائے
پہنچ جائے ۱۶/۶ (تنقیح کے لیے دیکھو مَسَّ)

يَمْسِكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
مرفوع مثبت اِمساکٌ مصدر (افعال) وہ تھامے
ہوئے ہے یعنی سنبھالے ہوئے ہے ۱۷/۱۶ ب ۲۲/۱۷ وہ
روک لیتا ہے ۲۴/۲ وہ اسکو روکے رکھے یعنی
بغیر قتل کیے چھوڑ دے ۱۴/۱۳ مرفوع منفی انکو
نہیں تھامے رکھتا ہے۔ نہیں روکے رہتا
ہے ۱۴/۱۷ ب ۲۹/۲ مجزوم مثبت وہ روک لے ۲۲/۱۳ ۔
(دیکھو مُمْسِكٌ)

يَمْسِكُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تمسیکٌ
مصدر (تفعیل) وہ پکڑے ہوئے ہیں، پابند ہیں
۹/۱۱ ب (دیکھو مُمْسِكٌ)

يَمَسَّنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون
تاکید ثقیلہ مَسٌّ سے (سمع) ضرور ہی پہنچ
جائیگا ۶/۱۴ ب ۲۲/۱۹ ۔

يَمْسَسْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت
مَسٌّ سے (سمع) انکو پہنچے گا ۷/۱۱ ب ۱۲/۴ منفی نہیں
پہنچے گا نہیں چھوئیگا ۱۴/۴ ب ۲۲/۱۶ ۲۴/۳ مضارع
منفی بمعنی نہی (مدارک وکبیر و بیضاوی) نہیں
چھوتے ہیں یعنی نہ چھوئیں ۲۷/۱۶ (دیکھو مَسَّ)

يَمْشُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَشْیٌ
مصدر (ضرب) وہ چلتے ہیں ۹/۱۴ ب ۱۵/۱۱ ۱۶/۱۶ ۱۸/۱۷
۱۹/۴ ب ۲۱/۱۶ (دیکھو مَشَاءٌ)

يَمْشِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَشْیٌ
مصدر (ضرب) وہ چلتا ہے ۸/۲ ب ۱۸/۱۶، ۱۲ ۲۹/۲
(دیکھو مَشَاءٌ)

يَمْكُثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَکْثٌ
مصدر (نصر) وہ باقی رہتا ہے ۱۳/۸ (دیکھو اَکْثِیْنَ)

يَمْكُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَکْرٌ
مصدر (نصر) خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کر رہا تھا
۹/۱۸ (دیکھو اَلْمَاکِرِیْنَ)

يَمْكُرُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
مَکْرٌ سے تاکہ وہ چالیں چلیں خفیہ تدبیریں کریں ۸/۱۲

يَمْكُرُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مَکْرٌ سے ۔ وہ چالیں چلتے تھے ۸/۲ خفیہ تدبیریں کر رہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تھے پ ۹ ع ۱۳ ان کے چالیں چلنے سے بمعنی مصدر
پ ۱۴ ع ۲۰ چالیں چلتے ہیں۔ پ ۲۲ ع ۱۴ (دیکھو المٰکرین)

یُمَکِّنَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون
تاکید ثقیلہ تمکینٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی
جمائیگا پ ۱۸ ع ۱۳ (دیکھو مکنّا)

یُمِلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
اِملالٌ مصدر (افعال) کہ وہ لکھوائے پ ۳ ۔
(دیکھو الملاء)

یَمْلِكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
مِلکٌ مصدر (ضرب) مثبت قابو رکھیگا اختیار
رکھیگا پ ۶ ع ۲۶ مالک ہے پ ۱۱ ع ۶ منفی۔ وہ قابو
نہیں رکھتا۔ اختیار نہیں رکھتا پ ۶ ع ۱۴ پ ۱۴ ع ۱۶ پ ۱۶ ع ۱۳
پ ۲۲ ع ۱۱ پ ۲۵ ع ۱۳ ۔ (دیکھو مالک)

یَمْلِكُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
مِلکٌ سے (ضرب) وہ مالک نہیں۔ اختیار
نہیں رکھتے وہ قابو نہ رکھیں گے پ ۸ ع ۱۳ پ ۹ ع ۱۶ پ ۱۶ ع ۱۶
پ ۱۴ ع ۲۰ پ ۱۴ ع ۲۲ پ ۲ ع ۲۴ پ ۲ ع ۳۰ (دیکھو مالکٌ)

یُمْلِلْ ۔ واحد مذکر غائب امر۔ اِملالٌ مصدر
(افعال) لکھوائے پ ۳ ع ۴ (دیکھو الملاء)

یَمُنُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَنٌّ
مصدر (نصر) وہ احسان رکھتا ہے پ ۱۳ ع ۱۴ پ ۲۶ ع ۱۴ ۔
(دیکھو ممنونٍ اور مَنٌّ)

یَمْنَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منعٌ
مصدر (فتح) روک رکھتے ہیں۔ نہیں دیتے۔ منع
کرتے ہیں پ ۳۰ ع ۲۲ (دیکھو مانعتھم اور مَنَّاعٍ)

یَمُنُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَنٌّ سے
(نصر) وہ احسان رکھتے ہیں پ ۲۶ ع ۱۴ ۔ (دیکھو ممنونٍ
اور مَنٌّ)

یُمْنٰى ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
مَنْیٌ (ضرب) ٹپکایا جاتا ہے۔ ٹپکایا گیا۔ پ ۲۹ ع ۱۸
(دیکھو مَنِیٍّ)

یَمُوْتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
مثبت مَوْتٌ (نصر) مرجاتا ہے پ ۱۴ ع ۱۱ مریگا پ ۱۶ ع ۴
منفی وہ نہیں مریگا پ ۱۶ ع ۱۲ پ ۱۹ ع ۲ پ ۳۰ ع ۱۱ (دیکھو مات
اور مُمَاتٍ)

یَمُوْتُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم موتٌ
سے کہ وہ مرجائیں یعنی مرکر عذاب سے چھوٹ
جائیں پ ۲۲ ع ۱۶ (دیکھو مات اور مُمَاتٍ)

یَمُوْتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مَوْتٌ سے۔ وہ مرتے ہیں پ ۱۴ ع ۴ (دیکھو مات اور مُمَاتٍ)

یَمُوْجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَوْجٌ مصدر
(نصر) لہریں مارتے ہونگے یعنی کثرت کی وجہ سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایسا معلوم ہوگا کہ ایک دریا ہے جس کی لہریں اٹھ رہی ہیں اور پچھلی لہر اگلی لہر میں گھسی پڑتی ہے ۱۶/۲ (دیکھو مَوْجٌ)

یَمْهَدُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مھد مصدر (فتح) وہ درستی کرتے ہیں ہموار کرتے ہیں بچھاتے ہیں ۲۱/۸ (دیکھو المِهَادُ اور اَلْمَاهِدُوْنَ)

یُمِیْتُ - واحد مذکر غائب مضارع اِمَاتَةٌ مصدر (افعال) وہ موت دیتا ہے وہ زندگی سلب کر لیتا ہے ۱/۲ ۳/۳ ۴/۸ ۹/۱۰ ۱۱/۱۳ ۱۴/۱۹ ۱۸/۲۱ ۲۱/۱۲ ۲۵/۱۴ ۲۷/۱۷ وہ موت دیگا ۱۹/۹ (دیکھو مَوْتٌ اور اَمْوَاتٌ)

یَمِیْزَ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب میز مصدر (ضرب) وہ الگ الگ کر دے چھانٹ دے ۴/۹ ۹/۱۸ (دیکھو تَمْیِیْزٌ)

یَمِیْلُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مَیْلٌ مصدر (ضرب) وہ کلہ کر دیں گے ۵/۱۲ (دیکھو مَیْلَةٌ)

اَلْیَمِیْنِ : - اسم معرفہ سیدھی جہت۔ دائیں سمت ۱۴/۱۲ ۱۵/۱۴ ۲۳/۶ ۲۶/۱۶ ۲۷/۱۶ ۲۹/۱۶ ۲۹/۸ سیدھا ہاتھ مراد قوت قدرت ۲۳/۷ ۲۹/۶ -

یَمِیْنٍ - اسم نکرہ - دائیں سمت ۲۲/۸ (دیکھو اَلْیَمِیْنَةٌ)

یَمِیْنُكَ - اسم معرفہ مضاف مجرور ک ضمیر مضاف الیہ۔ تیرا سیدھا ہاتھ ۱۶/۱۲ ۲۱/۱ مرفوع قبضۂ ذات۔ ملکیت ۲۲/۳ (حوالہ مذکورہ)

یَمِیْنِهٖ - اسم معرفہ مضاف مجرور ہ ضمیر مضاف الیہ اس کے سیدھے ہاتھ میں ۱۵/۸ ۲۹/۵ ۳۰/۱ اس کی قدرت میں ۲۴/۴ -

یُمَنِّیْهِمْ - واحد مذکر غائب مضارع۔ تَمْنِیَةٌ مصدر (تفعیل) ہم ضمیر مفعول۔ وہ ان کو آرزو مند کرتا ہے، وہ انکو ہوس دلاتا ہے ۱۵/۵ (دیکھو یَتَمَنَّوْا)

فصل النون

یَنَابِیْعَ - اسم جمع یَنْبُوْعٌ واحد چشمے، زمین کی وہ سوت جس میں سے پانی پھوٹ کر نکلتا ہے ۲۳/۱۶ یَنْبُوْعٌ چشمہ، چھوٹی بھرپور نہر۔ نَبْعٌ اور نُبُوْعٌ مصدر (نصر۔ فتح۔ ضرب) کنویں یا چشمہ سے پانی پھوٹ کر نکلنا۔ تَنَبُّعٌ (تفعل) سوت سے تھوڑا تھوڑا پانی پھوٹ کر نکلنا۔

یُنَادِ - واحد مذکر غائب مضارع مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلۃ) پکارے گا ۲۶/۱۷ - (دیکھو اَلْمُنَادِ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یُنَادَوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع مجہول مُنَادَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ان کو پکارا جائیگا ۲۴ ب ۱۹ ۷ (دیکھو اَلْمُنَادِ)

یُنَادُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع معروف مُنَادَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ پکارتے ہیں ۲۶ ب ۱۳ وہ پکاریں گے ۲۷ ب ۱۸ (حوالہ مذکورہ)

یُنَادِیْ - واحد مذکر غائب مضارع مُنَادَاۃٌ (مفاعلۃ) وہ بلا تا رہا تھا ۴۱ ب ۱۱ وہ پکاریگا ۲۵ ب ۲۰ ۱ (حوالہ مذکورہ)

یُنَازِعُنَّکَ جمع مذکر غائب نہی مُنَازَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ک ضمیر مفعول - وہ تجھ سے جھگڑا نہ کریں - یعنی تجھ سے جھگڑا نہ کرنا چاہیے ۱۷ ب ۱۶ (دیکھو النازعات)

یَنَالُ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی - نَیْلٌ مصدر (سمع) نہیں پائیگا نہیں پہنچیگا ۱۵ ب نہیں عطا کریگا ۸ ب ۱۳ - مرفوع مثبت پہنچتا ہے پہنچیگا ۱۷ ب ۱۲ ۸ ب ۱۱ ۹ ب ۹ منصوب منفی نہیں پہنچیگا ۱۷ ب ۱۲

یَنَالُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم نَیْلٌ سے (سمع) انھوں نے نہیں پایا وہ نہ پا سکے ۱۰ ب ۱۶ ۲۱ ب ۱۹ -

یَنَالُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی نَیْلٌ سے وہ نہیں پائیں گے وہ نہیں کامیاب ہوں گے ۱۱ ب ۴ (دیکھو نَیْلًا)

یَنْسَوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع مثبت نَأْیٌ مصدر (فتح) وہ دور رہتے ہیں ۹ ب ۷ (دیکھو نَأْیٌ)

یُنَبَّأُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَنْبِئَۃٌ مصدر (تفعیل) خبر نہیں دی گئی ۲۷ ب ۷ (دیکھو نَبَاءٌ)

یُنْبِتُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف اِنْبَاتٌ مصدر (افعال) وہ اُگاتا ہے ۱۲ ب ۸ (دیکھو نَبَاتًا اور نَبَاتُہٗ)

یُنْبَذَنَّ :- واحد مذکر غائب مضارع مجہول بالنون تاکید ثقیلہ نَبْذٌ مصدر (نصر) اسکو ضرور ہی پھینکا جائیگا ۳۰ ب ۲۹ (دیکھو نَبَذَ)

یَنْبَغِیْ :- واحد مذکر غائب مضارع منفی اِنْبِغَاءٌ مصدر (انفعال) لائق نہیں ہے ۱۶ ب ۱۹ درست نہ تھی ۱۸ ب ۱۷ سزاوار نہیں ہے ۱۹ ب ۱۵ نہیں ہو سکتا ۲۳ ب ۲ زیبا نہیں ہے ۲۳ ب ۴ نہ ہو ۲۳ ب ۱۲ (دیکھو نَبْغِ)

یُنَبَّأُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول مرفوع تَنْبِئَۃٌ مصدر (تفعیل) بتا دیا جائیگا خبر دی جائیگی ۲۹ ب ۱۷ (دیکھو نَبَاءٌ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَنْبُوْعًا ۔ اسم مفرد۔ یَنَابِیْعُ جمع چشمہ۔ ۱۵/۱۰ ۔
(دیکھو یَنَابِیْعُ)

یُنَبِّیُ ۔ واحد مذکر۔ غائب مضارع تَنْبِئَۃٌ مصدر۔ ثبت۔ وہ بتادیگا۔ خبر دے دیگا ۶/۱۱ ۷/۱۲ ۷/۱۹ ۸/۱۱ ۱۸/۱۵ ۲۳/۱۵ ۲۸/۱۱ وہ بتاتا ہے خبر دیتا ہے ۲۲/۱۴ منفی۔ نہیں بتاتا ہے نہیں بتائے گا ۲۲/۱۴ (دیکھو نَبَأٌ)

یَنْتَصِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْتِصَارٌ مصدر (افتعال) وہ بدلہ لیتے ہیں، بدلہ لے سکتے ہیں ۱۹/۱۹ (مطابق جرم) وہ بدلہ لیتے ہیں۔ ۲۵/۵ (دیکھو نَاصِرٍ)

یَنْتَظِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْتِظَارٌ مصدر (افتعال) وہ منتظر ہے وہ راہ دیکھ رہا ہے ۲۱/۱۹ (دیکھو نَاظِرَۃٌ اور مُنْتَظِرُوْنَ)

یَنْتَظِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِنْتِظَارٌ مصدر (افتعال) وہ منتظر نہیں ہیں ۱۱/۱۵ (حوالہ مذکورہ)

یَنْتَقِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْتِقَامٌ مصدر (افتعال) اس کو سزا دیگا۔ ۳/۷
(دیکھو مُنْتَقِمُوْنَ)

یَنْتَہِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِنْتِہَاءٌ مصدر (افتعال) اصل میں یَنْتَہِیُ تھا۔ وہ نہیں رکا وہ باز نہ آیا ۲۲/۵ ۳۰/۲۱ (دیکھو اَلنَّاھُوْنَ)

یُنَجِّیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ بچالیگا ۲۴/۳ وہ بچاتا ہے ۷/۱۴
(دیکھو ناج اور نَجَّیْنَا)

یَنْحِتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَحْتٌ مصدر (ضرب) وہ تراشتے تھے۔ تراش کر بناتے تھے ۱۴/۶ ۔

نحت نَحَاتٌ سرشت طبیعت۔ بُرد نحت سخت سردی نَحِیْتَۃٌ سرشت طبیعت، ٹھنڈا سانس۔ نَحْتٌ مصدر تراشنا ضرب۔ نفر سمع (زمین پر پٹک دینا نَحِیْبٌ نالہ و فریاد کرنا۔ سمع)

یُنْذِرَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْذَارٌ مصدر (افعال) تاکہ وہ ڈرائے (یعنی نافرمانی کے نتیجہ بد سے) ۸/۱۵ ۱۵/۱۶ ۲۳/۱۳ ۲۴/۴ ۲۶/۷ ۲/۲۶
(دیکھو مُنْذِرٌ)

یُنْذِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف انذار سے۔ تاکہ وہ ڈرائیں۔ ۱۱/۴ (دیکھو مُنْذِرٌ)

یُنْذَرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِنْذَارٌ سے۔ تاکہ انکو ڈرایا جائے ۱۳/۱۹ (دیکھو مُنْذِرٌ)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يُنْذِرُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع معروف انذارٌ سے وہ ڈراتے تھے ۲۴/۵ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يُنْذَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِنْذارٌ سے۔ وہ ڈرائے جاتے ہیں ۱۵/۴ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يَنْزِعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نزعٌ مصدر (ضرب) اتروا دیا (بمعنی ماضی) ۸/۱۰ اتروا تے ہوئے (جملہ حالیہ) (دیکھو النّازعات)

يَنْزَغُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَزْغٌ مصدر (فتح) فساد ڈلواتا ہے۔ ۱۵/۴ (دیکھو نزغٌ)

يَنْزَغَنَّكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون تاکید۔ نَزْغٌ سے ک ضمیر مفعول۔ تم کو وسوسہ آئے ۹/۱۴ ۲۴/۱۹ (دیکھو نَزْغٌ)

يُنْزَفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول نَزْفٌ مصدر (ضرب) انکی عقل میں فتور نہ آئیگا ۲۳/۶۔ نَزْفٌ مصدر (ضرب) کنوئیں کا سب پانی کھینچ لینا (متعدی) کنوئیں کا خشک ہو جانا (لازم) نُزِفَ (مجہول) بے ہوش ہو گیا خبطی ہو گیا مست ہو گیا حجت منقطع ہو گئی لاجواب ہو گیا۔ نَزْفٌ (سمع) پانی۔ آنسو وغیرہ کا خشک ہو جانا۔ اِنْزَافٌ (افعال) بمعنی نَزْفٌ (ضرب) اور مست و بے ہوش ہو جانا۔ آیت میں (ضرب) سے مجہول مضارع ہے اور خبطی ہونے کا معنی ہے یہ بھی ممکن ہے کہ اِنْزَافٌ (افعال) سے مضارع مجہول ہو معنی بہر حال وہی ہے۔

يُنْزِفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِنْزَافٌ مصدر (افعال) وہ بے ہوش اور خبطی نہ ہوں گے ۲۷/۱۴۔

يُنَزِّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نزولٌ مصدر (ضرب) وہ اتارتا ہے ۲۲/۷ ۲۷/۱۷ (دیکھو مَنَازِلَ)

يُنَزَّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تَنْزِيْلٌ مصدر (تفعیل) مرفوع۔ وہ نازل کرتا ہے ۹/۱۶ ۱۴/۲۰ ۱۸/۱۴ ۲۱/۱۳ ۶ ۲۴/۷ ۲۵/۴ منصوب کہ وہ نازل کرے اتارے ۷/۱۰۵ کہ وہ اتارتا ہے نازل کرتا ہے ۱/۱۱ مجزوم بمعنی ماضی اس نے نہیں نازل کیا نہیں اتارا۔ ۴/۱۵ ۸/۱۱ ۱۷/۱۶۔

يُنَزَّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَنْزِيْلٌ سے منصوب۔ کہ نازل کی جائے ۱/۱۳ ۲۱/۸ مرفوع۔ کہ نازل کیا جا رہا ہے ۴/۷ (دیکھو مَنَازِلَ)

يَنْسَخُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَسْخٌ مصدر (فتح) دور کر دیتا ہے۔ ۱۷/۱۱ (دیکھو نَسْخٌ)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يُنْشَأُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ تَنْشِئَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ پرورش پاتا ہے ۲۵/۸ (دیکھو اَلْمُنْشَآت اور نَاشِئَۃٌ)

يُنْشِئُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِنْشَاءٌ مصدر (افعال) وہ پیدا کرتا ہے ۱۳/۸ ۲۰/۱۲ (دیکھو اَلْمُنْشَآت اور نَاشِئَۃٌ)

يَنْصُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نَصْرٌ مصدر (فَعَلَ یَفْعَلُ) مجرد۔ وہ مدد کرے ۴/۸ وہ غالب کردیگا ۱۰/۸ وہ مدد کریگا ۲۶/۵ منصوب مثبت وہ مدد کرے ۲۶/۹ منصوب منفی مستقبل وہ ہرگز مدد نہیں کرے گا ۱۷/۹ مرفوع وہ مدد کرے مدد کریگا ۴/۸ ۱۲/۳ ۱۷/۱۳ ۲۱/۴ ۲۴/۹ ۲۷/۱۹

يَنْصُرَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ نَصْرٌ سے ضرور ہی مدد کریگا ۔ ۱۷/۱۳ ۱۷/۱۵ ۔

يُنْصَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول نصر سے۔ منفی انکی مدد نہیں کی جائے گی ۱/۶ ۱۰/۱۵ ۴/۳ ۱۷/۳ ۲۰/۷ ۲۲/۱۶ ۲۵/۱۵ ۲۷/۴ ۲۸/۵ مثبت ۔ انکی مدد کی جائے ۲۳/۴ ۔

يَنْصُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نصر سے مثبت وہ مدد کرتے ہیں ۲۸/۴ ۱۹/۹ کہ وہ مدد کریں ۱۵/۱۴ ۲۰/۱۱ ۲۵/۶ منفی وہ مدد نہیں کرتے ۹/۱۳ وہ مدد نہیں کریں گے ۲۸/۵ (مادہ نصر کے لیے دیکھو ناصِر)

يَنْطَلِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی الطلاق مصدر (انفعال) نہیں چلتی ہے ۱۹/۶ (دیکھو اَلْطَلِقُوْا)

يَنْطِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی نطق مصدر (ضرب) وہ نہیں بات کرتا ہے ۲۶/۵ مثبت بولے گی بیان کرے گی ۔ ۱۸/۴ ۲۵/۲۰ ۔

يَنْطِقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ منفی نَطْقٌ سے ۔ وہ نہیں بولتے ہیں ۱۷/۵ نہیں بولیں گے ۲۰/۳ ۲۹/۱ (دیکھو مُنْطِق)

يَنْظُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَظْرٌ مصدر (نصر) منفی مرفوع وہ نہیں دیکھے گا (یعنی نظر رحمت سے) ۲/۱۶ وہ نہیں انتظار کرتے ہیں ۲۳/۱۱ مثبت مرفوع وہ دیکھتا ہے ۱۱/۱۰ وہ دیکھے گا ۳۰/۲ منصوب وہ دیکھے ۹/۵ امر غائب مجزوم چاہیئے وہ دیکھے ۱۵/۱۵ ۱۷/۹ ۳۰/۱۱۷۵ (دیکھو نَاظِرَۃٌ اور اَلنَّظْرُ)

يَنْظُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَظْرٌ سے منفی وہ نہیں دیکھتے ۳۰/۱۳ وہ منتظر نہیں ہیں ۲/۹ ۵/۷ ۸/۱۳ ۱۴/۱۰ ۲۲/۱۷ ۲۳/۲ ۲۵/۱۳ ۲۶/۶ مثبت، وہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیکھتے ہیں ۹/۱۴ پ ۲۱/۱۸ وہ دیکھ رہے ہوں گے ۲۵/۶ پ ۲۶/۷
۳۰/۸ پ وہ دیکھ رہے ہیں ۹/۱۵ پ وہ دیکھنے لگیں گے
۲۳/۵ پ وہ دیکھ رہے تھے ۲۷/۱ پ وہ دیکھیں گے ۲۴/۲ پ۔

يَنْظُرُوْا :- جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم بمعنی ماضی۔ انھوں نے نہیں دیکھا ۹/۱۳ پ ۲۶/۱۵
مثبت۔ کہ وہ دیکھ لیتے ۱۴/۶ پ ۲۱/۴ پ ۲۳/۱۷ پ ۲۴/۸ ۱۴/ ۲۶/۵

يُنْظَرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی مجہول۔ انکو مہلت نہیں دی جائیگی ۲/۳ پ ۷/۱۰
۱۴/۱۸ پ ۱۷/۳ پ ۲۱/۱۶ (دیکھو ناظرۃ اور منظرون)

يَنْغِقُ - واحد مذکر غائب مضارع نَغْقٌ مصدر (ضرب) وہ چلاتا ہے چیختا ہے ۲/۵
نَغَقَ يَنْغِقُ نَغْقٌ نَغَقَانٌ مصادر (فتح ضرب) کوے کا بولنا) نَغَقَ بِغَنَمِهٖ (متعدی) بالباء) اس نے چیخ اپنی بکریوں کو ڈانٹا۔

بِنَغْيِهٖ - مصدر مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ اس کے پکنے کو ۷/۱۸ پ۔

يَنَعَ يَنْعُ يَنُوْعُ (ضرب و فتح) اینَاعٌ (افعال) پھل پکنا۔ يَنِيْعٌ يَانِعٌ مُوْنِعٌ پختہ پھل يُنْعٌ بڑا درخت۔

يُنْغِضُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع انغاضٌ مصدر (افعال) وہ ہلاتے ہیں ۱۵/۵

نَغَضَ نَغَضٌ نُغُوْضٌ مصادر (نصر۔ ضرب) اِنْغَاضٌ مصدر (افعال) ہلانا۔ ہلنا۔ تَنَغَّضَ (تفعل) ہلنا نَاغِضٌ ہلتا ہوا جنباں نُغْضٌ سر جنباں۔ پائے لرزاں۔ نَغَاضٌ وہ شخص جس کے پیٹ میں شکنیں پڑی ہوئی ہوں۔

يُنْفَخُ :- واحد مذکر غائب مضارع مجہول نَفْخٌ مصدر (فتح) پھونکا جائیگا ۷/۱۵ پ ۱۶/۱۴ پ ۲۰/۳ ۳۰/۱
(دیکھو نَفْخٌ)

يَنْفَدُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف نَفَادٌ مصدر (سمع) ختم ہو جائیگا فنا ہو جائیگا ۱۴/۱۹
(دیکھو نَفَادٌ)

يَنْفِرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع معروف نَفْرٌ مصدر (ضرب) کہ نکل جائیں۔ ۱۱/۴
(دیکھو نَفَرَ)

يَنْفَضُّوْا - جمع مذکر غائب مضارع معروف انفضاض مصدر (افعلال) منتشر ہو جائیں ۲۸/۱۳ پ
(دیکھو انفضوا)

يَنْفَعُ - واحد مذکر غائب مضارع نَفْعٌ (فتح) مثبت وہ نفع دیتی ہے ۲/۴ پ ۱۳/۸ وہ نفع دیگا ۶/۷
منفی نفع نہ دیگا ۵/۷ پ ۱۹/۹ و ۲۱/۱۶ (دیکھو نفعا اور منفعۃ)

يَنْفَعُكَ - واحد مذکر غائب مضارع نَفْعٌ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے۔ منفی ک ضمیر مفعول وہ تجھے فائدہ نہیں پہنچا سکتا ۱۱/۱۶۔

يَنْفَعُكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ نفعٌ سے منفی۔ کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو فائدہ نہ دیگا ۱۲/۳ ۱۷/۵ وہ ہرگز تم کو فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ ۲۱/۱۸ ۲۵/۱۰۔

يَنْفَعُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع نفعٌ سے منفی۔ نَا ضمیر مفعول۔ وہ ہمارے لیے مفید نہیں ۷/۱۵ رثبت۔ کہ وہ ہم کو فائدہ پہنچائے گا ۱۲/۱۱ ۲۰/۴۔

يَنْفَعُونَكُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو فائدہ دے سکتے ہیں ۱۹/۹۔

يَنْفَعُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی کا ضمیر مفعول اسکو وہ فائدہ نہیں دیگا ۱۷/۹۔

يَنْفَعُهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ہُمْ ضمیر مفعول۔ انکو وہ مفید نہ تھا ۲۴/۱۴ انکو وہ فائدہ نہ دیگا ۱/۱۲ ۱۱/۱۰ ۱۹/۳ (دیکھو منافع اور نفعاً)

يُنْفِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مرفوع اِنْفَاقٌ مصدر (افعال) وہ خرچ کرتا ہے ۳/۴ ۶/۱۳ ۱۱/۱ ۱۲/۱۶ امر غائب مجزوم۔ چاہیے کہ وہ خرچ کرے ۲۸/۱۷۔ (دیکھو اَلْمُنْفِقِيْنَ)

يُنْفِقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْفَاقٌ سے۔ یا امر غائب بحذف لام امر یعنی لیقیموا۔ وہ خرچ کریں ۱۳/۱۷۔

يُنْفِقُوْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنفاقٌ سے۔ بثبت وہ خرچ کرتے ہیں۔ ۱/۱ ۲/۱۰ ۳/۱۱ ۴/۲ ۵/۳ ۸/۱۳ ۹/۱۵ ۱۰/۱۸ ۱۱/۴ ۱۷/۱۲ ۲۰/۹ ۲۱/۱۵ ۲۵/۵ منفی وہ خرچ نہیں کرتے ۱۰/۱۱ (دیکھو المنفقین)

يُنْفَوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَفْیٌ مصدر (ضرب) انکو نکال دیا جائے ۶/۹۔

نَفْیٌ (اسم) دھمکی۔ نفاۃٌ نُفَاۃٌ نُفُوۃٌ نُفَاوٌ نُفَایَۃٌ نُفَایَۃٌ دھتکارا ہوا۔ ہنکا کر نکالا ہوا۔ نَفْیُ الْمَطَرِ اور نُفْیَانُ الْمَطَرِ بارش کا چھینٹا۔

نَفْیٌ (مصدر) ضرب (دور ہو جانا۔ دور کر دینا ہنکا کر نکال دینا۔ ہوا کا خاک اڑانا۔ اِنْتِفَاءٌ (افتعال) دور ہونا۔ یکسو ہونا۔

يَنْقِذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع منفی معروف اِنْقَاذٌ مصدر (افعال) نون وقایہ یا متکلم محذوف۔ وہ مجھے نہیں چھڑا سکیں گے ۲۳/۱ (دیکھو یُنْقَذُوْنَ)

يُنْقَذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِنْقَاذٌ سے وہ نجات نہ پائیں گے۔ ان کو چھڑایا نہ جا سکے گا۔ ۲۳/۲۔

يُنْقَصُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول

jabir.abbas@yahoo.com
Saeed-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منفی نقص مصدر (نصر) نہیں کم کی جاتی ہے۔
(دیکھو منقوص)

یَنْقُصُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف منفی۔ انھوں نے قصور نہیں کیا۔ انھوں نے (تکمیل میں) کمی نہیں کی ۱۰/۹ (دیکھو منقوص)

یَنْقَضَّ ۔ واحد مذکر غائب۔ مضارع اِنْقِضَاضٌ مصدر (افعال) کہ وہ گر پڑے گر پڑنا۔ ۱۶/۱۸۔

یَنْقُضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع نَقْضٌ مصدر (نصر) وہ توڑتے ہیں ۱/۳ ۱۰/۳ ۱۳/۹ (دیکھو نَقَضْتَ)

یَنْقَلِبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْقِلَابٌ مصدر (انفعال) منفی مستقبل وہ ہرگز نہیں لوٹے گا ۲۶/۱۰ مرفوع لوٹ جاتا ہے ۲/۱ لوٹیگا مجزوم۔ لوٹیگا ۴/۶ ۲۹/۱ (دیکھو مُنْقَلَبٌ)

یَنْقَلِبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنقلاب سے وہ لوٹیں۔ ۴/۴ (دیکھو مُنْقَلَبٌ)

یَنْقَلِبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع اِنْقِلَابٌ سے۔ وہ لوٹتے ہیں لوٹیں گے ۱۹/۱۵۔ (دیکھو مُنْقَلَبٌ)

یَنْکُثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَکْثٌ مصدر (نصر) وہ توڑتا ہے ۲۶/۹ (دیکھو نَکَثَ)

یَنْکُثُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَکْثٌ مصدر (نصر) وہ توڑنے لگتے ہیں۔ توڑ دیتے ہیں ۹/۶ ۲۵/۱۱ (دیکھو نَکَثَ)

یَنْکِحَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نِکَاحٌ مصدر (ضرب) منصوب مثبت کہ وہ نکاح کرے ۵/۱ مرفوع منفی نہیں نکاح کرتا ہے ۱۸/۷۔

یَنْکِحْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع نِکَاحٌ کہ وہ عورتیں نکاح کریں ۲/۱۲ (دیکھو نکاحًا)

یُنْکِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنکارٌ مصدر (افعال) وہ انکار کرتا ہے۔ ۱۳/۱۱ (دیکھو اَلْمُنْکِرِ)

یُنْکِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنکارٌ مصدر (افعال) وہ انکار کرتے ہیں۔ ۱۴/۱۰ حوالہ مذکور

یَنْهَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نہیٌ مصدر (فتح) وہ روکتے ہیں۔ منع کرتے ہیں ۴/۲ ۲/۳ ۷/۹ ۹/۱۱ ۱۰/۱۵ ۱۲/۱۰۔

یَنْهٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع نہیٌ مصدر (فتح) مثبت۔ منع کرتا ہے۔ روکتا ہے ۹/۹ ۱۴/۱۹ ۲۸/۸ ۳۰/۲۱ منفی۔ منع نہیں کرتا ہے ۱۸/۲۰ (دیکھو نہیں منع کرتے۔ نہیں روکتے ۶/۱۳ (دیکھو اَلنَّاهُوْنَ)

یُنِیْبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنَابَۃٌ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر (افعال) وہ لوٹتا ہے یعنی شرک سے توحید کی طرف ۲۴/۲ وہ لوٹتا ہے یعنی نافرمانی سے طاعت کی طرف۔ ۲۵/۳ (دیکھو مُنِیب)

یَنُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَأْیٌ مصدر (فتح) وہ دور رہتے ہیں ۶/۹ (دیکھو نَأْیٌ)

فصل الواو

یُوَاخِذُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُوَاخَذَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) منفی۔ گرفت نہیں کریگا ۲/۲ ۲۲۵/۲ ۲۲۶/۲ مثبت وہ گرفت کریگا ۲/۲ ۱۲۷/۲ (اگر) وہ پکڑے گرفت کرے ۱۴/۱۴ ۱۵/۲۰ ۲۲/۱۷ (دیکھو نَاخُذُ)

یُوَادُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وِدَادٌ مُوَادَّۃٌ مصدر۔ دوستی کرتے ہوئے کہ وہ دوستی رکھتے ہوں ۲۸/۳ (دیکھو اَلْمَوَدَّۃُ)

یُوَارِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُوَارَاۃٌ مصدر (مفاعلہ) وہ چھپائے ۶/۹ وہ چھپاتا ہے ۸/۱۰ (دیکھو تَوَارٰی اور وَرَاءَ)

یُوَاطِئُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُوَاطَاۃٌ مصدر (مفاعلہ) تاکہ موافقت کردیں۔ درست کرلیں ۱۰/۱۱ (دیکھو مُوطِئ)

یُوْبِقْهُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْبَاقٌ مصدر (افعال) هُنَّ ضمیر مفعول۔ وہ انکو ہلاک کردے۔ ۲۵/۲ (دیکھو مُوبِقًا)

یُوْتِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتَاءٌ مصدر (افعال) مثبت۔ وہ دیگا ۵/۳ ۱۰/۶ ۱۱/۱۷ ۲۶/۱۰۳ ۲۷/۲۰ منفی اس نے نہیں دیا ۶/۸۔

یُؤْتَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتَاءٌ مصدر (افعال) مثبت دیا جائے ۳/۵ منفی نہیں دیا گیا ۲/۱۶ (دیکھو نات اور المؤتون)

یُؤْتُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف ابتاءٌ سے منصوب۔ کہ وہ ادا کریں ۱۸/۹ ۳۰/۲۳۔

یُؤْتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے مرفوع۔ مثبت وہ دیتے ہیں ۵/۵ ۶/۱۲ ۹/۹ ۱۰/۱۵ ۱۸/۴ ۱۹/۱۹ ۲۱/۱۰ منفی وہ نہیں دیتے ہیں ۲۴/۱۵

یُؤْتَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِیْتَاءٌ سے۔ انکو دیا جائیگا۔ وہ دیئے جائیں گے ۲۰/۷

یُؤْتِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف ابتاءٌ سے۔ وہ دیتا ہے ۲/۱۶ ۳/۵ ۳۰/۱۷۔

یُؤْتٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْتَاءٌ سے کہ اسکو دیا جائے ۲۹/۱۶ دیا جائیگا ۳/۱۶

یُؤْتَیْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِیْتَاءٌ سے نون وقایہ۔ یا متکلم محذوف کہ وہ مجھے دیگا ۱۵/۸۷
یُؤْتِیْنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ۔ نا ضمیر مفعول۔ ہم کو دیگا۔ ۱۰/۱۳ ۔
یُؤْتِیَہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ہٗ ضمیر مفعول مجزوم اسکو دیتا ہے۔ ۳/۱۶
۶/۱۲ ۲۶/۹ ۲۷/۱۹ ۲۸/۱۱ منصوب کہ اسکو دے ۳/۱۶
یُؤْتِیَنَّھُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتَاءٌ سے مجزوم ھُمْ ضمیر مفعول۔ وہ انکو دیگا ۱۲/۳ منصوب کہ ان کو ہرگز نہ دیگا ۔ (دیکھو نَاتَ اور اَلْمُؤْتُوْنَ)
یُؤْثِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اَثَرٌ مصدر (نصر) وہ منقول ہے۔ وہ نقل کیا جاتا ہے ۲۹/۵ ۔
یُؤْثِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْثَارٌ مصدر (افعال) وہ ترجیح دیتے ہیں وہ دوسروں کو مقدم رکھتے ہیں ۲۸/۴ ۔ (دیکھو اَثَرَ اور تُؤْثِرُوْنَ)
یُوَاثِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْثَاقٌ مصدر (افعال) نہیں جکڑیگا نہیں جکڑتا ہے ۳۰/۱۴ (دیکھو مِیْثَاقَکُمْ)
یُوَجِّھْہُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف توجِیْہٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اس کو بھیجتا ہے ۱۲/۱۶ (دیکھو وَجْہَہٗ اور وَجْھَۃٌ)
یُوْحَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی بمعنی ماضی اِیْحَاءٌ مصدر (افعال) اصل میں یُوْحیٰ تھا وحی نہیں کی گئی ۷/۱۷ ۔
یُوْحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف ایحاءٌ مصدر (افعال) وہ دل میں ڈالتے ہیں وہ وسوسہ ڈالتے ہیں۔ ۸/۱ ۔
یُوْحِیْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْحَاءٌ سے۔ وہ وسوسہ ڈالتا ہے ۸/۱ وہ وحی کر رہا تھا۔ القاء کر رہا تھا ۱۹/۱۶ وہ وحی بھیجتا ہے (مَا مصدریہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر) وحی کے سبب سے ۲۲/۱۲ وحی کرتا ہے ۲۵/۲ وہ القاء کرے وہ کلام کرے ۲۵/۶ ۔
یُؤْخَذُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْخَاءٌ سے۔ وحی کی جاتی ہے ۷/۱۱ ۹/۱۴ ۱۱/۱۶ ۱۲/۲ ۱۶/۱۰۳ ۱۷/۷ ۲۱/۱۷ ۲۳/۱۴ ۲۴/۱۵ ۲۶/۱ ۲۷/۵ الہام کیا جانا اندر ونی القاء کیا جاتا ہے ۱۶/۱۱ (دیکھو مادہ وحی کے لیے نوحِیْھَا)
یُؤْخَذُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَخْذٌ مصدر (نصر) مرفوع مثبت وہ پکڑا جائیگا ۲۷/۱۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرفوع منفی نہیں لیا جائیگا ۱/۶ ۲۷/۱۸ مجزوم منفی مستقبل نہیں لیا جائیگا ۱۲/۱۴ مجزوم منفی بمعنی ماضی (کیا) نہیں لے لیا گیا تھا ۹/۱۱ (دیکھو نَاخُذَ)

يُؤَخِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تاخیر مصدر (تفعیل) منصوب مثبت۔ مہلت دے ۱۳/۱۴ منصوب منفی۔ ہرگز مہلت نہیں دیگا ۲۸/۱۴ مجزوم مہلت دیگا ۲۹/۹ مرفوع مہلت دے رہا ہے ۱۳/۱۹ ۱۴/۱۴ ۲۲/۷ (دیکھو المستأخرین)

يُؤَخِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تاخیر مصدر مہلت نہیں دی جائیگی ۲۹/۹ (حوالہ مذکورہ)

يَؤُدُهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَوْدٌ اُوْدٌ مصادر آد بروزن قال ماضی (نصر) اس پر بار نہیں ڈالتا۔ اسکو بوجھل نہیں کرتا یعنی اس کو نہیں تھکاتا۔ ۳/۲ ۔

يُوَدِّ : ۔ واحد مذکر غائب امر۔ تادِیَۃٌ مصدر (تفعیل) چاہیئے کہ ادا کرے ۳/۴ مضارع مثبت وہ ادا کردیگا۔ مضارع منفی۔ وہ نہیں ادا کریگا ۳/۱۶ (دیکھو اداءٌ اور تُؤَدُّوا)

يَوَدُّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مَوَدَّۃٌ مصدر (سمع) پسند کرتا ہے پسند کریگا ۳/۴ خواہش کرتا ہے آرزو کرتا ہے ۱۱/۱ آرزو کریگا ۵/۳ ۱۴/۱

۲۹/۴ منفی۔ نہیں پسند کرتے ہیں ۱/۱۳ ۔

يَوَدُّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم مَوَدَّۃٌ سے۔ وہ آرزو کریں گے وہ خواہش کریں گے ۲۱/۱۸ ۔ (دیکھو المَوَدَّۃِ)

يُؤْذَنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت اِذْنٌ مصدر (سمع) اجازت دے دی جائے ۔ ۱۰/۱۸ ۱۸/۱۰ ۲۲/۴ مرفوع منفی۔ اجازت نہیں دیجائیگی ۱۴/۱۸ ۲۹/۲۱ ۔ (دیکھو مُؤَذَّنٌ)

يُؤْذَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ایذاء دیتے ہیں دکھ دیتے ہیں ۱۰/۱۴ ۲۲/۴ (دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)

يُؤْذِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ایذاء دیتا ہے ۔ ۲۲/۴ ۔ (دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)

يُؤْذَيْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع مجہول منفی اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ان عورتوں کو ایذا نہیں دی جائے گی۔ ۲۲/۵ (دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)

يُوْرَثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِرْثٌ مصدر (افعال) (وہ شخص جسکی) میراث منتقل کی جارہی ہے ۴/۲ (دیکھو مِیْرَاثٌ)

يُوْرِثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِیْرَاثٌ مصدر (افعال) وہ دیتا ہے ۹/۵ (دیکھو میراث)

یُوْزَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول وَزْعٌ مصدر (نصر) انکو جمع کیا جائیگا ۲۷/۱۷ ۔ ۲۰/۳ ۔ ۲۲/۱۷ ۔

وَزْعٌ مصدر (نصر) باز رکھنا۔ لشکر کو جمع کرنا

اِیْزَاعٌ (افعال) بھلانا۔ توفیق دینا۔ منتشر کرنا۔

یَئُوْسٌ ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع یَأْسٌ سے ناامید ۔ ۱۲/۲ ب ۲۵/۱ ۔

یَئُوْسًا ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع منصوب یَأْسٌ سے ناامید ۔ ۱۵/۹ یَأْسٌ اور یَأْسَۃٌ مصدر (اکثر سمع و فتح سے) کبھی (حسب اور ضرب سے ناامید ہونا (صرف لغت جرہم میں) بمعنی علم بھی آتا ہے۔ یَئِسٌ ۔ سل کی بیماری۔ یَائِسٌ ناامید۔

یُوْسُفُ ۔ بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم آپ حضرت یعقوب کے بارہویں صاحبزادے اور ایک کے علاوہ باقی سب سے چھوٹے تھے بھائیوں نے کنعان کی وادی کے ایک کنویں میں ڈالا کسی قافلہ نے نکال کر مصر کے بازار میں لے جاکر بیچا۔ عزیز مصر کی بیوی شیفتہ ہوگئی ترغیب و ترہیب کے تمام ہتھیار استعمال کیے معصوم ہستی نے اپنی جگہ سے جنبش نہ کی آخر جیل میں ڈال دیئے گئے برسوں قید میں رہنے کے بعد رہا ہوئے دنیا کو معجزہ نبوت ظاہر ہوگئی پھر عزیز مصر یعنی وزیر اعظم بنا دیئے گئے بھائی اور ماں باپ بھی مصر چلے آئے یہ تمام واقعات سورہ یوسف میں مذکور ہیں ۷/۱۶

۱۲/۱۱ و ۱۲/۱۳ و ۱۲/۱۶ و ۱۷ ۱۳/۲ و ۱/۳ و ۴ و ۵ ۲۴/۹ ۔

یُوَسْوِسُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف ۔ وَسْوَسَۃٌ مصدر (رباعی مجرد) وہ وسوسہ پیدا کرتا ہے ۳۰/۲۹ (دیکھو وَسْوَاسٍ)

یُوْصَلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْصَالٌ مصدر (افعال) بمعنی مصدر جوڑا جانا کہ اسکو جوڑا جائے ۱/۳ ب ۱۳/۹ (دیکھو وَصْلٌ)

یُوْصِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْصَاءٌ مصدر (افعال) اس نے وصیت کی ہو وہ وصیت کر رہا ہو، ۴/۱۳ تم کو حکم دے رہا ہے ۴/۱۳

یُوْصِیْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع اِیْصَاءٌ مصدر (افعال) ان عورتوں نے وصیت کی ہو، وہ وصیت کر رہی ہوں، ۳۴/۱۲ (دیکھو مُوْصٍ)

یُوْعَدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وَعْدٌ مصدر (ضرب) انکو وعید دیجاتی ہے، دی جارہی ہے یعنی وعدۂ عذاب انسے کیا جارہا ہے

۱۶/۸ ب ۱۸/۶ ۱۹/۱۵ ب ۲۵/۱۳ ۲۶/۴ ۲۷/۲ ۲۹/۱۲/۸ ان سے وعدہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا جارہا ہے یعنی جنت کا ۲۶/۴ (دیکھو مَوْعِدَۃٌ)

یُوْعَظُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع وَعْظٌ سے (ضرب) وہ نصیحت کیا جاتا ہے ۲/۱۴ ۲۸/۱۷۔ (دیکھو مَوْعِظَۃٌ)

یُوْعَظُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وَعْظٌ سے (ضرب) انکو نصیحت کی جاتی ہے ۵/۶ (دیکھو مَوْعِظَۃٌ)

یُوْعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیْعَاءٌ مصدر (افعال) وہ جمع کرتے ہیں (یعنی اَعْمَال نامُوْن ہیں) محلی چھپاتے ہیں پوشیدہ رکھتے ہیں (یعنی اپنے دلوں میں) حضرت ابن عباس و مجاہد و قتادہ ۔ ۳۰/۹ (دیکھو وَاعِیَۃٌ)

یُوَفّٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوْفِیَۃٌ (تفعیل) پورا دیا جائیگا ۔ ۲۳/۱۶ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوَفِّیْہِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف بانون تاکید ثقیلہ تَوْفِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہم ضمیر مفعول ۔ وہ ضرور ہی انکو پورا پورا دیگا ۱۲/۱۱۔ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوَفِّیَہُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْفِیَۃٌ سے مرفوع وہ انکو پورا پورا دیگا ۳/۱۴ ۶/۱۴ ۱۸/۹ منصوب ۔ تاکہ ان کو پورا دے ۲۲/۱۶ ۲۶/۲ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوْقٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول وِقَایَۃٌ

یُوْفَکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِفْکٌ سے (ضرب) پھیرا جاتا ہے ۔ بھٹکایا جاتا ہے ۔ ۲۴/۱۴ ۲۶/۱۸۔ (دیکھو اِفْکٌ اور تُؤْفَکُوْنَ)

یُوْفَکُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِفْکٌ سے (ضرب) پھیرے جاتے ہیں ۶/۴ ۱۰/۱۱ ۲۱/۹ ۲۵/۱۲ ۲۸/۱۳۔ (دیکھو اِفْکٌ اور تُؤْفَکُوْنَ)

یُوْفُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر اِلْفَاءٌ مصدر (افعال) چاہیئے کہ وہ پوری کریں ۱۷/۱۱ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوْفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔ اِلْفَاءٌ مصدر (افعال) وہ پوری کرتے ہیں ۱۳/۱۹ ۲۹/۱۹ (مُتَوَفِّیْکَ)

یُوْقِنُوْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف بانون تاکید ثقیلہ اِیْقَانٌ مصدر (افعال) ہم ضمیر مفعول ۔ وہ ضرور ہی انکو پورا پورا دیگا ۱۲/۱۱۔ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوْقِنُوْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْقَانٌ مصدر (افعال) وہ یقین کرتے ہیں ۔ ۴/۲ ۸/۲ ۳۲/۶ ۳۱/۲۷

یُوْقِنُوْنَ ۔ جمع

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصدر (ضرب) اصل میں یُوْرِقُ تھا۔ وہ بچایا جائے
ب ۴ ع ۱۶ ۔ (دیکھو وَاقٍ)

یُوْقَدُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْقَادٌ
مصدر (افعال) وہ روشن کیا جارہا ہو۔ ب ۱۸ ع ۱۱ (دیکھو
اَلْمُوْقَدَۃ)

یُوْقِدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِیْقَادٌ مصدر (افعال) وہ روشن کرتے ہیں
ب ۱۳ ع ۸ (دیکھو اَلْمُوْقَدَۃ)

یُوْقِعَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
اِیْقَاعٌ مصدر (افعال) کہ وہ ڈال دے ب ۷ ع ۲
(دیکھو مَوَاقِعِ) ۔

یُوْقِنُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِیْقَانٌ مصدر (افعال) مثبت۔ وہ جانتے ہیں۔
ب ۱ ع ۱ ب ۱ ع ۱۹ وہ یقین کرتے ہیں ب ۶ ع ۱۱ ب ۲۱ ع ۱۰،۱۶ ب ۲۵ ع ۱۷،۱۸
منفی۔ وہ نہیں جانتے ب ۲۰ ع ۲ وہ یقین نہیں کرتے
ب ۲۱ ع ۹ ب ۲۷ ع ۴ (دیکھو مُسْتَیْقِنِیْنَ اور یَقِیْنٍ)

یُوْلِجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِیْلَاجٌ مصدر
(افعال) وہ داخل کرتا ہے ب ۱۷ ع ۱۵ ب ۲۱ ع ۲۱ ب ۲۲ ع ۲۴ ب ۲۷ ع ۱۷
(دیکھو یَلِجُ)

یُوْلَدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی
وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) وہ نہیں جنا گیا۔ ب ۳۰ ع ۳۷
(دیکھو مَوْلُوْدٌ)

یُوَلِّفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
تَالِیْفٌ مصدر (تفعیل) وہ ملا دیتا ہے۔ اِکٹھا
کر دیتا ہے۔ ب ۱۸ ع ۱۲ (دیکھو اَلَّفَ)

یُوَلُّنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید
ثقیلہ تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی پیٹھ
پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ ب ۲۸ ع ۵ ۔

یُوَلُّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ پیٹھ دیں گے یعنی
پشت پھیر کر بھاگیں گے۔ ب ۴ ع ۳

یُوَلُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) مثبت۔ وہ پیٹھ دیکر
بھاگیں گے ب ۲۷ منفی وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے ب ۲۱ ع ۱۸
(دیکھو مَوَالِیَکُمْ)

یُوْلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیْلَاءٌ
مصدر (افعال) جو عورتوں کے پاس جانے کی
قسم کھالیں۔ ب ۲ ع ۱۲ (دیکھو مَوَالِیَکُمْ)

یُوَلِّیَنَّھُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْلِیَۃٌ
مصدر (تفعیل) جو ان کو پیٹھ دیگا۔ ب ۹ ع ۱۶ ۔
(دیکھو مَوَالِیَکُمْ)

یَوْمَ اور اَلْیَوْمَ : ۔ اسم ظرف مضاف دن

Presented by: Rana Jabir Abbas

طلوعِ فجر سے غروب تک۔ اَیَّامٌ جمع۔ اَیَّامُ اللّٰہِ اللہ کی نعمتیں۔ مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ یعنی سب سے پہلا دن۔ اَخْفش اَلْیَوْمُ سخت دن یَوْمٌ مصدر (حسب وسمع) مُیَاوَمَۃٌ۔ روزینہ، روزانہ

۱ ب ۲ ر ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵ ۲ ب ۵ ر ۶، ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۱۷ ۳ ب ۲ ر ۳، ۴، ۹، ۱۴، ۱۷

۳ ب ۲ ر ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ ۴ ب ۳ ر ۵، ۸، ۱۳، ۱۶، ۱۷ ۵ ب ۲ ر ۵، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۴

۶ ب ۵ ر ۶، ۸، ۹، ۱۵، ۱۶، ۱۷ ۷ ب ۲ ر ۴، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۱۶ ۸ ب ۳ ر ۴، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۵

۹ ب ۱ ر ۲، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۶ ۱۰ ب ۱ ر ۲، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۶ ۱۱ ب ۱ ر ۲، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۱۵، ۱۷، ۱۸

۱۲ ب ۳ ر ۴، ۵، ۷، ۸، ۹ ۱۳ ب ۱ ر ۴، ۷، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۲ ۱۴ ب ۳ ر ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۲

۱۵ ب ۲ ر ۵، ۷، ۸، ۱۱، ۱۵، ۱۸، ۱۹ ۱۶ ب ۳ ر ۴، ۵، ۹، ۱۲، ۱۴، ۱۶ ۱۷ ب ۴ ر ۷، ۸، ۹، ۱۴، ۱۶

۱۸ ب ۱ ر ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۵، ۱۷ ۱۹ ب ۱ ر ۴، ۷، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۶ ۲۰ ب ۳ ر ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۵، ۱۶

۲۱ ب ۲ ر ۵، ۸، ۹، ۱۴، ۱۶، ۱۹ ۲۲ ب ۳ ر ۵، ۹، ۱۱، ۱۴ ۲۳ ب ۳ ر ۵، ۶، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۷ ۲۴ ب ۲ ر ۳، ۴

۲۴ ر ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۷، ۱۹ ۲۵ ب ۲ ر ۶، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴ ۲۵ ب ۱۵ ر ۱۸، ۱۹، ۲۰ ۲۶ ب ۲ ر ۳، ۴، ۱۶، ۱۷، ۱۸

۲۷ ب ۳ ر ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۵، ۱۸ ۲۸ ب ۲ ر ۳، ۷، ۱۲، ۱۵، ۱۷، ۱۸ ۲۸ ب ۲ ر ۱۹، ۲۰ ۲۹ ب ۳ ر ۴، ۵، ۷، ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۱

۳۰ ب ۲ ر ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۵، ۱۶ —

یَوْمًا: اسم ظرف منصوب۔ دن ۱ ب ۶ ر ۱۵، ۲۳ ب ۳

۱۵ ب ۱۵ ۱۶ ب ۱۴ ۱۷ ب ۱۳ ۱۸ ب ۱۱ ر ۶ ۱۹ ب ۱ ۲۱ ب ۱۳ ۲۲ ب ۱۰ ۲۹ ب ۱۳ ر ۱۹ ر ۲۰

یُؤْمَرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع امر مصدر (نصر) انکو حکم دیا جاتا ہے ۱۴ ب ۱۲ ۲۸ ب ۱۹ (دیکھو یا مُرُوْنَ)

یَوْمِکُمْ۔ اسم ظرف، مضاف مرفوع و مجرور کم ضمیر مضاف الیہ۔ تمہارا دن۔ مرفوع ۱۷ ب ۱ مجرور ۸ ب ۳ ۲۱ ب ۱۵ ۲۴ ب ۵ ۲۵ ب ۲۰۔

یُؤْمِنُ: واحد مذکر غائب مضارع اِیْمَانٌ مصدر۔ مجزوم مثبت۔ ایمان لائے۔ ایمان رکھتا ہے ۳ ب ۲ ۲۸ ب ۱۵ ۲۸ ب ۱۸ ر ۱۶ ۲۹ ب ۱۱ مجزوم منفی وہ نہیں ایمان لایا ۱۶ ب ۱۶ ۲۶ ب ۱۰ منصوب منفی ہرگز ایمان نہیں لائیگا ۱۲ ب ۴ مرفوع منفی۔ ایمان نہیں رکھتا ہے ۱۲ ب ۱۶ (مانافیہ) ۲ ب ۴ ۱۱ ب ۲ ۱۶ ب ۱۰ ۲۴ ب ۸ ۲۹ ب ۵ (لانافیہ) مرفوع مثبت۔ وہ ایمان لاتا ہے۔ یقین کرتا ہے

۲ ب ۱۴ ۴ ب ۱۱ ۹ ب ۱۰ ۱۰ ب ۱۴ ۱۱ ب ۱ ۱۱ ب ۹ ۲۰ ب ۲ ۲۱ ب ۱۵ ر ۸

۲۲ ب ۸ ۱۸ ب ۱۷ (دیکھو اَلْمُؤْمِنُ اور نُؤْمِنُ) امر غائب چاہیئے کہ ایمان لائے۔ ۱۵ ب ۱۶۔

یُؤْمِنَّ جمع مؤنث غائب مضارع اِیْمَانٌ سے۔ یہاں تک۔ کہ وہ عورتیں ایمان لے آئیں ۲ ب ۱۱ اگر۔ وہ ایمان رکھتی ہوں ۲ ب ۱۲۔

یُؤْمِنَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاکید ثقیلہ۔ اِیمَانٌ سے۔ وہ ضرور ہی ایمان لے آئیگا۔ ۶/۲۔

یُؤْمِنُنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ اِیمَانٌ سے۔ وہ ضرور ہی ایمان لے آئینگے ۱۹/۲

یُؤْمِنُوْا ۔ جمع مذکر مضارع ایمانٌ سے مثبت کہ وہ ایمان لائیں ۹/۱ لا ۱۵/۲۰ تاکہ وہ ایمان لے آئیں ۸/۱ ۹/۳ ۱۱/۱۳ ۷ پس وہ ایمان لے آئیں ۱۲/۱۴ یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں ۲/۱۱ منفی مجزوم وہ ایمان نہیں لائے ۷/۱۹

۱۸/۸ ۱۵/۱۳ ۲۱/۱۸ وہ ایمان نہیں لائیں گے وہ یقین نہیں کریں گے ۷/۹ ۹/۱۴ ۱۱ امر غائب جمع چاہئے کہ وہ ایمان لے آئیں ۲/۷۔

یُؤْمِنُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِیمَانٌ سے۔ وہ ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لے آتے ہیں۔ ایمان لے آئیں گے ۱/۱۱ ا

۱/۱۲ ۴/۱۴ ۵/۳ ۵/۳ ۶ د ۵ ۶/۱۵ ۲ ۷/۸ د ۱۲ د ۱۷ د ۱۸ د ۱۹

۸/۱ د ۲ د ۵ د ۶ د ۱۰ د ۱۳ ۹/۱۳ د ۱۴ د ۱۳ د ۱۰ ۱۰/۱۳ د ۱۰ ۱۱/۱۵ د ۹ د ۱۲ د ۱۵ ۱۲/۱۵

۱۳/۴ د ۷ ۱۴/۹ د ۱ د ۱۳ د ۱۴ د ۱۶ د ۱۷ د ۲۰ ۱۵/۵ د ۱ ۱۶/۵

۱۷/۱ د ۳ ۱۸/۱۵ د ۳ د ۴ ۱۹/۱۶ د ۱۵ ۲۰/۱۵ د ۹ د ۴ د ۳ ۲۱/۷ د ۳ د ۱

۲۲/۱۸۰ ۷ ۲/۶ د ۱۱ د ۱۹ ۲۴/۶ ۲۵/۱۳ د ۳ د ۱۷ د ۴ ۲۷/۶

۲۸/۳ ۲۹/۲۲ ۳۰/۹۔

(دیکھو المؤمن اور نومن)

یَوْمَہُمْ ۔ اسم ظرف منصوب مضاف ہُمْ مضاف الیہ۔ ان کا دن یعنی قیامت ۲۵/۱۳ ۲۷/۴ ۲۹/۸ ہُمْ بارِزُوْنَ پورا جملہ مضاف الیہ ۲۴/۴ مجرور مضاف ہم مضاف الیہ ۸/۱۳ ۲۷/۲ (دیکھو یوم)

یَوْمَئِذٍ ۔ اسم ظرف منصوب اِذٍ مضاف الیہ۔ اس دن۔ ایسے واقعات کے دن۔

۴/۷ ۵/۳ ۷/۸ ۸/۸ ۹/۱۶ ۱۳/۱۹ ۱۴/۱۸ ۱۶/۱۴ د ۱۵ ۱۷/۴

۱۸/۹ د ۶ ۱۹/۱ ۲۰/۱۰ د ۳ ۲۱/۵ د ۴ د ۸ د ۹ ۲۳/۶ ۲۴/۶ ۲۵/۲۰ د ۱۲ د ۶

۲۷/۱۲ د ۳ ۲۹/۵ د ۵ ۱ د ۷ د ۱۷ د ۲۱ د ۲۲ ۳۰/۵ د ۳ د ۱۳ د ۸ د ۷ د ۱۴

۳۰/۲۵ د ۲۴ د ۲۷۔

یَوْمِئِذٍ ۔ اسم ظرف مجرور مضاف اِذٍ مضاف الیہ۔ ۱۲/۶ ۲۹/۷۔

یَوْمَیْنِ ۔ تثنیہ مجرور۔ یوم مع احد۔ دو دن میں ۲/۹ ۲۴/۱۶۔

یُوْنُسُ : ۔ ابنِ مَتّی، مشہور اسرائیلی پیغمبر جنکے نام سے گیارہویں پارہ میں ایک سورت موسوم ہے نینوی (عراق) میں ہدایت کے لیئے بھیجے گئے۔ امتِ دعوت ایک لاکھ یا اس سے زائد تھی۔ لوگوں نے نہ مانا۔ آپ نے عذاب کی دھمکی دے دی پھر بھی نہ مانے تو فرمایا تین روز تم پر عذاب آجائے گا۔ تیسرے روز فجر کے وقت عذاب نمودار ہوا۔ سیاہ ابر شعلہ بار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُٹھا بستی پر چھا گیا اندھیرا چھا گیا لوگوں نے یقین کر لیا کہ حضرت یونس نے صحیح کہا تھا آپ آدھی رات سے ہی بستی سے باہر چلے گئے لوگوں نے ہر چند ڈھونڈھا نہ ملے تو ساری بستی والے خاک اُڑاتے نالہ و فریاد اور آہ و زاری کرتے شہر سے باہر میدان میں نکل آئے سچے دل سے توبہ کی رحم کے ملتجی ہوئے اللہ نے عذاب دفع کر دیا حضرت یونس کو نزولِ عذاب کا یقین تھا جب علامات سے اپنے پہچان لیا کہ عذاب دفع ہو گیا تو خیال کیا لوگ مجھے جھوٹا قرار دیکر قتل کر ڈالیں گے بغیر انتظار وحی کے غضبناک ہو کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ بروایت ابن عباس بحر روم کے کنارے پہنچ کر ایک کشتی میں سوار ہوئے۔ کشتی چلی چلتے چلتے رُک گئی حضرت نے کہا مجھے معلوم ہے کشتی کیوں نہیں چلتی مجھے سمندر میں پھینک دو میں بھاگا ہوا غلام ہوں لوگوں نے (بقول وہب بن منبہ) تین مرتبہ قرعہ اندازی کی ہر بار آپ کا نام نکلا لوگوں نے پھر بھی نہ مانا تو آپ نے سمندر میں چھلانگ لگا دی۔ ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا۔ چالیس روز مچھلی کے پیٹ میں رہے اللہ سے توبہ استغفار کی دعا قبول ہو گئی مچھلی نے کنارہ پر لا کر اگل دیا۔ کسی بڑے پتوں کے درخت کے سایہ میں آرام لیا لوگ تو جستجو میں تھے ہی باعزاز تمام لیگئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود حضرت سعید بن جبیر حضرت ابن عباس حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہم اور بعض دوسرے ثقہ راویوں سے کمی بیشی کے ساتھ طویل قصہ مروی ہے مجمل قرآن مجید میں بھی سورۂ یونس میں مذکور ہے ۶/۳ ۷/۱۶ ۱۱/۵ ۲۳/۹۔

یُؤَیِّدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع تائید مصدر (تفعیل) وہ قوی کرتا ہے ۳/۱ (دیکھو یَدَا)۔

فصل الہاء الہوز

یُہَاجِرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مُہَاجَرَۃٌ مصدر (مفاعلہ) ہجرت کریگا۔ ترک وطن کرے گا ۵/۱۱ (دیکھو مہاجر)

یُہَاجِرُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مُہَاجَرَۃٌ مصدر مثبت۔ یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں ۵/۹ منفی انھوں نے ہجرت نہیں کی پٹ (دیکھو مہاجرۃ)

یَہَبُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع ہِبَۃٌ مصدر (فتح) وہ بخشتا ہے وہ دیتا ہے۔ ۲۵/۶

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(دیکھو اَلْوَہَّابُ)

یَہْبِطُ ۔واحد مذکر غائب مضارع ہُبُوطٌ مصدر (ضرب) اترتا ہے اوپر سے نیچے کو گرتا ہے ۱/۹

(دیکھو اِھْبِطُوْا)

یَہْتَدُوْا ۔جمع مذکر غائب مضارع اِھْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) منصوب منفی وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے ۱۵/۲۰ مجزوم منفی بمعنی ماضی انھوں نے ہدایت نہیں پائی ۲۶/۲ (دیکھو مُھْتَدِیْنَ)

یَہْتَدُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِھْتِدَاءٌ سے مثبت ۔وہ ہدایت پاتے ہیں ۱۲/۸ ۱۷/۳ ۱۸/۳ ۲۰/۱۰ ۲۱/۱۴ منفی ۔وہ ہدایت نہیں پاتے ۲/۵ ۵/۱۱ ۷/۴ ۱۹/۱۷ ۱۹/۱۸ (دیکھو مُھْتَدِیْنَ)

یَہْتَدِیْ ۔واحد مذکر غائب مضارع اِھْتِدَاءٌ سے وہ ہدایت پاتا ہے ۱۱/۱۶ ۱۵/۲ ۲۰/۳

(دیکھو حوالہ مذکورہ)

یَہْجَعُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع ہُجُوْعٌ مصدر (فتح) وہ سوتے ہیں ۲۶/۱۸

ہَجْعَۃٌ اوّل رات کی خفیف نیند ہُجَعَۃٌ اور ھُجَعَۃٌ احمق، غافل ہَجُوْعٌ بے خود۔ مدہوش احمق۔ ہُجُوْعٌ مصدر (فتح) رات میں سونا۔ نیم شکم کھانا۔ اِنْجَاعٌ (افعال) بھوک کو تسکین دینا۔ تَہَجُّعٌ خوب سونا۔ سُلانا (لازم و متعدی)

ھَاجِعٌ رات میں سونیوالا)

یَہْدِ ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ہِدَایَۃٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَہْدِیْ تھا کیا ہدایت نہیں کی۔ کیا موجب ہدایت نہیں ہوا ۹/۳ ۱۶/۱۶ ۲۱/۱۶ اگر مجھے ہدایت نہیں کریگا (لَمْ کی وجہ سے مضارع بمعنی ماضی ہوکر شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہوگیا) ۷/۱۵ ہدایت کردے ۹/۱۲ ۳/۱۱ ۱۵/۱۴ ۲۴/۱ ۔

یَہْدُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع ہِدَایَۃٌ سے ۔وہ ہدایت کرتے ہیں ۹/۱۲ ۱۰/۱۷ ۱۷/۵ ۲۱/۱۶ ۲۵/۱۵ ۔

یَہْدِیْ ۔واحد مذکر غائب مضارع ہِدَایَۃٌ سے منفی ہدایت نہیں کرتا ہے ۔

۳/۱۷ ۴/۳ ۶/۱۴ ۱۲/۷ ۷/۴ ۸/۴ ۱۰/۹ ۱۱/۱۶ ۱۱/۲ ۱۲/۷ ۱۲/۱۱

۱۴/۲۰ ۲۰/۸ ۲۳/۱۵ ۲۴/۹ ۲۶/۱ ۲۸/۱۳ ۱۱ ۹ مثبت ہدایت کرتا ہے ۱/۳ ۲/۱۰ ۱/۱ ۳/۵ ۶/۶ ۷/۱۶ ۱۱/۹ ۸

۱۳/۱۳ ۱۰ ۱۴/۱۹ ۱۷/۹ ۱۸/۱۲ ۱۱ ۲۰/۹ ۲۱/۱۷ ۷ ۲۲/۱۴ ۷

۲۳/۱۷ ۲۵/۳ ۲۶/۴ ۲۹/۱۵ ۱۱ ۔

یَہْدِیْ ۔واحد مذکر غائب مضارع منفی اِہْتِدَاءٌ مصدر ۔اصل میں یَھْتَدِیْ تھا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ ہدایت نہیں پاتا ہے۔ ۱۱/۹۔

یُهْدَیٰ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ہدایۃٌ سے۔ اسکو ہدایت کی جاتے۔ ۱۱/۹۔

یَهْدِیكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب ہدایۃٌ سے۔ تجھے ہدایت کرے یعنی ہدایت پر قائم رکھے ۲۶/۹۔

یَهْدِیكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مرفوع۔ ہدایۃٌ سے۔ وہ تم کو ہدایت کرے۔ ہدایت کرتا ہے۔ ۲۰/۱۔

یَهْدِیكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ ہدایۃٌ سے۔ کہ تم کو ہدایت کرے ۵/۴ ۲۶/۱۱۔

یَهْدِینِیْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ ہدایۃٌ سے۔ کہ وہ مجھے ہدایت کریگا ۲۰/۶

یَهْدِیَنِ ۔ واحد مذکر غائب۔ مضارع منصوب۔ ہدایۃٌ سے۔ نون وقایہ۔ یاء متکلم محذوف۔ کہ وہ مجھے ہدایت کردے۔ ۱۵/۱۶۔

یَهْدِیْنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ ہدایۃٌ سے۔ نون وقایہ یاء متکلم محذوف وہ مجھے ہدایت کردیگا ۱۹/۹،۸ ۲۳/۷ ۲۵/۹۔

یَهْدِیْهِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ ہدایۃٌ سے۔ وہ اسکو راستہ بتادیگا ۱۷/۸ راہ پر لے آئے ۲۵/۹ منصوب کہ اسکو ہدایت کردے ۵/۲

یَهْدِیَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب۔ تاکہ انکو ہدایت کرے ۵/۱۷ کہ انکو دکھائے ۶/۲ مرفوع۔ انکو راہ دکھائے گا ۶/۱۴ ۱۱/۱۰ انکو سیدھے راستہ پر چلائیگا ۲۶/۵ انکو ہدایت کرتا ہے ۶/۱۰ منفی۔ انکو نہیں ہدایت کرتا ہے نہیں ہدایت کریگا ۹/۸ ۱۴/۲۰۔

یُهْرَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اہراعٌ مصدر (افعال) تیز دوڑتے ہوئے ۱۲/۱۴ دوڑے چلے جارہے ہیں ۱۳/۶۔

ہرعٌ مصدر (فتح) تیز چلانا۔ ہرعٌ مصدر (سمع) تیز چلنا خون بہنا۔ اہراعٌ (افعال) دوڑنا۔

یُهْزَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہزیمۃٌ مصدر (ضرب) شکست دیئے جائیں گے۔ ۲۷/۱۰ (دیکھو مہزومٌ)

یَهْلِكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہلاکٌ مصدر (ضرب) تاکہ ہلاک ہوجائے یعنی کافر بنا رہے ۱۰/۱ (دیکھو مُهْلِكٌ)

یُهْلِكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِہلاکٌ مصدر (افعال) کہ وہ ہلاک کرے ۲/۹ ۶/۵ ۹/۱۰۔

یُہْلِکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی اِہلاکٌ مصدر (افعال) نہیں ہلاک کیا جاتا ہے ۴/۱۱ ۲۶/۴۔

یُہْلِکُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منفی اِہلاکٌ مصدر (افعال) ہم کو نہیں ہلاک کرتا ہے ۲۵/۱۹۔

یُہْلِکُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف منفی اِہلاکٌ مصدر (افعال) وہ نہیں ہلاک کرتے ہیں ۹/۶ مثبت۔ وہ ہلاک کرتے ہیں ۱۰/۱۲ (دیکھو مُہْلِکٌ)

یُہِنِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِہانۃٌ مصدر (افعال) اہانت کرے ذلیل کردے ۱۷/۹ (دیکھو ہُوْنًا)

یَہُوْدُ ۔ اسم جمع معرف باللام یہودیوں کی جماعت۔ ۱/۱۴ ۶/۷، ۱۲، ۱۳، ۱۵ ۱۰/۱۱ (دیکھو ھُوْدًا اور ھَادُوْا)

یَہُوْدِیًّا ۔ اسم مفرد یاء نسبت یعنی مذہب یہود رکھنے والا ۳/۱۵ دو حوالہ مذکورہ)

یَہِیْجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہیجٌ مصدر (ضرب) خشک ہو جاتی ہے سوکھ جاتی ہے ۲۳/۱۲ ۲۷/۱۹

یومٌ ھَیْجٌ لڑائی یا بارش یا ابر یا آندھی کا دن

ھَائِجَۃٌ وہ زمین جس کی گھاس سوکھ گئی ہو۔ ہَیْجًا اور ھَیْجَاء لڑائی۔ ہَیْجٌ ہَیَجَانٌ ہِیَاجٌ مصادر (ضرب) برانگیختہ ہونا برانگیختہ کرنا۔ گھاس سوکھ جانا۔ غصہ دلانا۔ اِھاجۃ (افعال) تَہْیِیْجٌ (تفعیل) ہوا کا گھاس کو خشک کر دینا۔

یَہِیْمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ھَیْمٌ مصدر (ضرب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ ۱۹/۱۵ (دیکھو اَلْھِیْمُ)

یُہَیِّئْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع (تفعیل) وہ فراہم کردے گا۔ تیار کر دے گا۔ ۱۵/۱۴۔ (دیکھو ھَیِّئْ)

فصل الیاء التحتانیۃ

یَئِیْسُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی یَاْسٌ مصدر (سمع) مرفوع۔ ناامید نہیں ہوتے ۱۳/۴ مجرور۔ کیا۔ نہیں جانتے ۱۳/۱۰۔

یَئِسَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مثبت یَاْسٌ مصدر (سمع) ناامید ہو چکے ۶/۵ ۲۸/۸ (دیکھو یَئُوْسٌ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَئِسْنَ : جمع مؤنث غائب ماضی یَأْسٌ مصدر (سمع) ناامید ہو گئی ہوں ۔ ۲۸/۱۷ (دیکھو یُوْدُسٌ)

یَئِسُوْا جمع مذکر غائب ماضی یَأْس مصدر (سمع) وہ ناامید ہو گئے ۲/۱۵ ۲۸/۸ ÷ (دیکھو یُوْدُسٌ)

قد انتھی حل لغات القرآن الکریم

www.ziaraat.com jabir.abbas@yahoo.com Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas